







وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُدَكِّرٍ (س ۳۰ - ۱۷)

## غریب القرآن فی لغات الفرقان



مؤلفه میرزا ابوالفضل بن فیاض علی بن نورور علی

بن حاجی علی شیرازی

عمر الله لهم اجمعین

تحقیقت راجہ دالی خانی

تو گزشتہ ابو مکر و علی

(مولانا روم)



## BY THE SAME AUTHOR

LESSONS FROM THE KORAN—Cr 8vo pp 64 Calcutta 1908

ISLAM WHAT IT IS—Paper read before the first Convention of Religions in India held at Calcutta 1909 5th edition Hyderabad Dn 1943

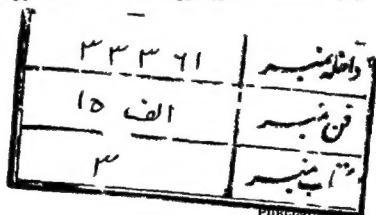
LIFE OF MOHAMMED—Cr 8vo pp 237 Calcutta 1910 2nd edition revised pp 264 Allahabad 1925

SELECTIONS FROM THE KORAN—Demy 8vo pp 342 Allahabad 1910

THE QURAN Arabic Text with English Translation arranged chronologically  
In 2 vols Demy 8vo pp 1900 Allahabad 1911 12 second  
revised edition without Text pp 616 Surat 1916

SAYINGS OF THE PROPHET MUHAMMAD—Demy 8vo pp 292 Allahabad 1924

MR GODFREY HIGGINS APOLOGY FOR MOHAMMED—Edited with Introduction Notes  
and Appendices Cr 8vo pp 530 Allahabad 1929



Copyright  
HASHIM AMIR ALI  
OSMANIA UNIVERSITY  
Hydrabad Dn

DOMINION BOOK CONCERN  
BASHER BAGH  
Hyderabad Dn  
INDIA



**CHFKED - 1943**



## دیباچہ

سہل بن سعد سے روایت ہے کہ جب آیت کلوا واشربوا حتی یبیین لکم الحط الاصل من الحیط الاسود مارل ہوئی تو لوگ رورہ رکھے کا ارادہ کرتے وقت راب کو ایسے پاؤں میں ~~اور سیاہ دو ڈورے لیٹ لیتے اور کھاتے پیتے~~ رہتے ناوقتیکہ ان دونوں میں تمیز ہوے لگتی۔ (بخاری و مسلم)۔ اٹک اور روایت میں ہے کہ عدی بن حاتم نے دو رتے اوٹ باندھے کے اٹک سعد اور اٹک سیاہ ایسے نیکہ کے سچے رکھے اور حب راب کا کچھ حصہ باقی رہ گیا تو ان کو دیکھے لگے مگر کچھ تمیز نہ کر سکے۔ حب صبح ہوئی تو رسول صلعم کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا کہ میں نے ایسے نیکہ کے سچے حط اصل اور حط اسود رکھے تھے مگر کچھ تمیز نہ کر سکا آپ نے فرمایا ان وسادک لریص ان کان الحط الاصل والحط الاسود تحت وسادک یہی ہے شک اگر تمہارے نیکہ کے سچے حط اصل اور حط اسود آکٹے تو تمہارا نیکہ سرور ژالما ہوگا۔ (بخاری۔ مسلم ابو داؤد ترمذی نسائی) اٹک نے عرض کیا ا رسول اللہ حط اصل اور حط اسود کیا ہیں؟ کا وہ دو ڈورے ہیں؟ آپ نے فرمایا اٹک لریص القفا ان اصرب الحطین سنی تمہاری گردن سرور ژئی لئی ہے کہ تم نے دونوں (اصل اور اسود) حط دیکھ لئے اس کے بعد آپ نے فرمایا لائل ہما سواد اللیل وناص النهار ہیں بلکہ اس سے راب کی ساہی اور دن کی سعدی مراد ہے

اس زمانے میں بھی بہت سے ایسے دہلدار مؤمنین ہیں جو قرآن عہد کی اس آیت کے وہی سیاہ اور سعد ڈوروں کے معنی لیتے ہیں اسی طرح قرآن عہد میں اکبر اور العاط بھی آئے ہیں جس کے معنی عام مہم ہیں بلکہ لوگوں نے ان کے معنی عطل صحیحہ رکھے ہیں ایسے ہی العاط کے معنوں کے لئے علمائے کرام نے عربی میں ٹڑی ٹڑی کناس لکھی ہیں ان میں سے کچھ کی مہرست یہاں درج کی جاتی ہے اور زبان اردو میں یہ پہلی کتاب عرب القرآن سے نظر ثانی شدہ باطرس ہے

جان مجھے انا کہنا ضروری ہے کہ اس کتاب کی طاعت محض ڈاکٹر ہاسم امیر علی صاحب کی سعی کا حصہ ہے اور اس کے روف کی صحت کے لئے میں مولوی عوید احمد صاحب مجددی ایم، اے، کا جات مشکور ہوں

صدر اناد (دکن)

اول الفصل

۲۱۔ رمضان ۱۳۶۶ھ

- الوجوه والنظائر مصنفه مقاتل بن سليمان المتوفى سنة ١٥٠ هـ
- مصادر القرآن مصنفه يحيى بن زبيد الفراء المتوفى سنة ٢٠٤ هـ
- كتاب الجمع والتثنية في القرآن مصنفه ايضاً
- غريب القرآن مصنفه ابو عبيد معمر بن مثنى نحوي المتوفى سنة ٢٠٩ هـ
- الواحد والجمع (الأفراد والجمع) في القرآن مصنفه اخفش اوسط سعيد بن سعد نحوي المتوفى سنة ٢١٥ هـ
- غريب القرآن مصنفه احمد بن محمد بن يزداد طبري نحوي (الموجود سنة ٢٣٠ هـ)
- غريب القرآن مصنفه ابن دريد لقوي المتوفى سنة ٣٢١ هـ
- غريب القرآن مصنفه عبدالله بن مسلم بن تميمه المتوفى سنة ٣٢٢ هـ
- مصادر القرآن مصنفه ابراهيم بن البرزدي المتوفى سنة ٣٢٥ هـ
- غريب القرآن مصنفه ابوبكر محمد بن قاسم بن الاباري المتوفى سنة ٣٢٨ هـ
- غريب القرآن مصنفه ابو عمر محمد بن عمر الزاهد المتوفى سنة ٣٣٥ هـ (تلميذ ثعلب)
- الإشارة في غريب القرآن مصنفه ابوبكر محمد بن حسن قناني نحوي بغدادى المتوفى سنة ٣٥٠ هـ
- غريب القرآن مصنفه قاضي احمد بن كامل المتوفى سنة ٣٥٠ هـ
- الوجوه والنظائر في القرآن مصنفه احمد بن قاسم لغوي المتوفى سنة ٣٤٥ هـ
- غريب القرآن مصنفه ابوبكر محمد بن عزيزي سجستاني - (تلميذ ابن دريد)
- غريب القرآن والحديث مصنفه ابو عبيد احمد بن محمد هروي المتوفى سنة ٣٥١ هـ
- غريب القرآن مصنفه مكي بن أبي طالب قيسي المتوفى سنة ٣٣٤ هـ
- تاج المصادر مصنفه ابو جعفر احمد بن علي جعفر المتوفى سنة ٥٣٣ هـ (قرآن وحديث)
- الوجوه والنظائر في القرآن مصنفه ابوالحسن محمد بن عبد الصمد مصري دماقاني
- الوجوه والنظائر مصنفه ابوالقاسم محمود تيسابوري الموجود سنة ٥٥٢ هـ
- كتاب الثبوت المستدرك مصنفه علي الهروي ابو موسى محمد بن أبي بكر اصفهاني المتوفى سنة ٥٨١ هـ
- الوجوه والنظائر في القرآن مصنفه ابو الفرج بن الجوزي المتوفى سنة ٥٩٤ هـ
- تحفة الأريب فيما في القرآن من الغريب مصنفه ابو حيان محمد بن يوسف الاندلسي المتوفى سنة ٤٣٥ هـ
- المذهب فيما وقع في القرآن من العرب مصنفه جلال الدين السيوطي المتوفى سنة ٩١٠ هـ
- المفردات في غريب القرآن للشيخ ابوالقاسم الحسين بن محمد ابن الفضل الراغب الاصفهاني
- مفردات القرآن مصنفه محي الدين محمد بن علي وزان حنفي
- معربات القرآن مصنفه تاج الدين سبكي المتوفى سنة ٤٤١ هـ
- الوجوه والنظائر مصنفه ابن حجر عسقلاني المتوفى سنة ٨٥٢ هـ
- معرك الأقران في مشترك القرآن مصنفه جلال الدين السبوطي

# غریب القرآن فی لغات الفرقان

## باب الهمزة

ابرهیم

حضرت ابراهیم نبی

ابری واحد متکلم - [برا]

ابری واحد متکلم - [برا]

ابریق

اباریق (جس) فارسی آریز سے معرب -

ٹوٹی دار پیالہ - آئینہ

• --- پاکوای و آباریق [س ۶۶: ۱۸]

ابقی

ابقی (+ إلى) اپنا قرض منہی چھوڑ کر چل دینا -

• إذ أبقی إلى الفلک للشعون [س ۳۷: ۱۳۹]

ابیل

ایبل اُونٹ

ایبل (۱) = ایبل اُونٹ (معراج)

• --- ومن الابل اثین --- [س ۶: ۱۳۵]

(۲) بادل

• أفلا ينظرون إلى الابل کیف خلقت

[س ۸۸: ۱۷]

(۱) حرف استفهام یہ معنی کیا  
(۲) خواہ • أأنذرتهم أم لم تنذرهم [س ۲: ۵۰]

ب

آب چارہ - وفاکھ و آبا [س ۸۰: ۳۱]

آباء جس - [آب (= ابو)]

آباریق جس - [آبریق]

آبت (= آبی) [آب (= ابو)]

آبرو [بر]

آبقاء (اسم فعل) [آبی]

بد

آبدآ زمانہ دراز تک

• --- لإطریق جهنم خالدين فیها أبدا

[س ۳: ۱۶۷]

= لاینین فیها احقابا (س ۷۸: ۲۳)

= خالدين فیها ما دامت السموات والارض

إلا ما شاء ربک (س ۱۱: ۱۰۹)

• --- سند خلهم جنات تجری من تحتها

الانهار خالدين فیها أبدا [س ۳: ۶۰]

= خالدين فیها ما دامت السموات والارض

إلا ما شاء ربک (س ۱۱: ۱۰۹) •

آباءك إبراهيم وإسماعيل وإسحق وإلها  
واحدا [۲۵: ۱۲۷]

== ووحنا له إسحق و يعقوب نافلة

(۲۱: ۷۳)

(۲) باب دادے

● قالوا حسينا ما وجدنا عليه آباءنا

[۵: ۱۰۳]

(۳) اگلے لوگ

● الله ربكم ورب آباءكم الاولين

[۳۷: ۱۲۶]

آبَوَاب (جمع) [بَاب]

آبِ

آبِ (۱) ناپسند کرنا۔ خیر سمجھنا۔ کسرشان  
سمجھنا۔ انکار کرنا

● --- سمجھو اِلا ابليس۔ ابی واستکبر۔۔۔

[۲: ۳۴]

(۲) هرگز نه ماننا۔ کسی طرح راضی نہ

هونا (+ اِنْ يٰ + اِلَّا)

● --- فَاَيُّوا اَنْ يَضِلُّوْهُم --- [۱۸: ۷۷]

● --- فَاَيُّوا اَنْ يَمْلِكُوْهُم --- [۳۳: ۷۲]

[نَحْتَحَمِلُ]

(۳) ضرور کر کے رہنا۔ پتھر کٹے نہ رہنا۔

(+ اِلَّا اِنْ)

● --- وَيَايُ اللّٰه اِنْ اَنْتَ نَوْرٌ --- [۹: ۳۲]

اِسْق [وَسَق]

اَتَقَن [تَقَن]

اَتَي [وَق]

اَتَوَكَّلُ (واحد متکلم) [وَكَا]

اِبِل اور اِبِلْ یہ دونوں اسم جمع ہیں  
ان کا واحد نہیں ہوتا۔

اِبَاهِل = کثیرۃ متفرقة بیع بہتہا بعضاً

(معالم التنزيل)

= فوج فوج (شہ ولی اللہ)

= تنگ تنگ (شاہ عبد القادر)

= جماعت جماعت (شاہ رفیع الدین)

= جھنڈ کے جھنڈ (حافظ نذیر احمد)

اس لفظ کا بھی واحد نہیں ہوتا (صحاح)

● واولس علیہم طیر اباہل [۱۰۰: ۳]

اِبِلِس [بَلَس]

اِبِن (= بَنُو) [بَنُو]

آب

آب (= آبو)

(۱) اِیَا - باب

(۲) چچا

● وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ لٰبِیْہِ اٰزُرْ [۶: ۷۴]

یَا اَبَتِ = یَا اَبِی لے میرے باب

آبَوَان (تنبیہ) (۱) ماں باب

(۲) باب اور چچا (۳) باب اور دادا

{ اِبُو اَبِی  
اَبُو اَبِی  
اَبُو اَبِی  
اَبُو اَبِی

آبَاء (= اَبَاو) جمع

(۱) باب۔ چچا۔ دادے

● --- اِذْ حَضَرَ مَعْقُوْبُ الْمَوْتِ اِذْ قَالَ لِبَنَتِہِ

مَاتِمِدُوْنَ مِنْ بَعْدِی۔ قَالُوْا نَعْبُدُ اِلٰهَکَ وَاِلٰہَ

آئی

آئی (۱) آنا (+ ل)

(۲) لانا۔ مرتکب ہونا (+ پ)

(۳) آئنا (+ علی)

آیت (= آئی) آنے والا

آئینہ (اسم فاعل واحد مؤنث) آنے والی

• انہم آتہم عذاب [۱۱ ص: ۷۸]

مائی (معنی فاعل) ضرور آنے والا

• کن وعدہ ماتیا [۱۹ ص: ۶۲]

آئی لے آنا۔ نکالنا۔ دینا

إِجَاء (اسم فعل) دینا

مؤت (جمع مؤنث)۔ اسم فاعل) دینے والا

أَوْتِي (ماضی مجہول واحد مذکر غائب) دیا گیا

آٹ

آٹاٹ گھر کا سامان • آٹا و ستا [۱۶ ص: ۸۰]

آٹم [آٹم]

آٹر

آٹر (۱) روایت کرنا

(۲) (+ پ) آٹھانا۔ آڑانا (قلموں سے

گردد)

• فانرن بہ قلم [۱۰۰ ص: ۳]

آٹر (جمع آٹار) (۱) قشش۔ قشش قلم

آٹر الرسول (مت رسول (موسیٰ)

• قشبت قبضہ من اثر الرسول

[۲۰ ص: ۹۶]

• المراد بالرسول موسیٰ علیہ السلام ویاثرہ

ستہ ویمد الذی امر بہ۔ (ابوسلم اصنفاتی)

(۲) آٹر۔ تاثر۔ برکت

• سیامہ فی وجوہہم من اثر السجود

[۳۸ ص: ۲۹]

آثار (جمع) (۱) آثار۔ نشانیاں

• فانظر إلى آثار رحمت الله كيف يمس الأرض

بعد موتہا [۳۰ ص: ۵۰]

(۲) یادگاریں

• أشد منهم قوة وآثارا [۳۰ ص: ۲۱]

علی آثارہم ان کے پیچھے

• فلعلمه بأشخصك على آثارهم ---

[۱۸ ص: ۶]

آثارہ روایت یا کتاب جو محفوظ رکھی گئی

ہو

• --- یعنی روایت یا کتاب من قبل هذا أو آئنا

من علم --- [۲۶ ص: ۳]

= علامہ (زجاج)

آٹر (۱) پسند کرنا۔ اختیار کرنا

• بل توأثرون العیوة الدنیا [۸۷ ص: ۱۶]

(۲) فرج دینا (+ علی)

• لقد آثرک الله علینا [۱۲ ص: ۹۱]

آٹل

آٹل (اسم جنس) ایک قسم کا چھاؤ

[۳۳ ص: ۱۵]

آٹم

آٹم (اسم فعل) (۱) قصان

• --- مل فیہا اٹم کثیر ومنافع فنانس

و إیمہما اکبر من فنعہما [۲ ص: ۲۱۹]



(۲) اپنے یا دوسرے کے خلاف جرم - ظلم

• --- إن بعض الظنِّ إثمٌ --- [س ۴۹ : ۱۲]

• أَلَا تَأْخُذُونَهُ بِهَذَا وَإِيْمًا بَيْنَنَا [س ۴ : ۲۰]

إِثْمِي (س ۵ : ۲۹) = اِثْم قَتْل -

(أَنْ عِيَسَى - إِنْ مَسْعُود - إِنْ جَرِير -)

اپسے معافی کے لئے دیکھیں شِقَاقِي هَت شَقَّ

أَنْ تَبْشُرَ إِبْنِي وَإِثْمَكَ (س ۵ : ۲۹)

کہ تو میرے (قتل کا) گناہ اپنے اور گناہوں

کے مابینہ اپنے ہی اوپر لے

إِثْمٌ = حقوقہ - ہنسی کی سزا (لسان)

• --- ولا يزنون - ومن يفعل ذلك يلقى

أثامًا --- [س ۲۵ : ۶۸]

آثَم (لِاسْمِ فاعِل) جرم کرنے والا - بدکار

• ولا قطع منهم إثمًا [س ۷۶ : ۲۴]

آثَم (مبائفہ) بڑا بدکار

• وبل لكل لئلا إثم [س ۴۵ : ۶]

تَأْثِم (لِاسْمِ فاعِل) = اِثْم (قاموس)

اج

اجاج سخت کھاری (بانی)

• هذا عذب فرات وهذا ملح أجاج

[س ۲۵ : ۵۵]

اججج [جَبَا]

اججت [جَث]

اججج [جَدَّت]

اجر

اجر (لِاسْمِ فاعِل) کام کی آہرت - مزدوری -

خسبت کا بدلہ

اجور (جمع) (۱) کام کی آہرت

(۲) بیوی کا مہر -

• فأتوهن أجورهن فريضة [س ۴ : ۲۵]

اجستاجر مزدوری پر ملازم رکھنا

[س ۲۸ : ۲۶]

أجل

أجل باعث - وجہ

من أجل ذلك (س ۵ : ۳۲) اسی وجہ سے

أجل (۱) وقت مقررہ - مدت معینہ - میعاد

• لكل أمه أجل --- [س ۷ : ۳۴]

• ما سبق من أمه أجلها وما يستأخرون -

مما أرسلنا رسلنا تراء --- [س ۲۳ : ۴۳ و ۴۴]

• لكل أجل كتاب --- [س ۱۳ : ۳۸]

(۲) بیبوں کی علت

• فاذا بلغهن أجلهن --- [س ۲ : ۲۳۴]

أجل (+ ل) کوئی وقت مقرر کرنا

[س ۶ : ۱۲۸]

مؤجل (معنی فاعل) وہ جس کے لئے اجل

(میعاد) مقرر کی گئی ہو

کتبا مؤجلا (س ۳ : ۱۴۴) فرض کیا ہوا

اور محدود

اجنة (جمع - واحد جِنَة) [جَن]

اجنحة (جمع - واحد جَنَاح) [جَنَح]

اجور (جمع - واحد اَجْر) [اَجْر]

احاديث (جمع - واحد حَدِيث) [حَدَّث]

أَخَذَ (اسم فاعل) لِنِي وَالَا  
أَخَذَ (مضارع يُأْخِذُ) سَوا دِنَا  
أَخَذَ (== أَخَذَ) (۱) لِنَا - اِنِي لِنِي مَقَر  
كِرْنَا

● --- ثُمَّ أَخَذَ الْعَجَل [س ۱: ۲]  
== بَنَانَا (وَاذِي)  
== عِدْتَم (اِنِ عِيَس)

أَخَذَ نَاهِم (س ۲۸: ۶۳) == أَخَذَ نَاهِم  
(۲) كَان كِرْنَا

● أَخَذَ مَا يَنْفِقُ قُرْبَات عَتَاق [س ۹: ۱۰۰]  
(۳) حُلُوك كِرْنَا (+ فِ)

● --- وَأَمَّا أَنْ تَخَذَ لِيهِمْ حَسَنًا [س ۱۸: ۸۵]  
أَخَذَ (اسم فعل) اِنِي لِنِي اِخْتِيَار كِرْنَا

● --- [س ۲: ۵۵]  
أَخَذَ (اسم فاعل) لِنِي وَالَا [س ۱۸: ۴۹]

أَخْرَ

أَخْرَ (== أَخْرَ) دُوسَرَا - اِخْرِي  
أَخْرَوْنَ (جمع مذكر)  
أَخْرَى (واحد مؤنث)  
أَخْرَ (جمع مؤنث)

فِي أَخْرَا كَم (س ۳: ۱۷) كَمَاهَا رَمِي سَجِي  
أَخْرَ (بِه مَقَابِلَه اَوَّل - مَوْنَت أَخْرَا)  
اِخْرِي - حَم - اِخْرِي سَرَا

أَخَاطَ [حَاطَ]  
أَخْبَاءَ (جمع - وَاحِدٌ خَبِيبٌ) حَبْ  
أَخَذَ اِيَك - كَوْنُ [وَجَدَ]  
أَخَذَ (مَوْنَت) [وَجَدَ]  
أَخْلَامَ (جمع - وَاحِدٌ حَلَمٌ اَوْ حِلْمٌ) [حَلَمَ]  
أَخَوَى [حَوَى]  
أَخْبَتَ [خَبَتَ]  
أَخَذَانِ (جمع) [خَذَنَ]  
أَخْدُودَ [خَدَّ]

أَخَذَ

أَخَذَ (۱) لِنَا - لِنِي لِنَا - جَوْن لِنَا  
(۲) كِرْنَا كِرْنَا - غَلْبَه هَالَا - سَوا دِنَا -  
مَصِيبَت دَهَانَا  
● إِذْ أَخَذَ الْقُرَى وَهِيَ ظَالِمَةٌ [س ۱۱: ۱۰۳]  
(۳) قَبُول كِرْنَا  
● وَبِأَخْذِ الصَّدَقَاتِ [س ۹: ۱۰۴]  
(۴) عَهْد كِرْنَا (+ عَلِي)  
● وَأَخَذَ عَلِي ذِكْمَ إِسْرَى [س ۳: ۸۱]  
(۵) (+ فِ) = يَدَا فِرْعَوْنَ كِرْنَا - (لِسَان)  
● --- لَمَسَكُم فِيهَا لُذُغَمٌ عَذَابٌ عَظِيمٌ  
[س ۸: ۶۸]  
(۶) هَانَه مِي لِنَا اَوْر اِتْقَانَم كِرْنَا  
● يَقُولُوا قَدْ أَخَذْنَا أُمْرَانَا مِنْ قَبْلِ [س ۹: ۵۰]  
أَخَذَ (اسم فعل) كِرْنَا كِرْنَا - سَوا دِنَا  
أَخَذَهُ (وَاحِدَةً) سَوا - كِرْنَا كِرْنَا

اخ

أَخٌ ( = أَخُو ) (١) ایک باپ یا ایک ماں کی اولاد - بھائی (جمع أَخَوَةٌ)  
(٢) قبیلے کا سرد - قوم کا سرد  
• ولقد أرسلنا إلىٰ ممد أخاهم صالحا  
[س ٢٤ : ٣٥]

(٣) ہم مشرب - دوست  
• إنما المؤمنون إخوة  
[س ٣٩ : ١٠]  
إِخْوَانٌ (جمع - واحد أَخٌ) بھائی، یعنی ساتھی، دوست، ہم مشرب  
• إن المبذرين كانوا إخوان الشياطين

[س ١٤ : ٢٤]  
• وعاد وفرعون وإخوان لوط  
[س ٥٠ : ١٣]  
أَخْتٌ ( = أَخَوَةٌ - جمع إِخْوَاتٌ ) (١) بہن  
(٢) قبیلے کی بی بی - قوم کی بی بی  
• قالوا یا مريم --- یا اخب هارون  
[س ١٩ : ٢٨ و ٢٤]

(٣) ہم مشرب - دوست  
• --- کلما دخلت أمة لنت أختها ---  
[س ٤ : ٣٨]  
(٣) طرز - مثل  
• --- وما نرهم من آية إلا هي أكبر من أختها ---  
[س ٣٣ : ٣٨]

إِدٌّ نامقول - فاستند (بات)  
• لقد جئتم مبينا إذا  
[س ١٩ : ١١]  
إِدَارَاتٌ ( = قَدَارَاتٌ ) جمع حاضر [دَرَا  
دَرَكٌ إِدَارَكٌ  
إِدَارَكٌ

الْآخِرُونَ - پہلے - پہلے لوگ  
الْآخِرَةُ آخِرَةُ - انجام - (خُذِ الدُّنْيَا)  
• وَالْآخِرَةُ هِيَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ  
[س ٢٣ : ٣٠]  
الْآخِرَةُ وَالْأُولَى  
= الْأُولَى وَالْآخِرَةُ پہلی اور آخری

(لغت قبض)  
• فَالْآخِرَةُ وَالْأُولَى [س ٥٣ : ٢٥]  
• فَالْآخِرَةُ كَالْأُولَى وَالْأُولَى  
[س ٩٤ : ٢٥]  
• --- ما سمعنا بهذا في الملة الآخرة

[س ٣٨ : ٤]  
آخِرٌ (مضارع يَخْرُجُ) (١) کسی کام کو بند  
من کرنا، اخیر میں کرنا، ملوڑ رکھنا،  
بے کئے چھوڑ دینا، موقوف کرنا (+ مِنْ)  
• وَلَئِنْ أَلْمَنَّا عَنْهُمْ الْعَذَابَ [س ١١ : ١١]  
(٢) سہل دینا (+ إِلَى)

تَاخَّرَ بِجَهَنَّمَ وَجَانَا - دوسرے کے بعد آنا  
[س ٢٩ : ١٩٩]  
إِسْتَأْخَرَ بِجَهَنَّمَ وَجَانَا - دیر کرنا - دیر  
کرنے کی خواہش کرنا [س ٤ : ٣٢]  
مُسْتَأْخَرٌ (اسم فاعل) جو بیچھے وہ جائے -  
جو بیچھے آئے [س ١٥ : ٢٣]

إِخْرَيتَ (ماضی واحد مذکر حاضر) [خَرَيْتَ]  
أَخْفَى [خَفَى]  
إِخْلَافٌ (جمع - واحد خِلْفٌ) [خَلَّ]  
إِخْتَدَ (واحد متکلم + هُ) [خَانَ]

اد



== یصح من کل احد۔ (ابن عباس)

اَذِّنْ اِعلان

● واذن من الله ورسوله إلى الناس

[ص ۹: ۳]

اَذِّنْ پکار دینا۔ اعلان کرنا

● واذن فی الناس بالبعث [ص ۲۲: ۲۸]

مُؤَذِّنٌ (اسم فاعل) پکار دینے والا۔ اعلان

کرنے والا [ص ۱۲: ۷۰]

اَذِّنْ (۱) آگاہ کرنا۔ چنا دینا

● قل اذتکم علی سواء [ص ۲۱: ۱۰۹]

(۲) اعلان کرنا

(۳) یقینی طور پر جاننا

● فاذنوا یحب من الله۔۔۔ [ص ۲۹: ۲۷]

== {ستقوا}۔ (ابن عباس)

تَأَذِّنْ اعلان کر دینا۔ بیان کر دینا

● واذ تاذن ربک۔۔۔ [ص ۷: ۱۶۶]

اِسْتَأْذِنْ (۱) اجازت مانگنا

(۲) معذرت کی اجازت مانگنا

● لا تستاذنک الذین یؤمنون بالله۔۔۔

[ص ۹: ۳۳]

اَذَى (== اَذَى اسم فعل)

(۱) نقصان۔ مضرت

وَلِیَسْئَلُوکَ عَنِ الْمَحِیضِ۔ قل هو اَذَى

(ص ۲۲: ۲۲) لوگ تمہارے پوچھتے ہیں

حیض کے وقت (بیویوں کے پاس جانے) کے

بارے میں۔ نوکھ دے یہ باعث مضرت ہے۔

(۲) اذیت۔ تکلیف۔ حسد

● لن یضرکم الا اذی [ص ۳: ۱۱۰]

اُس وقت۔ اُس صورت میں

● ولئن اطعتم یثرا مثکم انکم اذا لفسرون

[ص ۱۳: ۳۳]

اِذَا مَا جب۔ جس وقت

● اذا ما غضبوا هم یغفرون [ص ۴۷: ۳۷]

اِذَّاکَ (جمع۔ واحد ذَکَ) [ذَقَ]

اِذَّهَ (جمع متکلم) [ذَاقَ]

اِذْلَ (جمع۔ واحد ذَلِیل) [ذَلَّ]

اَذَن

اَذَن (۱) اجازت دینا [ص ۲۰: ۱۰۸]

(۲) کان لگا کر سنا ( + ل )

● واذنت لربها وحلت [ص ۸۳: ۲]

اَذِن (اسم فعل) (۱) علم (ناموس۔ واجب)

● وما کان لنفس ان تؤمن الا باذن الله۔۔۔

[ص ۱۰: ۱۰۰]

(۲) مشیت

● فانه نزلہ علی قلبک باذن الله

[ص ۲: ۹۷]

(۳) = تخلیہ اور اطلاق (کوئی کام ہوئے دینا)

چھوڑ دینا۔ نہ روکنا

● وما کان لنفس ان تموت الا باذن الله

[ص ۳: ۱۳۳]

(۴) اجازت

[ص ۳: ۲۰]

(۵) = امر۔ حکم

● وما ارسلنا من رسول الا لیطاع باذن الله

[ص ۴: ۶۳]

اَذَن (مؤنث۔ جمع آذَان) (۱) کان

(۲) ہر ایک کی بات سن لینے والا۔ کان کا کچا

● وقلوبن هو اذن [ص ۹: ۶۱]

اَذَى

● وفتحنا الارض عیونا [س ۵۳ : ۲۰]

(۲) سرزمین۔ ملک

● إذا زلزلت الارض زلزالها [س ۹۹ : ۱]

الْأَرْضُ = هَذَا الْاَدْنَى (س ۷۸ : ۱۶۸)

= الدنیا قوری عیش۔ خود غرضی۔

تفسائیت

● ولو شئنا لرفسنا بها ولكنہ اخلد إل

الارض واتبع هوہ [س ۷۷ : ۱۷۶]

أَرَكْ

أَرَاكَ (جمع۔ واحد أَرِيكَ) نمت یا ہنگ

جس پر چہر کھٹ لگی ہو (لفت حبش)

[س ۱۸ : ۳۰]

أَرَمَ

أَرَمَ شہر ارم جس میں قوم عاد رہتی تھی

[س ۸۹ : ۷۰]

أَرَى (واحد متكلم) [رَأَى

أَزَّ

أَزَّ وُغَلَانَا۔ اُکسانا

أَزَّ (اسم فعل) وُغَلَانَا۔ وسوسہ

● --- تو زہم آزا [س ۱۹۷ : ۸۶]

إِزْدَادُوا [زَادَ (= زَيْدَ)

أَزَّرَ

أَزَّرَ (اسم فعل) (۱) بیٹھ۔ کمر

(۲) قوت

● أُنشد به أزرى [س ۲۰ : ۳۲]

أَزَّرَ مضبوط کرنا

أَوْبَهُ أَذَى مِنْ رَأْسِهِ (س ۲۲ : ۹۲)

یا سر کی طرف سے اُسے تکلیف ہو

أَذَى (مضارع يُؤْذِي) قصاص پہنچانا۔

تکلیف دینا۔ صلہ یا رنج پہنچانا۔ سزا دینا

--- فَأَذَوْهُمَا (س ۳ : ۲۰) تو سزا دو ان

دونوں مردوں کو

أُوذِيَ (س ۲۹ : ۹) = أَؤْذِي

= أَؤْذِي

أَرَاكَ

أَرَاكَ

أَرَبَ

إِرْبَةً (اسم فعل) سعت حاجت۔ لغد ضرورت

غیر اولی الإِرْبَةِ (س ۲۳ : ۳۱) و جو

تکلیف کی ضرورت نہیں رکھتے

مَارَبَ (جمع۔ واحد مَارِبَةٌ) ضروریات۔

ضروری کلم [س ۲۰ : ۱۹]

أَرَبَابَ (جمع) [رَبَّ

أَرَبِيَّ [رَبًّا

أَرَبَابَ [رَابٍ (= رَبِّبَ)

أَرَجَاءَ (جمع) [رَجَا

أَرَجَةً أَسْكَوْثًا [رَجَا

أَرْدَى [رَدَى

أَرَسَا (= أَرَسَى) [رَسَا

أَرْضُ

أَرْضُ (مؤنث) (۱) زمین

اَسْتَعِذَّ (أَسْرَ)	اَسْرَ - اخرج شمله فآزره [۲۹: ۳۸]
اَسْتَعِثَّ	اَزَّرَ حضرت ابراهيم کے چچا [۵۰: ۶۳]
اَسْتَفْزَزَ (أَسْرَ)	اَزَفَ اُزَفَ قریب آنا - قریب ہونا [۸: ۵۳]
اَسْتَكَانَ	اَزَفَ وہ جو آکر رہے گا - ثابت اعمال
اَسْتَهْزِی (مَاضِی)	اَزَفَ اَزَفَ اَزَفَ [۸: ۵۳]
اَسْتَهْزِی (مَاضِی) واحد مؤنث عائشہ [ہوئی	اَزَكِي اَزَكِي
اَسْتَوَقَدَ	اَزُولُج (جمع - واحد زَوْج) [زَاج]
اَسْتَوَى	اَسَّ اَسَّ
اَسْتَبَاسَ	اَسَّسَ بنا ڈالنا - ٹیوڈالنا
اَسْتَقِنَ	اَسَّسَ علی التقری [۱۱۰: ۹]
اَسْجَارُ (جمع - واحد شَجَرٌ) [شجر	اَسَاطِيرُ (جمع) [سَطَر]
اَسْرَ (أَسْرَ)	اَسَاورُ (جمع - واحد سَوارُ) [سَار]
اَسْرَ	اَسْبَابُ (جمع - واحد سَبَبٌ) [سَبَب]
اَسْرَ	اَسْبَابُ (جمع - واحد سَبَبٌ) [سَبَب]
اَسْرَ بالذہنا - تیدی نانا	اَسْتَبْرَقَ اَسْتَبْرَقَ
اَسْرَ (اسم فعل) (۱) جوڑ - جھلیدار بند	دہز رہی کڑا (لفظ عجم)
(۲) = حَقٌّ بناوٹ	[۲۱: ۴۶]
● وندلدا اسرہم [۲۸: ۴۶]	اَسْتَجَابَ (جَابَ = جَوَّبَ)
اَسْرَ (جمع اَسْرَی) قیدی [۸: ۴۶]	اَسْتَحَقَّ
اَسْرَی (اَسْرَی کی جمع اور اَسْرَی کی جمع)	اَسْتَحْذَ [حَذَ]
[۸۰: ۲۰]	اَسْتَزَلَّ [زَلَّ]
اَسْرَ اَسْرَ اَسْرَ	اَسْتَطَاعَ [طَاعَ]
حضرت یعقوب کا لقب	

نَبِيٍّ اِسْرَآئِيْلَ اَلْ يَمْقُوْبِ - قومِ يهود  
اَسْرَى [سرو]  
اَصْفَ

اَصْفَ رَجٍ وَغَمٍ  
يَا اَسْفَى = اَسْفَى  
يَا اَسْفَى عَلٰى يُوْسُفَ (۸۳: ۱۲۷)  
حائے المصون يوسف

اَصْفَ رَجٍ اور غصہ سے بھرا ہوا  
[س ۷: ۱۳۹]  
اَصْفَ غصہ دلاتا - غصہ میں لاتا  
● لَمَّا اَسْفَوْنَا اِقْتَنَانَهُمْ [س ۳۳: ۵۰]  
= اَغْضَبُونَا - (اِن عین)

اِسْمَ [مَآ]  
اَسْمَاءَ [مَآ]

اِسْمَاعِيْلَ

حضرت ابراہیم کے بڑے بیٹے حضرت اسمعیل

اَسَنَ

اَسَنَ بکڑا ہوا - گندہ - بڑا ہوا

● --- اَنهَارٍ مِّنْ مَّاءٍ غَيْرِ كَسَنٍ [س ۴۷: ۱۶]

اَمَّا

اَمَّا (۱) قُلْ كُونُوكُم مَّا تَشَاءُوْنَ - مثال  
(۲) وَهَبْ - هَبْشَا [س ۳۳: ۲۱]

اَمَى

اَمَى (+ عَلٰى) غمگین ہونا - فکر مند ہونا

● --- كَيْفَ اَسَىٰ عَلٰى قَوْمٍ كَافِرِيْنَ [س ۲۳: ۲۰]  
اَشْتَاَقَ (جع - واحد شَتَّ) [شَتَّ]  
اَشْتَعُ (جع - واحد شَعِيح) [شَعَّ]  
اَشْدَّاهُ (جع - واحد شَدِيدٌ) [شَدَّ]  
اَشْرَ

اَشْرَ متکبر - اترانے والا [س ۵۴: ۲۰]  
اَشْعَى (افعل التفضیل) [شَعَا]  
اَشْكُوْا (واحد متکلم) [شَكَا]  
اَشْبَاَزَتْ [شَمَزَ]  
اَشْيَاعَ (جع - واحد شَيْعَةٌ) [شَاعَ]  
اَحَالَ (جع - واحد اَحْصَلَ) [اَحْصَلَ]  
اَحْصَبَ (واحد متکلم) [حَبَا]

اَحْصَدَ

مُؤَصَّدَةٌ عَرَابٍ جَهْتَ مِنْ دُهْنٍ هَوْنٍ  
هَوْنٍ [س ۱۰۴: ۸]

اَحْصَرَ

اَحْصَرُ (۱) عَهْدَ (لفت بظلم) [س ۳: ۸۰]  
(۲) عَهْدَ شَكْوَى كِي سَازِا عَذَابِ - (تاج)  
● رَبَّنَا وَلَا تَدْرُكْ عَلَيْنَا اَعْيُنَ اِصْرَآئِيْلَ حَمَلَتْهُ عَلٰى  
الَّذِيْنَ مِنْ بَيْنِنَا [س ۲۸۶: ۲۰]  
(۳) يُوْجِهْ - بَار [س ۷: ۱۵۶]

اَحْصَرَ [صَرَّ]  
اِحْصَطَقَى [صَقَا]



اصْبَحْتُ (ماضي واحد متکلم) [ صَبَحَ ]

اصْبَى [ صَفَا ]

اصْبَلَّ

اصْبَلَّ (جمع امبول) سب سے بھلا حصہ۔

تلا۔ جڑ [ ص ۱۳ : ۲۹ ]

اصْبَلَّ نام کا وقت۔ (جمع اصْبَلَّ جمع الجمع)

[ ص ۷ : ۲۰۳ ]

اصْبَلَّ (جمع۔ واحد صَبَلَّ) [ صَبَلَّ ]

اصْبَا [ صَبَا ] (== ضَبَا) (== ضَوَا)

اضْطَرَّ (واحد متکلم) [ عَضَّر ]

اطَّاعَ [ طَاعَ ]

اطَّلَعَ (== اَطْلَعُ) [ طَلَعَ ]

اطْمَآنَ (طَمَآن) [ طَمَنَ ]

اطَّوَّارًا (جمع۔ واحد طَوَّرَ) [ طَارَ ]

اعتَدَ [ عَدَّ ]

اعتدى [ عَدَا ]

اعْرَى [ عَرَا ] (== عَرَوَ)

اعْدَوْا [ عَدَّ ]

اعْدَاءُ (جمع۔ واحد عَدُوٌّ) [ عَدَا ]

اعَزَّ (جمع۔ واحد عَزَّ) [ عَزَّ ]

اعصا [ عَصَر ]

اعِذْ (واحد متکلم) [ عَاذَ ]

اغْرَبَا (جمع متکلم) [ غَرَا ]

اغْلَلْ (جمع۔ واحد غَلَّ) [ غَلَّ ]

اغْنَى [ غَنَى ]

اغْوَى [ غَوَى ]

أَفَّ

أَفَّ جھنجاٹ اور جھیرکا جھل [ ص ۷ : ۲۳ ]

أَفَاءَ [ فَاءَ ] (== فَاءَ)

أَقَاضَ [ قَاضَ ] (== قِضَ)

أَقْبَا بَاطِلَ = أ + ف + ب + آل + بَاطِلَ

[ ص ۶ : ۷۳ ]

أَقْدَى [ قَدَى ]

أَقْدَى [ قَرَى ]

أَقْضَى [ قَضَا ]

أَقْضَيْنَا (== أ + ف + عِي) [ عَى ]

أَفَقَّ

أَفَقَّ يَا أَفَقَّ اخلاق اور علم کا اعلیٰ درجہ

حاصل کرنا۔ (قاموس)

أَفَقَّ (۱) انتہائے فلک اور اطراف زمین

(۲) ممتاز و اعلیٰ درجہ

الْأَفَقِ الْمُبِينِ (ص ۸۱ : ۲۳) وہ بلند

مرتبہ جو قدر و منزلت میں دوسروں پر

ممتاز کرے

--- وَلَقَدْ رَآهُ بِالْأَفَقِ الْمُبِينِ (ص ۸۱ : ۲۳)

[رَأَاهُ = فاعل الله خیر محمد]

اور اللہ نے محمد کو اخلاق و علم کے ممتاز  
درجہ پر دیکھا (ناہا)علی مرتبہ و منزلت فی روضة القدر۔ (رازی)  
= فاستوی وهو بالاقبال الاعلیٰ (س ۳: ۶)

[فاستوی فاعل محمد۔ ضمیر هو محمد]

آفاق (جمع) - واحد اَفْق (افق) نواحی یا  
اطراف۔ زمین کے دور دور مقامات

• --- سترہم آیتان فی الافاق [س ۳: ۴۱]

أَفَلَکَ

أَفَلَکَ (۱) جھوٹ کہنا (۲) جھوٹ کہلاتا

(۳) جھوٹی صورت بنانا

• --- فاذا ہی بلف ما یالکون [س ۷: ۱۱۳]

(۴) دھیر دینا (+ من) [س ۱: ۹]

(۵) باطل کرنا۔ بیکار کرنا

أَفَلَکَ (۱) خفیہ کو دھیر کر، توڑ مروڑ کر،

جھوٹ بنانا

(۲) جھوٹی بات۔ بناوٹ

• أَفْکَاکَ الہة --- بیدون [س ۷: ۳۷: ۸۴]

أَفْکَاکَ (= أَ + أَفْکَا) کیا جھوٹ کو بھی؟

أَفْکَاکَ بُرَا جھوٹا [س ۲۶: ۲۲۲]

مُؤْتَفَکَ (لسم فاعل) وہ جو برباد کر دیا گیا

المُؤْتَفَکَاتُ وہ ہستیاں جن کا تختہ الٹ دیا گیا

مثلاً لوط کی قوم کی ہستیاں [س ۶۹: ۹]

أَفَلَّ

أَفَلَّ (آفتاب) غروب ہونا [س ۶: ۷۶: ۷۷]

آفَلَ (لسم فاعل) غروب ہوئے والا

[س ۶: ۷۶: ۷۷]

أَفْجَانٌ (جمع) - واحد فَجٌّ [فَجٌّ]

أَفْجَاهُ (جمع) - واحد فَجٌّ بمعنی منہ [فَجٌّ (= فَوْہ)]

أَفْوَسٌ واحد متکلم [فَوْسٌ]

أَفْجَدَةٌ (جمع) - واحد فُجْدٌ [فُجْدٌ]

أَفْوَلٌ (جمع الجمع) [قَالَ (= قَوْلٌ)]

أَقْتٌ

أَقْتٌ (= وَقْتُ) [وَقْتُ]

أَقْتُ وقت مقرر کرنا

أَقَّتْ (۱) = وَقَّتْ (بیضوی)

(۲) = جُمِعَتْ (لغت کننا)

• واذا الرسل اقلت [س ۷: ۱۱]

(۳) = بلفت مہلتاها الذی کانت تنتظره

(رازی)

آجائیکا اُن کا وقت جس کا اُن کو انتظار تھا

أَقْتَدَ [قَدَا]

أَقْتَفَى (امر بوقت) [قَتَ]

أَقْفَى [قَفَى]

أَقْرَاتُ (جمع) - واحد قُرْتُ [قَات]

أَكَادُ (واحد متکلم) [كَاد (= كَوَدَ)]

أَكْدَى [كَدَا]

أَكْرَاهُ (لسم فعل) [كَرِهَ]

أَكْسُوهُمْ (امر) [كَسَا + هُمْ]

أَكَلَ

أَكَلَ (۱) کھانا اُڑانا۔ ضائع کرنا۔ تلف کرنا  
(۲) لینا۔

● لَا تَأْكُلُوا الرِّبَا [ص ۳: ۱۲۹]

(۳) پکڑنا۔

● --- وَمَا أَكَلَ السَّجَّ [ص ۵: ۳۰]

= أَخَذَهَا - (اِنْ عِيسَى)

كُلَّ (أَمْرٌ مَذْكُورٌ) كُلِّي (مَوْثِقٌ)

أَكَلَ (لِسَمِ فَصْل) کھانا۔ اُڑانا۔ ضائع کرنا

أَكَلًا حَرِصَانَهُ طَرِيقَ بَعْدِ كَهَانَا۔ ضائع کرنا

أَكَلَ غَدَا۔ بھل۔ کھانے کی چیز

وَالزَّرْعُ مُخْتَلِفًا أَكْلُهُ (ص ۶: ۱۴۲)

اور کھیتی جن کی پیداوار مختلف ہوتی ہے

أَكَلَ (لِسَمِ فاعِل) کھانے والا

أَكَلًا ذَا كَهَانَةٍ وَالَا۔ کھاؤ

مَا كُولُ جَوْ كَهَانَا جَاكَا۔ کھایا ہوا۔

أَكَامَ (جمع۔ واحد كَمَ) [ص ۴: ۱۳۰]

أَكْنَتْ (جمع۔ واحد كِنَ) [ص ۴: ۱۳۰]

أَكْنَانُ (جمع۔ واحد كِنَ) [ص ۴: ۱۳۰]

أَلَّ

(۱) لِسَمِ موصول یہ معنی اَلَذَى یا اُس کے

فروع۔ یہ لِسَمِ موصول بھی کھلایا ہے اور

لِسَمِ فاعِل و لِسَمِ مفعول پر آتا ہے

(۲) حرف تعریف

(الف) عہدی (۱) عہد ذکر (۲) عہد

ذہنی (۳) عہد حضوری

(ب) جنسی (۱) استغراق افراد کے لئے

= كَلَّ یا جس پر داخل ہو اُس میں سے

کسی چیز کا امتشاء صحیح ہو یا اس کا

وصف صحیحہ جمع کے ساتھ وارد کیا جائے

(۲) افراد کے خصائص کا استغراق کرنے

کے لئے

(۳) ماہیت حقیقت اور جنس کی تصرف

کے لئے

● وَجَعْنَا مِنَ الْإِثْمِ كُلِّ شَيْءٍ حَتَّى [ص ۲۱: ۳۰]

(۴) زائدہ لازم وغیر لازم

(۵) عوض۔ ضمیر و لِسَمِ

أَلَّ = قَرَابَه وَشِدَ دَاوَى - (اِنْ عِيسَى)

● كَيْفَ وَأَنْ يَظْهَرُوا عَلَيْكُمْ وَلَا يَرْجُوا لِحُكْمِ

الْأَوَّلَةِ [ص ۹: ۸]

أَلَّ (۱) = هَمَزَ + لَا (حرف نفی) تنبیہ کا جملہ

ہے اور اپنے مابعد کی تحقیق پر دلالت کرتا ہے

● الْإِنْفِصَالُ هَمِ الْإِنْفِصَالُ [ص ۲: ۱۳۰]

(۲) نہ تخصیض اور عرض دونوں صورتوں میں

مستعمل ہے یعنی کسی چیز کے طلب کرنے

میں پر انگیزہ کر کے یا نرمی کر کے

● الْإِنْفِصَالُ قَوْمًا نَكَّرُوا إِيَّانَهُمْ وَهَمُوا

بِإِخْرَاجِ الرُّسُولِ وَهَمَ بِتَوْكُمِ أَوَّلَ مَرَّةٍ

[ص ۹: ۱۳۰]

● الْإِنْفِصَالُ أَنْ يَفْرُقَ اللَّهُ لَكُمْ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ

[ص ۲۲: ۱۳۰]

(۳) دویج بمعنی خبردار۔ کیوں نہیں؟

(۴) معنی یعنی کاش

لَعْنٌ يَفْشَى [ص ٢٠ : ١-٣]

(ع) بَدَلٌ بَدَلُهُ - عَوْشٌ

• --- آلهة الآلهة [ص ٢١ : ٢٢]

(٦) = إِنْ (حرف شرط) + لَا (حرف نفى)

• الْآتِثْرَةُ قَدْ لَعْنَهُ اللَّهُ [ص ٩ : ١٠]

(٧) آخِازُ كَلَامٍ كَلَمَةٍ - (٨) = لَكِنْ لَيْكِنْ

(٩) زَائِلَةٌ - (مِجَاح)

الَّذِي (مَوْثِقٌ) [الَّذِي]

الْبَابُ (جَمْع - وَاحِدٌ بَابٌ) [بَابٌ]

الَّتِ

الَّتِ ( + مِنْ ) كَمْ كَرْنَا - قَصَبَانِ كَرْنَا

[ص ٥٢ : ٥٣]

الْتَفَّ [لَفَّ]

الْتَفَّادُ (لِاسْمٍ فَعْلٌ) [لَحَدَّ]

الْتَفَّافُ (لِاسْمٍ فَعْلٌ) [لَحَفَّ]

الْحَقَّقِيْ مَلَامِيْهِمْ [لَحَقَّ]

الْدَّ (أَفْضَلُ التَّضْفِيلِ) [لَدَّ]

الَّذِي

الَّذِي (وَاحِدٌ مَذَكَّرٌ) جَوْ

الَّذَانِ (مُتَبَعٌ)

الَّذِينَ (جَمْعٌ)

الَّتِي (وَاحِدٌ مَوْثِقَةٌ)

{

الَّتِي (جَمْعٌ مَوْثِقَةٌ)

الَّتِي

(٥) = حَقًّا

• أَلَا إِنَّهُمْ هُمُ السَّفَهَاءُ [ص ٢ : ١٣]

أَلْ (= أَوَّلٌ) [أَلْ (= أَوَّلٌ)]

آلَاءُ (جَمْع - وَاحِدٌ آلَى) [آلَا (= أَلَوْ)]

آلَا

(١) = اِنْ (نَاصِبٌ فَعْلٌ مُضَارِعٌ) + لَا

(نَائِيَةٌ)

يَا اِنْ (مَقْصَرَةٌ) + لَا (نَائِيَةٌ)

• وَزَيْنَ لَهُمُ الشَّيْطَانُ اَعْمَاهُمْ لَمُصْذَمٍ عَنْ

الْمَجِيلِ قِيَمٌ لَا يَهْتَدُونَ اِلَّا يَسْجُدُوا لَهُ

[ص ٢٤ : ٢٣ : ٢٥]

• اِنَّهُ مِنْ سُلَيْمَانَ وَاِنَّهُ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اَلَا تَعْلَمُوْنَ اَعْلَى وَانَوْنِيْ مُسْلِمِيْنَ

[ص ٢٤ : ٣٠ : ٣١]

(٢) مُصْغَبِيضٌ (قَامِيوسٌ)

= هَلَا - (بَاجٍ)

إِلَا

(١) اِسْتِنَائِيَّةٌ (٢) صَفِيٌّ بِمَعْنَى غَيْرِ

• لَوْ كُنْ فِيْهَا اِلَهٌ اِلَّا اَللَّهُ لَفَسَدَتَا [ص ٢١ : ٢٢]

(٣) = وَ عَاطِفَةٌ تَرْسِلُ بِجَاءِ وَافٍ عَظْفٍ

(مِجَاح - قَامِيوسٌ)

• --- وَحَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ شَرْقًا

لَعَلَّكُمْ يَكُوْنُ لَكُمْ مِنْ عَلِيمِكُمْ حِجَّةٌ - اِلَّا الَّذِيْنَ

نَلَمُوْا مِنْهُمْ - فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِيْ

[ص ٢ : ١٥٠]

• --- يَا مُوسَى لَا تَخَفْ - اِنِّيْ لَا يَخَافُ لَدِيْ

الرَّسُوْلُوْنَ - اِلَّا مِنْ ظُلْمٍ نَحْنُ بَدِلُ حَسْبَا نَحْنُ

سُوْدٌ قَاتِيْ غُفُوْرٍ رَحِيْمٌ [ص ٢ : ١٠ : ١١]

(٣) اِلَ (= اِلَكَ) (بَلَكَّةُ)

• طَلَمَا مَا اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْآنَ لِنُبَيِّنَ لَكَ اِلَّا تَذَكُّرًا

الرَّ

الر حروف تہجی محض

• الرَّ تِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ الْعَكِيمِ [س: ۱۰۱: ۱]

(الر - یہ ہیں نشانیاں حکمت والی لکھائی کی)

الرَّسْمَةُ (جمع - واحد لِسَانٌ) [لَسَنَ]

الف

الف ایک ہزار

الفان (کتبہ) دو ہزار

الْأَلْفُ (جمع) ہزاروں [س: ۳: ۱۲۰]

الف (جمع) واحد (الف) بمعنی ایک ہزار

(الف) و (الف) بمعنی جاہت

(تاج - لسان - بشاری)

• ألم تر الى الذين خرجوا من ديارهم وهم

الوف --- [س: ۲: ۲۴۳]

الف (مضارع يُولَفُ)

(۱) ملانا - جوڑنا

(۲) میل کرنا (و بین)

• فالف بين قلوبكم [س: ۳: ۱۰۳]

مؤلف (مؤنث) ملائی ہوئی

المؤلفة قلوبهم (س: ۹: ۶۰) جن کے دل

متحد کئے گئے - جو ایمان کے اصاد میں

داخل ہوئے - نو مسلم [س: ۹: ۶۰]

الْأَلْفُ (اسم فعل) (۱) يُولَفُونَ - تیار

کرنا - سامان اکٹھا کرنا

(۲) عہد - (ابن عباس)

(۳) حفاظت کی ضمانت (تاج)

• لا يَلْفُ قَرِيضٌ --- [س: ۱۰۰: ۱]

الف (لف) [لَف]

الف (لف) [لَف]

الف (جمع - واحد لَقَبٌ) [لَقَب]

الف (لف) [لَف]

الم

الم (استغماہ) + لم (نافیہ)

الم

الم حروف تہجی محض - [الر]

لا أقول الم حرف ولكن الف حرف ولام

حرف و مع حرف (ابن مسعود)

• الم - ذلك الكتاب لا ريب [س: ۲: ۲۵۱]

• الم - تلك آيات الكتاب العکیم

[س: ۳۱: ۲۵۱]

• الم - تنزيل الكتاب لا ريب فيه من رب

العالمین [س: ۳۲: ۲۵۱]

الم

الم تکلیف ہانا

الم تکلیف دہ

المعر

الم حروف تہجی محض - [الر]

• المر - تلك آيات الكتاب [س: ۱۳: ۱۰۳]

المص

الم حروف تہجی محض - [الر]

• المص - کتاب انزل الیک [س: ۷: ۱۰۷]

آله

آله معبود (جمع آله)

آله = آل + لاء = الباطن، البلی [لہ] یعنی کا قول ہے کہ آلہ کی اصل حرف کتابہ کی ہے (ہ) تھی۔ اس پر لام (مک) زائد کیا گیا تو وہ لکھ ہو گیا۔ پھر متعلم کے لحاظ سے اس پر الف لام کا اضافہ کیا اور توکید کے خیال سے اس کی تفسیر کی اور اللہ پڑھنے لکے (السیوطی کی کتاب اتقان)

بِآلِهِ، قَالَهُ، وَآلَهُ خُدا کی قسم

آلہ (۱) خدا کے واسطے۔ خدا کے لئے

(۲) خدا کا • آتالہ --- [۲۵: ۱۰۱]

آلہم خدایا

آلہم ہم کو مصروف رکھا [لہا + ہم]

آلہم [ہم]

آلا

آلا چرکنا۔ • لا یالونکم خیلا [۳: ۱۱۳]

آلاء (جمع۔ واحد آلی = آلی)

(۱) قدرت (ابن جریر)

• وقوم نوح من قبل۔ انہم کانوا ہم لظلم واطغی۔ والوہ تکذباہوی فغشاہا ماغی۔

قیامی آلاء ربک تناری [۳: ۵۳-۵۶]

• ان الایہ مذکورۃ لیبان العزۃ لا لیبان النعمۃ۔ (رازی)

(۲) نعمتیں

• واذکروا اذ جعلکم خلفاء من بعد عاد و •

یواکم فی الارض تتخذون من سہولہا قصبورا  
وتتصنون الجبال بیوتا۔ فاذکروا آلاء اللہ

ولا تمشوا فی الارض مفسدین [۳: ۶۶]

آلی (= آلی) قسم کھا لینا (+ من)

اقتلی کسی بات کی قسم کھا لینا۔

• --- لایاقل۔۔۔ ان یوتوا [۳: ۲۲]

آلوان (جمع۔ واحد لون) [لون]

لی

(حرف جر) (۱) اتھائے غایت خواہ زمانہ کے لحاظ سے ہو یا مکں کے یا اور کسی چیز کے اعتبار سے

(۲) معیت۔ شامل ہونا (= مع)

• ولا تاکلوا اموالہم الی اموالکم [۳: ۲۵]

(۳) = لی (ظرف)

• قل اللہ یمیکم ثم یمیکم ثم یمیکم الی

یوم القیامۃ [۳: ۵۰]

(۴) لام کا مرادف ہونا (= لی)

• والامر الیک [۲: ۳۳]

= الامر لک

(۵) = عند (فردیک۔ پاس) برائے قیہن

حققی و مجازی

• قال رب السجن احب الی ما یدعونی الیہ

[۲۵: ۱۲]

(۶) = علی

• وقضینا الی بنی اسرائیل فی الکتاب

[۱۷: ۴۷]

(۷) توکید یا زائید

• فاجعل اللہ من الناس تہوی الہم

[۱۳: ۳۷]

(۸) برائے ست

• اوحینا الی ام موسیٰ [۲۸: ۷]

يَا بَنِيَّ (ص ۲۰: ۹۴) = یا ابن اسی

(۲) اصل - (صباح - قاموس)

• منہ آیات محکات هن ام الکتاب ---

[ص ۳: ۶]

• وعنده ام الکتاب --- [ص ۱۳: ۳۹]

(۳) بناہ کا ٹھکانا - (قاموس)

• واما من سخت موازينه فامہ حاویہ

[ص ۸: ۱۰۱: ۹۵]

(۴) بڑی ہستی

• --- حتی بیعت فی امہا رسولاً ---

[ص ۲۸: ۵۹]

أم القرى (۱) ہستیوں کا صدر مقام

(۲) شہر مکہ

(۳) اہل مکہ (عجاز مرسل)

[ص ۶: ۹۲]

أم الكتاب (۱) کتاب کی اصل - علم الہی

• --- وعنده ام الکتاب [ص ۱۳: ۳۸]

(۲) اصول کتاب

• --- منہ آیات محکات هن ام الکتاب

[ص ۳: ۵]

أمة (جمع أم) (۱) لوگ - اصناف

• من اهل الکتاب امة قائمة [ص ۳: ۱۱۲]

(۲) ایک ملک کے لوگ - قوم

• ولقد بطننا فی کل امة رسولاً [ص ۱۶: ۳۶]

• وان من امة الا خلا فيها نذیر [ص ۳۵: ۲۴]

(۳) ایک مذہب کے لوگ یا انکسب کے سرو

• کان الناس امة واحدة [ص ۲: ۲۱۳]

• لكل امة جعلنا منسکاً ہم ناسکوه ---

[ص ۲۲: ۶۷]

(۴) گروہ - جماعت

• کما دخلت امة لعنت اختها [ص ۷: ۳۸]

(۹) اسم کے طور پر بھی استعمال ہوتا ہے

[ص ۱۹: ۱۵]

إلياس

إلياس حضرت الیاس

إلياسین = إلیاس [میتا]

• وان الیاس لمن المرسلین --- اذ قال لقومه

الا تتقون --- وترکنا علیہ فی الاخرین

سلام علی الباقین [ص ۳: ۱۲۲-۱۳۰]

أم

حرف عطف ہے

(۱) متصلہ (الف) استفہامیہ

• اأتّم اشدّ خلقاً ام السّماء [ص ۷: ۲۷]

(ب) معادلہ بمعنی خولہ

• ان الذین کفروا سواء علیهم اانذرتهم ام

لم تنذرهم [ص ۲: ۶]

(۲) متعلقہ (اضراب) بمعنی نہیں - بلکہ

• قل هل یتسوی الاعمی والبصیر ام هل

تستوی الظلمات والنور ام جعلوا لله سرکاء

[ص ۱۳: ۱۶]

(۳) زائدہ

• افلا تبصرون - ام انا خبر من هذا الذی

هو مبین ولا یکادین [ص ۳: ۵۲]

أم

آمین (اسم فاعل جمع) وہ لوگ جو جستجو

میں ہیں، جو اولاد رکھنے میں [ص ۵: ۲]

أم (۱) ماں - واللہ (جمع أمهات)

• حملته امہ وهتا علی وحن [ص ۳۱: ۱۴]

إبن أم (ص ۷: ۱۳۹) = ابن امی

(٢) است كا آدمى - قوم كا آدمى - عرب  
● فامسوا بالله ورسوله النبي الامى الذى  
يوثمن بالله وكلماته [س ٤: ١٥٨]  
(٣) وه لوگ جواهل كتاب نهيں - غير اهل  
كتاب - (يضاوى)

● وقل للذين اوتوا الكتاب والاميين اسلمتم  
[س ٣: ١٩]  
● هوالذى يبعث فى الاميين رسولا [س ٦٢: ٢]  
● ومن اهل الكتاب من ان تامنهم -  
يدينار لا يؤمنه اليك الا ما دامت عليه قايما -  
ذلك بالهم قالوا ليس علينا فى الاميين سبيل  
[س ٣: ٢٥]

أما (١) حرف شرطى اور تفصيل اور توكيد  
كا حرف يهى  
● اما من استغنى فانت له تصدى

[س ٨٠: ٦٥]  
(٢) أم (مقطعه) + ما (استغنايه)  
● حتى اذا جلى وقال اكنتم باياق ولم يحيطوا  
بها عالا اما ذا كنتم تعملون [س ٢٤: ٨٣]  
(٣) أم (استغنايه) + ما (موصول)  
● قل مالدكرين حرم ام الاتيين اما اشتملت  
عليه اساطم الاتيين [س ٦: ١٣٣]

أما

حرف عطف (١) ايجام  
● وآخرون مرجون لاسرائيل اما يمدنيهم  
واما يتوب عليهم [س ٩: ١٠٦]  
(٢) تثنى (اختيار دينا)  
● قالوا يا موسى اما ان تقبلى واما ان تكون  
اولك من التى [س ٢٠: ٦٥]  
(٣) تفصيل  
● انا هدينه السبل اما شاكر واما كفورا  
[س ٤٦: ٣]

● واذا قالت امه منهم [س ٤: ١٦٣]  
(٥) امام - هادى - (ابوعبيده)  
● ان ابراهيم كان امه قانتا لله حنيفا

[س ١٦: ١٢٠]  
(٦) راه - طريقه  
● انا وجدنا ابائنا على امه [س ٣: ٢٣]  
● ان هذه امكم امه واحدة [س ٢١: ٩٢]  
== ديتكم - (ابن عباس)  
(٧) ملت

● لسن اخرنا عنهم الصذاب الى امه  
معلودة --- [س ١١: ٤]  
● وادكر بعد امه [س ١٢: ٣٥]  
== حين - (ابن عباس)

أما م (١) سامنى - آتى  
(٢) خبردار! هوشيار! (قاموس)  
الصلوة امامك (حديث)  
● بل يريد الانسان ليفجر امامه [س ٤٠: ٥٠]  
أما م (واحد وجع) (١) مؤرك - راه

● (صالح - قاموس)  
● --- وانهما لبامام بين [س ١٥: ٤٩]  
(٢) هدايت  
● ومن قبله كتاب موسى امانا ورحمه  
[س ١١: ١٤]

(٣) (جمع امه) مثال - بحرفه  
● واجملا للتقنين اماما [س ٢٥: ٤٣]  
(٤) هادى - رهنا  
● قال انى جاعلك لقناش اماما [س ٢٣: ١٢٣]  
(٥) كتاب بمعنى علم الربى  
● --- وكل شئ احصيناه فى امام بين  
[س ٣٦: ٢١]

أما (١) الترى (مكه) كا رهنى والا - مكى



(۲) = اَمْرًا = سلطنا شرارها۔ (ابن عباس)  
 ہم نے مسلط کر دیا (اُن پر) اُن کے شریر  
 لوگوں کو۔ (تاج)  
 (۲) = اَمْرًا (تاج) = اَمْرًا = اَكْثَرًا  
 ہم نے اُن کے شریر لوگوں کی کثرت کر دی۔  
 اُن میں شریر لوگوں کی کثرت ہو گئی  
 اَمْر (اسم فعل۔ جمع اُمور)  
 (۱) حکم۔

● ذلک امر الله انزلہ الیکم [ص ۶۵ : ۵]  
 (۲) معاملہ (یہ ہر قسم کے اقوال و افعال  
 کے لئے عام لفظ ہے)  
 ●۔۔۔ وامرہ الی الله [ص ۲ : ۲۷۵]  
 (۲) مثبت۔ منشاء۔ غایت  
 ● ان الله بالغ امره [ص ۶۵ : ۳]  
 (۲) فیصلہ۔  
 ● فاذا جاء امر الله فبى بالحق [ص ۴ : ۷۸]  
 (۵) عذاب۔ سزا۔  
 ● اصبحتم امر ربکم [ص ۷ : ۱۵۰]  
 = ام اردتم ان یمل علیکم غضب من ربکم  
 (ص ۲۰ : ۸۶)

(۶) کام۔ اہل  
 ●۔۔۔ فذاقت وبال امرها وكان عاقبة  
 امرها خسرا [ص ۶۵ : ۹]  
 (۷) = حاذنہ (قاموس)۔ بات۔ واقعہ  
 ● لا تدری لعل الله یحدث بعد ذلک امرًا  
 [ص ۶۵ : ۱]  
 ● اذا جاءهم امر من الامن او الخوف  
 [ص ۴ : ۸۳]  
 (۸) دین۔ مذہب  
 ● فقطعوا امرهم بینهم زورا [ص ۲۳ : ۵۳]  
 (۹) رائے۔ خواہش  
 ● وما فعلته عن امری [ص ۱۸ : ۸۲]

(۲) حرف شرط = ان (شرطیہ) + ما  
 (زائد)

● فاما ترین من البشر احدا۔۔۔ [ص ۱۹ : ۲۶]

اِمَامٌ (جمع۔ واحد اِمَّةٌ) چھوکر یاں [اِمَا (= اَمُو)

اِمَانَةٌ [اَمِنَ

اِمَانِي (جمع۔ واحد اِمْنِيَّةٌ) [مَنِ

اِمْت

اِمْتٌ تیزھاین۔ اولچائی نیچائی۔ موڑ۔

اِمَّةٌ چھوکر۔ لوتی [اِمَا (= اَمُو)

اِمْتَارٌ [مَارَ

اِمْتَحَنٌ [حَنَ

اَمَل

اِمْد مدد۔ معاد۔ فصل

●۔۔۔ تودلوان ینہا وینہ اَمدا ہمیدا

[ص ۳ : ۲۹]

اَمْر

اَمْر حکم دینا

● قل امر بئ بالقسط [ص ۷ : ۲۸]

تَاْمُرُونَنِي (ص ۳۹ : ۶۴)

= تَاْمُرُونَنِي تم مجھے مشورہ دینے ہو

اَمْرًا مَعْرِفِيًا قَسَقُوا فِيهَا (ص ۱۷ : ۱۶)

(۱) ہم حکم دیتے ہیں اس پستی کے سرکش

لوگوں کو (کہ ہمارے حکم کی تعمیل کریں)

مگر وہ اس میں نا فرمانی کرتے لکھتے ہیں  
 (الفراء۔ مصلح)

أَمِنْ

أَمِنْ (۱) مطمئن ہونا - محفوظ ہونا - بے خوف ہونا -

● فاذا آمنتم فاذاكروا الله [ص ۲: ۲۴۰]

● فلا يامن بكم الله [ص ۷: ۹۷]

(۲) کسی کا اعتبار کرنا (ب) - کسی

پر بھروسہ کرنا (ب) علی

● ومنهم من ان تامنہ بدینار لا یؤدہ

الیہ --- [ص ۳: ۷۴]

● مالک لا نامتنا علی یوسف [ص ۱۲: ۱۱]

أَمِنْ (اسم فاعل) (۱) خد خوف

امن - حفاظت

● --- اولئك لهم الامن --- [ص ۶: ۸۲]

(۲) امن کی جگہ

● --- واذ جعلنا البيت مثابة للناس

وامنا --- [ص ۲: ۱۱۹]

أَمِنْ (اسم فاعل) وہ جو محفوظ ہے، امن میں ہے

● --- وهم من فزع يومئذ آمنون

[ص ۲۷: ۹۱]

أَمِنْ (اسم فاعل) قابل اعتقاد - قابل اعتبار - معتبر -

امانت دار

● وانا لكم ناصح أمين [ص ۷: ۶۸]

أَمْنَةٌ اطمینان - حفاظت

● اذ یفتیکم التماس ائمة منه [ص ۸: ۱۱]

أَمَانَةٌ (جمع امانات) - (۱) امانت

[ص ۲۳: ۸]

(۲) فرض منصبی -

● انا عرضنا الامانة علی السموات والارض

[ص ۳۳: ۷۲]

عَنْ أَمْرِی (س ۱۸: ۸۲) اپنے ہی سے

أُولُوا الْأَمْرَ امر بالمعروف ونهى عن

المنکر کرنے والے - دین دار - متدین لوگ

● --- اطيعوا الله واطيعوا الرسول واولی

الامر منکم --- [ص ۴: ۵۹]

= اهل الفقه والدين (این جیس)

أَمْرٌ منکر بات - عجیب بات

● --- لقد جئت شیئا امرا [ص ۱۸: ۷۱]

أَمْرٌ (اسم فاعل) حکم دینے والا - فریب

دینے والا

● الامرون بالمعروف [ص ۹: ۱۱۳]

أَمَارٌ مائل - راغب

● ان النفس لامارة بالسوء [ص ۱۲: ۵۳]

أَتَمَّرَ آپس میں مشورہ کرنا - غور کرنا

● واتمروا بتکم بمعرف [ص ۶۵: ۶]

أَمْرٌ (أَمْرٌ مرد) [ص ۶۵: ۶]

أَمْسٌ

أَمْسٌ (۱) گذشتہ کل

(۲) کچھ ہی روز پہلے

● الذى یمنوا مکانه بالامس [ص ۲۸: ۸۲]

أَمْعَاءٌ (جمع - واحد مَعَى) [ص ۷: ۵۵]

أَمَلٌ

أَمَلٌ (اسم فاعل) = رَجَاءٌ اُمید

[ص ۱۰: ۳]

مَلَا

أَمَلٌ

- --- وسیٰ لها سمیعا وهو موئن  
[س: ۱۷: ۱۹]  
اَتَمَنَّ (جھول) اَوْثَمَنَّ کسی چیز کی حفاظت  
کا ذمہ دہنا۔ کسی کا اعتبار کرنا۔  
• فلیرود الذی اؤثمن امانتہ ---  
[س: ۲۳: ۲۸۳]  
اُمْنِیَّةٌ [مَنَی]  
اُمْنٌ (== اَمُوۃٌ - جمع اِمَآءٌ) خادمہ۔  
ملازمہ۔  
اِنْ (۱) کہ - یہ نہ (مصدریہ)  
• یریدون ان یطفئوا نور اللہ [س: ۹: ۳۲]  
• وان یلقموا من قبل ان یمسوا  
[س: ۲۳: ۲۳۷]  
(۲) = ان قلبہ کا محفوف  
• افلا یریدون الا یخرج الیہم قولا [س: ۲: ۸۹]  
(۳) زائدہ  
• ولما ان جاءت رسلنا لوطا [س: ۲۹: ۲۳]  
= ولما جاءت رسلنا لوطا (س: ۱۱: ۷۷)  
• فإنا ان جاء البشیر --- [س: ۱۲: ۹۶]  
(۴) = اِنْ (شرطیہ)  
(۵) = اِنْ = ما (نافیہ)  
• قل ان الہدی ہدی اللہ - ان یری احد مثل  
ما اوتیتہ او یصلوکم عند ربکم [س: ۳: ۷۲]  
(۶) تعلیلیہ  
• وصیوا ان جاءہم منذر منهم [س: ۳۸: ۴]  
• ینزعون الرسول وایاکم ان تؤمنوا باللہ  
ربکم [س: ۶۰: ۱]  
(۷) = اِذ (جب)

== الفرائض - (ابن عباس)

مَأْمُونٌ امن میں - محفوظ

• ان عذاب ربهم غیر مأمون [س: ۷: ۲۸]

مَأْمِنٌ امن کی جگہ

• --- ثم ابلغہ مأمنہ [س: ۹: ۶]

أَمِّنَ (== اَمَّنَ) (۱) یقفی طور پر جانتا  
اور مانتا - ایمان لانا (+ پ)

• قالت الاعراب آمننا - قل لم تؤمنوا ---

ولا یستل الايمان فی قلوبکم [س: ۴۹: ۱۳]

(۲) محفوظ کرنا۔

• --- وآمنہم من خوف [س: ۱۰۶: ۴]

اِیْمَانٌ (== اِیْمَانٌ - اسم فعل) (۱) خدا سے

انسان میں جو قوی بطور امانت کے ودیعت

کی ہیں اُن کا مناسب استعمال کرنا، اُن کا

بیجا استعمال کر کے اُن میں خیانت نہ کرنا۔

= اَمَانَةٌ (س: ۲۳: ۷۳ و ۷۴)

(۲) = تَصَدِیقٌ (صحیح) - یقفی طور پر

جانتا اور مانتا - ایمان - [س: ۴۹: ۱۳]

(۳) محض زبانی یا رسمی ایمان -

• لا ینفع الذین کفروا ايمانهم [س: ۳۲: ۲۹]

(۴) امن دینا۔

• لا ایمان لہم [س: ۹: ۱۲]

(دوسری قریب)

(۵) = حلوۃ - محاذ - (ابن عباس - تاج)

• --- وما کان اللہ لیضیع ایمانکم

[س: ۲۳: ۱۳۳]

مؤمن (اسم فاعل) (۱) امن دینے والا - (صحیح)

• --- اللہ اللہوس السلام المؤمن

المہین --- [س: ۹: ۲۳]

(۲) بات مانتے والا۔



== المعی القیومون۔ (محتاج)  
ہستون میں رہنے والے لوگ، برخلاف اُن  
لوگوں کے جو جنگل پہاڑوں میں غیر متبدل  
زندگی بسر کرتے ہیں اور جن کہلاتے ہیں  
● وما خلقت الجن والانس الا ليعبدون  
[۱۵: ۱۶]

اَلْجَنِّ وَالْاِنْسَ = الناس  
اِنْسَانٌ (مذکورہ نون۔ جمع اِنْسٌ = تَاسُ)  
آدمی جس میں اُنس ہو۔

● --- خلق الانسان من علق [۹۶: ۲]  
اِنْسِي (جمع اِنْسِي) مرد

● فان اكلم اليوم انساً [۱۹: ۲۶]  
اِنْسٌ (۱) محسوس کرنا۔ دیکھنا

● اِنّی اَنسْتُ نَاراً [۲: ۱۵]  
(۲) جاننا۔

● فان اَنسَم منہم رشداً [۳: ۶]  
اِنْسَمَ اُنسٌ اجازت مانگنا۔ معذرت کرنا۔

● لاتدخلوا بیوتا غیر بیوتکم حتی تستانصوا  
[۲۴: ۲۴]

مُستَاصِئ (اسم فاعل) وہ جو مانوس ہے،  
بے تکلف ہے۔

● --- ولا مستانصین لحدیث [۳۳: ۵۵]  
اِنْسَابٌ (جمع۔ واحد نَسَبٌ) [نَسَبٌ]

اِنْسَاءٌ [نَسَاءٌ]  
اِنْسَتٌ [نَصَتٌ]

اِنْفٌ

[۵: ۳۹] اِنْفٌ ناک۔

اَنَامٌ (جمع۔ واحد اَنَمَلٌ) [نَمَلٌ]  
اِنْبَاءٌ (جمع۔ واحد نِبَأٌ) [نِبَأٌ]  
اَنَبْتُ [نَبْتُ]  
اِنْبِجْسٌ [نَجْسٌ]  
اِنْبِیَاءٌ (جمع۔ واحد نَبِیٌ) [نَبِیٌ]  
اَنَتْ

اَنَتْ (واحد مذکر) تو (جمع اَنْتُمْ)  
اِنْعِیْدٌ [نِعْدٌ]  
اِنْعُرٌ [نَعْرٌ]  
اِنْفِشِرٌ [نَفِشِرٌ]  
اِنْفِصِرٌ [نَفِصِرٌ]  
اِنْقَلَمٌ [نَقَلَمٌ]  
اِنْتَهَوُا (جمع غائب) [نَهَى]

اَنَتْ

اَنْتِی (جمع اَنَاتٌ)  
(۱) بی بی (مورت)۔ لڑکی [۵۹: ۱۳]  
(۲) = موی بے جان، مردہ چیز  
(ابن عباس)  
● --- ان یدعون من دونه الا اتانا

[۴: ۱۱۶] اَنَدَادٌ (جمع۔ واحد نَدٌ) [نَدٌ]

اَنَسٌ

اِنْسٌ (اسم جمع) مانوس۔ انسان۔

آئِةٌ (جمع - واحد إِنَاءٌ) برتن  
● ويطاف عليهم بآئِة من فضة [س ۷۶: ۱۵]

آئِ (۱) = کیف - (صحاح - قاموس)  
کیوں کر؟

● وانی له الذکری [س ۸۹: ۲۳]

(۲) = می کب؟ (قاموس - بحر المحیط)

● یا زکریا انا نبشرك بغلام اسمه یحیی

قال رب انی ہوں لی غلام [س ۱۹: ۸۵]

(۳) اگر (شرطیہ) - (ابو حیان)

● لساء کم حوث لکم فاتوا حوثکم انی شتم

[س ۲۳: ۲۲۳]

(۴) = این (قاموس) - کہاں؟ کس جگہ؟

کدھر؟

● فانی تو لکون [س ۶۶: ۹۶]

(۵) = من این (صحاح) - کہاں ہے؟

● قال یا مریم انی لک هذا [س ۱۹: ۲۶]

(۶) = حیث (جس طرح)

اہتہز [س ۷۲: ۱۰۰]

اہل

اہل (۱) اہل و عیال

● ویقلب الی اہله مسرورا [س ۸۴: ۹]

(۲) بیوی

● قالت ماجزاء من اراد یاہلک سوء الا ان

یسجن او عذاب الیم [س ۱۲: ۲۵]

(۳) قراوت دار -

● وشہد شاہد من اہلہا ان کان قمیصہ قد

من قبل فصدقت وهو من الکاذبین - - -

[س ۱۲: ۲۶]

● واجعل لی وزرا من اہلی [س ۲۰: ۲۹]

آئِةٌ ای - حال ہی میں -

● ماذا قال آتفا [س ۴۷: ۱۸]

آتِیَ (جمع - واحد تَفَلَّ) تَفَلَّ

انفَس (جمع - واحد نَفَس) نَفَس

انْفَضَّ فَضَّ

انْكَالَ (جمع - واحد نِکَل) نِکَل

انْلَزِمُوْہَا لَزِمَ

اِنَّہ (اسم) نَہی

آئِ

آئِ (+ ل) وقت آجانا -

● اَلَمْ یَا نَ الَّذِینَ آمَنُوا اِنْ مَنَعَتْ قُلُوْبُکُمْ

[س ۷۷: ۱۶]

آئِ (= آئِ) موزون وقت

غَیْرَ قَاتِلِیْنَ اِنَّہ (س ۳۳: ۵۳) ہنیر

ان کی آسائش پر نظر رکھتے ہوئے -

آن (= آئِ) اسم فاعل گرم کھولنا (ہانی)

آئِةٌ (مؤنث)

● یطوفون بیہتا ویبن حم آن [س ۵۵: ۴۴]

آئِةٌ (جمع - واحد آئِ) آئِ (مناسب

وقت - کچھ وقت -

آئِةٌ الذلیل (س ۲۰: ۱۳۰) رات کی

گھڑیاں - (لغت ہذیل)

● یطوفن آیات اللہ آتاف الہیل [س ۳: ۱۱۲]

آئِةٌ وقت -

پہلے عیسیٰ کے صلیب پر مرے کو نہ مانتا  
 ہو، حالانکہ قیامت کے دن حضرت مسیح  
 اس بات پر اُن کے خلاف شہادت دیں گے۔  
 اَہْلُ النَّارِ موجب عذاب۔

اَہْلَۃٌ (جمع۔ واحد ہلال) [ہل  
 اَہْوَہ (جمع۔ واحد ہوی) [ہوی

او

حرف عطف

(۱) یا (حک کے لئے اہام کے لئے تغیر  
 یعنی دو باتوں میں سے ایک بات اختیار  
 کرنے کے لئے)۔ ایا حہ بنی دونوں میں  
 سے ایک یا دونوں کو پسند کرنا۔

(۲) تفصیل اہمال کے لئے۔

(۳) بَلّٰی (اشراب کے معنی)

• وارسنا الی مائۃ الف او یزیدون

[س ۳۷: ۱۳۷]

• فَکَانَ قَلْبُ قَوْسِیْنِ اَوْدٰنِی [س ۵۳: ۹]

(۴) و (اور)

• قَوْلًا لَّہٗ قَوْلًا لِّیْنَا لَمَلْہٗ نَذَرَ اَوْ یُخْشٰی

[س ۲۰: ۴۴]

• وَاِذَا مَنِ الْاِنْسَانُ الضَّرَّ دَعَا لِحَبِیْہٖ اَوْ

قَاعِدًا اَوْ قَانِمًا --- [س ۱۰: ۱۲]

• لَمَلْہٗ یُخْشٰوْنَ اَوْ یَحْذَرْنَ لَہُمْ ذَکْرًا

[س ۲۰: ۱۱۳]

• وَلَا تَطْلَعُ مُتَخَفًا اَوْ مُکْفَرًا [س ۷۶: ۲۴]

(۵) = اِلَّا (استثناء)۔ (قاسوس)

(۶) = اِلٰی (ظرفیہ)۔ (قاسوس)

(۷) نہیں تو

(۸) = حَتّٰی (جہاں تک کہ)

• سَتَدْعُوْنَ اِلٰی قَوْمٍ اُولٰٓئِیْہِ بِاسْ شَدِیْدٍ

تَقَاتِلُوْہُمْ اَوْ یَسْلُمُوْہُمْ [س ۵۸: ۱۶]

(۴) پیروی کرنے والا۔

• فَاتَّبِعُوْہُ وَاٰہِلَہٗ [س ۷: ۸۳]

• فَاسْرِ بِاٰہِلِکَ بِقَطْعٍ مِّنَ الْاٰہِلِ [س ۱۱: ۸۱]

(۵) حقدار۔ مالک۔

• اِنَّ اللّٰہَ یَسْرِکُمۡ اِنْ تَوَدُّوْا الْاٰمَانَ اِلٰی

اٰہِلِہَا [س ۴: ۵۸]

• فَاتَّكِعُوْہُمْ بِاٰذِنِ اٰہِلِہُمْ [س ۴: ۲۵]

(۶) لائی۔ سزاوار۔

• قَالَ یَا نُوْحُ اِنَّہٗ لَیْسَ مِنْ اٰہِلِکَ۔ اِنَّہٗ عَمَلٌ

غَیْرُ صَالِحٍ۔ [س ۱۱: ۴۶]

(۷) رہنے والے۔ باشندے۔

• اِنَّاۤ اِنْ اٰہِلَ النَّصْرِ اِنْ یَاۤتِیْہُمْ مَّلٰٓئِکَتُنَا

وَعَمَّ نَاۤمُہُمْ [س ۷: ۹۷]

اَہْلُ الْاٰیٰتِ (مذکر) گھر کے لوگ بمعنی

بیوی۔

• قَالُوْا اَتَجِیْبُہُمْ مِّنْ اَمْرِ اللّٰہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ وَ

بِرَّکَانَ عَلَیْکُمْ اٰہِلُ الْاٰیٰتِ [س ۱۱: ۷۳]

• یٰۤاٰنْسَاۃُ النَّبِیِّ لَسْتِ کَا حَدٍّ مِّنَ النَّسَاۃِ۔۔۔

اِنَّا یَرِیْدُ اللّٰہُ لَیْذَہِبَ عَنْکُمُ الرِّجْسَ اٰہِلَ

الْاٰیٰتِ وَیَطْہِرَکُمْ طَہْرِیًّا [س ۳۳: ۳۳ و ۳۲]

اَہْلُ الْکِتٰبِ (۱) وہ لوگ جو کسی کتاب

اور شریعت کے ماننے والے ہیں، پر خلاف

اُسیوں کے جو بے لکھے قانون پر چلتے ہیں۔

• وَۤیْنَ اٰہِلِ الْکِتٰبِ مِّنْ۔۔۔ قَالُوْا لَیْسَ عَلَیْنَا

لِاٰلِیْمِیْنَ حِیْلٌ [س ۳: ۷۴]

(۲) نصاریٰ۔

وَ اِنَّ مِّنْ اٰہِلِ الْکِتٰبِ اِلَّا لَیْۤؤْمٰنٌۢ بِہٖ

رَبِّہُمْ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ یٰۤاٰہِلَ الْکِتٰبِ

قَبْلَ مَوْتِہٖ وَ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ یَکُوْنُ عَلَیْہِمْ

شَہِیْدًا (س ۴: ۱۵۹)

(اور کوئی مسیحی نہیں جو اپنی موت سے

اَوَاهُ [آه (= اوه)]

اَبَّ (= اوب)

اِبَّابُ (اسم فعل) رجوع ہونا - مائب ہونا -  
لوٹ کر آنا -

• ان النبا لہماہم [س: ۸۸: ۲۰]

اَوَابُ (مبتدئہ مبالغہ) سچے دل سے رجوع  
ہونے والا - حکم ماننے والا -

• نعم العبد - انا اواب [س: ۳۸: ۴۴]

مَآبُ واپس ہونے کی جگہ -

• والہ مآب [س: ۱۳: ۳۶]

اَوْبُ حکم کا جواب دینا - حکم کی تعمیل کرنا  
(یہ صرف اُس جاندار پر بولا جاتا ہے جو ارادہ  
رکھے)

اَوْبِي (مبتدئہ امر - مؤنث)

يَا جِبَالُ اَوْبِي مَعِيَ (س: ۳۳: ۱۰)

اے سردارانِ قوم، تم بھی داؤد کے ساتھ  
ہمارے حکم کی تعمیل کرو -

اَوْبَارُ (جمع - واحد وَبْرٌ) [وَبْرٌ]

اَوْتَادُ (جمع - واحد وَتْدٌ) [وَتْدٌ]

اَوْتَمَنَ [اَمِنَ]

اَوْتَانُ (جمع - واحد وَتْنٌ) [وَتْنٌ]

اَوْسَى [وَسَى]

اَادَ

اَادَ (= اَوَدَ) سَخَّارَ - يَزُوْدُ (= يَزُوْدُ)

گراں ہونا - بھاری ہونے کی وجہ سے  
تکلیف دہ ہونا -

• --- ولا يُوَدُّه حفظها [س: ۲: ۲۰۶]

اَوْدِيَّةُ (جمع - واحد وَادٍ) [وَدَى]

اَوْدَى [اَذَى]

اَوْزَارُ (جمع - واحد وَزْرٌ) [وَزَرَ]

اَوْسَطُ [وَسَطُ]

اَوْحَى [وَحَى]

اَوْقَى [وَقَى]

اَوْقَدَ [وَقَدَ]

اَلْ (= اَوَّل)

اَلْ (۱) اولاد

• فہم لی من لدنک ولایا ہر تہی و فرست من

اَل یحقوق [س: ۱۹: ۶۰]

(۲) قوم - بیرو - امت

• واذہینا کم من آل فرعون [س: ۲: ۴۹]

• وجیۃ ماترک آل موسیٰ و آل ہارون

[س: ۲: ۲۳۸]

اَوَّلُ (مؤنث - اَوَّلِی) اول - پہلا - اگلا -

[س: ۶: ۱۶۳]

اَوَّلِی پہلی - اگلی - پہلی - شروع -

• وقرن فہ و توکن ولا یہین تہرج الجاہلیہ

الاولی --- [س: ۳۳: ۳۳]

اَلْاَوَّلُ وَالْاَوَّلِی (لغت فہم) - گذشتہ

اور آئندہ [تحت اَحَر]

• فلنخذہ اللہ نکال الاخرۃ والاولی

[س: ۷۹: ۲۰]

• فخذہ الاخرۃ والاولی [س: ۳: ۲۰]



● وَأَنْ لَنَا لِلْآخِرَةِ وَالْأُولَىٰ [س ۹۲: ۱۳]  
 الْأُولَىٰ اگلے لوگ۔ برائے زمانے کے لوگ۔  
 [س ۱۷: ۶۱]  
 أَوَّلٌ تاول کرتا۔  
 تَأْوِيلٌ (اسم فعل) (۱) تعبیر۔ شرح۔ حل [س ۱۲: ۱۰۱]  
 (۲) انجام۔  
 ● ذَلِكْ خَيْرٌ مِنْ حَسَنٍ تَاوِيلًا [س ۱۷: ۳۰]  
 أَوْلَمَ (جمع۔ واحد ذَا) یہ سب۔  
 أُولَئِكَ (جمع۔ واحد ذَاكَ اور ذَلِكَ)  
 وہ سب جن کا ذکر پہلے آچکا۔ (یہ لفظ ہمیشہ مقابل کی طرف اشارہ کرتا ہے۔)  
 أَوْلَكُمْ وَ سب۔ [س ۴: ۹۳]  
 أُولُوا  
 أُولُوا مَلَكْرَجٍ۔ واحد ذو (نسب و جرمیں اولی)  
 أُولَاتٌ (سؤنث جمع۔ واحد ذَاتٌ)  
 أُولُوا الْأَلْبَابِ سمجھئے کے لئے دل رکھنے والے۔ [س ۳۸: ۲۹]  
 أُولُوا الْأَمْرِ [تحت امر]  
 أُولَاتٌ حَمَلٍ (س ۶۰: ۶) حاملہ بی بیان۔  
 أَوَّلَىٰ  
 أَوَّلِيَاءُ  
 أَان (= أَوْن)

أَوَى  
 أَوَى (مضارع يَأْوِي)  
 أَوَى (+ إِلَى) پناہ لینا۔ آسرا لینا۔  
 ● اذْأَوَيْنَا إِلَى الْعَجْرَةِ --- [س ۱۸: ۶۲]  
 سَاوَى (واحد متكلم) + س  
 فَأَوُوا (امر جمع حاضر)  
 آيَةٌ (جمع آيٌ اور آيَاتٌ)  
 (۱) نفاق۔ ثبوت۔ دلیل  
 ● وَآيَةٌ لَهُمُ الْأَرْضُ الْمِيثَ [س ۳۶: ۳۳]  
 ● وَجَعَلْنَا اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ آيَتَيْنِ [س ۱۷: ۱۲]  
 (۲) میناؤ۔ نشان  
 ● اتَيْنُونِ بِكُلِّ رِيحٍ آيَةً تَعْبَثُونَ [س ۲۶: ۱۲۸]  
 (۳) نشانی۔ مسجوزہ۔  
 ● وَلَمَّا جُمِعَ بِآيَةِ الْيَوْمِ الَّذِينَ كَفَرُوا انْأَمَّ الْإِبْطِلُونَ [س ۳۰: ۸]  
 (م) حکم۔  
 ● وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا أُولَئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ [س ۲: ۳۹]

● ایما الاچلین قنیت فلا عنوان علی  
[۲۸: ۲۸۵]

ایا

ایا (۱) (آیۃ ہے) اسم ظاہر بمعنی حقیقت۔  
● ایاک نعبد  
[۳: ۱۳]  
= حقیقتک۔ (زجاج)  
(۲) جہور اس کو عماد مانتے اور اس کے  
مابعد کو اصل ضمیر۔

ایاب [آب (= آب)]  
ایای (جمع - واحد ایم) [ام (= ایم)]

ایان

ایان (= ای + آن) = مئی (کب) ؟  
● یسئلونک عن الساعة ایان مرماها  
[۱۸۶: ۷۷]

ایاء (اسم فعل) [ای]

ایاد

ایاد (= اید)  
اید (اسم فعل) طاقت - قوت۔  
● والساء بنتاها باید [۳۷: ۵۱]  
اید (مضارع یؤید) مضبوط کرنا - طاقت  
پہنچانا۔  
● هو الذی ایدک بنصرہ [۶۳: ۸]  
ایدیم [یدی]

ایک

ایک جنگل۔  
ایکۃ = ایک

● ما نسخ من آية او نسیها نأت بخیر منها  
اور مٹھا  
[۱۰۶: ۲۳]  
(۵) عبرت۔

● ان فی ذلک لآیۃ لکم [۲۴۹: ۲]  
آیات بینات : بین دلیلین - واضح احکام  
آیات مشابہات : قرآن کی وہ آیتیں جن میں  
استعارات اور تشبیہیں بھری ہیں اور  
جن کے سمجھنے کے لئے ان استعارات اور  
تشبیہوں کے سمجھنے کی ضرورت ہوتی ہے۔

[۶: ۳۳]  
آیات حکمت (۳: ۶) = آیات بینات  
مآوی رہنے کی جگہ - محل۔  
● وما وہ جہنم [۱۰۶: ۳۳]

آوی (مضارع یؤوی) (۱) خبر گیران ہولند  
بنادہ دینا۔

● الم یدک بیتا فاوی [۶: ۹۳]  
(۲) خطر کے ساتھ رکھنا (+ (ئی)  
● فلما دخلوا علی یوسف آوی الیہ اہویہ  
[۱۰۰: ۱۲]

ای

ای (۱) = نعم (حرف جواب و تصدیق)  
ہاں۔ قسم کے ساتھ کسی بات کی تصدیق  
کرنے میں آتا ہے۔ [۵۳: ۱۰]  
(۲) حقیقی کلام کے لئے۔  
● قل ای وربی انا لبعی [۵۳: ۱۰]

ای

ای مذکرومونث (۱) جو کوئی (موصولہ)  
(۲) کون ؟ کیا ؟ (حرف استفہام)  
ایما جو کوئی

<p>أُمَّةٌ (جمع - واحد إِمَامٌ) [أَمٌّ</p> <p>أَيْنَ</p> <p>أَيْنَ کہاں؟</p> <p>أَيْنَمَا جہاں کہیں۔ [ص ۲: ۱۰۹]</p> <p>أَنْتَ = أ + اِنْ + كَ</p> <p>أَيُّهُ</p> <p>أَيُّهُ (مؤنث ایتھا)</p> <p>● وتوبوا إلى الله جميعاً أيه المؤمنون [ص ۲۳: ۳۱]</p> <p>أَيُّهَا = أَيُّهُ</p> <p>أَيُّوبُ</p> <p>حضرت ایوب علیہ السلام۔</p>	<p>أَصْحَابُ الْآيَةِ (ص ۱۰: ۷۸) مدین کے</p> <p>نزدیک کے جنگل میں رہنے والے جن کے</p> <p>ہاں حضرت شعیب آئے تھے۔</p> <p>إِلَافٌ (اسم فعل) [إَقْبَ</p> <p>أَمٌّ</p> <p>أَمٌّ (= أَيْمٌ)</p> <p>أَيَّامِي (جمع - واحد أَيْمٌ - مذکر و مؤنث)</p> <p>سرد جس کی نبوی تہ ہو باقی بی جس کا سرد</p> <p>تہ ہو۔</p> <p>● وانكروا الأيادي منكم [ص ۲۳: ۳۲]</p> <p>إِيْمَانٌ [أَمِنَ]</p> <p>إِيْمَانٌ (جمع - واحد إِيْمَانٌ) [يَمِنُ]</p>
--	--

## - باب الباء -

ب

● وقد احسن بي اذ اخرجني من السجن

[س ۱۲: ۱۰۰]

(۱۱) به معنی مقابلہ، عوش -

● ادخلوا الجنة بما كنتم تعملون [س ۱۶: ۳۲]

(۱۲) تو كيد يا زائدة (وجوباً يا جوازاً)

● ايسع بهم وابصر [س ۱۹: ۳۸]

● وكفى بالله شهيدا [س ۳: ۱۶۶]

بَابُ

نهر يابل -

[س ۲: ۹۶]

يَادُ [يَدَا] (= يَدَو)

يَارِي [يَرَا]

يَاغ [يَغِي]

يَارَ

يَعَر (مَوْث) كنوان -

[س ۲۲: ۴۴]

يَيْس (= يَاس)

يَيْس (يَاس) برا هونا -

● يس الاسم الفسوق بعد الايمان

[س ۳۹: ۱۱]

يَأْس س حقي - انقام - شعاعت - طاقت -

● فمّن يضرنا من بئس الله [س ۳: ۲۹]

يَبْس تكليف ده -

يَبْس = شديد - (لثب عسان)

(بائے مفردہ) حرف جر ہے۔

(۱) الصابق (جسبان شدن) حقیقہ و عیاراً

● وادعوا یرد و سکم [س ۳: ۴۲]

● وادعوا بالافو --- [س ۲۵: ۷۲]

(۲) تعدیه (همزه)

● ذهب الله بنورهم [س ۲: ۱۷۷]

= اذهب

(۳) به معنی استعانت -

● بسم الله

(۴) سبیت (تملیح)

● فكلنا اخذنا بذنيه [س ۲۹: ۴۰]

(۵) مع (= مصاحبت)

● قيل يا نوح اهبط بسلام منا [س ۱۱: ۴۸]

(۶) فی (ظرفیت زمان و مکان)

● لا آل لوط نیناهم بصر

[س ۵۴: ۴۴]

● ولقد نصرکم الله یدر

[س ۳: ۱۲۲]

(۷) علی (استعلاء)

● من ان قامنه بقطار [س ۳: ۷۴]

(۸) عن (عاجزه)

● نائل به خیرا [س ۲۵: ۵۹]

(۹) من (تیمیز)

● عینا شرب بها عباد الله

[س ۷۶: ۶]

(۱۰) لی (غایت)

بَیَّتْ

● --- پیمانہ بھیں [س ۷ : ۱۶۵]

بَا یَسُّ (اسم فاعل) محتاج -

● --- واطعموا البائس الفقیر

بَا سَاءُ مصیبت - (جہانی) تکلیف - [س ۲۲ : ۲۹]

إِبْتِئَاسٌ (+ یب) رنجیدہ ہونا -

لَا تَبْتَئِسْ (س ۱۱ : ۳۸) رنجیدہ نہ ہو - [س ۱۱ : ۳۸]

بَنَرٌ

أَبْرٌ (۱) دم کٹا - ٹھٹھے سے اس شخص پر

کھینچے ہیں جس کے سرے کے بعد کوئی

اس کا وارث اور نام لیا ہوا باقی نہ رہے -

بے اولاد -

(۲) بد بخت -

● --- إِنْ شَافَكَ هُوَ الْاَبْرَ [س ۱۰۸ : ۳]

بَتَّكَ

بَتَّكَ (اعضاء کا) کاٹنا - [س ۴ : ۱۱۸]

فَلْيَبْتِكُنْ (س ۴ : ۱۱۸) وہ ضرور کاٹ

ڈالے گی -

بَتَّلَ

تَبْتَلٌ (اسم فعل) سب سے علیحدہ ہو کر ایک

طرف متوجہ ہو جانا -

● --- وَتَبَّلَ اِلَیْهِ تَبْتِلًا [س ۷۳ : ۸]

تَبْتَلٌ (+ اِلیٰ) سب سے علیحدہ ہو کر ایک

طرف متوجہ ہو جانا - [س ۷۳ : ۸]

بَیَّتْ بکھیر دینا - پھیلا دینا - [س ۴۲ : ۲۹]

بَیَّتْ غم - رنج -

● قَالَ اِنَّمَا اُنْشَاکُمَا بَیًّا [س ۱۲ : ۸۶]

مَبْثُوثٌ پھیلا یا ہوا - بچھا یا ہوا - بکھیرا ہوا -

وَزَرَائِیْ مَبْثُوثَةٌ (س ۸۸ : ۱۶) حملہ عملہ

فرش - بچھے ہوئے فرش - (بیضاوی) -

بہت سے فرش - (فراء)

مَنْبِثٌ پراگندہ -

[س ۵۶ : ۶]

بَجَسَ

إِنْجِیسَ (ہانی کا) بھوٹ نکلتا - [س ۷ : ۱۶۰]

بَحَثَ

بَحَثَ (+ فِی) زمین کو کھدانا (جیسے مرغی

وغیرہ کرتی ہیں) [س ۵ : ۳۳]

بَحَّرَ

بَحَّرَ (جمع بَحَارٌ اور اَمْجَرٌ)

(۱) سمندر - دیا - کوئی وسیع زمین جہاں

پانی جمع ہو -

(۲) زمین - بستی - شہر - ملک - اقلیم - (نہایت)

(۳) = رِیْفٌ - ایسے مقامات جہاں پانی

اور سبزی ہو یا جو ساحل سمندر پر واقع

ہوں - (قاموس)

بَحَارٌ (جمع) - واحد (۱) بحر

(۲) بَحْرَةٌ = بِلَادَةٌ - (مجاج)

= اَرْضٌ (قاموس - تاج)

• --- وہم بَلَّوْکُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ [س ۹: ۱۳]

اَبْدًا (مضارع بَدَّی) جاتا۔ تھے صے سے  
پنانا۔

وَمَا یَدِی الْبَاطِلُ وَمَا یُعِیدُ (س ۳۴: ۴۶)

باطل نہ تو تھے صے سے بھر کچھ کرھی  
سکتا ہے اور نہ پرانی بات کو بھرا ہی سکتا  
ہے۔ باطل کی نہ کوئی اصل ہے اور نہ فلاح۔  
باطل سے نہ کچھ ہوا ہے اور نہ ہوگا۔

بَدَّرَ ہمارا مقام جو مکہ کے نزدیک ہے۔

[س ۳: ۱۲۳]

بَدَّارَا جلدی سے۔ [س ۷: ۵۰]

بَدَّعَ نیا۔ اُنوکھا۔

• وما کنت بدعا من الرسل [س ۳۶: ۹]

بَدَّعَ (۱) وہ عیسے جو اپنے سے پہلی کسی چیز  
سے مشابہت نہیں رکھتی۔

(۲) وہ جو ایسی چیز بنائے جس کی مثل  
پہلے نہ تھی۔

• بدیع الصوت والارض [س ۲: ۱۱۱]

اَبْدَعَ ایک نئی چیز نکالنا۔

• ورمہاتہ ابتدعوا [س ۵۷: ۲۷]

بَدَّلَ بدلنا۔

بَدَّلَا بدل۔ بدلتے ہیں۔ [س ۱۸: ۴۸]

بَدَّلَی (+ پ) ایک کی جگہ دوسرا رکھنا۔

بَحْرَانِ (کتبہ) دودریا، بیٹھے اور کھاری۔

بَحْرٌ جب اُونٹنی دس بھی دے چکی اور  
آخری بچہ نہ ہوتا تو عرب جاہلیت میں اس  
اُونٹنی کے کان چیر کر اسے آزاد چھوڑ دیتے  
اور اس سے کوئی کام نہ لیتے۔ یہ اُونٹنی بھی  
کھلاتی تھی۔ [س ۱۰۲: ۱۰]

بَحْسَ

بَحْسَ ظلم کے طور پر کسی چیز کا کم کرنا۔

• --- ولا یبغض منه شیئا [س ۲: ۲۸۷]

بَحْسَ (۱) قلعہ۔ کسی۔ [س ۷۲: ۱۳]

(۲) قلیل۔

• وھروا بھن بھن دوام معلودہ

[س ۱۲: ۲۰]

(۳) ممنوع۔ حرام۔

بَخَّعَ

بَاخَعَ (اسم فاعل) حلاکہ کر ڈالنے والا۔

فَلَمَّا بَاخَعْتُ نَفْسَکَ عَلَیْ اَئَارِھِمُ (س ۱۸: ۵)

تو کہیں تو اُن کے پیچھے اپنی جان (نہ)  
حلاکہ کر ڈالے۔ ---

بَحَّلَ

بَحَّلَ (+ پ) حرص ہونا۔ لالچی ہونا۔

[س ۹۲: ۸]

بَحَّلَ بَحَّلَ - حرص۔ [س ۴۱: ۴]

بَدَأَ

بَدَأَ اِجْماعاً کرتا۔ شروع کرتا۔

یَدُو رِکستان - بادِیہ - [س ۱۲ : ۱۰۱]  
 بَاد ( = بَادِی - جمع بَادُوْنَ ) بادِیہ کا رہنے والا - [س ۲۲ : ۲۰]  
 بَادِی الرَّأِی (س ۱۱ : ۲۹) سرسری نظر سے - پہلی نظر میں -

اِبْدِی ظاہر کرنا - دکھانا - [س ۱۲ : ۷۷]  
 مَبْدِی ( = مَبْدِی - اسم فاعل ) ظاہر کرنے والا - [س ۳۳ : ۳۷]

بَدَر

بَدَر فضول خرچی کرنا - برہاد کرنا -  
 ● - - - ولا تَبْدُر تَبْدِیرا [س ۱۷ : ۲۸]  
 تَبْدِرُ بِرَأَ فضول کر بھی -  
 مَبْدُر ( اسم فاعل ) فضول خرچ کرنے والا -  
 ( لَفْتَ هَذِل )  
 ● ان المَبْدِرِینَ کانوا اخوان الشَّیْطَانِ [س ۱۷ : ۲۹]

بَر نیک ہونا - دہندار ہونا - [س ۲ : ۲۲۳]  
 بَر ( جمع اِبْرَار ) (۱) نیک ، کریم النفس - [س ۳ : ۱۹۱]  
 (۲) وسیع خشک زمین - خشکی -  
 (۳) جنگل اور قبائل کے موانع - ( فادہ )  
 البر والبحر = البریہ و الممران ( صحرا اور آبادیاں ) [س ۳۰ : ۳۱]  
 بَر (۱) تقویٰ - نیک - [س ۲ : ۱۸۹]  
 (۲) وہ بات جس کا خدا نے حکم دیا ہے -  
 = ما امرت بہ - ( ابن عباس )

ایک چیز کی جگہ دوسری چیز بدل دینا -  
 ایک کام کے بدلے دوسرا کام کرنا -  
 [س ۲۷ : ۱۱]

تَبْدِیل ( اسم فعل ) تبدیل - بدلنا -  
 ● - - - لا تَبْدِیلَ لِعَاقِبِ اللّٰہِ [س ۳۰ : ۲۹]

مَبْدِل ( اسم فاعل ) بدلنے والا - [س ۶ : ۳۳]  
 اِبْدِلْ ایک چیز کی جگہ دوسری چیز رکھنا  
 یا بدلے میں دینا - [س ۶۶ : ۵]

تَبْدِل ( + ب ) تبادلہ کرنا - ایک کی جگہ دوسرا کرنا -  
 [س ۳۳ : ۵۲]

اِسْتَبْدِل ( + ب ) بدلنے کی خواہش کرنا -  
 ایک کی جگہ دوسرا چاہنا - [س ۲ : ۵۸]  
 اِسْتِبْدَالِ ادل بدل - ایک کی جگہ دوسرا چاہنا -  
 [س ۴ : ۲۰]

بَدَن

بَدَن بدن - جسم - [س ۱۰ : ۹۲]  
 بَدَن ( جمع ) واحد بَدَنٌ (۱) قریبی کے موٹے موٹے جانور ، مثلاً اَوْنَس - [س ۲۲ : ۳۶]

بَدَا

بَدَا (۱) شروع ہونا - [س ۶۰ : ۴]  
 (۲) ظاہر ہونا ( + ل یا + مَن )  
 ● ثُمَّ بَدَالَهُمْ مَا کَانُوا یَعْبُدُونَ مِن قَبْل  
 [س ۶ : ۲۸]  
 (۳) مناسب معلوم ہونا -  
 ● - - - ثُمَّ بَدَالَهُمْ - - - لِمَجْتَبَہ - - -

[س ۱۲ : ۳۵]

• --- وایری الاکمه والایرس

[س ۳: ۳۳]

تبرأ ( + من ) اپنے تئیں بری ذمہ جانا - اپنی

صفائی چکانا -

تبرأنا إِلَيْكَ (س ۲۸: ۶۳) ہم تیرے

حضور میں (آن سے) دست برداری کرتے ہیں -

برج

برج (جمع - واحد برج) (۱) متارے -

[س ۱۰: ۱۶]

(۲) فلسے - عظیم الشان محل - [س ۴: ۷۸]

(۳) منازل قمر و سیارات - [س ۲۰: ۶۲]

تبرج اپنے تئیں آراستہ کرنا - ستوارنا - بناؤ

[س ۳۳: ۳۳]

تبرج (اسم فعل) اپنے تئیں دکھاوے کے لئے

آراستہ کرنا -

• ولا تبرجن تجر الجاهلیۃ الاولی

[س ۳۳: ۳۳]

متبرج (اسم فاعل) اپنے تئیں آراستہ کئے

ہوئے -

• --- غیر متبرجات بزینۃ [س ۲۳: ۶۰]

برج

برج باز آنا - چھوڑ دینا -

• --- لا ابرح حتی بلغ مجمع البحرین

[س ۱۸: ۶۱]

پرد (اسم فعل) ٹھنڈا - ٹھنڈک -

برء (جمع - واحد یاء - اسم فاعل) نیک -

[س ۸۰: ۱۰]

برأ

برأ ایداکرنا -

• --- من قبل ان تبرأھا [س ۵۷: ۲۲]

برئ (جمع برئون اود برأء)

(۱) بے قصور - معصوم -

• --- ثم یرم بہ برئاً قد احتمل بیئنا

[س ۴: ۱۱۲]

(۲) بری - بے تعلق ( + من )

• --- انی برئ ما تشرکون [س ۶: ۷۸]

برأء = برئ

• انی براہ ما تمیلون [س ۳۳: ۲۶]

برأءء علحدگی - صاف جواب - علحدگی کا

اعلان -

• برأء من اللہ ورسولہ [س ۹: ۱]

برئۃ مخلوق -

• اولئک ہم خیر البریہ [س ۹۸: ۷]

بارئ (اسم فاعل) پیدا کرنے والا - خالق -

[س ۹۱: ۲۴]

• ہوا اللہ الخالق البارئ

برأ بری ذمہ قرار دینا - بے قصور قرار دینا -

• فبرأ اللہ ما قالوا [س ۳۳: ۶۹]

مبرئ بری ذمہ -

• --- اولئک مبرحون ما یقولون

[س ۲۳: ۲۶]

برأ چنگا کرنا - مرض دور کرنا -



تہ پہنکے دیں۔

(۲) وہ گنہگار جس کا دل گناہ کے زخموں سے  
بھرا ہوا ہو اور جس سے دنیا بناء مانگتی ہو۔  
● --- واری الاکھ والایرس

[۴۸: ۳۵]

برق

برقی چکا چونکہ لگ جانا۔ ٹسب سے تنگ  
ہو جانا۔

● --- اذا برق البصر [۵۰: ۷۰]

برقی (برقی سے اسم فعل) برق۔ بیل۔

برک

برکات (جمع۔ واحد برکۃ) اسباب نجات و  
استحکام۔ فائدے کی چیزیں۔

● --- لنصننا علیہم برکات من السماء

والارض [۵۰: ۷۰]

● --- الکثرة فی کل خیر۔ (ابن عباس)

بَارک (ب + ق + عِل) اسباب نجات و

استحکام عطا کرنا۔ نعمتیں عطا کرنا۔

● --- وجعل فیہا رواسی من فوقہا وبارک

فیہا وقدر فیہا افواہا --- [۵۱: ۹۰]

● --- اور اس (زمین) میں فائدے کی

چیزیں رکھ دیں۔ (مولینا اشرف علی)

بورک (واحد مذکر غائب ماضی مجہول)

[۸: ۲۷]

مِبَارک (اسم مفعول) جس سے بہت بھلائیوں

اور نعمتیں حاصل ہوں۔ جس سے سبھوں

کو فائدہ پہنچے۔

● وفل رب انزلنی منزلاً مبارکاً ---

[۲۰: ۲۳]

بَارکونی برداً (س ۲۱: ۶۹) اے آگ،

تو ٹھنڈی ہو جا، بیہ جا۔

● --- فانیہ اللہ من النار۔ (س ۲۹: ۲۴)

برد اولیہ۔ [۳۳: ۲۴]

بَارِد (اسم فاعل) وہ جو ٹھنڈا کرے، تازہ

کرے۔

● --- لا بارد ولا کریم [۵۶: ۴۴]

برز

برز (۱) چل پڑنا۔ نکل کھڑا ہونا (+ ل) الی

یا + ل یا + من)۔ [۲۱: ۱۴]

(۲) ظاہر ہونا (+ ل)

بَارِز (اسم فاعل) وہ جو نکل کھڑا ہو۔

[۴۰: ۱۶]

بَارِزۃ پھیلا ہوا، کھلا میدان۔

● --- وتری الارض بارِزۃ [۱۸: ۴۸]

برز ظاہر کر دینا (+ ل)

● --- ویزت الجمع لمن یری

[۷۹: ۳۶]

برزخ

برزخ دو چیزوں کے درمیان روک اور حد۔

آل۔ رکاوٹ۔

● مرج البحرين یلتیان بیتھا برزخ لایبیان

[۱۸: ۷۰]

برص

برص (۱) کوڑھی۔ جس کے جسم میں کوڑھ

پھوٹ گیا ہو اور جس کو لوگ ہنس بھی

●

بَاسِرٌ (اسم فاعل) برا بنا ہوا منہ۔

[س ۷۰: ۲۳]

بَسَطَ

بَسَطَ ( + ل + نا + اِلی + ی + فِی ) بھیلانا۔

بُڑھانا۔ پچھانا۔ [س ۴۲: ۲۷]

بَسَطَ (اسم فعل) بُڑھانا۔ بھیلانا۔

[س ۱۷: ۲۹]

بَسَطَ بہترین طویل قد۔

[س ۷: ۶۸]

بَسَطَ فرش۔ قالین۔

[س ۷۱: ۱۹]

بَاسِطٌ (اسم فاعل) وہ جو بھیلے یا بچھائے

وَالْمَلَائِكَةُ بَاسِطُوا أَيْدِيهِمْ (س ۶: ۹۳)

اور ملائکہ اُن پر دست درازیاں کرتے

ہوئے۔

بَاسِطُوا = بَاسِطُونَ

مہسوطۃ (مؤنث اسم مفعول) بھیلی ہوئی۔

کشادہ۔

مہسوطَاتَانِ (شبیہ)

یدادہ مہسوطَاتَانِ (س ۵: ۶۹) خدا کے

دونوں ہاتھ کشادہ ہیں، کھلے ہیں، وہ

بڑا دینے والا ہے۔

بَاسِطٌ (۱) لمبا (کھجور کا درخت)۔

(۲) بھلوں سے لدا ہوا۔

--- والنخل باسقات لها طلع نضید

[س ۵۰: ۱۰]

● ونزلنا من السماء ماء مبارکاً فانیبتا بہ جنات وجب الحمید والنخل باسقات لها طلع نضید رزقا للعباد ولحمینا بہ بلدة مینا۔۔۔

[س ۵۰: ۱۰-۱۱]

● کتاب انزلنا الیک مبارک [س ۳۸: ۲۹]

تَبَارُکَ دنیا جہان کے لئے نصرتوں کا سرچشمہ ہونا (یہ فعل بعض زمانہ ماضی کے لئے آتا ہے اور اِس کی گردان نہیں ہوتی، چنانچہ اِس کو اسم فعل کہتے ہیں)۔

● تَبَارُکَ اللہ رب العالمین [س ۷: ۵۳]

برم

اِبْرَمَ کسی بات پر اڑ جانا، جم جانا۔

● ام ابرموا امرًا لانا مبرمون [س ۴۳: ۷۹]

مِبْرَمٌ (اسم فاعل) وہ جو کسی بات پر جم جائے۔

[س ۴۳: ۷۹]

برهن

بُرْهَانٌ بین دلیل یا ثبوت [س ۲۵: ۱۱۱]

برخ

بَارِغٌ (اسم فاعل) طلوع ہوتا ہوا (چاند یا سورج)۔

[س ۶: ۷۷]

بس

بَسَ ریزہ ریزہ ہو جانا۔

[س ۵۶: ۵]

بَسَ (اسم فعل) ریزہ ریزہ ہو جانا۔

[س ۵۶: ۵]

بسر

بَسَرَ منہ کو برا بنانا۔

[س ۷۲: ۲۲]

بَسَل

بَسَل آفت میں مبتلا کرنا۔ فقیحت کرنا۔  
● ذکر کہ ان بَسَل نفس ہا کسبت  
[۶۰: ۷۰] = تلغیح۔ (ابن عباس)

بَسَم

بَسَم مسکراتا۔  
بَسَم = بَسَم  
[۱۹: ۲۷]

بَشَر

بَشَر خوش خبری دینے والا۔ [۵۶: ۷۰]  
بَشَر = بَشَر

بَشَر (۱) آدمی (مذکر۔ مؤنث۔ واحد و جمع)  
● قل انا بشر مثلكم [۱۸: ۱۱۱]

(۲) جمع۔ واحد بتو (۱) چمڑے کا  
اوپری حصہ۔ کھال۔

(۳) رنگ۔ خوبصورتی۔ (باج)  
● --- لواحه للبشر [۲۹: ۷۳]

بَشَرِی اچھی خبر۔ [۱۹: ۱۲]

بَشَرِکَم (م ۷۰: ۱۲) تم کو خوش خبری  
ہو

بَشَرِ شَارِت دینے والا۔ [۲۱: ۵]

بَشَر (پ) (۱) خوشخبری دینا۔

[۲۰: ۲۵]

(۲) خبر دینا۔

● تیسرہم بعذاب الم  
میشر (اسم فاعل) وہ جو خوشخبری دے۔  
[۱۰۰: ۱۷]

بَاشَر (بیوی کے) پاس جانا۔

● ولا تبأشروهن واتم عاکفون فی المساجد  
[۲۵: ۱۸]

بَاشَر (پ) خوشخبری پا کر خوش ہونا  
[۳۱: ۳۰]

بَسْتَشِر (پ) (۱) بشارت پا کر خوشیاں  
منانا۔

● فاستشروا بکم  
(۲) خوش ہونا۔ [۹: ۱۱۲]

● يستشرون بركة من الله وفيل

[۳: ۱۶۵]  
مستشِر (اسم فاعل۔ مؤنث) وہ جو خوشیاں

منائے۔ [۸۰: ۳۹]

بَصَر

بَصَر (پ) دیکھنا۔ سمجھنا۔ جانتنا۔  
خیال کرنا۔

بَصَرِ بَصَرِکَم (م ۷۰: ۱۶)  
سامری نے کہا میں نے خیال کیا جو انہوں  
نے نہ کیا (یعنی میری حرکت ایک خاص  
عرض سے تھی جو دوسروں کو معلوم نہ  
ہوئی)۔

بَصَر (جمع بصائر) (۱) نظر۔ دیکھنا۔  
بصارت۔

(۲) بصیرت۔ سمجھ۔

● ما زاغ البصر وما طغى  
کَمَعَ البَصَر (م ۱۶: ۷۹) جسے آنکھ

کا جھپکنا۔

بَصَرَ (جمع) آنکھیں نظرین۔

بَصِيرٌ دیکھنے والا۔ سمجھنے والا۔

● واللہ بصیر بما يعملون [س ۲: ۶۶]

بَصِيرَةٌ (جمع بَصَارٍ) دلیل۔ ثبوت۔

[س ۴۵: ۱۳]

عَلَىٰ بَصِيرَةٍ (س ۱۲: ۱۰۸) یوں دلیل ہے۔

تَبَصَّرَ سجدنا اور غور کرنا۔

● تبصرة و ذکرى لكل عبد متبہ

[س ۵۰: ۸]

بَصَرٌ دکھانا۔ ظاہر کرنا۔

أَبَصَرَ دیکھنا۔ غور کرنا۔ دکھانا۔

● فمن أبصر لنفسه [س ۶: ۱۰۰]

أَبْصَرِيهِ وَأَتَمِّعْ (س ۱۸: ۲۵)

== ما أبصر واسع کیا خوب دیکھتا ہے اور سستا ہے!

مَبْصَرٌ (اسم فاعل) (۱) دیکھنے والا۔

● فاذا هم مبصرون [س ۷۰: ۲۰۰]

(۲) وہ جو واضح کر رہے۔

● فلما جاءتهم آياتنا مبصرة [س ۲۷: ۱۳]

(۳) واضح۔ یوں۔

● وآتينا نوحا التاف مبصرة [س ۱۷: ۵۹]

مُسْتَبْصِرٌ (اسم فاعل) واضح طور پر دیکھنے

والا اور سمجھنے والا۔

● وكانوا مستبصرين [س ۲۹: ۳۸]

بَصَلَ

بصل ہماز۔

بَضَعَ

بَضَعَ ایک حصہ۔ چند۔

بَضَعٌ سِتْرٌ (س ۱۲: ۴۲) چند سال۔

بَضَاعَةٌ (۱) بونجی۔ (۲) سامان تجارت۔ مال۔

(۳) قیمت۔ روپیہ۔ [س ۱۲: ۶۲]

بَطَّرَ

بَطَّرَ رفتار ست کرنا۔ بچھنے و جانا۔

[س ۴: ۷۴]

بَطَرٌ

بَطَرٌ اِترانا۔

[س ۲۸: ۵۸]

بَطَرٌ (اسم فعل) اِترانا۔ [س ۳۶: ۴۹]

بَطَّشَ

بَطَّشَ (۱) پکڑنا۔ گرفتار کرنا۔ [س ۸۰: ۱۲]

(۲) سخت حملہ کرنا (ب پ)

بَطَّشٌ (اسم فعل) طاقت۔ سختی۔ انتقام۔

[س ۸۰: ۱۲]

بَطَّشَةٌ طاقت۔ قوت۔ سختی۔ [س ۴۴: ۱۵]

بَطَّلَ

بَطَّلَ باطل ہونا۔ بیکار ہونا۔ ضائع ہونا۔

بَاطِلٌ (اسم فاعل) باطل۔ بیکار۔ جھوٹ۔

أَبْطَلَ بیکار کرنا۔ باطل کرنا۔ رد کرنا۔

مُبطِّلٌ (اسم فاعل) وہ جو باطل کاموں میں

لگا رہے۔ [س ۲۰: ۵۸]

بَطَنَ

بَطَنَ چھپا رہنا۔ [ص ۶: ۱۵۲]

بَطْنُ (اسم فعل - جمع بطون)

(۱) پیٹ - شکم

(۲) کسی چیز کا اندرونی حصہ -

(۳) ترائی - ● بطنِ مکہ [ص ۳۸: ۲۴]

(۴) قبیلہ -

بَاطِنُ (اسم فاعل) باطن - چھپا ہوا - اندرونی

حصہ - اندر -

بَطَانَةٌ غصص دوست - رازدار - [ص ۳: ۱۱۴]

بَطَّانٌ (جمع) واحد بَطَّانٌ (اسم فاعل) لبت قبیلہ

[ص ۵۵: ۵۴]

بَعَثَ

بَعَثَ (۱) بھیجا۔

(۲) ظاہر کرنا۔

(۳) اُٹھانا - جگانا - زندہ کرنا - اٹھا کر کھڑا

کرنا۔

● --- بعث فی الامین رسولاً [ص ۶۲: ۲]

بَعَثَ (اسم فعل) حالت مردی سے اٹھ کھڑا

ہونا - گسراہی سے ہدایت کی طرف آنا -

نئی حقیقی زندگی حاصل کرنا۔

مبعوث روحانی موت سے زندگی میں آیا ہوا -

[ص ۶: ۲۹]

إِنْبِیَاتٌ بھیجا جانا۔

إِنْبِیَاتٌ (اسم فعل) بھیجا جانا۔

بَعَثَ

بَعَثَ (۱) نکلنا - ظاہر کرنا - (مصحح - قاموس) ●

(۲) تلاش کرنا - ڈھونڈنا - (قاموس)

وَإِذَا الْقُبُورُ بُعِثَتْ (ص ۸۲: ۴)

اور جو لوگ قبر گسراہی میں ہیں جب اُن کی

چھان لیں گی جائے گی۔

إِذَا بُعِثَ مَا فِي الْقُبُورِ (ص ۱۰۰: ۹)

جو چیزیں (جو باتیں) دفنِ دہائی میں چھپ

وہ ظاہر ہو جائیں گی۔ ---

بَعْدَ

بَعْدَ دور رہنا - دور جانا - ہلاک ہونا۔

بَعْدَتْ عَلَيْهِمُ الشَّقَّةُ (ص ۹: ۳۲) شقت

کا سفر انہیں بہت دور کا معلوم ہوا۔

بَعْدَ (۱) بعد کو - پھر - (۲) اب - اب تک -

(تاج)

(۲) = قَبْلَ - ● فَمَنْ يَهْدِيهِ مِنْ بَعْدِ اللَّهِ

[ص ۴۵: ۲۲]

(۳) = مَعَ - ساتھ - باوجود -

● فَمَنْ اعْتَدَىٰ بَعْدَ ذَلِكَ فَلَهُ عَذَابٌ أَلِيمٌ

[ص ۲: ۱۷۸]

(۴) = قَبْلَ - (تاج)

● وَالْأَرْضُ بَعْدَ ذَلِكَ دَحَاهَا [ص ۷۹: ۳۰]

مِنَ بَعْدِ بَعْدِ كُو۔

بَعْدَ دوری -

بَعْدَ (۱) دور دور - دور دُخان -

(۲) لَعْنَتُ - (قاموس)

● أَلَا بَعْدُ لَعَاد [ص ۱۱: ۶۳]

بَعْدَ (۱) بعد - دور - (۲) دور از گن -

بَحْتَةً يَكَايَكُ - اچانک - [ص ۶۰ : ۳۱]

بَغَضَ

بَغَضَ نفرت کرنا۔

بَغْضَاءً بغض - سخت نفرت - [ص ۳ : ۱۱۴]

بَغَلَ

بَغَلَ (جمع - واحد بَغْلٌ) خُجْر - [ص ۱۶ : ۸]

بَغَى

بَغَى (۱) اعتدال سے گزر جانا۔ حد سے نکل جانا۔ زیادتی کرنا۔

(۲) (بِ عَلَى) طلب کرنا ریاست و سلطنت و حکومت۔ (ابن جریر)

(۳) کسی پر ظلم کرنا۔

بَغَى (اسم فعل) ظلم - قصاص - جرم۔

بَغْيًا (۱) حملاً - حد سے۔ (لغت محکم)

(۲) سرکشی سے۔

بَغْيًا زانی۔

بَغَاءً زَنًا - (ابن عباس) [ص ۲۴ : ۳۳]

بَاغَ (= بَاغَى) لم فاعل حد سے گزر جانے والا۔ محض اپنے نفس کی پیروی کرنے والا۔

إِنِّي (بِ) لَ إِفْرَافٍ (بِ) لَ إِفْرَافٍ لَافِي هُوَ - مناسب ہونا۔ - زَا وَار ہونا۔

إِحْتَى (بِ) لَ إِفْرَافٍ (بِ) لَ إِفْرَافٍ لَافِي هُوَ - مناسب ہونا۔ - زَا وَار ہونا۔

إِحْتَى (بِ) لَ إِفْرَافٍ (بِ) لَ إِفْرَافٍ لَافِي هُوَ - مناسب ہونا۔ - زَا وَار ہونا۔

ڈھونڈنا۔ ہوس کرنا۔

• واذا متنا وكنا ترابا - ذلک وجہ بعید

[ص ۵۰ : ۳]

بَاعَدَ (+ بَيْنَ) بیچ میں ایک فاصلہ رکھ دینا۔ [ص ۳۴ : ۱۸]

مجدد بیت دور کیا ہوا۔

بَعَرَ

بَعَرَ (۱) پوری عمر کی اُوٹتی یا اُوٹے۔

[ص ۱۲ : ۶۵]

(۲) گدھا یا کوئی اور بار برداری کا جانور۔ (مقاتل - قاسم) - لغت عبرانی

بَعْضَ

بَعْضَ (۱) کسی چیز کا حصہ - کچھ۔

بَعْضُكُم لِبَعْضٍ (ص ۲۵ : ۲۴) ایک دوسرے سے۔

(۲) = كُلٌّ - (تاج)

• قَالَ قَدْ جِئْتُكُمْ بِالْحِكْمَةِ وَلِأُبَيِّنَ لَكُمْ بَعْضَ الَّذِي تَخْتَلَفُونَ فِيهِ [ص ۳۳ : ۶۳]

= كُلٌّ - (ابو عبیدہ)

بَعْضُهُ (بَعْضُ) سے بچو۔ [ص ۲ : ۲۴]

بَعَلَ

بَعَلَ (جمع يَبُولَةٌ) (۱) حضرت الیاس کی قوم کا ایک بت۔ [ص ۳۷ : ۱۲۵]

(۲) = رَبَّ - (لغت ابن)

(۳) بیوی کا میاں - شوهر۔ [ص ۲۸ : ۲۲۸]

بَغَتَ

بَغَتَ بَكَ ایک آلتا۔

بات ، بات جس کا اثر ہمیشہ رہے ۔  
بَقِيَّةٌ (۱) وہ جو باقی رہ جائے ۔

بَقِيَّةُ اللَّهِ (۱) دوسروں کے حقوق کے علاوہ جو کچھ خدا نے ہمارے لئے جائز رکھا ہے ۔  
● وَاَقِمْ وَابْنَا الْمِكْيَالَ وَالْمِيزَانَ بِالْقِسْطِ  
وَلَا تَبْخُسُوا النَّاسَ اَشْيَاءَهُمْ وَلَا تَعْثَوْا فِي  
الْاَرْضِ مُفْسِدِينَ - ہدیت اللہ خیر لکم ان  
کنتم مومنین [۱۱۵: ۸۶ و ۸۷]

(۲) وہ جہیز بن مومن جو اگلے لوگ اپنے  
عادات و اطوار کے چھوڑ جائیں اور جو  
ہمارے لئے قابل تقلید ہوں ۔  
(۳) فضل و کمال ۔ (تاج - قاموس)

اُولُوْا بَقِيَّةً (س ۱۱ : ۱۸) فضل و کمال  
والے لوگ ۔

اَبْقَى (افعل التفضیل) سب سے زیادہ باقی  
رہنے والا ۔ [۲۰ : ۷۳]

اَبْقَى باقی رہنے دینا ۔ زندہ رہنے دینا ۔ چھوڑ  
دینا ۔ [۵۵ : ۲۷]

اَسْتَبْقُوا [سَبَقَ]

بَكَّةٌ = مکہ [۳ : ۹۰]

بَكْرٌ بچہ ۔ [۲ : ۶۳]

اَبْكَارٌ (جمع - واحد بَكْرٌ)

(۱) کنواری لڑکیاں ۔ [۶۶ : ۵]

(۲) بالکل نئی چیزیں ۔ (ناموس)

● اِنَّا اَنْشَاْنَا مِنْ اَنْسَاءِ قَبْلِنَاھِمْ اِبْكَارًا  
[۵۶ : ۳۵]

اِبْخَا (اسم فعل) خواہش کرنا ۔ طمع کرنا ۔

بَقْرٌ (اسم جمع)

بَقْرَةٌ (واحد مذکر و مؤنث) بیل ۔ گائے ۔  
[۲ : ۷۱]

بَقْعٌ زمین کا وہ قطعہ جو اپنے آس پاس والی  
زمین سے ہشت میں علیحدہ ہو ۔ (لسان)

[۲۸ : ۳۰]

بَقْلٌ (اسم جنس) ہر وہ چیز جس سے زمین  
سرسبز ہو اور جو انسان کھائے ۔ ترکاریاں

[۲ : ۶۱]

بَقِيَ (مضارع بَقِيَ) باقی رہنا ۔ [۲ : ۲۷۸]

بَاقٍ (= بَاقٍ - اسم فاعل) باقی رہنے والا ۔  
ہمیشہ رہنے والا ۔ دائم و قائم

[۱۶ : ۹۸]

اَبْقَاتُ الصَّالِحَاتِ (س ۱۸ : ۴۴) وہ  
لہیک اعمال جن کا اثر ہمیشہ دائم و قائم  
رہے ۔ وہ اعمال جو کسی خود غرضی سے  
نہیں کئے جاتے سوا اس کے کہ یہ خدا ہی  
کے احکام ہیں جو اس نے اپنے بندوں کی  
پیروی کے لئے تمام عالم پر جاری کر رکھے  
ہیں ۔

كَلِمَةً بَاقِيَةً (س ۴۳ : ۲۸) ایک مستقل

● قد افلح من تزکی و ذکر اسم ربہ فصلاً -  
بل تو ثرون الحیوة الدنیا ---

[۸۷: ۱۴-۱۶]

● قالوا انت فعلت هذا بالهتأ یا ابراهیم -  
قال بل فعله کبیر هم هذا فستلوه ان كانوا  
یتظفون [۲۱: ۶۲]

(۳) و (یہ معنی انبات)

● والله من وراءهم يحيط بل هو قرآن مجید  
[۸۵: ۲۰]

(۴) = ان - (صحاح - اخفش)

● بل الذین کفروا فی عزة وعقاق

[۳۸: ۲]

بلد

بلد (جمع بلاد) سرزمین - ملک - شہر -

بلدة ملک -

بلس

ابلس (۱) رنج سے چور ہو جانا - مایوس

ہو جانا - مایوسی سے منہ بند ہو جانا -

(۲) برائی سامی لغت میں اس کے معنی ہیں

کچل کر مار ڈالنا - ہاؤں سے روند ڈالنا -

میلوس (اسم فاعل) مایوس - مایوسی میں

گرفتار -

ابلیس (عجمی لفظ ہے - اس کو ابلاس سے

مشق جانا درست نہیں - (زمخشری)

جس کو کچل کر مار ڈالا جائے - انسان کا

قسم امارہ جو اسے سرکشی کی طرف کھینچتا

ہے - (سامی لغت)

بکرة علی الصیاح - صبح کو - [۱۹: ۱۲]

ابکار (اسم فعل) صبح - [۳: ۳۶]

بکم

ابکم کو نکا - [۱۶: ۷۸]

بکم (جمع - واحد ابکم) (۱) گوئیے -

(۲) وہ لوگ جو دیکھ سکر جان کر بھی

سچی بات نہیں کہتے -

● صم بکم عمی لہم لا یرجعون [۲: ۱۷]

بکی

بکی (۱) کسی کے لئے روناء افسوس  
کرنا -

● لما بکت علیہم السماء والارض

[۴۸: ۴۴]

بکی روتے ہوئے - رفت قلب کے سامنے -

[۱۹: ۵۹]

ابکی رونا -

بل

بل (۱) حرف اعراب ہے (اقرابہ ابطالہ) -

جب اس کے بعد کوئی جملہ آئے اس سے

اس کے ماقبل کا ابطال ہوتا ہے -

● --- وما تلوو یتینا بل رعبہ اللہ الیہ

[۳: ۱۵۷]

● وقالوا اتخذ الرحمن ولدا سبحانه - بل

عباد مکرہون - [۲۱: ۲۶]

(۲) جب اس کے معنی ایک غرض سے دوسری

غرض کی طرف منتقل ہونے کے ہوتے ہیں -

● ولدینا کتاب یتطو بالحق و ہم لا یظلمون -

بل قلوبہم فی غمرة من هذا - [۲۳: ۶۲]





بَیَّ

بَیَّ بَیَّاتَا - تصعیر کرنا۔

اِبْنِ (== بَنُو - جمع اِبْنَاءُ اور بَنُونَ)

بَیَّاتَا - لڑکا۔

[۳۵: ۳۳]

بَیَّ مَیَّکَ بَیَّ -

[۱۲۶: ۲۳]

بَیَّ بَیَّاتَا -

[۳۳: ۱۱]

اِبْنَتُ (جمع بَنَاتُ) لَیَّ -

[۱۲: ۶۶]

بَنَاءُ جَہَت -

[۲۰: ۲۳]

بَنَاءُ عَارَتْ بَنَاتُہِ وَالْمَعَارِ -

[۳۶: ۳۸]

بَنَاءُ عَارَتْ -

[۴: ۶۱]

مَیَّی (== مَیَّوِی - اسم مفعول) تصعیر شدہ۔

[۲۱: ۳۹]

بَابُ

بَہَّتْ

بَہَّتْ حَیْرَانٌ کَرْنَا -

[۳۱: ۲۱]

بَہَّتَانُ (۱) بَہَّتَانُ - تَجَسَّب -

[۵: ۲۳]

(۲) جَہُوتُ - (فاموس)

[۲۱: ۶۰]

بَہِجَ

بَہِجَ خَویصُورِی - خَویصِی -

[۶۱: ۲۷]

بَہِجَ خَویصُورِی - خَویصِی گَوار - لَیَّی -

[۵: ۲۲]

بَہَلَّ

اِبْتَهَلَ عَاجِزِی کے ساتھ خدا کی طرف رجوع

کرنا - (راغب) - نَضَرَعُ کرنا - (صالح)

[۹۱: ۳]

(فاموس)

بَہِمَ

بَہِمَہُ جَانُور -

بَہِمَہُ اِلَّا قَتَامَ (ص: ۲) جَوَابُہُ، مَویسِی

بَاءُ

بَاءُ (== بَوَّہُ) اِنِّیْ اَوْرَ لَا تَا - اِنِّیْ تَکِیْ

(عذاب کا) مَسْتُوجِبُ کَرْنَا (ب: پ)

(لغت جرہم)

● قَدَّ بَاہُ بِغَضَبِہِ بِنِ لَہْد -

بَوَّہُ رَہْنِیْ کِی جَکَہُ تُہِیْکَ کَرْنَا -

مَیَّوِ رَہْنِیْ کِی جَکَہُ -

بَوَّہُ لَیْطَہُ کَرْنَا - مَکَانِ مِیْیِ جَاکَرُہُ جَاٹَا -

اِنِّیْ لَیْطَہُ گَہَرُ بَنَا لَیْٹَا -

بَابُ (جمع اِبْوَابُ) دَاخِلُ ہُوئے کا رَاسِتَہ -

دِرَوازَہُ - بَہَاکَک -

اِبْوَابُ (جمع) (۱) دِرَوازَہُ - بَہَاکَک -

(۲) اَسْبَابُ - ذَرَائِعُ -

● جَنَاتُ عَلَنُ مُنْفَعَةٌ لِّہِمُ الْاِبْوَابُ

[۵۰: ۳۸]

اِبْوَابُ السَّاءِ (ص: ۷: ۳۹) خَیْرُ بَرِکَتِ

کِی رَاہِیْی -

فِی قَوْلِہِ لَاصِحُ لِّہِمُ اِبْوَابُ السَّاءِ اقْوَالُ و

الْقَوْلُ الرَّابِعُ لَا تَنْزِلُ عَلَیْہِمُ الْبَرِکَةُ وَالْخَیْرُ و

ہُوَ مَا خُوِذَ بِنِ قَوْلِہِ قَفَضْنَا اِبْوَابُ السَّاءِ جَاءَ

مَہْمَر - (رازی)

اِبْوَابُ جَہَمُ (ص: ۱۶: ۲۹) = طِبَقَاتُ -

دِرَیَاب -

## بَاضَ

- بَاضَ لها سبعة ایواب [من ۱۵ : ۴۴] = طیقات۔ (حضرت علیؓ)  
 ● ایواب کل شیء (من ۶ : ۴۴) هر طرح کے راحت کے اسباب و سامان۔
- بَآتُ رات گزارنا۔
- والذین یبیتون لربهم سجدا وقیاما [من ۲۰ : ۶۵]  
 بَیْتُ (جمع بیوت) (۱) گھر۔ رہنے کی جگہ۔  
 (۲) مسجد۔ مسجد۔ [من ۲۴ : ۳۶]  
 اهل البیت (مذکر) گھر کے لوگ یہ معنی لہوی۔ [تحت اهل]  
 بَیَاتُ رات کے وقت دستی کا قصد کرنا۔ شیخون۔  
 بَیَاتُ راتوں رات۔ [من ۷ : ۳]  
 بَیْتُ راتوں کو تدریس سوچنا۔ راتوں کو حملہ کرنا۔ [من ۴ : ۸۱]
- بَادَ
- بَادَ هَلَكَ هَوَا۔ [من ۱۸ : ۳۳]  
 بَارَ هَلَكَ هَوَا۔ بیکار ہونا۔ خایع ہونا۔ [من ۲۰ : ۱۱]  
 بَارَ (۱) هَلَكَ شَدَّ (لفت عان)۔  
 (۲) جَاحِلَ (لفت شام)  
 ● وکانوا قوما بورا [من ۲۰ : ۱۸]  
 بَوَارُ هَلَكَتْ۔ [من ۱۳ : ۳۳]
- بَاضَ (اسم جمع) (۱) اٹلے۔  
 (۲) موقی۔ (لین عیاس)  
 ● وعندهم قاصرات الطرف عین کانھن یض مکنون [من ۳۷ : ۳۸]  
 = وحوور عین کا مثال القول المکنون (۲۲ : ۲۲)  
 ابيض (مؤنث یضاً)۔ جمع یض = یض (سفید۔ شفاف۔  
 الخیط الایض دن کی سفیدی۔ [خاط]  
 ● وکلوا واشربوا حتی یتبین لکم الخیط الایض من الاسود من النیر [من ۲ : ۱۸۷]  
 = یاض النهار من السواد اللیل وهو المصبغ اذا انقلب۔ (لین عیاس)  
 اس کتاب کے دیباچہ میں سهل بن سعد کی روایت بھی ملاحظہ ہو۔  
 ابيض ( + من ) سفید ہوجانا۔  
 ابيضت وجوه سرخو ہوتا۔  
 ● وما الذین ابيضت وجوههم فی رحمة اللہ [من ۶ : ۱۰۶]  
 ابيضت عینا اُس کی آنکھیں آنسو بہا  
 دس یا اُس کی آنکھیں (آنسو سے) ڈھلکا  
 رہی تھیں۔ (این عیاس۔ رازی)  
 ابيضت = یضت = افرغ یا املاہ  
 (ناج العروس)  
 ● وقال یا سنی علی یوسف وایضت عیناہ من الحزن فھو کتلم [من ۱۲ : ۸۴]

## بَاتَ

- لها سبعة ایواب [من ۱۵ : ۴۴]  
 = طیقات۔ (حضرت علیؓ)  
 ● ایواب کل شیء (من ۶ : ۴۴) هر طرح کے راحت کے اسباب و سامان۔
- بَآتُ رات گزارنا۔
- والذین یبیتون لربهم سجدا وقیاما [من ۲۰ : ۶۵]  
 بَیْتُ (جمع بیوت) (۱) گھر۔ رہنے کی جگہ۔  
 (۲) مسجد۔ مسجد۔ [من ۲۴ : ۳۶]  
 اهل البیت (مذکر) گھر کے لوگ یہ معنی لہوی۔ [تحت اهل]  
 بَیَاتُ رات کے وقت دستی کا قصد کرنا۔ شیخون۔  
 بَیَاتُ راتوں رات۔ [من ۷ : ۳]  
 بَیْتُ راتوں کو تدریس سوچنا۔ راتوں کو حملہ کرنا۔ [من ۴ : ۸۱]
- بَادَ
- بَادَ هَلَكَ هَوَا۔ [من ۱۸ : ۳۳]  
 بَارَ هَلَكَ هَوَا۔ بیکار ہونا۔ خایع ہونا۔ [من ۲۰ : ۱۱]  
 بَارَ (۱) هَلَكَ شَدَّ (لفت عان)۔  
 (۲) جَاحِلَ (لفت شام)  
 ● وکانوا قوما بورا [من ۲۰ : ۱۸]  
 بَوَارُ هَلَكَتْ۔ [من ۱۳ : ۳۳]

بَاعَ

بَاعَ (اسم فعل) چیزوں کے بدلہ میں چیز دیکر  
معاملہ کرنا - بیع کرنا - بیعنا -

[س ۲: ۲۰۰]

بَيْعٌ (جمع - واحد بَيْعَةٌ) مسیحیوں کی عبادت گاہیں  
(لفت شام) [س ۲۲: ۴۰]

بَايَعَ ہاتھ پر ہاتھ مار کر اقرار یا معاہدہ کرنا -  
بیعت کرنا - [س ۶۰: ۱۲]

تَبَايَعَ آس میں حرید و فروخت کرنا -  
[س ۲: ۲۸۲]

بَالَ

بَالَ غلب - دل - خیال - ارادہ - حالت -

[س ۴: ۲]

بَانَ

بَانَ درہیان -

بَيْنَ يَدَيْهِ (س ۲: ۹۷) اُس کے دونوں  
ہاتھوں کے درمیان - اُس کے روبرو - اُس کے  
سامنے -

بَانَ ظاہر - واضح -

بَيِّنَاتٌ (جمع بَيِّنَاتٌ) بَيِّنٌ دلیل - بَيِّنٌ ثبوت -

[س ۲۹: ۲۴]

آيَاتٌ بَيِّنَاتٌ واضح دلیلیں - واضح احکام -

تَبَيَّنَ بَيِّنٌ - تَبَيَّنَ - تَبَيَّنَ - تَبَيَّنَ - تَبَيَّنَ - [س ۱۶: ۹۱]

بَيِّنٌ دکھانا - ظاہر کرنا - بتانا - اعلان کرنا -  
بیان کرنا -

مَبِينٌ (اسم فاعل) واضح -

أَبَانَ جَدَا کرنا - معیز کرنا - واضح کرنا - صاف  
صاف بولنا - (مضارع يَبِينُ)

وَلَا يَكْدِي بَيْنٌ (س ۳۳: ۵۲) اور صاف  
صاف بول بھی نہیں سکتا -

بَيِّنٌ (اسم فعل) استدلال - صاف تشریح -  
فصاحت - اظہار - واضح طور پر تشریح اور  
تفسیر کرنے کی طاقت -

مَبِينٌ (اسم فاعل) (۱) جدا کرنے والا - ممتاز  
کرنے والا -

(۲) واضح - کھلا - صاف صاف -

تَبَيَّنَ (۱) واضح ہونا - ( + ل )

(۲) معیز ہونا - ( + مَن )

(۳) بتایا جانا - ( + ل )

(۴) محسوس کرنا - سمجھ جانا -

● --- تَبَيَّنَ الْحَيُّ [س ۳۴: ۱۳]

(۵) بصیرت اور ذکاوت سے کام لینا - سمیز  
اور شعور سے کام لینا -

● اِذَا ضَمْتُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَمِئْرًا [س ۴: ۹۶]

إِسْتَبَانَ ظَاهِرٌ ہونا - واضح ہونا -

مُسْتَبِينٌ (اسم فاعل) = مَبِينٌ - [س ۶: ۵۰]

مُسْتَبِينٌ (اسم فاعل) = مَبِينٌ -

[س ۳۷: ۱۱۷]

ـواب الثاءـ

ت

حرف جر بہ معنی لسم

● و تالہ --- [ص ۲۱ : ۵۰]

تَابُوتٌ

تَابُوتٌ (۱) صندوق - [ص ۲۰ : ۳۹]

(۲) قلب - سینہ - (لسان - راعبہ)

● وقال لهم قیوم ان آية ملكه ان ياتكم  
التابوت فيه سكينة من ربكم وبقية مما ترك آل  
موسی وآل هارون تسلمه الملائكة

[ص ۲ : ۲۳۸]

تَأْمِمْ

تَأْتِ

تَأَذَّنْ

تَأَسَّ

[آل (= أول)]

تَبَّ

تَبَّ هلاک ہونا - [ص ۱۱۱ : ۱]

تَبَابٌ خَساو - گھٹا - [ص ۴۰ : ۳۰]

تَتَلَبَّسُ (لسم فعل) خساو - قصان -

[ص ۱۱ : ۱۰۳]

تَبَّرَ

تَبَّتْ (واحد مذکر حاضر) [ص ۱۱ : ۱۰۳]

تَبَّرَ

تَبَّرَ بریادی - ہلاکت - [ص ۱ : ۲۹]

تَبَّرَ ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالنا - [ص ۲۰ : ۳۱]

تَبَّرَ (لسم فعل) پوری ہلاکت [ص ۱ : ۱۰۰]

متبَر (لسم مفعول) ہلاک شدہ - ٹوٹا ہوا -

[ص ۴ : ۱۳۰]

تَبَّرَ

تَبَّرَ

تَبَّرَ

تَبَّرَ

تَبَّرَ

تَبَّرَ

تَبَّرَ

تَبَّرَ

تَبَّرَ

تَبَّرَ

تَبَّرَ

تَبَّرَ

تَبَّرَ

تَبَّرَ

تَبَّرَ

تَبَّرَ

تَبَّعَ نقش قدم پر چلنا - پیچھے چلنا - بروی  
کرنا - حکم پر چلنا -

● فمن تبع هداى --- [ص ۲۰ : ۳۸]

تَبَّعَ بروی کرنے والا - پیچھے چلنے والا -

خدمت کرنے والا - [ص ۱۳ : ۲۳]

تَبَّعَ = تَبَّعَ [ص ۲ : ۱۳۰]

تَبَّعَ عرب کی ایک برائی قوم جو کبھی بڑے

عروج پر تھی - [ص ۴۴ : ۲۷]

تَبَّعَ مدد کرنے والا - بھانے والا

[ص ۱ : ۷۱]

تَبَّعَ (۱) پیچھے چلنا - پیچھے لگ جانا -

تَحْتَ

بیچھا کرنا - چلنا - جاری رکھنا -

● فاتح سیما [۱۸۵: ۸۳]

(۲) بیچھے سے آکیتا - مغلوب کرنا - (تاج)

● --- فاتح منها فاتحہ الشیطان

[۱۷۵: ۷۵]

مَتَّاعٌ (اسم فاعل) متواتر - مسلسل -

[۹۳: ۴]

اتَّبَعَ (اسم فاعل) پیچھے چلنا - پیروی کرنا - بیچھا کرنا -

اتَّبَعَ (اسم فاعل) پیچھے چلنا - پیروی کرنا -

مَتَّبِعٌ (اسم مفعول) جس کا پیچھا کیا جائے -

[۵۲: ۲۶]

يَانَّ

تَبَيَّنَ

تَبَّ

تَبَيَّنَ (اسم فعل)

وَرَّ

تَقَرَّ

تَبَّتْ

تَبَّتْ (مونث)

جَفَّ

تَجَفَّى

تَجَرَّ

تَجَارَةً تجارت - سامان تجارت - خرید و فروخت -

[۳۳: ۴]

سودا -

جَسَّ

تَجَسَّسَ

جَلَّ

تَجَلَّى

حَضَّ

تَحَاضَّضَ

حَارَّ

تَحَارَّرَ

تَرَبَّ

تَحْتَ

[۲۰: ۲۰]

مَنْ تَحْتَهَا اس کے نیچے ہے -

تَحَوَّى

[حَرَى]

تَحَوَّى

[حَرَى]

تَحَصَّنَ

[حَصَّنَ]

تَحَلَّى

[حَلَّ]

تَحَوَّى

[حَوَّى]

تَحَلَّى

[حَلَّ]

تَحَلَّى

[حَلَّ]

تَحَلَّى

[حَلَّ]

تَحَلَّى

[حَلَّ]

تَحَلَّى

[حَلَّ]

[۲۶۶: ۲۵] تراب مٹی - دھول -

[تراب] (جمع - واحد تراب - مذکر و مؤنث)

[۳۳: ۷۸] تراب - ہمعمر - سانبھی - (ابن عباس)

● کواعب انراہا

[تراب] (جمع - واحد تراب) گردن سے سینہ

تک بی بیوں کے سامنے کا حصہ - (ابن عباس)

مِنْ بَيْنِ الصَّلْبِ وَالْعَرْشِ (ص ۸۶ : ۷)

[تحت صلب]

مَرْبِيَّةٌ خالک میں بڑا ہوا -

ذَا مَرْبِيَّةٍ (ص ۹۰ : ۱۶) خالک الود -

حاجت مند اور مصیبت زدہ - (ابن عباس)

رَدٌّ [رد]

رَدَّقَانِ [ردق]

تَرْفٌ

اِتْرَفٌ نعمتیں عطا کرنا - کسودگی دینا -

• وَاَتَرْتَاهُمْ فِي الْحِوَّةِ الدُّنْيَا [ص ۷۳ : ۳۳]

مُتَرَفٌ (اسم مفعول) وہ جسے نعمتیں اور

آسودگی ملی اور وہ اترنے اور سرکشی

میں کرنے لگا - (فتادہ - تلج)

• --- کانوا قبل ذلک مترفين [ص ۵۶ : ۳۵]

تَرَكَ

تَرَكَ ترک کرنا - چھوڑنا - چھوڑ دینا - کسی

کو اس کے حال پر چھوڑ دینا -

اِيْحْبِسْ اِنَّا اِنْ يَنْتَرُكَ اَنْ يَقُولُوا

آ مَنَّا --- (ص ۲۹ : ۱) کیا لوگوں نے

یہ گمان کر رکھا ہے کہ وہ اتنا کہنے ہی

پر چھوڑ دے جاتیں گے کہ ہم ایمان لے

آئے ؟ (یہ ہرگز ان کے لئے کافی نہیں) -

وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْآخِرِينَ (ص ۳۷ : ۷۶)

اور انے والی تسلیوں میں ہم نے (اس کا)

ذکر خیر) باقی رکھا (کہ وہ سب) اُس

کے لئے (نصرت بہ دعا رہیں) -

تَارِكٌ (اسم لاعل) ترک کرنے والا - چھوڑ

دینے والا - [ص ۱۱ : ۱۵]

تَارِكِي (ص ۱۱ : ۵۶) = تَارِكِيْن -

تَرَاوَرٌ (= تَوَاوَرٌ) [زار]

تَوَدَّرِي (واحد حاضر) [زارا]

تَوَدَّ [زاد] (= زَوَد)

تَزَلَّ [زال] (= زَلَّ)

تَسَبَّ [سب]

تَسْتَقْبِيَانِ [تقا]

تَسْعٌ

تَسْعٌ تَو -

تَسْعَوْنَ تَو -

تَسْمِي (واحد مذکر حاضر) [تسم]

تَسْلِيمٌ بلند خیالات -

• وَمَزَاجُهُ مِنْ تَسْلِيمٍ [ص ۸۳ : ۲۷]

تَسْوَرٌ [سار] (= سَوَر)

تَسْوَرٌ (واحد مؤنث غائب) [سآء]

تَسَاوَرُونَ (جمع مذکر حاضر) [شقی]

تَسَاوَرٌ [شار]

تَصَدَّ [صد]

تَصْلِيَةٌ [صلی]

قسم

کشمیر

تقن

اَقْنِ بِخَدِّهِ طُورَ بَرِّتَانَا۔

● منع الله الذي اتقن كل شيء [ص ٢٤: ٩٠]

كَلَّ

قَوْلُ

وَقَى

تقویٰ

۱۴۴۴

ایم

وقتی

أَتَى ( = أَوَقَّ - افعَل التفضيل ) زياده لحاظ

رکھنے والا - نہایت بچ کر چلنے والا -  
برہیزگار۔

تَقَىٰ (برائی سے) بچ کر چلنے والا۔ خدا کا پا

اپنے فرائض کا لحاظ رکھنے والا۔ [وَقَّ]

تَكُ ( = تَكُنْ واحد حاضر ) [ كَانْ

تَكْوِيرٌ (اسم فعل) [كَارَ]

ایک

تَلَّ ( + لَ ) کرانا ۔ ڈالنا ۔

--- وَتِلْكَ الْجَبِينُ (ص ٣٤ : ١٠٣)

== قل قه

(ابراہیم نے اپنے تئیں جبین کے بل ڈالا ،  
خدا کا محلہ شکر ادا کیا ۔)

●۔۔۔ قال يا بني اني اري في المنام اني ادبك فانظر ماذا ترى۔ قال يا ابيت اصل ما توهم۔ فتعجبني ان شاء الله من الصابرين۔

تَمَطَّلُونَ (إِسْطَلَى) [صَلَّى]

تَطْعَ (واحد حاصر) [طَاعَ

تَطْمِنُ (واحد حاضر) [طَمِنَ (طَمَانًا)]

تَعْلُومَ [طَاعَ]

تَطِيرُ [طَارَ (= طَيْرَ)]

قَدْ (واحد حاضر) [عَد]

تعمیر

تَعَسُّ (اسم فعل) هلاکت۔ [عن ۴۷: ۹]

فَتَعَسَىٰ لَهُمُ ۖ (ص ۴۷ : ۹) وہ غارت ہوں !

نماطی  
عما

عَفْ

سپین

فِيضٌ [فَيْضٌ]

فَأَمَّا نَحْنُ

فَأَتَتْ

تَقَات

وقت حج کے موقع پر آداب اور رسمیں جن کا پورا کرنا ضروری ہے، مثلاً اپنی صفائی، حجامت وغیرہ۔

● لِيَقْبُضُوا ثَلَاثَهُمْ  
[س ٢٢: ٣٠]

كُفُّونَ [فَكَّهُ

[وَقَى]

وَقَى



فَلَا اسْمًا وَتِلْكَ لَجَعِينٌ --- [س ۳۷: ۱۰۲]

تَلَا [لَفِي]

تَلَطَّى [لَطَى]

تَلَّاهُ (اسم فعل) [لَفِي]

تَلَّكَ (مَوْث) [ذَلَّكَ]

تَلَّهَى [لَهَا]

تَلَا

تَلَا (۱) بچھے چلنا۔

● وَالشَّمْسُ وَنُجُجَا وَالْقَرَارِذَا تَلَاہَا

[س ۹۱: ۲۰]

(۲) پیروی کرنا۔

● الَّذِينَ آتَيْنَاهُمُ الْكِتَابَ يَتْلُونَهُ حَقَّ تِلَاوَتِهِ

[س ۲۵: ۱۱۰]

یعنی پھولون یہ حق عملہ۔ (بجاء)

● اَتْلُ مَا أُوحِيَ إِلَيْكَ مِنَ الْكِتَابِ

[س ۲۹: ۴۴]

(۳) بیان کرنا۔

● قُلْ تَعَالَوْا أَتْلُ مَا حَرَّمَ رَبِّي عَلَيْكُمْ

[س ۶: ۱۵۱]

(۴) (+ عَلَیْ) (۱) حروف یا الفاظ پڑھنے

چلنا۔ پڑھکر سنانا۔

(۲) اِقْرَأ کرنا۔ جھولی باتیں بنانا۔

وَاتَّبِعُوا مَا تَتْلُوا الشَّيَاطِينُ عَلَىٰ مُلْكٍ

سَلِيمٍ [س ۲: ۱۰۲] انہوں نے پیروی کی

اُس چیز کی جو یہ معاشی لوگ سلیمان کے

عہد کے خلاف اِقْرَأ کرتے تھے۔۔۔

(وازی - تاج)۔

إِنَّا نَاتُت (اسم فاعل - جمع مؤنث - مذکر تال)

[س ۳۷: ۳]

تَلَاوَةً (اسم فعل) پیروی کرنا۔ فرما پیرداری

[س ۲: ۱۱۰]

تَلَّوُوا [لَوَى]

تَلَّوُوا

تَلَّوُوا (اسم فاعل) ہونا۔ پورا ہونا۔ مکمل ہونا۔

تَلَّوُوا (اسم فاعل) ہونا۔ مکمل کرنا۔ انجام دینا۔

تَلَّوُوا (اسم فاعل) پورا۔ مکمل۔

● ثُمَّ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ بِمَا عَلَى الَّذِي

أَحْسَنَ وَتَفْصِيلًا لِّكُلِّ شَيْءٍ ---

[س ۶۵: ۱۰۰]

تَلَّوُوا (اسم فاعل) مکمل کرنے والا۔ پورا کرنے

[س ۶۱: ۸]

تَلَّوُوا (اسم فاعل) مکمل کرنے والا۔

تَلَّوُوا (اسم فاعل) مکمل کرنے والا۔

تَلَّوُوا (اسم فاعل) مکمل کرنے والا۔

تَلَّوُوا (اسم فاعل) مکمل کرنے والا۔

تَلَّوُوا (اسم فاعل) مکمل کرنے والا۔

تَلَّوُوا (اسم فاعل) مکمل کرنے والا۔

تَلَّوُوا (اسم فاعل) مکمل کرنے والا۔

تَلَّوُوا (اسم فاعل) مکمل کرنے والا۔

تَلَّوُوا (اسم فاعل) مکمل کرنے والا۔

تَلَّوُوا (اسم فاعل) مکمل کرنے والا۔

تَلَّوُوا (اسم فاعل) مکمل کرنے والا۔

تَلَّوُوا (اسم فاعل) مکمل کرنے والا۔

تَلَّوُوا (اسم فاعل) مکمل کرنے والا۔

تَلَّوُوا (اسم فاعل) مکمل کرنے والا۔

اِذَا حَضَرَ أَحَدَهُمُ الْمَوْتُ قَالَ أَنِّي تَبْتُ الْفَنَ

[س ۳: ۱۸]

تَابٌ (اسم فاعل) توبہ کرنے والا۔ اپنی روش

[س ۹: ۱۱۳]

تَوَابٌ بتدوین پر بڑا رحم کرنے والا۔

[س ۲۳: ۱۰]

مَتَابٌ مجھے دل سے نائب ہونا۔

[س ۱۳: ۲۹]

● الیہ متاب

مَتَابٌ (س ۱۳: ۲۹) = مَتَابِيْ-

تَوَدُّوْنِيْ

[اَذِيْ]

تَارَ

تَارَ (دار)

[س ۱۷: ۷۱]

تَارَةً دفعہ۔ بار۔

تَوْرَةً

حضرت موسیٰ کی کتاب۔ [س ۳: ۵۸]

تَوْرَى

تَوْرَى

تَوْرَى

تَوْرَى

تَوْرَى

تَوْرَى

تَوْرَى

تَوْرَى

تَوْرَى

تَوْرَى

تَوْرَى

تَوْرَى

تَوْرَى

تَوْرَى

تَوْرَى

تَوْرَى

تَوْرَى

تَوْرَى

تَوْرَى

تَوْرَى

تَوْرَى

تَوْرَى

تَوْرَى

تَوْرَى

تَوْرَى

تَوْرَى

تَوْرَى

تَوْرَى

تَوْرَى

تَوْرَى

تَوْرَى

تَوْرَى

تَوْرَى

تَوْرَى

تَوْرَى

تَوْرَى

تَوْرَى

تَوْرَى

تَوْرَى

تَوْرَى

تَوْرَى

تَوْرَى

تَوْرَى

تَوْرَى

تَوْرَى

تَوْرَى

تَوْرَى

تَوْرَى

تَوْرَى

تَوْرَى

تَوْرَى

تَوْرَى

تَوْرَى

تَوْرَى

تَوْرَى

تَوْرَى

تَوْرَى

تَوْرَى

تَوْرَى

تَوْرَى

تَوْرَى

تَوْرَى

تَوْرَى

تَوْرَى

تَوْرَى

تَوْرَى

تَوْرَى

تَوْرَى

تَوْرَى

تَوْرَى

تَوْرَى

تَوْرَى

تَوْرَى زمین کی سطح۔ (لغت عجم۔ قاموس)

● --- حتیٰ اِذَا جَاءَ اِسْرَاؤِیْلُ وَفَارَقُوا التَّنُوْرَ

[س ۱۱: ۳۰]

== وَیَغْرِثُ اِلَیْهِمْ اَرْضَ عِیْثَ - (س ۵۴: ۱۲)

تَوْرَى

تَوْرَى

تَوْرَى

تَوْرَى

تَوْرَى

تَوْرَى

تَوْرَى

تَوْرَى

تَوْرَى

تَوْرَى

تَوْرَى

تَوْرَى

تَوْرَى

تَوْرَى

تَوْرَى

تَوْرَى

تَوْرَى

تَوْرَى

تَوْرَى

تَوْرَى

تَوْرَى

تَوْرَى

تَوْرَى

تَوْرَى

تَوْرَى

تَوْرَى

تَوْرَى

تَوْرَى

تَوْرَى

تَوْرَى

تَوْرَى

تَوْرَى

تَوْرَى

تَوْرَى

● اِنَّمَا التَّوْبَةُ عَلَى اللّٰهِ لِلَّذِیْنَ یَعْمَلُوْنَ السَّوْءَ

بِیْهَالَةِ یمّ جویوں من غریب [س ۴: ۱۷]

● وَیَسِّرُ التَّوْبَةَ لِلَّذِیْنَ یَعْمَلُوْنَ السَّیِّئَاتِ حَتّٰی

کتاب رسولوں کے اعمال باب ۱ آیت ۱۲  
یہاں حضرت عیسیٰ مبعوث ہوئے تھے ۔

● والتین والزیتون وطور سینین وهذا البلد  
الامین۔۔۔ [س ۹۵ : ۱]

تَامَ ( + فی ) سرسبز ہو رہا ۔ دھنکے ہو رہا ۔

● --- زیتون کی الارض [س ۵ : ۲۹]

تین

تین امیر۔

التین والزیتون ارض فلسطين (قاموس)

جہاں تین اور زیتا دو چھاڑیاں ہیں۔

(قاموس)۔ امجیل مرتب باب ۱ آیت ۱، اور ●

## - باب الثانی -

<p>ثَبَّتَ (مَوْنَتْ واحد) - ثَبَّتَ (جمع - واحد ثَبَّتَ) ثَبَّتَ (س ۷۲: ۷) دھن کے دھننے - ثَبَّتَ زلزلے سے جتا ہوا (ہاتھ) - [۱۳: ۷۸: ۱۳]</p>	<p>ثَبَّتَ مضبوط ہونا - محکم ہونا - قائم ہونا - ثَبَّتَ (لِاسْمِ فاعِل) مضبوطی سے جما ہوا - مستحکم - قائم - [۲۹: ۱۳: ۱۳] ثَبَّتَ قائم - محکم - [۹۶: ۱۶: ۱۶] ثَبَّتَ (+ پ) ثابت کرنا - جانا - مضبوط کرنا - قائم کرنا - [۱۱: ۸: ۸]</p>
<p>ثَبَّتَ (لِاسْمِ فاعِل) تولیق - قائم کرنا - پختہ کرنا - [۶۹: ۳: ۳] ثَبَّتَ (۱) مضبوط کرنا - (۲) گرفتار کرنا - ● واذا يكثر بك الذين كفروا ليثبتوك او يقتلوك --- [۳۰: ۸: ۸] ثَبَّتَ [ثَبَّتَ]</p>	<p>ثَبَّتَ (لِاسْمِ فاعِل) تولیق - قائم کرنا - پختہ کرنا - [۶۹: ۳: ۳] ثَبَّتَ (۱) مضبوط کرنا - (۲) گرفتار کرنا - ● واذا يكثر بك الذين كفروا ليثبتوك او يقتلوك --- [۳۰: ۸: ۸] ثَبَّتَ [ثَبَّتَ]</p>
<p>ثَبَّتَ (لِاسْمِ فاعِل) الزام - [۹۲: ۱۲: ۱۲] ثَبَّتَ (= ثَبَّتَ اور ثَبَّتَ) ثَبَّتَ (لِاسْمِ فاعِل) زبہ - [۵: ۲۰: ۲۰] ثَبَّتَ (= ثَبَّتَ اور ثَبَّتَ) ثَبَّتَ (= ثَبَّتَ اور ثَبَّتَ) - [۱۰۳: ۷: ۷]</p>	<p>ثَبَّتَ (لِاسْمِ فاعِل) الزام - [۹۲: ۱۲: ۱۲] ثَبَّتَ (= ثَبَّتَ اور ثَبَّتَ) ثَبَّتَ (لِاسْمِ فاعِل) زبہ - [۵: ۲۰: ۲۰] ثَبَّتَ (= ثَبَّتَ اور ثَبَّتَ) ثَبَّتَ (= ثَبَّتَ اور ثَبَّتَ) - [۱۰۳: ۷: ۷]</p>

ثَقَبٌ

ثَقَبٌ (اسم فاعل) چمکنے والا۔ [س ۸۶: ۳]

ثَقِفَ

ثَقِفَ ہانا۔ پکڑنا۔ لینا۔ غالب آنا۔

[س ۲۵: ۱۸۷]

ثَقُلَ

ثَقُلَ (۱) بھاری ہونا۔ (۲) تکلیف دہ ہونا۔ گران گزرتا۔

ثَقُلَتْ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ (س ۸۷: ۱) وہ بڑا بھاری حادثہ جو آسمانوں اور زمین میں واقع ہوا۔ (مولانا ابوالکلام احمد)

الْفَلَّانِ (نبتہ۔ واحد ثَقْلٌ) دو زبردست ہسیاں۔ جن اور انس۔ برے اور اچھے لوگ۔ [س ۵۰: ۳۱]

انْقَالَ (جمع۔ واحد ثَقْلٌ)

(۱) وزن۔ بوجھ۔ [س ۲۹: ۱۳]  
(۲) قوم کے باوقار لوگ۔ سردار۔

● واخرجت الارض اطفالا [س ۹۹: ۲]

ثَقِيلٌ (جمع ثَقَالٌ) بھاری۔ وزنی۔ زبردست۔ [س ۴۳: ۵]

مَثْقَلٌ وزن۔ [س ۴: ۲۹]

اَثْقَلُ وزنی ہو جانا۔ بھاری ہونا۔ تکلیف دہ ہونا۔ دبا ڈالنا۔ [س ۸۸: ۱]

مَثْقَلٌ (اسم معمول) بوجھ ہے لدا ہوا۔

[س ۵۲: ۴۰]

ثَلَّ

ثَلَّثَ

مَثْقَلَةٌ (س ۳۰: ۱۹) = ثَقَسَ مَثْقَلَةً

اِثْقَالَ (== ثَقَالٌ) بہت زیادہ دب جانا۔ زیادہ جھک جانا۔

اِثْقَلَمَ فِي الْأَرْضِ (س ۹: ۳۸) جھکے پڑے ہو زمین کی طرف (سم سے اپنے مکان نہیں چھوڑے جاتے)۔

ثَلَّةٌ کثرت۔ الثبوت۔ جہت سے۔ [س ۵۶: ۱۴]

ثَلَاثٌ (مؤنث) تین۔

● ثلاث مرات۔۔۔ ثلاث عورات لکم

[س ۴۳: ۵۸]

ثَلَاثَةٌ (مذکر) تین۔

●۔۔۔ لمدتھن ثلاثة اشهر [س ۶۰: ۴]

ثَلَاثُونَ تیس۔

ثَلثُ ایک تہائی۔

ثَلْثَانِ دو تہائی۔

ثَلْثٌ (مؤنث ثَلَاثَةٌ) تیسرا۔

ثَلَاثٌ (جمع) تین تین۔ تین جوڑے۔

مَثْنًی وَثَلَاثَ وَرُبَاعَ (س ۳۰: ۱ و س ۴: ۳)

دو دو، تین تین، چار چار، کوئی تعداد بلا یقین۔ کسی کسی۔

● جاعل المشکة رسلا اولی اجنحة مثنی و ثلاث و رباع [س ۳۰: ۱]

● فانکموا ما طاب لکم من النساء مثنی و

ثلاث ورباع

[س ۴: ۳]

ثَمَّ

ثُمَّ لِسَم مَكَّنْ بِمَعْنَى وَهَانَ -

● فَايُنَا تَوَلَّوْا ثُمَّ وَجْهَ اللَّهِ [س ۲: ۱۱۰]

ثُمَّ حَرْفٌ هِيَ بِهَ مَعْنَى بَهْرٍ، تَبْ -

(۱) = قَا (۲) = وَ

(۳) اس کے معنی میں ترتیب شرط نہیں -

● هُوَ الَّذِي خَلَقَ لَكُمْ مَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا -

ثُمَّ اسْتَوَى إِلَى السَّمَاءِ فَسَوَّاهُنَّ سَبْعَ سَمَوَاتٍ

[س ۲: ۲۹]

● = اَلَّتِمَّ اَسْعَدَ خَلْقًا اَم السَّاءِ - بَنَاهَا وَفَع

سَمَكَهَا فَسَوَّاهُنَّ - - - وَالْاَرْضَ بَعْدَ ذَلِكَ دَحَاهَا

[س ۷: ۷۷]

(ب) زائده -

ثَمَّوْدٌ

ثَمَّوْدٌ عَرَبِيٌّ كِي تُرَاثِي قَوْمِ جِنِّ كَيْ بَلَسَ حَضِرَتِ

صَالِحٌ نَبِيٌّ اُتِيَ تَهْمِي - [س ۷: ۷۷]

ثَمَرٌ

ثَمَرٌ بَهْلٌ - مَيَّوْ - مَالٌ - دَوْلَت -

ثَمَرَةٌ (وَاحِدَةٌ) اَيْكٌ بَهْلٌ -

اَثَمَرٌ بَهْلٌ لَكْنَا - بَهْلَتْنَا -

ثَمْنٌ

ثَمْنٌ قِيَمَتٌ -

ثَمْنٌ اَثَمٌ حَصُولٌ مَعْنَى اَيْكٌ -

ثَمْنٌ اَثَمٌ اَثَمَوَانٌ -

ثَمَانٌ (= ثَمَانِيٌّ مَوْثِقٌ) آتَمٌ -

ثَمَانِيَّةٌ (مَذْكُورٌ) آتَمٌ -

● وَثَمَانِيَّةٌ اَيَّامٌ حُسُوبَا [س ۶۹: ۷]

(۲) يَهْ لَقَطٌ حَرْفٌ قَبَاحَتِ كَلَامٍ كَلْتُهُ بَعِي

آتَمٌ هُ - اَمِنْ يَسِي كَوْنِي عَدَدٌ خَاصٌ مَقْصُودٌ

نَجِيں اور اِس میں بہت بڑی بلاغت یہ ہے

کہ اِس کے دو رکن کے معنی اِس کے مضایف

الیہ اور مضایف الیہ کے مضایف الیہ کے بیان

کے محذوف کرنے سے عدد غیر متناہی اور

اجناس غیر محصور کا اظہار ہوتا ہے - جیسے

کہ ثمانیۃ الالف یا ثمانیۃ الالف الی غیر

النهائية من المخلوقات الغير المحصورة -

(سید احمد)

● - - - - - ویصل عرش ربک وقولہم یومئذ

ثمانیۃ [س ۶۹: ۱۸]

وعن الحسن اللہ اعلم کم ہم ثمانیۃ ام

ثمانیۃ الالف وعن الضمک ثمانیۃ صغوف لا

یعلم عددهم الا اللہ ویبوز ان یکون ثمانیۃ

من الروح او من خلق اخر فقہر القادر علی

کل خلق سبحان الذی خلق الازواج کلھا مما

ثبتت الارض ومن انفسهم ومما لا یعلمون -

(کشاف)

ثَمَانُونَ اَسَى -

ثَنَى

ثَنَى تَهْ کَرْنَا - دَهْرَا کَرْنَا - لَبِثْنَا -

يَتَنَوَّنُ صَلَوَرُهُمْ (س ۱۱: ۵) وَهْ دَهْرَا

کتنے لپٹے ہیں اپنے سینوں کو (اور چھپاتے

ہیں بانیں) -

ثَنَانٌ (= ثَنَى) (۱) دوسرا - دوم -

(۲) (اِسْمٌ قَاعِلٌ) بھیرنے والا -

== وقلبک - (ابن عباس)

(۳) قلوب - دل - (ابن عباس - تاج)

● --- جعلوا اصابعهم فی اذانهم واستشفوا

ثيابهم --- [س ۷: ۷۱]

● الا انهم يشترن مبدورهم ليستقوا منه -

الاخیرین یستشفون کیا بھم بعلہم مایسرون وما

یصلون۔ اٹھ علم بذات الصدور [س ۱۱: ۵۰]

متابۃ لوگوں کے جج ہونے کی جگہ -

[س ۲: ۱۲۵]

مغوبۃ اجر - بدلہ - جزا - [س ۵: ۶۳]

توبۃ ادا کرنا - چکا دینا - بدلہ دینا -

[س ۸۳: ۳۶]

آتاب کوئی چیز بدلہ میں دینا - جزا کے طور

پر دینا -

● --- فالتابکم غا بھم [س ۳: ۱۵۳]

آتاب اہل جہنم - کہہنے کے لئے زمین کھودنا -

(دھول) اڑانا - [س ۲: ۷۱]

تأوی (== تاوی - اسم فاعل) دھنے والا -

[س ۲۸: ۳۵]

متوۃ دھنے کی جگہ - گھر - [س ۳: ۱۵۱]

أكرمي مواء (س ۱۲: ۲۱) اس کو

عزت سے رکھو -

تأوی (== تاوی - اسم فاعل) دھنے والا -

[س ۲۸: ۳۵]

متوۃ دھنے کی جگہ - گھر - [س ۳: ۱۵۱]

أكرمي مواء (س ۱۲: ۲۱) اس کو

عزت سے رکھو -

تأوی (== تاوی - اسم فاعل) دھنے والا -

[س ۲۸: ۳۵]

متوۃ دھنے کی جگہ - گھر - [س ۳: ۱۵۱]

أكرمي مواء (س ۱۲: ۲۱) اس کو

عزت سے رکھو -

ثانی عطفہ (س ۲۲: ۱) چلو بھرنے والا -

اعراض کرنے والا - مقرر -

== مستکبر فی نفسه - (ابن عباس)

إثنان (مذکر - مؤنث إثنان) دو -

إثنا عشر (مذکر - مؤنث إثنا عشر)

بارہ -

مثنیٰ (جمع) دودو - دو اور دو - جوڑے

جوڑے - [س ۳۵: ۱]

مثنیٰ وثلاث ورباع [تحت ثلث

مثنان] (== مثنیٰ - واحد مثنیٰ، مثنیٰ، مثنیٰ،

مثنیٰ) بار بار دہرائے کی -

● --- کتابا متشابها مثنای [س ۳۹: ۲۳]

سبعا من المثنای (س ۱۵: ۸۷) بار بار

دہرائی جانے والی سات آجی (سورۃ فاتحہ کی)

استثنای استثناء کرنا - علیحدہ کرنا -

إذ أقسموا لیصر منها مصیحا ولا

یستثنون (س ۶۸: ۱۸۵) اور

لحاظ نہ کیا حق مساکین کا، علیحدہ نہ کیا

اُن کا حق - (فائدہ)

تأوی (== تاوی - اسم فاعل) دھنے والا -

[س ۲۸: ۳۵]

متوۃ دھنے کی جگہ - گھر - [س ۳: ۱۵۱]

أكرمي مواء (س ۱۲: ۲۱) اس کو

عزت سے رکھو -

تأوی (== تاوی - اسم فاعل) دھنے والا -

[س ۲۸: ۳۵]

متوۃ دھنے کی جگہ - گھر - [س ۳: ۱۵۱]

أكرمي مواء (س ۱۲: ۲۱) اس کو

عزت سے رکھو -

تأوی (== تاوی - اسم فاعل) دھنے والا -

[س ۲۸: ۳۵]

متوۃ دھنے کی جگہ - گھر - [س ۳: ۱۵۱]

أكرمي مواء (س ۱۲: ۲۱) اس کو

عزت سے رکھو -

تأوی

تأوی

● ونبأ بک فطهر والرجز فاهجر [س ۷: ۴۰]

## «باب الحیم»

● قُلْ مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِجِبْرِيلَ فَإِنَّهُ نَزَّلَهُ عَلَى قَلْبِكَ --- [ص: ۲۱: ۹۱]  
 ● علمہ شدید القوی [ص: ۵۳: ۵۰]

جِبِلَّ

جِبِلَّ (جمع جِبَالٍ) (۱) چاڑ -

(۲) رئیس قوم - (فراء - قاموس - تاج)  
 ● وسخرنا مع داؤد الجبال يسبحن والطيور [ص: ۲۱: ۷۹]

● یا جبال اوبی معہ --- [ص: ۳۴: ۱۰]  
 جِبِلَّ جِبَالَتِیْن - قومیوں - (مصحح - قاموس)

● ولقد اضل منکم جبلا کثیرا [ص: ۳۶: ۶۲]  
 جِبِلَّةٌ = جِبِلَّ = اُمَّةٌ (قاموس - تاج)

● واتقوا الذی خلفکم والعیلۃ الاولین [ص: ۲۶: ۱۸۴]

جِبِیْن

جِبِیْن ماتھا - یسائی - (قاموس - تاج)

--- وَقَلَّ الْقَبِیْرِیْنِ (ص: ۳۷: ۱۰۳) اور  
 ابراہیم نے اپنے بھائی (سجدہ شکر میں)  
 پیشانی کے بل گرایا -

جِبَہ

جِبَہ (جمع - واحد جِبَہ) پیشانی - [ص: ۹: ۳۵]

جَارَّ

جَارَّ ( + اِیْ ) خدا سے فریاد کرنا -  
 [ص: ۱۶: ۵۰]

جَالُوْتُ

حضرت داؤد اور اس سے سخت لڑائی ہوئی  
 اور یہ ان کے ہاتھ سے قتل ہوا - [ص: ۲: ۲۰۱]

جَبَّ

جَبَّ شُكُوْا - [ص: ۱۲: ۱۰]

جَبَّتْ

جَبَّتْ (۱) = عِطَان - (لفت حبش - ابن عباس)

(۲) = جَبَّتْ - کوئی لٹو چڑ - (رازی)

(۳) کاہن اور ساحروں کا عمل - [ص: ۴: ۵۱]

جَبَّرَ

جَبَّرَ (۱) = مَسْلَط - (لفت حیر) زبردست -  
 [ص: ۵۰: ۳۵]

(۲) خدی - خود سر - [ص: ۱۹: ۳۲]

جِبْرِیْلَ

(۱) خدا کی طاقت - (لفت عبری)  
 (۲) ملکہ نبوت -



جَبَا

جَبَا (== جَبَا) (۱) جمع کرنا۔

[۲۸: ۵۷]

(۲) تالیف کرنا۔

[۲۰۲: ۷۵]

● قالوا لولا اجتبتھا

اجْتَوَاب (== اِجْتَوَاب) جمع۔ واحد جَابِيَّةٌ

بانی کے خزانے۔ حوض۔ [۳۳: ۱۳]

اجْتَهَى (+ مِنْ) بسند کرنا۔ [۱۲: ۶]

جَثَّ

اجْتَثَّ جُثَّةً اُكْهَأْ ذُلَالًا۔ [۱۳: ۲۶]

جَحْمٌ

جَحْمٌ (اسم فاعل) (۱) سینے کے بل گرا ہوا۔

(۲) بے حرکت۔ مردہ۔ (ہیضوی)

[۲۹: ۳۷]

جَبَقَا

جَبَقَا (اسم فاعل) مَوْنَتْ جَابِيَّةٌ گھٹنوں

کے بل۔ [۴۵: ۲۸]

جَبِي (== جَبِي) جمع۔ (۱) گھٹنوں کے

بل بیٹھے ہوئے۔ [۱۶: ۷۲]

(۲) == جَبِي سب کے سب۔ (ابن عباس)

[۱۹: ۶۸]

جَعَدَ

جَعَدَ (+ بِ) اِنْكَار کرنا۔ نہیں ماننا۔

[۱۱: ۵۹]

جَحْمٌ

جَحْمٌ (مَوْنَتْ) (۱) تیز دھکی ہوئی آگ۔

(۲) == جَحْمٌ۔ [۸۲: ۲]

جَدَّ

جَدَّ عظمت۔ جلالت۔

● وَاِنَّ قُلَّ جَدِّ رَيْنَا [۷۲: ۳]

جَدَّيْدٌ لَیَا۔ [۱۲: ۵۰]

جَدَّدَ (جمع۔ واحد جَدَّدَ) کھلے راستے۔

- پہاڑوں کی گھاٹیاں۔ [۳۰: ۲۷]

جَدَثٌ

اجْدَاثٌ (جمع۔ واحد جَدَثٌ) قبریں۔

[۳۶: ۱۰]

جَدَرٌ

جَدَرٌ گھیر دینا۔ گھیر لینا۔

جَدَارٌ (جمع جَدَرٌ) دیوار۔ [۱۸: ۷۸]

اجْدَرٌ (افضل التفضیل) زیادہ لائق، زیادہ

مناسب۔ [۹: ۹۸]

جَدَلٌ

جَدَلٌ زوروں سے مرواؤنا۔

جَدَلًا جھگڑے کے لئے۔ [۴۵: ۵۸]

وَكَانَ الْإِنْسَانُ أَكْثَرَ شَيْءٍ جَدَلًا

(۱۸: ۵۲) اور آدمی جھگڑنے میں سب

سے بڑھکر ہے۔

جَدَلًا جھگڑا۔ [۲۵: ۱۹۳]

== ماکسب من الایم - (لین عیاس)

بروح<sup>۱</sup> (جج - واحد جرح) زخم -

[۳۸: ۵۰۳]

جَوَّاح<sup>۲</sup> (جج - واحد جَوَّاح) کتے چتے

چرخ اور ان کی طرح کے دوسرے شکری جانور -

[۳۵: ۵۰۳]

إِجْرَح<sup>۳</sup> حاصل کرنے کی کوشش کرنا - حاصل

کرنا - (جرم) مرتکب ہونا -

● الذین اجتروا المیثات [۳۵: ۲۰۰]

جَرَد<sup>۴</sup>

جَرَاد<sup>۵</sup> (مذکر و مؤنث) ٹڈی - [۳۴: ۵۰۴]

جَرَز<sup>۶</sup>

جَرَز<sup>۷</sup> وہ زمین جس کو جانوروں نے چر کر صاف کر دیا ہو -

[۱۸: ۷۰]

جَرَج<sup>۸</sup>

تَجَرَجَ<sup>۹</sup> گھوٹ گھوٹ بینا (مانی) -

[۱۴: ۲۰۰]

جَرَف<sup>۱۰</sup>

جَرَف<sup>۱۱</sup> نالے نالی کا ستارہ جس کو بانی کے ٹوٹنے

فنا کر دیا - [۱۰: ۱۱۰]

جَرَم<sup>۱۲</sup>

جَرَم<sup>۱۳</sup> ( + اَنْ ) کسی کو جرم کرنے پر مجبور

کرنا -

جَرَم<sup>۱۴</sup> جرم - قصور -

جَادَل<sup>۱۵</sup> ( + فِی ) جھگڑنا - جھگڑنا -

لِجَادِلُوکُمْ (س ۶: ۱۲۱) تاکہ وہ تم سے

جھگڑیں -

أَجَادِلُونِنِی (س ۷: ۶۹) کیا تم مجھ سے

جھگڑو گے؟

مُجَادِلَةٌ (اسم فاعل مؤنث) جھگڑنے والی

بی بی -

[۵۸: ۵۸]

جَدَّ

جَدَّادٌ<sup>۱۶</sup> ٹوٹا ٹکڑا -

جَدَّادًا<sup>۱۷</sup> ٹکڑا ٹکڑا - [۲۱: ۵۸]

جَدَّوْدٌ<sup>۱۸</sup> ٹوٹا ہوا -

غَیْرَ جَدَّوْدٍ (س ۱۱: ۱۱۰) محصل -

جَدَّع

جَدَّع<sup>۱۹</sup> (جج جَدَّوْع) کھجور کے درخت کا

تنہ -

[۱۹: ۲۲]

جَدَّأ

جَدَّوَةٌ<sup>۲۰</sup> اٹکار - جلتا ہوا کوئلہ - [۲۸: ۲۹]

جَرَّ

جَرَّ ( + اِلَیْ ) کھینچنا - گھسیٹنا -

[۷: ۱۳۹]

جَرَحَ

جَرَحَ<sup>۲۱</sup> حاصل کرنا - مرتکب ہونا -

● --- وعلیم ما جرت بالنهار [۶: ۶۰] ●

### جَزَى

جَزَى (۱) پورا بدلہ دینا - [س ۱۳: ۵۱]  
 (۲) پورا پورا ادا کرنا۔ کفارہ دینا (عَنْ)  
 [س ۲۸: ۲۵]  
 جَازٍ (= جَازِی) اسم فاعل + عَنْ وہ جو  
 دوسرے کا بدلہ ادا کرے۔ [س ۳۱: ۳۲]  
 جَزَاءٌ قصبان پورا کرنا۔ ثلاثی۔ بدلہ۔ سزا  
 یا جزا۔

### جَزِيَّةٌ

[س ۹۵: ۲۹]  
 (فارسی سے عربی) بہ معنی خراج (جو)  
 انوشیروان عادل اہل فوج کے سوا اپنی تمام  
 رعایا سے ادا کرتا تھا)۔  
 وجزاء وہ جس اہل الذمۃ جمع جزیۃ وہو  
 معرب کزیت وهو الخراج بالفارسیۃ۔ (مفاتیح  
 العلوم)۔ الجزیۃ خراج الارض۔ (قاموس)  
 اسلام میں غیر مذہب رعایا (ذمیوں) سے  
 فوجی خدمت کے بدلے میں اُن کی حفاظت کا  
 معاوضہ۔

اس بارے میں ذمیوں سے جو عہد نامے  
 ہوئے تھے اُن کا نمونہ حسب ذیل ہے:  
 آئینب نے اہل ایلہ کے نام فرمان میں لکھا  
 نہا۔ لہم ذمۃ اللہ و محمد النبی۔  
 حضرت خالد بن ولید نے صلویا کو یہ لکھ کر  
 دیا تھا:

ہذا کتب من خالد بن الولید لصلویا ابن  
 نسطونا وقومہ انی عاہدتکم علی الجزیۃ  
 والمنعۃ فلکم الذمۃ والمنعۃ ما منعناکم فلنا

لَا جَزَمَ = لایدو لامحالۃ۔ (قراء)

بے شک۔ حق یہ ہے۔ [س ۱۱: ۲۴]  
 جَزَمَ جزم کا مرتکب ہونا۔ [س ۳۰: ۵۷]  
 جَزَامٌ (اسم فعل) جزم۔ قصور۔  
 [س ۱۱: ۳۵]  
 جَزِمَ (اسم فاعل) مجرم۔ قصور کرنے والا۔  
 [س ۵۰: ۱۱]

### جَرَى

جَرَى (+ لِ یا + اِلَی) جاری ہونا۔ تیزی سے  
 چلنا۔ [س ۱۳: ۲]  
 جَارِیۃً (اسم فاعل مؤنث) (۱) جاری ہونے  
 والی۔ تیز چلنے والی۔ [س ۸۸: ۱۲]  
 (۲) کشتی۔ (جمع جَوَارِی) [س ۶۹: ۱۱]  
 الْجَوَارِی (س ۳۲: ۳۲) = الْجَوَارِی  
 جَرِی (= جَرِی) کشتی کا چلنا۔  
 [س ۱۱: ۳۳]

### جَزَأٌ

جَزَأٌ (۱) جزو۔ حصہ۔  
 (۲) اقسام (تکلیف)۔  
 •۔۔۔ وجعلوا له من عبادہ جزما

[س ۳۳: ۱۳]

### جَزَعٌ

جَزَعٌ تاسیری کرنا۔

● سوا علینا اجزعتنا ام صبرنا [س ۱۳: ۲۱]

پدرجہا زاہد عام ہے اور اس کا تصرف کئی وجہ پر ہوتا ہے۔

(۱) حار اور طفق کا قائم مقام ہوتا ہے اور متصلی نہیں ہوتا۔

(۲) بیائے اوجہ کے آتے ہیں اور اس وقت ایک معمول کی طرف متبدل ہوتا ہے۔

● وجعل الظلمات والنور [ص ۱۶: ۱]

(۳) کمی شے سے دوسری شے کو ایجاد کرنے اور بنانے کے معنی میں آتا ہے۔

● والله جعل لكم من انفسكم ازواجاً

[ص ۱۶: ۲۷]

(۴) ایک شے کو ایک خاص حالت میں کر دینے کے معنی میں آتا ہے۔

● الذي جعل لكم الارض فراشاً [ص ۲۲: ۲۲]

(۵) ایک شے سے اسی شے پر حکم لگانے کا فائدہ دینا ہے خواہ بحیثیت حق ہو یا بطور باطل۔

● وجاعلوه من المرسلين [ص ۲۸: ۷]

● ويجعلون لله البنات [ص ۱۶: ۵۷]

● --- جعل فتنة الناس كذاب الله

[ص ۲۹: ۱۹]

جَاعَلَ (اسم فاعل) فعل کرنے والا۔

● --- لى جاعل فى الارض خليفة

[ص ۲۸: ۲۸]

جَعَا جَعَاگ۔

[ص ۱۸: ۱۳]

● يذهب جفاء

جَعَا

جَعَنَ

جَعَنَ (جمع) واحد جَعْنَةٌ لکن اور بڑے بڑے

الجزية والا فلا۔ كتب سنة اثنتى عشرة في صفر۔ (طبری)

اس کے معنی غیر مذہب والے (ذمی) بھی اپنی محافظت کا معاوضہ جاتے تھے چنانچہ جزیه ادا کرنے وقت وہ حسب ذیل نوشتہ دیتے تھے:

انا قد ادينا الجزية التي عاهدنا عليها خالد على ان يمتنعوا واميرهم البنى من المسلمين وغيرهم۔ (طبری)

الجزية خراج الارض وما يؤخذ من اهل الذمة قيل لانها تميز عنهم اى تكتفيهم بمعاملة العربيين وقيل لانها تكتفيهم بموثة الجهاد كالمسلمين۔ (محيط المحيط لبطرس البستاني)

جَازَى بدلہ دینا۔ [ص ۳۴: ۱۶]

جَسَم

جَسَم جاسوسی کرنا۔ بھیدلنا۔

[ص ۳۹: ۱۲]

جَسَد

جَسَد (اسم فعل) بدن۔ جسم۔

جَسَدًا [ص ۱۳۶: ۷] ایک بھڑا

جسم۔

جَسَم

جَسَم (جمع أجسام) جسم۔ بدن۔

[ص ۶۳: ۳۰]

جَصَل

جَصَلَ تمام اقسام میں یہ ایک عام لفظ ہے۔ وہ

فعل صَنَعَ اور اپنے تمام ہم معنی لفظوں سے



مَجْتَمِعٌ (اسم فاعل) یکجا جمع کئے ہوئے۔  
[۳۸: ۲۶ س]

جَمَلٌ

جَمَلٌ (جمع جمالیۃ)

(۱) اُونٹ۔

(۲) جَمَلٌ = قَلَسٌ (صباح - تاج)۔  
جهاز کا رسا۔

● --- حق بلع الجمل فی سم الخياط  
[۴۰: ۷ س]

== اِجْمَلُ (قرمت حضرت علی و ابن عباس۔  
صباح - تاج)

== جَمَلٌ = جَمَلٌ (ناموس)  
== جَمَلٌ = جَمَلٌ (صباح - تاج - ناموس)

جَمَالٌ خوبصورتی - خونی - (صباح - ناموس)  
● --- لکم تمہا جمال [۶: ۱۶ س]

جَمَلٌ منسوب۔ ● فصیر جمل [۱۸: ۱۲ س]  
جَمَلَةٌ روزا - مکمل۔

● جملة واحدة [۳۴: ۲۵ س]  
جَمَالَةٌ (جمع - واحد جَمَلٌ) اُونٹ۔  
[۳۳: ۷۷ س]

جَنٌّ ( + عَلٌ ) ڈھانکتا۔  
● فلما جن علیہ الابل [۷۶: ۶ س]  
جَنٌّ (اسم جمع)

ویشتر از روئے مال - (مسند)

ویشتر یود در جمعیت۔ (شاه ولی اللہ ۳)  
اور بیت جماعت والے تھے (شاه رفیع الدین ۲)  
اور زیادہ مال کی جمع۔ (شاه عبد القادر ۳)  
جَامِعٌ (اسم فاعل) جمع کرنے والا۔

جمعة جماعت۔

یَوْمُ الْجُمُعَةِ (۹۶: ۹) جماعت کا دن۔  
ایام جاہلیت میں اس دن کا نام یوم العروبة  
تھا۔ (تاج)۔ اور چونکہ اس دن ایک ہاٹ  
لگا کرئی تھی اکتساب نے بھی اس دن جماعت  
کا نام لیا۔ ہمارے زمانہ میں آپ ایک خطبہ بھی  
پڑھا کرتے تھے۔ منقذ کی۔ اسی حیثیت  
سے اس دن کا نام یوم الجمعة ہو گیا۔

جَمِيعٌ (۱) اکٹھا۔ سب کے سب۔ فوج۔  
(۲) == جَمِيعٌ (۳۶: ۳۲)

جَمِيعًا سب ملکر۔ اکٹھے۔ [۲۷: ۲ س]  
اَجْمَعُ (جمع اَجْمَعُونَ) سب۔ تمام۔

[۳۰: ۱۵ س]  
مَجْمَعٌ جمع ہونے کی جگہ۔ [۵۹: ۱۸ س]  
مَجْمُوعٌ (اسم مفعول) جمع شدہ۔

[۱۰۵: ۱۱ س]  
اَجْمَعُ آپس میں متفق ہونا۔ ملکر تدبیر کرنا۔  
[۱۰۳: ۱۲ س]

اِجْتَمَعَ (۱) یکجا جمع کیا جانا۔ ( + ل )  
(۲) ملازش کرتا۔ ( + عَلٌ ) [۷۲: ۷۲ س]

يَمْنِ فِي الْأَرْضِ أَمْ أَوَادُ يَهُم وَبِهِمْ رُشْدًا --  
[ص ۷۲ : ۷۱ و ۸۰ - ۱۰]

ما قرأ رسول الله على الجن ولا رآهم -  
(ابن عباس - ترمذی)

● --- یا معشر الجن قد استكثرتم من الانس --  
وقال اولیاءهم من الانس ربنا استمع بعضنا  
بعض -- [ص ۶ : ۱۲۹]

(۵) بدیعاً لوگ :-

● --- وكذلك جعلنا لكل نبي عدوا شياطين  
الانس والجن يوحي بعضهم الى بعض زخرف  
القول غرورا - ولو شاء ربك ما قتلوه لذرهم  
وما يقترون - ولتصمى اليه افئدة الذين لا  
يؤمنون بالاخرة وليرضوه وليقتلوا ما هم  
مقترون [ص ۶ : ۱۱۳ و ۱۱۴]

(۶) کھڑے - مکھڑے - سائب - بھو -

جنة (جمع جنات) (۱) باغ -

● وهو الذي انشا جنات ممرشات وغير  
ممرشات [ص ۶ : ۱۴۳]

● --- ويصبل لكم جنات ويجعل لكم انهارا  
[ص ۷۱ : ۱۲]

(۲) مقام آسائش - حالات آسائش -

● --- فلا يخرجكما من الجنة لتشقى - ان لك  
الا تجوع فيها ولا تعرى وانك لا تظلموا  
فيها ولا تضقى [ص ۲۰ : ۱۱۷]

● ساقوا الى مغفرة من ربكم وجنة عرضها

كعرض السماء والارض --- [ص ۷ : ۲۱]

● وازلفت الجنة للمتقين [ص ۲۶ : ۹۰]

● واما الذين سجدوا ففى الجنة

[ص ۱۱ : ۱۰۸]

● --- الا اصحاب اليمين فى جنات يندسجون

عن الجحيمين --- [ص ۷۳ : ۳۸]

(۱) مخلوق مزعومہ و مظنوتہ غیر مرئی

عرب جاہلیت -

(۲) شیطان -

● --- فمجدوا الا ابليس - كان من الجن ---

[ص ۱۸ : ۵۰]

● --- بل كانوا يعبدون الجن [ص ۳۳ : ۴۱]

(۳) وحشی لوگ جو جنگلوں اور چاروں  
اور ویرانوں میں غیر تمدن زندگی بسر  
کرتے تھے اور جنہیں حضرت سلیمان نے تابع  
کر رکھا تھا -

● وحشر لسلیمان جنودہ من الجن والانس ---

[ص ۲۷ : ۱۷]

● ومن الجن من يعمل بين يديه باذن ربه

--- يعملون له ما يشاء من محاريب ومنازل

وجنان كالجواب وقبور راسيات

[ص ۳۳ : ۱۲ و ۱۳]

● کتاب عہد عتیق سلاطین (۱) باب ۵

و کتاب سموایل (۲) باب ۵ آیت ۱۱

● فلما قضينا عليه الموت ما دلهم على موته  
الا دابة الارض تاكل من عظامه - فلما خربت  
الجن ان لو كانوا يعلمون الغيب ما لبثوا في  
المداب المهيمن [ص ۳۳ : ۱۴]

● قال عفريت من الجن انا انيك به قبل ان

تقوم من مقامك [ص ۷۷ : ۳۹]

(۳) مجوسی - کاهن -

● قل اوحى انه استمع لكم من الجن فقالوا انا

سمعنا قرانا عجباً يهدي الى الرشد فادنا به -

ولن نشارك ربنا احدا --- وانا لعننا السباء

فوجدناها ملئت حرساً شديداً وشهاباً وانا كنا

نقصد منها مقاعد للسمع - فمن يستمع الان

يجد له شهاباً رصبداً وانا لا نقدرى افعاريد ●

جَنَبٌ (جمع جنوبٌ) جانب - بئَل -  
 اَصْحَابِ الْجَنَبِ (س ۴ : ۴۰) یاس  
 یثعنی والا - الرقیق (لین عباس)  
 فی جَنَبِ اللّٰهِ (س ۳۹ : ۵۷) یاس خدا  
 ملحوظ رکھئے میں۔

جَنَبٌ (۱) اجنبی - دور سے آنے والا۔  
 الْجَنَابُ الْجَنَبُ (س ۴ : ۳۹) ہم سائے اجنبی  
 (شاه رفیع الدینؒ) - اجنبی دُوسری (حافظ  
 نذیر احمد)۔

الذی لیس ینتک وینہ قرابة (ابن عباس)۔  
 جس سے تم سے کوئی قرابت نہیں، جو اجنبی  
 ہے، جو دوسری قوم یا مذہب کا آدمی ہے۔  
 عَنِ جَنَبِ (س ۲۸ : ۱۰) دور سے۔

(۲) وہ حالت جس میں غسل کی ضرورت ہو۔  
 • وان کتم جنبا فاطهروا [س ۵ : ۵]  
 جَانِبٌ (۱) طرف - پہلو۔

وَنَآیَاجَانِبِهِ (س ۱۷ : ۸۵) اور بجائے اپنا  
 پہلو (مولانا محمود حسنؒ) - اور پہلوئیں  
 کرنا ہے۔ (حافظ نذیر احمد)  
 (۲) زمین یا ملک کا حصہ۔

جَنَبٌ اعراض کرانا - دور سرکا دینا - علحدہ  
 کرنا۔ [س ۹۲ : ۱۷]  
 جَنَبٌ بھرجانا - اعراض کرنا - اپنے تئیں علحدہ  
 کرنا۔ [س ۸۷ : ۱۱]

اجْتَنَبَ اجتناب کرنا - گریز کرنا - بچنا۔  
 [س ۳۹ : ۱۹]

(۳) جنت نشان ملک۔

• لقد کان لیساً فی مسکنهم آية - جنتان عن  
 یمن وعلال - کلوا من رزق ربکم واشکروا  
 له - بلدة طيبة ورب غفور۔۔۔

[س ۳۴ : ۱۳]  
 • ولین خاف مقام ربه جنتان۔۔۔ ذوانا  
 افنان۔۔۔ فیہما عینان مجریان۔۔۔ فیہما  
 من کل فاکهة زوجان۔۔۔ فیہن قاصرات  
 الطرف۔۔۔ کانهن الیاقوت والمرجان

[س ۵۵ : ۴۶]  
 جَنَّةٌ ذُھَن - ذُھال - [س ۵۸ : ۱۷]

جَنَّةٌ (۱) جمع - واحد جَنٌّ - جن -  
 (۲) باگل من - دیوانگی - جنون۔

[س ۲۳ : ۲۵]  
 اَجَنَّةٌ (جمع) - واحد جَنِیٌّ - کوئی ذُھَن ہوئی  
 یا چھپی ہوئی چیز - بیک میں بچہ۔

• وَاذ اقم اجنۃ فی بطون [س ۵۳ : ۴۲]  
 جَانٌ لِّسَم جمع - (۱) = جن

• فیرید لا یستل عن ذنبہ انس ولا جان  
 [س ۵۵ : ۳۹]  
 (۲) = شیطان۔

• وخلق الجن من نار من نار [س ۵۵ : ۱۵]  
 (۳) سانپ۔

• ۔۔۔ فلما رآہا نہز کانہا جان [س ۲۷ : ۱۰]  
 جَنُونٌ (لِسم مفعول) جن یا شیطان کے اثر  
 میں - مجنون - دیوانہ۔ [س ۸۱ : ۲۲]

جَنَبٌ

جَنَبٌ اعراض کرنا - بھیر دینا۔



جَنَحَ

جَنَحَ ( + ل ) جَهِكَا - مائل ہونا۔

[۸۳: ۶۳]

جَنَاحٌ (مذکر و مؤنث۔ جمع أَجْنَحَةٌ)

(۱) ہاتھ - (برند کا) بازو - پانہ - ہڈل -

جَنَاحُ الذَّلٰی (س ۱۷: ۲۰) خاکساری کا پتلا۔

وَأَخْفَضَ جَنَاحَكَ (س ۱۰: ۸۸) اپنا بازو

جھکا رکھ، تواضع اختیار کر۔

(۲) قوت - طاقت۔

--- أُولَیْٓ أَجْنَحَةٍ مِّنْیَ وَثَلَتْ وَرْبَاحَ

(س ۳: ۱) زبردست طاقت والے (ملفکھ)

جَنَاحٌ (۱) گنجلہ۔ [س ۵: ۹۳]

(۲) = مَرَجٌ - (ابن عباس)۔ مضاہقہ۔

[۲: ۱۹۸]

جَنَدٌ

جَنَدٌ (جمع جُنُودٌ) فوج - لشکر - ساتھی۔

[س ۲۶: ۷۰]

جَنَفٌ

جَنَفٌ (اسم فعل) سیدھے راستہ سے ہیک جانا۔

[س ۲۵: ۱۷۸]

مَتَجَانَفٌ (اسم فاعل) برائی کی طرف جھکنے

والا ( + ل )۔ [س ۵: ۵۰]

جَنَى

جَنَى ( = جَنَى ) پیو - پھل -

• --- جَنَى الْجَنَّتَيْنِ دَانَ [س ۵۵: ۵۴]

جَنَى تازہ میوے اسی توڑے ہوئے۔

[س ۱۹: ۲۵]

جَهَدٌ

جَهَدٌ (اسم فعل) پوری طاقت کے ساتھ کام کرنا۔

جَهَدَ اِيْمَانُهُمْ (س ۵۸: ۵) اُن کی زبردست

تسمیں۔

جَهَدٌ (۱) طاقت - استطاعت۔

(۲) محنت کی کائی۔

• لَا يَجِدُونَ اِلَّا جَهْدَهُمْ [س ۹: ۸۰]

جَاهَدٌ جہد کے ساتھ، پوری طاقت سے کام لینا۔

• --- وَاِنْ جَاهَدَاكَ عَلَىٰ اَنْ تُشْرِكَ بِي۔۔۔

۔۔۔ فَلَا تَطْعَمَا۔۔۔ [س ۳۱: ۱۴]

• وَجَاهِدُوا فِيْ اللّٰهِ حَقَّ جِهَادِهِ [س ۲۲: ۷۸]

• وَجَاهِدُوا بِاَسْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ فِيْ سَبِيلِ اللّٰهِ

[س ۹: ۴۱]

• يَا اَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفْرَ وَالْمُنَافِقِيْنَ۔۔۔

[س ۹: ۷۳]

• --- فَلَا تَطْعَمُ الْكُفْرُ وَجَاهِدُهُمْ بِهٖ جِهَادًا

كَبِيْرًا [س ۲۵: ۵۲]

جِهَادٌ (اسم فعل) سخت جد و جہد کرنا۔

پوری طاقت سے کام لینا۔ (اس لفظ کے معنی

قرآن مجید میں کہیں بھی غیر مسلموں سے

محض لڑائی کرنے کے نہیں آئے ہیں۔)

• --- وَجَاهِدُهُمْ بِهٖ جِهَادًا كَبِيْرًا

[س ۲۵: ۵۲]

جِهَادٌ (اسم فاعل) وہ جو دوسرے جد و جہد

سے کام لے، کام میں پوری طاقت صرف کرے

جہول جہت ہی جاہل اور بے وقوف -

[س ۲۳: ۷۲]

جہالۃ جہالت -

جہالۃ (س ۱۳: ۲) بغیر جانے۔ لاعلمی سے۔

جہالۃ (۱) جہالت کی حالت - [س ۲: ۱۵۴]

(۲) قبل اسلام عرب کی حالت - [س ۲: ۳۳]

جہنم

جہنم (۱) عبرانی میں وادی ہم جہاں آدمیوں

کو جلا کر قوم آمنوں کے دیوتا کو قربانیاں  
پیش کرتی تھی۔ یہ زندہ آدمیوں کے جلانے  
جانے کی جگہ تھی - (عہد عتیق کی کتاب  
اولیٰ سلاطین ۱۱: ۷)

یہی لفظ قرآن میں مقام عذاب کے لئے آیا ہے۔  
(۲) حالت عذاب -

• اِنَّ مِنْ يَّاتٍ رَّجِعَ مَعْرِضًا لِّهٖ جَهَنَّمُ - لَا  
يَمُوتُ لٰہِیْہَا وَلَا یَحْیٰی [س ۲۰: ۷۶]

• اِنَّ جَهَنَّمَ کَانَ مَرۡجَاۤءً لِّلطَّٰغِیۡنَ مَاۤیَہٗ - - -  
- - - لَا یَنۡتَوٰیوْنَ لَہِیْہَا بَرۡدًا وَلَا شَرَابًا اِلَّا حَمِیۡمًا  
وَسَّاسًا [س ۷۸: ۲۱-۲۵]

• وَجَآءُ یُؤۡثِذُ بِجَہَنَّمَ یَتَذٰکُرُ الْاِنۡسَانَ  
وَآیَ لَہِ الذِّکۡرٰی - یَقُوْلُ یٰۤاٰیَّتِیۡ لَقَمۡتُ لِحَیۡآتِیۡ -  
فَیُؤۡثِذُ لَا یُعۡطٰی عَذَابَہٗ اَحَدٌ وَلَا یُؤۡثِیۡ وَثَاقَہٗ  
اَحَدٌ [س ۸۹: ۲۴]

• - - - مِنْ وَّرَآثَہٗ جَہَنَّمَ رِسۡقِیۡ مِنْ مَّآءٍ حٰلِیۡدٍ  
یُخۡجِرُہٗ وَلَا یَکَادُ سِغَیۡہٗ وَیَاۤتِیَہُ الْمَوۡتُ مِنْ  
کُلِّ مَکَانَ وَمَا ہُوَ بِمِت - وَمِنْ وَّرَآثَہٗ عَذَابٌ  
غَلِیۡظٌ [س ۱۳: ۱۹-۲۵]

• مِنْ وَّرَآثَہُمۡ جَہَنَّمُ - وَلَا یَفۡتِیۡ عَنۡہُمۡ مَّا کُتِبَ  
شَیۡءًا وَلَا مَا اَخۡذُوۡا مِنْ دُوۡنِ اللّٰہِ اَوَّلَیَّاءَ - وَ

جہاں تک کہ جس نے ضرورت پڑنے پر لڑائی  
میں بھی شرکت کی ہو۔

• لَا یَسۡتَوِیۡ الْقَاعِلُوۡنَ مِنَ الْمُؤۡمِنِیۡنَ غَیۡرِ اَوَّلِ  
الضَّرۡرِ وَالْمُجَآہِدُوۡنَ فِیۡ سَبِیْلِ اللّٰہِ بِأَسۡوَالِہِمۡ  
وَآَنۡفُسِہِمۡ - - - [س ۳: ۹۷]

جہر

جہر ظاہر ہونا۔ اظہار کرنا۔ اعلان کرنا۔  
پکار دینا۔ [س ۱۷: ۱۱۰]

جہر وہ جو ظاہر ہے۔ باوازا بولنا۔ کہلہم  
کہلا عام جمع میں کہنا۔ [س ۷: ۲۰۴]  
جہر | کہلے طور پر۔ سب کے سامنے۔  
[س ۱۶: ۷۷]

جہرۃ کہلے طور پر۔ ظاہر طور پر۔ نظروں  
کے سامنے۔ [س ۲: ۵۲]

جہار (لحم فعل) عام جمع میں۔ کہلہم کہلا۔  
[س ۷: ۷۷]

جہز

جہز اسباب و سامان۔ سامان سفر۔  
[س ۱۲: ۵۹]

جہز ( + پ ) ساز و سامان تیار کرنا۔  
ضروریات کی چیزیں مہیا کرنا۔  
[س ۱۲: ۵۹]

جہل

جہل جاہل ہونا۔ نہ جانتا۔  
جہل (لحم فاعل) جاہل۔ [س ۲: ۷۷]

- جَوَابٌ [ص ۷۱: ۸۱] - جواب (۱) جواب دینا - [ص ۷۱: ۱۸۶]  
 (۲) بات سنتا، بات مانتا - [ص ۷۱: ۴۴]  
 جَوَابٌ (اسم فاعل) جواب دینے والا - سوال  
 پورا کرنے والا - [ص ۷۱: ۳۷]  
 اِسْتَجَابَ (۱) جواب دینا - سوال پورا کرنا -  
 [ص ۷۱: ۱۹۵]  
 (۲) بات سنتا - [ص ۷۱: ۱۷۲]

## جَادَ

- جَادَ (جمع - واحد جَوَادٌ) تازی گھوڑے -  
 [ص ۷۱: ۳۸۵]  
 جَوْدَى پھاڑ جس پر حضرت نوحؑ کی کشتی  
 آکر ٹھہری تھی - [ص ۷۱: ۴۸]

## جَارٌ

- جَارٌ (۱) نزدیک - وہ جو نزدیک ہو - بڑوسی  
 (۲) حامی - مددگار - [ص ۷۱: ۴۸]  
 الْجَارِئِ الْقَرِیْبِ (ص ۷۱: ۳۶) وہ بڑوسی  
 جو قریب رہتا ہو، یا جس سے قریبی  
 تعلقات ہوں -  
 الْجَارِ الْجَنَبِ (ص ۷۱: ۳۶) وہ بڑوسی  
 جو دور رہتا ہو، جو اجنبی ہو جس سے  
 کوئی تعلقات نہیں -  
 جَارٌ (اسم فاعل) وہ جو بھر جائے، اعراض  
 کرے - [ص ۷۱: ۱۶]  
 جَاوَرٌ بڑوسی بنتا - نزدیک رہنا -  
 [ص ۷۱: ۳۳]  
 اَجَارَ بچانا - مکلف سے چھڑانا -

- لہم عذاب عظیم [ص ۷۱: ۴۵]  
 ● یوسف المجرمون بسياہم فیؤخذ بالتواصی  
 والا قدام - ہذہ جہنم الی بکذب یہا  
 المجرمون - یطوفون بیہا وین حمم آن  
 [ص ۷۱: ۴۴-۴۳]  
 ● ولذین کفروا برہم عذاب جہنم ---  
 اذا القوا فیہا سمعوا لها شہقا وہی تقور  
 تکاد تمیز من النہض [ص ۷۱: ۶۷-۸]  
 ● --- فی جہنم خاللون - تلفح وجوہہم  
 النار وہم فیہا کالحرور

- [ص ۷۱: ۲۳-۱۰۶]  
 ● لہم نار جہنم - لا یقضی علیہم فیہموتوا ولا  
 یخفف عنہم من عذابہا [ص ۷۱: ۳۵-۳۴]  
 ● ان المجرمین فی عذاب جہنم خاللون - لا  
 یقتر عنہم وہم فیہ ملبسون [ص ۷۱: ۴۵-۴۰]  
 ● وان جہنم لمدیة بالکفرین [ص ۷۱: ۴۹-۵۳]  
 ● --- ثم جعلنا لہ جہنم - یصلیہا مذموما  
 مدحورا [ص ۷۱: ۱۷]  
 ● ورضنا جہنم یوسف لکفرین عرضا  
 [ص ۷۱: ۱۸-۱۰۰]  
 ● سیدخلون جہنم داخرین  
 [ص ۷۱: ۴۰-۶۲]

جو

- جَوَ - آسمان - [ص ۷۱: ۱۶]  
 جَوَابٌ [ص ۷۱: ۱۸۶]  
 جَوَارٌ [ص ۷۱: ۱۸۶]  
 جَوَارِحٌ [ص ۷۱: ۱۸۶]  
 جَابٌ [ص ۷۱: ۱۸۶]  
 جَابٌ چرنا - بھاڑنا - کلنا - [ص ۷۱: ۸۹]

لائی ہے ایک چیز، ایک مقتری (عیسیٰ،  
کہ باتیں گڑھ گڑھ کر کہتا ہے، کہتا ہے  
کہ میں لپی ہوں۔)

(۳) = اَلْیَ مَرْتَكِبٌ هُوَ

● لَقَدْ جِئْتَ شَيْئًا امْرًا [ص ۱۸: ۷۰]

جَآءَ = جِئَ = جِئَ = جِئَ (مفعول)

وَجَآءَ يَوْمَ مَعْدٍ بِجَهَنَّمَ (ص ۸۹: ۲۴)

اور لایا جائے گا اُس دن جہنم۔

أَجَاءَ ( + اَلِ ) لَئِنْ لَمْ يَرْجِعْ يَكُنْ

● فَاجَاءَ هَا الْمُخْلَصَ إِلَى جَذَعِ النَّجْلَةِ

[ص ۱۹: ۲۲]

جَابَ

جَبَّ (جمع جَبَّوْ) (۱) قَبِصَ كَاغْرِبَانِ -  
(۲) سَبَّ

وَلَمَّا بَلَغَ مِنْ جَبَّوْ عَلَى جَبَّوْ (ص ۲۴: ۲۴)

(۳) اور چاہئے کہ یہاں اپنے سینوں پر  
اور حیناں ڈال لیں۔

وَأَدْخَلَ يَدَكَ فِي جَبَّكَ (ص ۲۷: ۱۲)

= أَمْسَكَ يَدَكَ فِي جَبَّكَ (ص ۲۸: ۳۲)

اور تو اپنے گریبان میں ہاتھ ڈال (اردو میں)

کہتے ہیں منہ ڈال، اور دیکھ تو کیا توجہ

مع قصور وار ہے جو تو ڈرتا ہے۔)

جَادَ

جَادَ (= جَبَّ)

جَبَّ گردن۔

[ص ۱۱۱: ۰]

وَهُوَ جَبَّوْ وَلَا يَجَارُ عَلَيْهِ (ص ۲۳: ۶۰)  
وہ بچاتا ہے اور اُس کے خلاف کوئی بھا  
نہیں سکتا۔

مَجَاوِرٌ (اسم فاعل) ایک دوسرے کے

لُزْدِك [ص ۱۲: ۳]

إِسْتَجَارَ بَهَائِكَ لِنَهْ مَانَكَا - [ص ۹: ۷]

جَاوَزَ

جَاوَزَ گزر جانا۔ بار اُترنا۔ بار کرادینا۔

[ص ۱۸: ۶۳]

جَاوَزَ ( + مَن ) درگزر کرنا۔

[ص ۳۶: ۱۶]

جَاسَ

جَاسَ تلاش کرنا۔ چھان مارنا۔

جَاسُوا خَلَالَ الدِّيَارِ (ص ۱۷: ۵) اُنہوں

نے ہماری کھوج میں تمام گلی کوچوں

کو چھان مارا۔ (لفت جنم)

جَاعَ

جَاعَ بھوکا ہونا۔ [ص ۲۰: ۱۱۸]

جَوَعَ بھوک۔ [ص ۱۰۶: ۳]

جَافَ

جَوَّفَ بَیْطَ - اندرونی حصہ۔ [ص ۳۳: ۳]

جَاءَ

جَاءَ (۱) آنا۔ پہنچنا۔

(۲) لیکر آنا۔ لانا۔ ( + پ )

لَقَدْ جِئْتَ شَيْئًا قَرِيًّا (ص ۱۹: ۲۸) تو

## - باب الحاء -

حَبَّ

حَبَّ دَانِه - اَنَاج - غَلَّة - [س ۵۰ : ۱۲]  
 حَبَّةٌ (واحدة) اِيَكِ اَنَاج - [س ۲ : ۲۶۱]  
 حَبَّ حَبْت -

عَلَى حَبِّهِ (س ۲ : ۱۷۷)

عَلَى قَلْبِهِ وَشَهْوَتِهِ - (اِنْ عِبَاس) - بِاَوْجُودِ  
 اِسْ كِي كَمِي اَوْرْ شَهْوَتِ كے -

• وَاَتَى الْاِيَالَ عَلَى حَبِّ ذَوِي الْقُرْبَى وَالْيَتَامَى وَ  
 الْمَسَاكِينِ وَابْنِ السَّبِيلِ - - -

[س ۲ : ۱۷۷]  
 اِحْبَبْ (اَفْضَلُ الْفَضْلِ) زَيَادَه بِيَارَا - زَيَادَه  
 اِسْتَدْبَدَه - [س ۱۲ : ۳۳]

اِحْبَابٌ (جَمْع - وَاحِدٌ حَبِيبٌ) بِيَارِيه - اَحْيَاب -

[س ۵۰ : ۲۰]  
 حَبَّةٌ حَبْت - بِيَار - [س ۲۰ : ۳۹]

حَبِيبٌ (+ اِلَى) بِيَارَا بَتَانَا - [س ۴۹ : ۷]

اِحْبَبْ بِيَارْ كَرْنَا - خَوَاهْتِي كَرْنَا - سِنْد كَرْنَا -

[س ۶ : ۷۶]  
 اِسْتَحَبَّ (۱) بِيَارْ كَرْنَا - (۲) تَرْجِيحْ دِيْنَا  
 (+ عَلَى)

• - - - اِنْ لَسْتُمْ جُوعَا الْكُفْرَ عَلَى الْاِيْمَانِ

حَبَّرَ

حَبَّرَ مَجْلِسَ مُوسَى فِي كَانِي بِيَانِي كَا لُطْفِ  
 اُنْثَانَا - (زَجَاج - تَاج)  
 • الَّذِيْنَ اَمْتُوا بِاَيَاتِنَا وَكَانُوا مُسْلِمِينَ - اِخْلَوْا  
 النِّجَّةَ اَتَمَّ وَازْوَاجَكُم مَّيْمُونِ

[س ۳۳ : ۶۹ و ۷۰]  
 • فَاَمَّا الَّذِيْنَ اَمْتُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَهُمْ فِي  
 رَوْضَةٍ يُحْبَرُونَ [س ۳۰ : ۱۵]

حَبَّرَ جُلْسَه نَفْعَه وَسُرُود - مَجْلِسِ مُوسَى جِسْ  
 مِي كَانِي بِيَانِي سَب شَامِلِ هِي - (زَجَاج -  
 تَاج - قَامُوس)

اِحْبَارٌ (جَمْع - وَاحِدٌ حَبْرٌ) يَهُودِي  
 عَلَمَاء - [س ۵۰ : ۴۷]

حَبَسَ

حَبَسَ رُوكْنَا - بَنْدْ كَرْنَا - [س ۵۰ : ۱۰۹]

حَبَطَ

حَبَطَ بِاَطْلِ هُونَا - يِكَارْ هُونَا - ضَائِعْ هُونَا -

اِحْبَطَ يِكَارْ كَرْنَا - [س ۴۷ : ۳۴]

حَبَكَ

حَبَكَ (جَمْع - وَاحِدٌ حَبَاكٌ) سَتَارُون كے چَانِي  
 كے رَاسْتِي -

• وَالسَّيِّئَاتِ ذَاتِ الْحَبَاكِ [س ۵۱ : ۷]

== الطرائق - (لغت جرحم)

حَبَل

حَبْلٌ (اسم فعل - جمع حَبَالٌ)

- (۱) رَسَا - [ص ۲۰ : ۶۶]  
(۲) قَس - رگ - [ص ۵۰ : ۱۶]  
(۳) عَمِد - [ص ۳ : ۱۱۲]

حَقَم

حَقَمٌ (اسم فعل) قِصْلہ - حکم -

حَقَمًا مَقْضِيًّا (ص ۱۹ : ۷۲) لازم ہے، جو پورا ہو کر رہ گیا۔

حَقَى

حَقَى (۱) (حَقَّ إِلَى) اِتَّهَا وَغَايَتْ - یہاں تک کہ۔

● قالوا لن نبرح عليه عاكفين حتى يفرج لنا موسى [ص ۲۰ : ۶۱]

(۲) حَقَّ (تعلیلہ) - تاکہ - (مقنن)  
● ولا يزالون يقاتلونكم حتى يردوكم عن دينكم ان استطاعوا - [ص ۲ : ۲۱۷]

(۳) == إِلَّا اِشْتَاَيْه - (قابوس)

● وما يظلم من احد حتى يقول ائمانا نحن لئلا نكفر [ص ۲ : ۱۰۲]

● ما كان لبي ان يكون له ابرى حتى يخن في الارض [ص ۸ : ۶۷]

(۴) == وَ - (معاج)

● فاذا لقمت الذين كفروا فنبذ الرقاب حتى اذا اغتتموهم فشدوا الوثاق

[ص ۳۷ : ۵۴]

(۵) اِجْدَائِيه -

● حتى اذا اتوا على واد التمل - - -

[ص ۲۷ : ۱۸]

● حتى اذا قصت يا جوج وما جوج وهم من

كل حذب يتسلون [ص ۲۱ : ۶۶]

(۶) زائده

حَتَّ

حَقِيْمًا جلدی کرنے والا بن کر۔

● --- يطلبه حَقِيْمًا [ص ۷ : ۵۳]

حَجَّ

حَجَّ حج کے لئے جانا۔ [ص ۲ : ۱۵۸]

حَجَّ (اسم فعل) حج کعبہ - [ص ۲ : ۱۹۳]

حَجَّ = حَجَّ [ص ۳ : ۹۱]

حَاجَّ (اسم فاعل) حج کرنے والا - حاجی -

[ص ۹ : ۲۰]

حَجَّجَ (جمع - واحد حَجَّجَةً) سال - برس -

[ص ۲۸ : ۲۷]

حَجَّجَةً (۱) حجت - جھگڑا - بحث -

[ص ۳۲ : ۱۵]

(۲) دلیل -

قَدْ اَلْحِجَّةُ الْبَالِغَةُ (ص ۶ : ۱۵۰) ہن خدا

ہی کی دلیل ہے لکھی ہوئی۔

حَاجَّ (+ ف) کسی بارے میں حجت کرنا۔

[ص ۳ : ۶۵]

● --- ليجاجوكم به عند ربكم (ص ۲ : ۷۶)

تاکہ وہ اس سے تم پر فوقیت لے جائیں

مہارے رب کے حضور میں۔ (ابن عباس)۔

گئی یعنی ہم میں اور ان میں آؤ ہو جائے  
کہ اُن کی صورت ہم کو نہ دکھائی دے۔  
دور دفن !

● ہوم یرون الملائکۃ لایتری یوسفؑ للسریرین  
ویقولون حجرا محجورا [۳ : ۲۵ : ۲۲

حجّر (جمع حجّارۃ)

(۱) بھر۔ چٹان۔ بھرہلی زمین۔ چاڑ۔

(۲) مصیبت۔ عذاب۔

● واذ قالوا اللهم ان کان هذا هو الحق من  
عندک فامطر علینا حجّارۃ من السماء او اتنا  
بعذاب الیم [۳ : ۸ : ۳۲

(۳) عقی القلب لوگ جو نفی کالمحارۃ او  
اشد قسوة (۳ : ۲ : ۷) کے معنی ہیں۔

(۴) قوم کے با وقار لوگ یعنی سرداران  
قوم جن کے بارے میں لفظ جبال بھی آیا ہے۔

جَبَل

●۔۔۔ فاتقوا الناراتی وقودها الناس والحجارۃ

[۲۴ : ۲ : ۲۴

حجّارۃ (جمع) چپک کے دانے۔

●۔۔۔ تریسہم حجّارۃ من سجیل

[۳ : ۱۰۰ : ۳

(چنانچہ ابراہہ کا لشکر مرض چپک سے  
غارت ہوا تھا)۔

حجّارۃ من سجیل (۱) کسکر شہر جو  
آتشفشان پہاڑوں کے آتشفشانی کے وقت نکلے

ہیں اور جس سے آس پاس کی تمام بستیاں  
نیست و نابود ہو جاتی ہیں۔

● فلما جاء امرنا جعلنا علیہا سافلها وامطرنا  
علیہا حجّارۃ من سجیل منضود مسومة عند

رک [۳ : ۱۱ : ۸۲ و ۸۳

ناکہ وہ ہمارے خلاف ہمارے درودگار  
کے حضور اس سے حجت بکڑیں یعنی ہمارے  
دروودگار کے کلام سے ہمارے خلاف استدلال  
کریں۔ (مولینا ابوالکلام احمد)

تَحْجَاج ( + ف ) آس میں جھگڑنا۔  
[۳ : ۳۰ : ۴۷

حَجَب

حجّاب حجّاب۔ پردہ۔ اوٹ۔ [۳ : ۷ : ۴۵

حجّوب (اسم مفعول) روکے ہوئے۔ روک  
دے گئے۔ ( + ف ) [۳ : ۸۳ : ۱۵

حَجَر

حجر (اسم فعل)

(۱) کوئی ممنوع شئی، حرام چیز۔  
●۔۔۔ هذه انعام وحرث حیر لایطعمها۔۔۔

[۳ : ۶ : ۱۳۹

(۲) روک۔ رکاوٹ۔

●۔۔۔ وجعل بیتها برزخا وحجرا محجورا

[۳ : ۲۵ : ۵۰

(۳) دل۔ عقل۔ سمجھ۔

●۔۔۔ هل فی ذلک قسم لّنی حیر

[۳ : ۸۹ : ۴

حجور (جمع) ولایت۔ حفاظت۔

●۔۔۔ وربائیکم الّتی فی حجورکم من

نساءکم۔۔۔ [۳ : ۳ : ۲۳

الحجر وادی القری جہان قوم محمود رہتی

نہی۔

أحطاب الحجر (۳ : ۱۰ : ۸۰) قوم محمود۔

حجرا حجور لفظی معنی ہیں روک آؤ کی

قصہ - تاریخ - بیان - ذکر - بات -  
 لَوْ اَلْحَدِیْثُ (س: ۳۱: ۵) کہل کی باتی -  
 اَحَادِیْثُ (جمع - واحد حَدِیْثُ) قصے - باتیں -  
 مِنْ تَاوِیْلِ اَلْاَحَادِیْثُ (س: ۱۲: ۶)  
 باتوں کے کچھ مطالبے -

وَجَعَلْنَا هُمْ اَحَادِیْثُ (س: ۲۳: ۳۶) ہم نے  
 اُن کے ایمانے بنادئے -

حَدَّثَ بِلَانِ کرنا - آگہ کرنا - بتانا -  
 ۳: ۹۹ س

اَحَدُثَ واقعہ پیش کرنا - واقعہ کرنا - بات  
 پیدا کرنا - [۶۹: ۱۸ س]  
 مَحَدَّثَ کوئی نئی پیدا کی ہوئی بات یا واقعہ -  
 ۲: ۲۱ س

حَدَّثَ

حَدَّثَ اَنْیَ (جمع - واحد حَدِیْقَةُ) باغات جن میں  
 درخت لگے ہوں - [۳: ۲۷ س]

حَدَّرَ

حَدَّرَ خبردار ہونا - ہوشیار ہونا - خیال  
 رکھنا - ڈرنا -

حَدَّرَ اِحْطَاطَ - پیش بندی - حفظ باقدم -  
 ۷۳: ۲ س

حَدَّرَ (لِاسْمِ فَعْلٍ) ڈر - [۱۸: ۲ س]

حَدَّرَ (لِاسْمِ فاعِلٍ) اِحْطَاطَ رکھنے والا -  
 ۵۶: ۲۶ س

(۲) ملاحظہ ہو سَجَّلَ قَتَ لَفْظَ سَجَّلَ -

حَجَرَةٌ (جمع حَجَرَاتٍ) حجرو -

[۳: ۳۹ س]

مَحْجُور (اسم مفعول) (۱) آڑ کیا ہوا - سامنے  
 سے دور -

(۲) مَحْجُور - [۲۳: ۲۵ س]

مَحْجُور

حَجَزَ (+ عَنَ) روکنا -

حَاجَزَ (اسم فاعِلٍ) روکنے والا - روک - آڑ -  
 ہائی روکنے کا بند - [۳۷: ۶۹ س]

حَدَّ

حَدَّوْذُ (جمع - واحد حَدَّوْذٌ) (۱) حدیں - بندشیں -  
 (۲) احکام -

حَدَّوْذُ اَللّٰہِ (س: ۶۵: ۱) خدا کی مقرر کی  
 ہوئی بندشیں جن سے تجاوز کرنا گناہ ہے -

حَدِیْدٌ لوہا - [۲۱: ۵۰ س]

حَدَادٌ (جمع - واحد حَدِیْدٌ) تیز -

بِاَلْسَنَةِ حَدَادٍ (۱۹: ۳۳) تیز زبانون سے -

حَادٌ روکنا - راہ میں حائل ہونا - مخالفت کرنا -  
 ۲۲: ۵۸ س

حَدَبَ

حَدَبٌ اُونچی زمین - [۹۶: ۲۱ س]

حَدَّتْ

حَدِیْثٌ نئی بات - نیا واقعہ - حال کا واقعہ -



<p>حَرْثٌ (اسم مفعول) جس بات کا اندیشہ ہو۔ [ص ۱۷: ۹۱] حَدَّرَ کسی بات سے ہوشیار کر دینا۔ [ص ۳: ۲۷]</p>	<p>حَرْثٌ بیج بوتا۔ [ص ۵۶: ۶۳] حَرْثٌ (اسم فعل) (۱) کھیت۔ کشت کی ہوئی زمین۔ زراعت۔ کھیت کی پیداوار۔ میوے۔ چٹائی۔ (۲) اولاد پیدا کرنے کا ذریعہ۔ ● نساء کم حَرْث لکم۔۔۔ [ص ۲: ۲۰۳]</p>
<p>حَرْجٌ (اسم فعل) تنگ۔ قید۔ دقت۔ جرم۔ [ص ۱: ۲۳ و ۲۴: ۶۱]</p>	<p>حَرْجٌ (اسم فعل) گرمی۔ [ص ۹: ۸۲] حَرْجٌ آزاد آدمی۔ [ص ۲: ۱۷۸] حَرْوَرٌ (مؤنث) رات کو چنے والی گرم ہوا۔ [ص ۳۵: ۲۱]</p>
<p>حَرْدٌ (اسم فعل) غرض۔ مقصد۔ عَلَى حَرْدٍ تَادِرِينَ (ص ۶۸: ۲۵) اٹتے کھینے مقصد پر قادر سمجھکر۔</p>	<p>حَرْوَرٌ (مؤنث) رات کو چنے والی گرم ہوا۔ [ص ۳۵: ۲۱] حَرْوَرٌ (مؤنث) رات کو چنے والی گرم ہوا۔ [ص ۳۵: ۲۱]</p>
<p>حَرْصٌ (اسم جمع) چوکیدار۔ [ص ۷۲: ۸]</p>	<p>حَرْوَرٌ (اسم فعل) غلابی سے آزاد کرنا۔ (۲) خدا کی عبادت میں لگا دینا۔ تَحْرِيرٌ (اسم فعل) آزاد کرنا۔ تَحْرِيرٌ رَقَبَةٍ (۱) کسی جاہلاد کی گردن سے ظلم کا بار ہٹانا۔ کسی کو بیجا دباؤ سے آزاد کرنا۔ کسی مظلوم کو ظلم سے بھانا۔ [ص ۵: ۹]</p>
<p>حَرْصٌ (اسم جمع) چوکیدار۔ [ص ۷۲: ۸]</p>	<p>حَرْوَرٌ (اسم فعل) غلابی سے آزاد کرنا۔ (۲) انسان کو غلابی سے آزاد کرنا۔ [ص ۳: ۹۱]</p>
<p>حَرْصٌ (+ عَلَی) حرص کرنا [ص ۱۲: ۱۰۳] حَرْصٌ (+ عَلَی) (۱) حرص۔ (۲) بھلائی کا مقصد، خواہشمند۔</p>	<p>حَرْوَرٌ (اسم مفعول) سب طرف سے آزاد کر کے خدا کی عبادت میں لگایا ہوا۔ [ص ۳: ۳۱]</p>
<p>حَرْصٌ (+ عَلَی) حرص کرنا [ص ۱۲: ۱۰۳] حَرْصٌ (+ عَلَی) (۱) حرص۔ (۲) بھلائی کا مقصد، خواہشمند۔</p>	<p>حَرْوَرٌ (اسم فعل) مؤنث) لڑائی۔ [ص ۵: ۶۷]</p>
<p>حَرْصٌ (افعل التفضیل) سب سے زیادہ آرزومند۔ [ص ۲: ۹۰]</p>	<p>حَرْوَرٌ (جمع حَرَارِیْب) حجرہ۔ [ص ۳: ۳۹] حَرْوَرٌ لڑائی کرنا۔ [ص ۹: ۱۰۸]</p>

حَرَضَ

حَرَضَ بَعَارِی سے اخیر حالت میں پھنسا ہوا۔  
گھلا ہوا۔ از کار رفتہ۔

● --- حتی تَكُونُ حَرَضًا [س ۱۲ : ۸۵]  
حَرَضَ (+ عَلَی) ترغیب دینا۔ اُبھارنا۔  
[س ۸ : ۶۶]

حَرَفَ

حَرَفَ کُتَابًا۔ طریقہ۔

عَلِیُّ حَرَفَ (س ۲۲ : ۱۱) کتابے ہی پر  
کہا، اَلَّذِیْنِ اَنَا اِنْسِیْ مَوَاقِعَیْ تَاك  
(میں)۔  
= مَذْذِیْنِ بَیْنَ ذَکَ لَا اِلٰی هُوَ لَا وَلَا  
اِلٰی هُوَ لَا۔ (س ۴ : ۱۳۳)  
= عَلِیُّ شَکَّ۔ (زجاج)

حَرَفَ (+ عَنْ) اُنْکَ بَلْکَ کرنا۔ غلط کر دینا۔  
[س ۴ : ۴۰]  
مُتَحَرِّفٌ (اِسْمُ فَاعِلٍ) وہ جو بیچھے ہٹ  
جائے۔ (+ ل)

● --- اَلْاِتْحَرَفَ لِقَاتِلٍ [س ۸ : ۱۶]

حَرَقَ

حَرَقَ جَلَا ہوا۔ [س ۳ : ۱۷۷]

حَرَقَ جَلَانَا۔ [س ۲۱ : ۶۸]

اِحْتَرَقَ جَلَانَا جَانَا۔ [س ۲ : ۲۶۸]

حَرَكَ

حَرَكَ (+ بِ) حَرَكْتَ دینا۔ [س ۷ : ۱۶]

حَرَمَ

حَرَمَ اِیْنِ کِجَہ۔

حَرَمَ (جَح۔ وَاحِدٌ حَرَامٌ) (۱) مَنوع۔ حرام۔  
(۲) مقدس۔ (۳) احرام کی حالت میں۔  
[س ۱۰ : ۱۰]

اَلْحَرَامَاتُ خَدَا کے احکام۔ [س ۲ : ۱۹۰]

حَرَامٌ (۱) مَنوع۔ [س ۱۶ : ۱۱۷]

(۲) = وَاجِبٌ۔ (لَیْنِ عِیْسَ۔ کَسَائِی)

وَحَرَامٌ عَلٰی قَرْیَۃٍ اَهْلُکُنَا اِنَّہُمْ لَا  
یَرْجِعُوْنَ (س ۲۱ : ۹۱)

اور واجب ہوئی (سزا) اُن بستیوں پر جن کو  
ہم نے ہلاک کیا اس لیے کہ وہ (کسی  
طرح) رجوع نہ ہونے تھے۔

حَرَمٌ (اِسْمُ مَفْعُولٍ) (۱) مَنوع۔

اِنَّا لَنَعْرَمُوْنَ بَلٰی نَحْنُ مَحْرَمٌ  
(س ۵۹ : ۶۶)

ہم تو قرضدار ہو گئے، بلکہ ہم بر تو اپنی  
محنت کے بھر بھی حرام ہو گئے۔

(۲) وہ جو اپنی حاجت بتا نہیں سکتا۔

(۳) گونگے جانور۔ (زخشری)

وَلَا اَمَواْلَہُمْ حَقٌّ لِّسَائِلٍ وَّالْمَحْرَمِ  
(س ۵۱ : ۱۹)

اور اُن کے مالوں میں حق ہے سوال کرنے  
والے کا اور اس کا جو اپنے تئیں سوال کرنے  
سے محروم پائے (جو سوال نہ کر سکے)۔

حَرَمَ (۱) حرام کرنا۔ مَنوع براردینا (+ عَلَی)۔

[س ۴ : ۱۵۸]

(۴) مقلعن قرار دینا۔

● --- ولا تقتلوا النفس التي حرم الله إلا بالحق [۱۵۲: ۶۷]

(۳) واجب کرنا۔

● قل تمالوا انزل ما حرم ربکم علیکم الا تشرکوا به هیئاً --- ذلکم وصیکم به

[۱۵۲: ۶۷]

تحریم (اسم فعل) ممانعت۔

[۶۶: ۷۶]

محرم (اسم مفعول) (۱) وہ جو حرام یا ممنوع کیا گیا۔

[۸۵: ۲۰]

(۲) وہ جو مقلعن قرار دیا گیا۔ [۱۵۲: ۶۷]

حری

تحریری ایک چیز کے قصد اور طلب میں کوشش  
بلیغ کرنا۔

● --- فاولئك هموا رشدا [۱۳: ۷۲]

حزب

حزب (جمع احزاب) گروہ - طائفہ -  
لوگوں کی جماعت۔

[۲۰: ۵۸]

الاحزاب (۱) عرب کے وہ قبیلے جنہوں نے  
ملکر اکٹھا کر حملہ کیا اور جنگ خندق واقع  
ہوئی۔

[۲۰: ۳۳]

(۲) وہ قومیں جنہوں نے ملکر اپنے پیغمبران  
وقت کی مخالفت کی۔

[۳۱: ۳۰]

حزن

حزن الحسوس کرنا۔

حزن غمگین ہونا۔ کسی بارے میں رنج کرنا۔

( + علی )

حزن (اسم فعل) رنج - افسوس۔

[۳۱: ۳۵]

حزن = حزن

[۹۴: ۱۲]

حس

حس پوری طرح سے محسوس کرنا یا پریاد کرنا۔

[۱۵۲: ۳۷]

حسین ہلکی آواز۔ آہٹ۔

[۱۵۲: ۲۱]

احس ( + من ) محسوس کرنا۔ دیکھنا۔ پانا۔

[۵۲: ۳۷]

احس ( + من ) معلوم کرنا۔

[۵۲: ۳۷]

احس ( + من ) کسی کا پتہ لگانا۔

[۸۷: ۱۲]

حسب

حسب گنتا۔ حساب کرنا۔

حسب خیال کرنا۔ گمان کرنا۔ رائے رکھنا۔

[۲: ۲۹]

حسب (اسم فعل) وہ جو کفایت کرے، کافی  
ہو۔ جس کو کافی مجبوراً کافی سمجھیے۔

[۲۰۲: ۲۰]

حسبنا اللہ (س ۹: ۹) ہمارے لئے خدا ہی  
ہم ہے۔

حاسب (اسم فاعل) حساب کرنے والا۔ حساب

[۳۷: ۲۱]

حاسب (جمع حسابان) (۱) حساب۔ گنتی۔

[۳۲: ۱۳]

(۲) گمان۔ خیال۔

بغیر حساب (۱) بے شمار۔ بے حساب۔

بے انتہا۔

● --- تم تكون عليهم حسرة [س ۸: ۳۶]  
● --- ليجعل الله حسرة في قلوبهم

[س ۵: ۱۵۵]

یا حریق (س ۳۹: ۵۷) ہاے افسوس!  
حسیرؑ تھکا ہوا۔

محسورؑ (اسم مفعول) تنگا۔ مفلس۔

[س ۱۷: ۲۱]

محسورؑ تھک کر چور ہو جانا۔

حسومؑ جس کی برائی مغلط نہ ہو بلکہ مسلسل جاری رہے۔

سبح لیلای وثمانیۃ ایام حسوماً (س ۶۹: ۷)  
سات رات اور آٹھ دن متواتر۔

حسب

حسن

حسنؑ اچھا ہونا۔ خوبصورت ہونا۔

حسنؑ = حسن

وحسنؑ أولئك رفیقاً (س ۴: ۷۱)

اور یہ لوگ کیا ہی اچھے ساتھی ہونگے۔

--- وحسنؑ مرفقا (س ۱۸: ۲۸)

کیا ہی اچھے جگہ ہوگی آسائش کی!

حسنؑ اچھائی۔ خوبصورتی۔ فضیلت۔ بہرانی۔

[س ۳: ۱۲]

حسنؑ خوبصورت۔ اچھا۔ عمدہ۔ نیک۔

[س ۲: ۲۴۶]

حسنۃؑ اچھی چیز۔ منفعت۔ اچھا کام۔ نیک

کام۔ [س ۳: ۱۱۶]

(۲) بے گان۔ غیر متوقع۔ (السان۔ تاج)  
● واقعہ یزوق من یشاء یغیر حساب

[س ۲: ۲۰۸]

= ویزوقہ من حیث لا یحسب (س ۶۵: ۳)

حسابۃ (س ۶۹: ۲۰)

= حسابیؑ میرا حساب (۲) ہاے الوقت

حسبؑ حساب لینے والا۔ [س ۴: ۸۵]

حسبانؑ (جمع) - واحد حسابؑ (۱) حساب۔

● والشمس والقمر حسباناً [س ۶: ۹۷]

= عدد الايام والشهور والسین - (۱) عین

(۲) = بردؑ (لفظ جمع) بالال۔ لہند۔

● --- ویرسل علیہا حسباناً من السماء لتصبح

صعیداً زللاً

(۲) عذاب۔ (مباح۔ قاموس)

حاسبؑ (۲) حساب مانگنا۔ جواب

مانگنا۔ [س ۶۵: ۸]

احسبؑ کسی چیز کا حساب کرنا، توقع کرنا۔

● --- من حیث لا یحسب [س ۶۵: ۳]

حسد

حسدؑ حسد کرنا۔ [س ۱۱۳: ۵]

حاسدؑ (اسم فاعل) حسد کرنے والا۔

[س ۱۱۳: ۵]

حسدؑ حسد۔ [س ۲: ۱۰۹]

حسر

حسرةؑ (جمع حسرات) حسرت۔ افسوس۔

رنج۔ کوہشت۔

عَشُور (اسم مفعول) لکھا گیا ہوا۔  
[۱۹: ۳۸ س]

### حَصْب

حَصْب جو چیز آگ میں جلائی جائے۔  
[۱۸: ۶۱ س] لایندھن۔  
حَاصِب پتھروں کی آلودگی جیسا کہ آتشفشاں کے وقت آتشفشاں چاروں کی چاروں طرف چھا جاتی ہے۔

● اِنَّا ارسلنا علیہم یاسیبا الّا آل لوط  
[۳۴: ۵۳ س]  
= فاخذتهم الصیحة مشرقین فجعلنا علیہا  
سافلها وامطرنا علیہم حجارة من سجيل  
[۱۰: ۱۵ س]

### حَصَصَ

حَصَصَ = تَبین ظاہر ہو گیا۔ (ابن عباس)  
● قالت امرات العزیز الان حصص الحق  
[۱۲: ۱۲ س]

### حَصَدَ

حَصَدَ (کھیت) کاٹنا۔ [۱۲: ۳۷ س]  
حَصَادٌ (اسم فعل) کھیت کاٹنا۔ [۶: ۱۳۱ س]  
حَصِید کٹی ہوئی کھیتی۔ تباہ کی ہوئی کھیتی  
[۱۰: ۲۳ س]

### حَصَرَ

حَصَرَ محاصرہ کرنا۔ گھیر لینا۔  
حَصَرَ قید لگانا جانا۔ روکا جانا۔  
حَصْرَتٌ صِدُورُہُمْ (۸۹: ۳۳) اُن کے

حَصَانٌ (جمع) مذکور مؤنث۔ واحد حَصْنٌ،  
حَصْنٌ، حَصْنٌ، حَصْنٌ (جمع) اچھی۔ خوبصورت۔  
[۵۰: ۵۰ س]

خِیرَاتٌ حَصَانٌ (۵۰: ۵۰) (۱) اچھی چیزیں۔ خوبصورت چیزیں۔  
(۲) لیک سیرت اور خوبصورت بیباں۔  
[۵۰: ۵۰ س] (۲) اقل التفضیل۔ مؤنث حَصْنٌ (نہایت خوبصورت) بہترین۔

حَصْنٌ (مؤنث) مذکر حَصْنٌ اچھی بات۔  
اچھی کام۔ اچھی حالت۔ اچھا انجام۔  
[۵۰: ۵۰ س] (۲) اَحَدٌ الْحَسَنَاتِ (۵۲: ۹) دو بہترین باتوں میں سے ایک، الفتح یا شہادت۔

أَحْسَنُ آچھا کرنا۔ ٹھیک کرنا۔ سہجائی کرنا۔  
خوشگوار بنانا۔ خوبصورت بنانا۔

[۲۸: ۷۷ س]  
أَحْسَانٌ (اسم فعل) آچھا کام کرنا۔ ٹھیک کام کرنا۔ سہجائی کرنا۔ بھلائی کرنا۔

[۶۰: ۵۵ س]  
حَسَنٌ (اسم فاعل) ٹھیک کرنے والا۔ بھلائی کرنے والا۔ ٹھیک آدمی۔ [۲۰: ۱۰۶ س]

### حَشَرَ

حَشَرَ (۱) لکھا کرنا۔ [۲۳: ۷۹ س]  
(۲) جلا وطن کرنا۔  
حَشَرَ (اسم فعل) (۱) جمع [۵۰: ۵۰ س]  
(۲) جلا وطن۔ ترک وطن۔ [۲: ۵۹ س]  
حَاشِرٌ (اسم فاعل) جمع کرنے والا۔

اور وہ بی بی جس نے اپنی عفت محفوظ رکھی۔

(۲) نکاح کرتا۔

● فاذا احسن۔۔۔ [ص ۳: ۲۰]

== تزوجن۔ (ابن عباس)

محسن (اسم فاعل) پاکدامن مرد۔

●۔۔۔ محسنین غیر مسافحین ولا متعذی

اختدان

● [ص ۵: ۵]

محسنة (اسم مفعول) مؤث۔ جمع محسنات

(۱) پاکدامن بی بی۔

●۔۔۔ محسنات غیر مسافحات ولا متعذات

اختدان

== عناقف غیر زوان فی السروا الملکیة (ابن

عباس)

● حریت علیکم امہانکم۔۔۔ والمحسنات

من النساء الامامکت ایمانکم [ص ۳: ۲۳]

(۲) آزاد بی بی۔

●۔۔۔ فلیهن نصف ما علی المحسنات من

المذاب۔۔۔ [ص ۳: ۲۰]

== علی الحرائر۔ (ابن عباس)

محسن (اسم فاعل) عفت۔ پاکدامنی۔

●۔۔۔ ان اردن محسنا [ص ۲۳: ۳۴]

حصى

أحصى (== أحصى افضل التفضیل) سب سے

اچھا گنتے والا۔ خوب گنتے والا۔

[ص ۱۸: ۱۲]

أحصى گنتا۔ حساب کرتا۔ حساب لیتا۔ جانتا۔

[ص ۲۸: ۷۲]

حصى

حصى (+ علی) ابھارتا۔ ترغیب دیتا۔

[ص ۶۹: ۲۳]

دل بزدلی کی وجہ سے تنگ ہو رہے ہیں۔

حضور (۱) پاکدامن۔ [ص ۳: ۳۸]

(۲) مرد جو بیوی سے علیحدہ رہے۔ (ابن

عباس)۔ پرہمہ چاری۔

حصى قید خانہ۔ [ص ۱۷: ۸]

أحصى روکنا۔ ملک میں تصرف کرنے سے

روکنا۔

● فاذا انسلخ الأشهر الحرم فاقتلوا المشرکین

حيث وجدتمهم وخذوهم واحصوهم۔۔۔

[ص ۹: ۵]

== واحصوهم وکيدوهم وامنعوهم من

التصرف فی البلاد وعن ابن عباس حصیرہم ان

یحال ینہم وبن المسجد الحرام۔ (زمخشري)

== وقيل امنوهم من دخول مكة والتصرف

فی بلاد الاسلام۔ (معالم التنزیل)

== وقال القراء حصیرہم ان یمتوا من البيت

الحرام۔ (رازی)

حصیل

حصیل ظاہر کرنا۔ [ص ۱۰: ۱۰۰]

حصین

حصین مستحکم طور پر قلعہ بند ہونا۔

حصین مکان فر رہنا۔

حضور (جمع) واحد حصین (۱) قلعے [ص ۹: ۲]

حصین (اسم مفعول) محفوظ۔ قلعہ بند۔

[ص ۹: ۱۴]

أحصن (+ من) (۱) حفاظت سے رکھنا۔

والتي احصنت فرجها (ص ۲۱: ۹۱)

انے اپنے اپنے کی باری پر حاضر ہوا کرے۔

حَطَّ

حَطَّ گناہ کی بوجھ سے سبکدوش ہونے کی دعا۔ خدا سے اپنے گناہوں کے لئے استغفار۔ (لغت عبری) [ص ۲: ۵۸]

حَطَب

حَطَب (۱) ایندھن۔ جلانے کی لکڑی۔

(۲) لگائی بیہائی۔ آگ لگانا۔

● --- حَمَالَةُ الحَطَب [ص ۱۱۱: ۳]

[حَمَل]

حَطَم

حَطَم چور چور کر ڈالنا۔ برباد کر ڈالنا

[ص ۲۷: ۱۸]

حَطَم جیسو کھکر چور چور ہو جائے۔

[ص ۳۹: ۲۱]

حَطَم خدا کا وہ عذاب جو لوگوں کے دلوں پر

اُن کے اعمال کی وجہ سے ظاہر ہوتا ہے۔

● --- وما ادریک ما العطمة۔ تارائقہ الموائد

التي تطلع علی الافئدة [ص ۱۰: ۵]

حَطَّ

حَطَّ (اسم فعل) حصہ۔ نصیب۔ قسمت۔

ذُو حَطَّ عَظِيم [ص ۳۱: ۳۵] بڑا نصیب

والا۔

حَظَر

حَظَر (اسم مفعول) روکا ہوا۔ عام لوگوں

کے خلاف کسی خاص گروہ یا جماعت سے

تَحَايَ ( + علیٰ ) ایک دوسرے کو توغیب دینا۔

● --- ولا تمانیوں علی طعام۔ ---

[ص ۸۹: ۱۸]

حَضَرَ

حَضَرَ (۱) حاضر ہونا۔ سامنے کھڑا ہونا۔

[ص ۲: ۱۳۳]

(۲) مصیبت میں مبتلا کرنا۔

أَنْ يَحْضُرُونَ (ص ۲۳: ۱۰۰) = یحضرونی

حَاضِرٌ (اسم فاعل) وہ جو حاضر ہے، لڑیکہ

ہے۔

[ص ۱۸: ۵۰]

حَاضِرَةُ الْيَمْرِ (ص ۷: ۱۶۳) دریا پر

واقع۔

تِجَارَةُ حَاضِرَةٍ (ص ۲: ۲۸۲) قند تجارت۔

قند سودا۔

حَاضِرٌ پیش کرنا۔ حاضر کرنا۔

أَحْضَرَتِ الْإِنْفُسُ الشَّعْ (ص ۴: ۱۲۷)

آدمیوں کی طبیعتوں میں نوالہج موجود ہی

ہے۔

حَاضِرٌ (اسم مفعول) (۱) وہ جو سامنے لایا جائے

یا پیش کیا جائے، حاضر کیا ہوا۔

[ص ۳: ۲۹]

(۲) مبتلائے عذاب کیا ہوا۔

● --- فاولئك فی العذاب محضرون

[ص ۳۰: ۱۵]

محضرون (اسم مفعول) حاضر کیا ہوا۔

كُلُّ شَرِيفٍ مُحَضَّرٍ (ص ۵۴: ۲۸) ہر ایک

گہری کرتا - [س ۳۸: ۳۸]

حَفِظَ (اسم فعل) حفاظت کرنا - بھانا -

وَحَفِظًا مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ مَارِدٍ (س ۳۸: ۳۸)

(۷) اور ہر سرکش بدشاں (کاہن) کے سر سے حفاظت کے لئے -

حَافِظٌ (اسم فاعل) وہ جو بھائے، خبر گیری

کریے - محافظ - [س ۸۶: ۴]

حَفِظَةً (جمع - واحد حَافِظٌ) (۱) محافظ -

(۲) ملائکہ حفظہ - وہ قوی جو خدا نے انسان میں پیدا کئے ہیں اور جو باعث حیات ہیں اور جن کے تحت ہو جانے سے انسان مر جاتا ہے -

چار طبع مخالف و سرکش

چند رفتہ بوند باہم خوش

چون بکے زین چہار شد غالب

جان شیرین برآید از قالب

چنانچہ فرماتا ہے :

لہ معیت من بین یدہ و من خلقہ یحفظونہ

من امر اللہ (س ۶۳: ۱۱)

● ویرسل علیکم حفظہ حتی اذا جاء احدکم

الموت توفتہ رسلاً و ہم لا یفرطون

[س ۶۱: ۶۵]

حَفِظْتُ = حَافِظٌ (۱) کاموں پر نظر رکھنے

والا (۲) علی (س ۱۱: ۵۷)

(۲) خدا کے احکام کی پابندی کرنے والا -

● --- لکل اواب حَفِظٌ [س ۳۱: ۵۰]

مَحْفُوظٌ (اسم مفعول) (۱) حفاظت میں رکھا

ہوا - اچھی طرح بچا ہوا -

(۲) = مَرْفُوعٌ اُوچھا -

ضموس - (کاموس)

● وما کان عطاءً ریکم محظوراً [س ۱۷: ۲۰]

محظورٌ (اسم فاعل) جانوروں کی حفاظت کے

لئے احاطہ نا ہاڑا بنانے والا -

گہنچِ المحظور (س ۵۳: ۵۱) ہاڑ والے

کی روندی ہونی ہاڑ کی طرح ہامال - (حافظ

نذیر احمد)

حَفَّ

حَفَّ (+ پ) گھیر لینا - [س ۱۸: ۳۱]

حَافٍ (اسم فاعل) گردا گرد بہرنے والا -

[س ۳۹: ۷۵]

حَقَّدَ

حَقَّدَ (جمع یا اسم جمع - واحد حَاقِدٌ اور

حَقِیدٌ) (۱) لڑکیاں -

(۲) بیوی کی طرف سے قراہندہ -

(۳) بیٹے کا بیٹا - بونا - (ابن عباس)

● وجعل لکم من ازواجکم بنین وحقدہ ---

[س ۱۶: ۷۲]

حَفَرَّ

حَفَرَّ کدھا - [س ۳: ۹۹]

حَافِرَةٌ (۱) اصلی حالت - چلی حالت -

[س ۷۹: ۱۰]

(۲) = حیات - (ابن عباس)

حَفِظَ

حَفِظَ (+ مِن) بھانا - حفاظت کرنا - خبر



ہو، جو سچ ہو، جو کرنا چاہئے۔

● اَنَا ارْسَلْنَاكَ بِالْحَقِّ بَشِيرًا [س: ۲: ۱۱۹]

● --- نَزَلَ كِتَابٌ بِالْحَقِّ [س: ۲: ۱۷۵]

(۲) مطابقت، موافقت۔ (راغب)

وہ جو ٹھیک اور مناسب ہو۔

(۳) ہر قول و فعل جو مطابق ہو حقیقت کے،

جو موافق ہو اس کے جو واجب ہے۔

الَّذِي عَلَيْهِ الْحَقُّ (س: ۲: ۲۸۲) جس کے

اوپر واجب ہے ادا کرنا۔

حَقٌّ عَلَيْهِمُ الصَّلَاةُ (س: ۷: ۳۰) اُن پر

واجب ہوئی گراہی۔ اُن کا گمراہ ہونا

ضروری تھا۔ وہ خدائی قانون کی رو سے

گمراہ ہوئے۔

لِحَقِّ عَلِيمٍ الْقَوْلُ (س: ۱۷: ۱۶) جس

آگیا اُن پر (میرا) حکم۔

== حَقٌّ وَعِہْدٌ (س: ۱۳: ۵۰)۔

== حَقٌّ عَقَابٍ (س: ۳۸: ۱۳)

--- حَقٌّ قَلَاوِہ (س: ۲: ۱۲۱) جس طرح

اس کی بیروی کرنی چاہئے۔

--- حَقٌّ قُتْلَہ (س: ۳: ۱۰۲) جس طرح

اُس کا لحاظ رکھنا چاہئے۔

--- حَقٌّ قَدْ رَہ (س: ۶: ۹۱) جیسی اس

کی قدر کرنی چاہئے۔

--- حَقًّا عَلَيْنَا نُنِیجُ الْمُؤْمِنِينَ (س: ۱۰: ۱۰)

۱-۳ ہم پر واجب ہے کہ ہم مؤمنین

کو بچائیں۔

● وَجَعَلْنَا السَّمَاءَ سَافًا مُّغْشًوًا [س: ۲۱: ۳۳]

== المراد بالمحفوظ هنا المرفوع۔ (فتح

البیان)

حَافًدٌ (۱) پوری طرح باندھی کرنا۔

● حَافًدًا عَلَى الصَّلَاةِ --- [س: ۲: ۲۳۹]

استحفظ کسی کی حفاظت میں دینا۔ کسی

کے ذمہ کرنا۔

● --- مَا اسْتَحْفَظُوا مِنْ كِتَابِ اللَّهِ [س: ۴: ۴۴]

حَقٌّ

حَقٌّ (۱) اچھی طرح آگاہ (۲) عَن

● --- كَانَتْ حَقًّا عَنْهَا [س: ۷: ۱۸۷]

(۲) سہریان (۳) پ

● اِنَّهٗ كَانَ فِي حَقِّهَا [س: ۱۹: ۳۸]

اَحَقُّ تَنَكُّجٌ کرنا۔ چھٹ جانا۔ [س: ۴: ۳۹]

حَقٌّ

حَقٌّ (۱) ٹھیک ہونا۔ موزوں ہونا۔ لاپس

ہونا۔

وَأَذْنَتْ لِرَبِّهَا وَحَقَّتْ (س: ۸۴: ۲) اور

وہ اپنے پروردگار کا حکم سنیگی اور وہ تو

اسی مناسبت سے بنائی گئی ہے (اس میں بھی

حقیقت و دیعت کی گئی ہے)۔

(۲) واجب ہونا (۳) عَلٰی

● لَمَسْنَا عَلَيْنَا قَوْلَ رَبِّنَا [س: ۳۷: ۸۱]

حَقٌّ (شد باطل)

(۱) وہ جو بیکار، بے فائدہ نہ ہو بلکہ

کارآمد اور فائدہ مند ہو۔ انصاف کی بات

حکم

--- حقّ جہادہ (س ۷۲: ۷۸) جیسا  
جدوجہد کرنا چاہئے۔

● --- حقّ رعایتاً (س ۷۵: ۷۷) جیسا  
اس کو تہانا چاہئے۔ جیسا اس کا لحاظ  
کرنا چاہئے۔

حقّیٰ مناصب - ٹھیک - [س ۷: ۱۰۳]

حقّ (افعل التفضیل) زیادہ اہل یا لائق -  
زیادہ ٹھیک - زیادہ حق -

الحقّۃً وہ حقیقت جو آ کر رہے گی - خدا کا  
انصاف -

حقّ ٹھیک ثابت کرنا - نصیبی کرنا -

● وین الله الحق بکلمہ [س ۱۰: ۸۷]

استحقّ (۱) جرم کا مرتکب ہونا -

● استحقّا (۲) [س ۱۰: ۷۰]

(۲) مرتکب سمجھنا -

--- مِنَ الَّذِينَ اسْتَحَقَّ عَلَيْهِمُ الْأُولِيَّانِ  
(س ۱۰: ۷۰) اُن میں سے جن کے خلاف  
اول دوئے جرم کا ارتکاب کیا تھا -

حَقَبَ

حَقَبَ (جمع حَقَبَاتٍ) اسی سال کا زمانہ -

سالہا سال - زمانہ دراز - [س ۱۸: ۶۰]

أَحْقَابًا مدتوں -

● --- لَا جِنَ فِيهَا أَحْقَابًا [س ۷۸: ۲۳]

حَقَفَ

الْأَحْقَافُ ملک عرب کا ایک حصہ جس میں

کبھی قوم عاد رہی تھی - [س ۳۶: ۴۱]

حکم (۱) انصاف کرنا -

(۲) فیصلہ کرنا (+ بَیِّن)

(۳) کسی کے حق میں فیصلہ کرنا (+ ل)

(۴) کسی کے خلاف فیصلہ کرنا (+ عَلٰی)

حکم (۱) قوت فیصلہ - عقل -

(۲) فیصلہ کا قاعدہ - قانون -

● الحكم الباهلیة بیفون [س ۷۵: ۷۷]

● انزلناه حکماً عربیاً [س ۱۳: ۲۷]

حکم انصاف کرنے والا -

حَاكَمَ (المفعول) جمع حکام اور حاکمُونِ

انصاف کرنے والا - منصف -

حکمة عقل -

حکیم عقلمند - جاننے والا -

أَحْكَمَ (افعل التفضیل) زیادہ جاننے والا -

زیادہ عظمند -

حکم کسی کو حکم قبول کرنا - کسی کو

حکم بنانا - [س ۷۰: ۴۶]

أَحْكَمَ مستحکم کرنا -

أَحْكَمَتْ (ماضی مجہول) حکمت سے بنائی

ہوئی، مقرر کی ہوئی -

الر - كِتَابُ أَحْكَمَ آيَاتِهِ (س ۱۱: ۱)

ا، ل، و، حروف ہیں جن کی نشانیاں مقرر

کی گئی ہیں حکم سے -

حکم (اسم مفعول) جس میں معنی اور مطلب کے

(حافظ نذیر احمد)

(۳) تیروں کا حلف یا نشانہ - (قاموس)

(۴) حَلَّ = حلّ - رہنے والا -

حَلَّالٌ (۱) حلال -

(۲) وہ جو حالت احرام سے خارج ہو چکا ہو -

حَلَّالٌ (جبع - واحد حَلَّالٌ) دیوان -

حَلَّالٌ قَسَمَ كَا تَوَظَّأ - قسم کی پابندی سے سبکدوش

ہونا -

[۳: ۶۶ ص ۲]

حَلَّالٌ قُرْبَانِ دینے کی جگہ - [۳: ۲۲ ص ۳۳]

حَلَّالٌ حلال کرنا - حلال ہونے کی اجازت دینا -

تقدس کو توڑنا - حرمت کی ہیک کرنا -

اُتَارَا - وہنے دینا - [۳: ۱۳ ص ۲۸]

حَلَّالٌ (اسم فاعل) وہ جو حرام کی ہوئی چیز کو

حلال سمجھے -

غَيْرَ حَلَّالٍ الصَّيْدَ وَانْتَمَ حَرَمٌ (۵: ۱۰)

مگر حلال نہ سمجھو سکار کو احرام کی

حالت میں -

حَلَّالٌ = حَلَّالٌ

حَلْفٌ

حَلْفٌ قَسَمَ کھانا -

وَيَحْلِفُونَ عَلَى الْكَذِبِ (۵۸: ۱۵)

اور جھوٹی باتوں پر قسمیں کھاتے ہیں -

حَلَّافٌ بَرَا قَسَمَ کھانے والا - [۶۸: ۱۰]

حَلَقٌ

حَلَقٌ حِجَابَتِ کرنا -

[۲: ۱۹۶ ص ۱]

اعتبار سے کسی شے کی گنجائش نہ ہو -

واضح -

آيَاتُ مُحْكَمَاتٍ (۳: ۵) آیتیں جن کے

معنی صاف ہیں، واضح ہیں -

مُحَكَّمٌ (+ اِلَى) سب مل کر فیصلہ چاہنا -

[۳: ۶۳ ص ۶۳]

حَلَّ

حَلَّ (۱) گرہ کھولنا - حل کرنا - (+ مِنْ)

[۲: ۲۰ ص ۲۴]

(۲) حج کے رسوم ادا کرنا -

(۳) حالت احرام سے نکلنا - [۵: ۲ ص ۲۰]

(۴) حلال ہونا - (+ ل)

(۵) (+ عَلَى) اُتُوْنَا - کسی مقام پر رہر

جانا - (راغب - تاج)

(۶) (+ عَلَى) واجب ہونا - (صحاح)

● فِعْلٌ عَلَيْكُمْ غَضَبِي [۲: ۲۰ ص ۸۳]

حَلَّ (۱) حَلَّالٌ

● --- وَطَعَانِي حَلَّ لَهْم [۵: ۵ ص ۵]

(۲) = مُسْتَحَلٌّ بِأَحْلَالٍ بمعنی قتل مباح

بغلاف حَرَامٌ بہ معنی قتل ممنوع -

--- وَأَنْتَ حَلَّ بِهَذَا الْبَلَدِ (۲: ۹۰)

(۱) اور اس شہر مکہ میں (جہاں درندے

جانور بھی نہیں مارے جاتے لوگوں نے)

تیرا خون مباح کر رکھا ہے -

(۲) اور تو اُسی شہر میں رہا ہے -

= وَحَالَتَكَ نَوَفَرُوْدَ آئِدَةً بَابِن شَهْرٍ -

[۳: ۱۰ ص ۱۰۶] (سعدی)

= اور تم اس شہر میں ٹھہرے ہوئے ہو -

حاجہ ام، --- لکھائی ہے کہ اس کی نشانیاں  
جدا جدا واضح کردی گئی ہیں، عربی زبان  
میں پڑھنے کی چیز۔۔۔

۶۹: ۶۱ (۱) کھولتا ہوا گرم پانی [ص ۶: ۶۹  
۱۰: ۷۰ (۲) قراچندار - دوست - [ص ۷۰: ۱۰]

جہاں کیچڑ - سیاہ مٹی مٹی - وہ کافی جوانی کے کاربائرسین پر جم جاتی ہے [ص ۱۰: ۲۶] ہما مسنون (ص ۱۰: ۲۶) [تحت من جوتہ (موئت - مذکر جہاں) کیچڑ کا بنا ہوا - کیچڑ کی طرح -

عَنْ حَمَلَةَ (س: ۱۸: ۸۶) گدلیے بانی کا چشمہ -  
 سمندر کا بانی جو خود میلا اور کیچڑ سا  
 دکھائی دیتا ہے اور سورج کے غروب کے وقت  
 اس کی شمعوں سے اس پر سرخی جھلکتی  
 ہے، اس لئے اس کو گدلیے بانی کے چشمہ  
 سے تشبیہ دی ہے۔

● --- حتى اذا بلغ مغرب الشمس وجدها  
نغرب في عين حمئة ] ٨٦: ١٨٥

محمدؐ تعرف کرنا۔ [ص ۳ : ۱۸۰]

محمد (اسم فعل) (۱) تعریف - [ص ۱: ۱]  
(۲) شکر - (ابن عباس)

(۳) = امر<sup>۵۰۴</sup> (ابن عباس) - حکم -

● --- وإن من شيء إلا يسبح بحمده

॥॥: १८७०]

مَحَلِّی (اسم فاعل) حجاجت کرنے والا۔

74: PAU]

۸۲:۰۶۵]

॥ १२७ ॥

حلم ( جمع احلام ) صجوه - عقل -

● --- ام قامر هم احلامهم بهذا

४४:०४५]

09:24 PM]

حکیم مہربان .. مسجیددار ..

101:420

سَلٰی ناولوں سے آراستہ کرتا۔ [۱۸۳ : ۳۰]

عَلِيَّةٌ (اسم جمع با جمع - واحد حَلَّةٌ) زهورات۔

14:16

مَنْ عَلَى مَنْ

ح ا ، میم ، حروف تہجی محض۔۔

هم - تنزيل الكتاب من الله العزيز العليم

۱ : ۴۰۵

(ح ا ، م م ، بہ کات یا حروف زبردست اور علم والے خدا کی طرف سے نازل ہوئے ہیں)۔

• حم۔۔۔ کُتَابُ فُصَلَاتِ آيَاتِنَا قُدُّ آيَا

$$(r = 1, \dots, n)$$

کا بار اپنی گردن پر رکھ رہا ، امانت کے بارے میں کوشش نہ ہوا۔ اُس نے امانت میں خیانت کی۔ (لسان - قاموس)

== حَانَ الْأَمَانَةَ - (رازی)

● انا عرضنا الامانة على السموت والارض والجبال فاین ان یمثلها واشقن منها وحملها الانسان - انه كان ظلوما جهولا

[س ۳۳ : ۷۲]

== خاتھا الانسان - (تاج)

(۲) بوجھ لانا۔ کسی پر کوئی ذمہ داری ڈالنا۔ بوجھ ڈالنا۔

(۳) کسی پر حملہ کرنا ، کسی کو پرہیز کرنا (۴ علیٰ)۔

● وحملت الارض والجبال [س ۶۹ : ۱۴] (ج) حاملہ ہونا۔

● --- فعلتہ فانتہت بہ --- [س ۱۹ : ۲۱]

(۵) کسی کام کا ذمہ لیتا۔ سفر کے لئے بار برداری کا سامان سمیٹا کر دینا۔ سواری پر چڑھانا۔

● --- اذا ما اتوك لتحملهم قلت لا اجد ما احملکم علیہ [س ۹ : ۹۳]

فَاَتَتْ بِهٖ قَوْمَهَا تَحْمِلُہُمْ (س ۱۹ : ۲۸) لائی اس کو سواری پر چڑھائے ہوئے اپنی قوم کے سامنے۔

وَحَمَلَتِ الْاَرْضُ وَالْجِبَالُ (س ۶۹ : ۱۴) اور مُلک اور رؤسائے قوم پر ہاد کر دئے جائیں گے۔

ثُمَّ لَمْ يَحْمِلُوْهَا (س ۶۲ : ۵) پھر انہوں نے حق ادا نہ کیا اس کے ذمہ کا ، عمل نہ کیا جیسا چاہئے تھا۔

● وسیع الرعد بحملہ --- [س ۱۳ : ۱۳]

حَامِدٌ (اسم فاعل) حمد کرنے والا۔ احکام کی بابتی کرنے والا۔

حمید تعریف کے لائق۔ فرمانبرداری کے لائق۔

[س ۲ : ۲۷۰]

احمد (أفعل التفضیل) (۱) مبالغہ فاعل۔ خدا کی بہت زیادہ فرمانبرداری کرنے والا۔

(۲) مبالغہ مفعول۔ جس کی بہت زیادہ فرمانبرداری کی جائے ، بہت زیادہ فرمانبرداری کے لائق۔

● --- ومبشرا رسول یاتی من بعدی اسمہ احمد [س ۶۱ : ۶]

--- اسمہ احمد (س ۶۱ : ۶) اُس کے اوصاف

ہونگے یہ کہ وہ زبردست خدا کا فرمانبردار ہوگا اور اس لئے وہ اس لائق بھی ہوگا کہ اُس کی زبردست فرمانبرداری کی جائے۔

محمود (اسم مفعول) جس کی تعریف کی جائے تعریف کے لائق [س ۱۷ : ۸۱]

محمّد (اسم مفعول) جس کی تعریف کی جائے۔ جس کی فرمانبرداری کی جائے۔ نام رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم۔ [س ۳ : ۱۳۸]

حمر

حَمْرٌ (جمع حمر اور حمیر) گدھا [س ۶۲ : ۵]

حَمْرٌ (جمع) - واحد حمیر) لال۔ [س ۳۵ : ۲۵]

حمل

حمل (۱) لیکر چلنا۔ اُٹھانا۔

وحملھا (س ۳۳ : ۷۲) = حمل الّا مَانَةَ امانت ●

حَامِلٌ (اسم فاعل) اُٹھا کر چلنے والا۔ حکم کی تعمیل کرنے والا۔

●۔۔۔ فالصالحات وقرا [س ۵۱: ۲] حَامِلَةٌ (مؤنث) لیکر بھرنے والی۔

حَامِلَةٌ الْحَطَبِ (س ۱۱۱: ۴)

== بھئی بالنمیمہ۔ (جہاد۔ بخاری)۔ لکائی

بیجھائی کرنے والی۔ بھس میں چنگاری چھوڑنے والی۔

حَمُولَةٌ باربرداری کا جانور۔ [س ۶۰: ۱۴۳]

حَمَلٌ کسی پر بوجھ ڈالنا۔ کسی کے ذمہ کوئی کام ڈالنا۔

مِثْلُ الَّذِينَ حَمَلُوا الثَّوْرَةَ (س ۶۲: ۵)

سال اُن کی جن پر ڈالا گیا بار یا ذمہ تورات (پر عمل کرنے) کا۔

احْتَمَلَ اہنے اور کوئی بار لینا۔ کوئی بوجھ اُٹھانا۔

●۔۔۔ فقد احتمل بهتاناً وإمّاً [س ۴: ۱۱۱]

حَمِيٌّ گرم ہونا۔

حَامٍ ایام جاہلیت میں اُس اونٹ کو کہتے تھے جس پر نہ بوجھ لادتے نہ اُس کا اون اُتارتے

اور نہ اُس کو کہیں چرنے اور پانی پینے سے

روکتے۔ (لبن عیسیٰ) [س ۵: ۱۰۲]

حَامِيَّةٌ (اسم فاعل۔ مؤنث) وہ جو بیت تیز چلتی

ہو۔ تیز چلنے والی (آگ) [س ۱۰۱: ۸]

حَمِيَّةٌ غیرت۔ خد۔ [س ۳۸: ۲۶]

كُتِلَ الْحَمَارُ يَحْمِلُ اسْفَارًا (س ۶۲: ۵)

جیسے مثال اس گدھے کی کہ (مے سبھے یا فائدہ اٹھائے) بڑی بڑی کتابیں لے کر لے رہا ہے۔

الَّذِينَ يَحْمِلُونَ الْعَرْشَ (س ۴۰: ۷) جو ہیں حامل عرش کے۔ خدا کی مخلوق۔

حَمَلٌ کے معنی اُٹھانے کے ہیں، مگر اس کا استعمال سے مادی موجود فی الخالق کی نسبت بھی ہوتا ہے اور شے عقل غیر مادی غیر موجود فی الخالق پر بھی ہوتا ہے۔

● مثل الذين حملوا التوراة ثم لم يحملوها كمثل الحمار يحمل اسفارا [س ۶۲: ۵]

جب کسی کو کسی شے کا حامل کہتے ہیں اس سے اُس کا ظہور لازمی تصور کیا جاتا ہے۔

حاملان تورات اسی لئے کہتے ہیں کہ اُن سے احکام تورات ظاہر اور معلوم ہوتے ہیں اور

حاملان شریعت سے احکام شریعت۔ اسی طرح جس چیز سے جو چیز ظاہر ہو اُس کو اُس کا

حامل کہتے ہیں۔ خدا کی مخلوق سے جو خدا کی سلطنت و بادشاہت ظاہر ہوتی ہے اُن پر

حاملان عرش کا اطلاق ہوتا ہے۔ (ازید احمد)

حَمَلٌ (اسم فعل۔ جمع اَحْمَالٌ) (۱) بوجھ۔ [س ۷: ۱۸۸]

(۲) بیٹ کا بچہ۔ جنین۔ [س ۲۲: ۲]

(۳) بیٹ میں بچہ رہنے کی مدت۔

● وحملہ و فصالہ ثلاثون شهرا

[س ۳۶: ۱۳]

حَمَلٌ بوجھ۔ [س ۲۰: ۱۰۱]

سے کچھ قبل مکہ میں ایک گروہ کا نام جو طلب حق کے لئے سرگرداں تھا۔

● وقالوا کونوا هودا او نصاری تهتدوا۔  
قل بل ملۃ ابراهیم حنیفا [۱۳۰: ۲]

حَنَکَ

اِحْتَنَکَ (۱) تابع کرنا۔ (۲) جڑ سے کھود  
بھینکنا۔ استیصال کرنا۔ (لغت اضرعین)  
[۶۳: ۱۷]

حَابَ

حَوْبٌ (لحم فعل) گناہ۔ (لغت شام)  
● --- انه کان حوبا کثیرا [۲: ۴]

حَاتَ

حَوْتُ (جمع حِثَانٍ) بڑی پھلی۔  
[۱۴۲: ۳۷]

حَاجَ

حَاجَةٌ کوئی ضروری چیز۔ ضرورت۔ چیز۔ شئی۔  
خواہش۔ حاجب۔

إِلَّا حَاجَةً فِي نَفْسِ يَعْقُوبَ قَضَاهَا (۱۲):  
۶۸) سوا اس کے نہیں کہ یعقوب کے دل  
میں ایک بات تھی جو اُس نے پوری کی۔

حَادَّ

اِسْتَحَادَّ (م. عَلَيَّ) حاوی ہونا۔ شکست دینا۔  
[۲۰: ۵۸]

حَارَ

حَارَ واس ہونا۔  
[۱۳: ۸۳]

اِحْمٰی گرم کرنا۔

يَحْمِي عَلِيَهَا (۳۵: ۹) چاندی اور سونے  
کو آگ میں گرم کیا جائیگا۔

حَنَ

حَنَانٌ مان کی مامشا۔ مان کی جیسی محبت۔  
رحم۔ [۱۳: ۱۹]  
حَنِينٌ مکہ کے نزدیک کی وادی جہاں ایک  
جنگ ہوئی تھی۔ [۲۵: ۹]

حَنْتَ

حَنْتَ گناہ یا جرم کرنا۔ (لاموس)  
● --- ولا تحنت [۴۳: ۳۸]

حَنْتَ گناہ۔ جرم۔ نافرمانی۔ (صباح۔ لاموس)  
[۴۵: ۵۶]

الْحَنْتِ الْقَطِيعَ (۳۵: ۵۶) بڑا گناہ۔  
شُرک۔ خدا کو چھوڑ کر دوسرے کی بات  
ماننا۔

حَنْجَرٌ

حَنْجَرٌ (جمع) واحد حَنْجَرَةٌ حلق۔  
[۱۸: ۴۰]

حَنْدٌ

حَنْدٌ بھٹا ہوا۔  
[۷۲: ۱۱]

حَنْفٌ

حَنْفٌ (جمع حَنْفَاءُ)  
سیدھی راہ پر چلنے والا۔ آئینہ کی بعثت ●

چھوڑنا ( + إلى ) [ ۸۳ : ۱۶ ]

حَاشِ

حَاشِ دُورے ، یا ہو ، یہ بات !  
تنزیہ کے معنی میں اسم ہے ۔ قرآن میں یہ  
لفظ حرف استثنائیہ آیا ہے ۔  
حَاشِ للہ (س ۱۲ : ۵۱) جملہ استعجاب ۔  
قسم بخدا ۔ سبحان اللہ !

حَاطَ

أَحَاطَ (۱) گھیر لیا ۔ [ ۱۰ : ۲۲ ]  
(۲) سمجھنا ۔ جَانَا ( + ب )  
● ولا يحيطون بشئ من علمه [ ۲ : ۲۵۵ ]  
محیط (اسم فاعل) وہ جو گھیر لے یا سمجھ لے ۔  
وہ جو اپنے علم سے نا طاقت ہے احاطہ کرے ۔  
--- وَاللَّهُ مُحِيطٌ بِالْكَافِرِينَ (س ۲ : ۱۸)  
خدا کافروں کو صوب طرف سے گھیرے ہوئے  
ہے (وہ جائیں گے کہاں ؟)  
● --- الا انه بكل شئ محيط [ ۴۱ : ۴۴ ]

حَالَ

حَالَ گزر جانا ۔ بیچ میں حائل ہونا ۔  
● وحال ينها الموج [ ۱۱ : ۴۳ ]  
وَحِيلَ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ مَا يَشْتَهُونَ (س ۴۴ : ۳۲)  
اور اُن میں اور اُن کی آرزوں میں ایک  
رکاوٹ حائل ہو جائیگی ۔ وہ نامراد  
رہیں گے ۔  
حَوَّلَ چاروں طرف ۔ لاد گرد ۔ [ ۲ : ۱۷ ]  
حَوَّلَ (اسم فعل) (۱) طاقت ۔

حَوَّرَ (جرح) واحد { حَوَّرَ (مذكر)

سفید ، گویے ، خوبصورت ، بڑی بڑی آنکھ  
والے مرد و بیبیان ۔ (صحاح ۔ قاموس)  
وہ مرد اور بیبیان جن کی آنکھوں کی سفیدی  
اور سیاہی اعلیٰ درجہ کی ہو ، اور جن کا  
رنگ بھی سفید ہو ۔ (ازہری ۔ تاج)

--- وَزَوَّجْنَاهُمْ بِحُورٍ عِينٍ (س ۴۴ : ۵۴)  
اور ہم انہیں کوری کوری بڑی بڑی آنکھوں  
والی بیبیان کا ہمنشین بنائیں گے ۔  
= ای قرآن ہم بہن و لم بیٹی فی القرآن  
زوجنا ہم حورا کا مثال زوجہ امراۃ تنبیہا  
علی ان ذلک لایکون علی حسب المتعارف  
فیما یستأمن المناکحۃ ۔ (راغب)  
حَوَّارِیْ حضرت عیسیٰ کے اصحاب ۔

[ ۳ : ۴۵ ]  
(۱) کپڑے صاف کرنے والے ۔  
= حَوَّارِیْ ( لقت ٹیپ ۔ فضائل )  
(۲) انبیاء کے خالص اور برگزیدہ اصحاب ۔  
(زجاج ۔ لسان)  
یہ اپنی خلوص نیت اور سیرت کی پاکیزگی  
کی وجہ سے حواری کہلائے ۔ (مولینا محمد  
علی لاہوری)  
(۳) = رسول ۔ (لغت حبش) ۔

حَوَّرَ بٹ میں ایک دوسرے کو جواب دینا ۔  
مَحَوَّرَ (اسم فعل) دو یا زیادہ آدمیوں میں  
بٹ ۔ [ ۵۸ : ۱ ]

حَازَ

مَحَوَّرَ (= مَحَوَّرَ) پیچھے ہٹنا ۔ مورچہ



میں بھارے لئے زندگی مقصود ہے تاکہ  
تم (لوگوں کے ظلم سے) بچو۔

الْحَيَوةُ الدُّنْيَا (۱) فوری عیش - بدیعی  
عیش - موجودہ عیش -

● اما الحیوة الدنیا لعب ولهو

[س ۴۷: ۳۶]  
(۲) موجودہ زندگی -

● --- فاذا فهم الله العزى فی الحیوة الدنیا  
[س ۳۹: ۲۶]

حیوانٌ زندگی - حیات حقینی -

● --- وان الدار الاخرة لعی العیوان

[س ۲۹: ۶۳]

یحییٰ یوحنا نبیؑ -

[س ۳: ۳۳]

غیا (= محیی = عحیی) زندگی -

[س ۴۰: ۲۰]

محیائی (س ۱۶۳: ۶) میری زندگی -

حی (+ ب) زندہ رہنے کی دعا دینا -

[س ۴۳: ۸۵]

غیة (لسم فعل) دُعا دینا -

[س ۴: ۸۵]

أحیی (= أحيأ) (۱) زندہ کرنا - جان ڈالنا -

[س ۲۸: ۲۲]

(۲) جان بچانا -

[س ۳۵: ۳۵]

(۳) ہدایت کرنا -

● --- استجیوا الله وللمرسول اذا دعاكم

لما یحکم [س ۸: ۲۳]

● او من كان میا فاحبناه وجعلنا له نورا

یمشی به فی الناس کمن مله فی الظلمات لیس

بماج منها [س ۶: ۱۲۳]

= ضالا فہدینا - (ابن عباس)

(۲) سال - [س ۲: ۲۳۱]

حوّل تبدیل - [س ۱۸: ۱۰۸]

حیلة تدبیر -

● لا یمطیعون حیلة [س ۴: ۱۰۰]

تحوّل (لسم فعل) تبدیل - بھر جانا -

● --- ولا تجد لستنا تحویلا [س ۱۷: ۷۹]

حوّی

حوایا (= حوایى جمع - واحد حویة) آئین -

[س ۶: ۱۳۶]

احوی (حوّی سے) کالے رنگ کا -

● --- فجملة غنایه احوی [س ۸۷: ۵۰]

حی

حی (= حی) (= حیو)

یحی (مضارع) = یحو (+ فی) زندہ رہنا -

[س ۸۳: ۳۳]

حی (جمع احياء) (۱) زندہ - [س ۲۱: ۳۰]

(۲) علم و ہوش رکھنے والا -

● --- لیذرن کلن حیا [س ۳۶: ۶۹]

● وما یستوی الاحیاء ولا الاموات --- وما

انت یسمع من فی القبور [س ۳۵: ۲۲]

حیة سانپ -

[س ۲۰: ۲۱]

حیة (= حیوٹ = حیوة) زندگی -

--- ولکم فی القصاص حیوة --- لعلکم

تتقون (س ۱۷۹: ۲) اور قصاص کے حکم

حَاص

حَصَّ بجزیر کی یا بھاگنے کی جگہ یا وقت۔  
 ● --- مالہم من حص [س ۳۱: ۳۸]

حَاص

حَاص حائضہ ہونا۔  
 --- وَاللَّيْلِ لَمْ يَحْضَنْ (س ۶۵: ۴) اور  
 اُن کی بھی عدت چھین (کسی وجہ سے)  
 حیض نہیں آتا۔

يَحْضُن جمع مؤنث غائبہ مضارع۔  
 حِضْ (۱) حیض کا وقت۔ حیض کے ایام۔

وَيَسْطُوْكَ عَنِ الْمَحِيضِ - قُلْ هُوَ الَّذِي  
 --- (س ۲: ۲۲۲) اور لوگ مجھ سے حیض  
 کے وقت کے بارے میں پوچھیں (کہ یوی  
 کرنا نقصان دہ ہے۔  
 (۲) حیض۔ [س ۶۵: ۴]

حَاف

حَاف ( + عَلَيَّ ) سے انتہائی کرنا۔  
 [س ۲۳: ۳۹]

حَاق

حَاق ( + بِ ) گھیر لینا۔ احاطہ کرنا۔  
 ● وحقاق بال فرعون سوء العذاب  
 [س ۳۰: ۳۸]

حَانَ

حَنِقَ وقت۔

يَحْيِي (س ۲۶: ۸۱) = يَحْيِي وَجْهَكَ  
 زندہ کرے گا۔

يَحْيِي ( = يَحْيِي ) اسم فاعل (وہ جو زندہ  
 کرتا ہے۔ [س ۳۰: ۵۰])

اِسْتَحْيَا (۱) زندہ بچا لینا۔ [س ۳۰: ۲۶]  
 (۲) شرمانا۔ (۳) باقی چھوڑنا۔  
 ● اِنَّ اِلَهَ لَا يَسْتَحْيِي اَنْ يَضْرِبَ مَثَلًا مَّا يَمُوْثَةٌ  
 قُلْ فَوَلَّهَا [س ۲: ۲۶]

(مثال بیان کرنے میں خدا مجھ پر یا اس سے  
 بڑھ کر کسی اور چیز کو بھی نہیں چھوڑتا۔  
 وہ چھوٹی سے چھوٹی اور بڑی سے بڑی چیز  
 کی مثال یکساں دے دیتا ہے)۔  
 = لَا يَسْتَحْيِي (صاحح - قاسوس)

اِسْتَحْيَاهُ حیا - شرم۔ [س ۲۸: ۲۵]

حَيْثُ

حَيْثُ جہاں۔ جہاں کہیں۔  
 مِنْ حَيْثُ جہاں سے۔ جہاں کیوں سے۔  
 جس وقت بھی۔ جس طرح بھی۔  
 حَيْثُ مَا (س ۱۳۹: ۲) جہاں کہیں۔

حَادَ

حَادَ ( + مِنْ ) روک دینا۔  
 ● --- ذَٰلِكَ مَا كُنْتَ مِنْهُ تَحِيدُ [س ۵۰: ۱۹]

حَارَ

حَارَ ( = حَبِرَ )  
 حَبِرَانُ مضبوط العوام۔ ہاگل۔ [س ۶۰: ۷۰]

کرے ہیں۔

جیں حب - جن وقت - [س ۱۱: ۵]

جہنم ( = جیں + اذنا اذ ) س -

اُس وقت - [س ۵۶: ۸۳]

جیں من الدھر (س ۷۶، ۱) زمانہ ہی  
ایک وقت۔

علیٰ جیں عہلہ (س ۲۸، ۱۴) لوگوں کی

عہل کے وقت۔ اسے وہ حب لوگ آرام ⑥

— باب الحاء —

حَیْرٌ (جمع اَحَارٌ) حیر - [س: ۲۷۳]

حَیْرٌ حایرے والا - [س: ۲۳۳: ۲]

خَیْرٌ

خَیْرٌ زوئی - [س: ۱۲: ۳۶]

خَبِطَ

خَبِطَ محسوط العواس کرنا - ہلاک کرنا - [س: ۲۷: ۲۷۶]

خَلَّ

خَالَ رکاوٹ - حوائی -

لَا يَأْتُونَكَ حَالًا (۱۱۳: ۲) وہ تم کو حراب کرے سے نار نہ آئی گے -

خَا

خَا معلوم ہونا - مانود ہونا -

خَعَرٌ

خَعَرٌ دعا نار آدمی - [س: ۳۱: ۳۱]

خَقَمَ

خَقَمَ (+ عَلِيٌّ) مہر کر دینا - [س: ۲: ۶]

● امیرہ بن امیر الہد ہونہ واسلہ اللہ

علی علم وحکم علی سمعہ وقلہ وحکم علی

امیرہ عساوہ [س: ۳۵: ۲۳]

حَا سَفًا (اسم فاعل) حَسًا

حَاوِيَةٌ (مؤنث - مذکر حَاوٍ) حَاوِيٌّ (جَوِيٌّ حَوِيٌّ)

حَا

حَبَّ (اسم فعل) وہ حوجھا ہوا ہے - [س: ۲۷۷: ۲۵]

حَصَّتْ

حَصَّتْ مسلم کرنا - [س: ۲۲: ۵۳]

أَحْتَتَّ = حَتَّ (+ إِلَيَّ) حَتَّ

حُتَّتْ (اسم فاعل) حوا سے میں انکسار سے [س: ۱۱: ۲۳]

کام لے - [س: ۲۲: ۳۵]

حَبِثٌ

حَبِثٌ بُرّا ہونا - [س: ۷: ۵۷]

حَبِثٌ بُرّا - بد - حسب - [س: ۱۰۰: ۱۰۰]

حَاثَمْتُ (جمع - واحد حَيْثَمٌ) بلندی - بُرے

کام - بُری خبریں - [س: ۷: ۱۵۶]

خَبِيرٌ

خَبِيرٌ حاسنا -

خَبِيرٌ (اسم فعل) سمجھ - علم -

● --- علی بالم خط نہ حرا [س: ۱۸: ۶۷]

اَصْحَابِ الْاُخْدُوْدِ (س ۸۰: ۴) کچھ ظالم لوگ تھے کہ بے بس مسیحیوں کو زندہ جلا دیتے تھے۔

خَدَعَ

خَدَعَ دھوکا دینا۔ [س ۲: ۸]  
خَادِع (اسم فاعل) دھوکا دینے والا۔

[س ۳: ۱۴۱]  
خَادِع دھوکا دینے کی کوشش کرنا۔

• --- يٰۤاُدْعُوْا اللّٰهَ وَالَّذِيْنَ اٰتٰنَا [س ۲: ۸]

خَدَلَّ

اَخْدَانٌ (جمع - واحد خَدْنٌ) نار۔ دوست۔ [س ۴: ۲۹]

خَذَلَ

خَذَلَ مایوس کرنا۔ وقت پر ساتھ چھوڑ دینا۔ [س ۲: ۱۵۴]  
خَذُوْلٌ وہ جو وقت پر اپنے دوستوں کو چھوڑ دے۔ باغی۔ غدار۔ [س ۲۵: ۳۱]  
مَخْذُوْلٌ (اسم مفعول) مفلس۔ [س ۱۷: ۲۳]

خَرَّ

خَرَّ گر پڑنا۔ [س ۲۲: ۲۲]

خَرَّبَ

خَرَّبَ خراب کرنا۔ برباد کرنا۔ تیس تیس کرنا۔ [س ۲: ۸-۱۰]  
اُخْرَبَ (+ پ) برباد کر ڈالنا۔ [س ۹: ۲۰]

• خَتَمَ اللّٰهُ عَلٰی قُلُوْبِهِمْ وَعَلٰی اَسْمَارِهِمْ غَشٰوَةً  
= لہم قلوب لا یفقهون بہا ولہم اُصْنٰ لا یبصرون بہا ولہم اذان لا یسمعون بہا۔۔۔  
اولئک ہم الفاقطون (س ۷: ۱۷۹)

خَاتَمٌ (۱) = مایتم بہ جس سے سہرا لگائی جائے۔  
جس سے تبدیلی کی جائے۔ سہر۔  
(۲) = مَصْلُوقٌ - تبدیلی کرنے والا۔

• مَا كَانَ مُحَمَّدٌ ابًا لِّاحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَلٰكِن رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِیْنَ [س ۳۳: ۴۰]  
= رَسُوْلٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مَصْلُوقٌ لِّمَا مَعَهُمْ (س ۲: ۱۰۱)

= قول حضرت عائشہ رضی : قولوا انہ خاتم الانبیاء ولا تقولوا لابی ہلہ۔ (درمستور) (۳) الفضل - اشرف۔

(۴) = زَیْفَةٌ - خاتم بمعنی الزینۃ ماحوذ من الخاتم الذی ہو زینۃ للایسۃ۔ (جمع الجہین)

خَتَامٌ سہر - سہر کرنے کے سامان مثلاً گلے وغیرہ۔ [س ۸۳: ۲۶]  
مَخْتُوْمٌ (اسم مفعول) سہر کیا ہوا۔ [س ۸۳: ۲۰]

خَطَّ

خَدَّ کَلَّ

وَلَا تُصْعِقْ خَدَّكَ قَتْلَاسُ (س ۳۱: ۱۷)  
اور اپنے کَلَّ نہ بھلا لوگوں سے (نکبر کے مارے بے رخی نہ کر)۔  
اُخْدُوْدٌ خندق - گدھا۔

نَجْرَجْ

نَجْرَجْ نکال پڑنا - چل پڑنا - خروج کرنا -  
 نَجْرَجْ خراج - انتظام کا خرچ - [س ۱۸: ۹۰]  
 نَجْرَجْ = نَجْرَجْ [س ۲۳: ۷۴]  
 نَجْرَجْ (اسم فعل) نکال پڑنا - اُٹھ کھڑا ہونا -  
 مردفی کی حالت سے زندہ ہونا -  
 یوم الفروج (س ۵۰: ۴۲) وہ وقت جب  
 حق کے غلبہ کے ساتھ قوم میں نئی زندگی  
 آجائے گی -  
 خَارِجْ (اسم فاعل) وہ جو نکال پڑے -

[س ۶: ۱۲۲]  
 خَجْرَجْ نکلتے کی جگہ - نکلتا - [س ۶: ۲]  
 اَخْرَجْ نکالتا - نکال باہر کرتا - پیدا کرتا -  
 پھینک دینا - [س ۴۱: ۷۷]  
 اَخْرَجْ (اسم فعل) نکال باہر کرتا - پیدا  
 کرنا - [س ۲: ۲۱۴]  
 خَجْرَجْ (اسم فاعل) وہ جو پیدا کرے، نکلتے -  
 [س ۶: ۹۰]

خَجْرَجْ (اسم مفعول) (۱) وہ جو لا یا گیا یا  
 پیدا کیا گیا -  
 (۲) جگہ جہاں سے کوئی چیز لائی یا نکالی  
 جائے -  
 (۳) وقت جب کوئی چیز لائی یا نکالی جائے  
 یا پیدا کی جائے -  
 وَ اَخْرَجْنِي مَخْرَجَ صِدْقٍ (س ۱۷: ۸۲)  
 اور نکال لے چل جھکو نکلتے کے ایسے وقت

کہ مبارک ہو (میرے کام کے لئے) -

اِسْتَخْرَجْ نکال لینا - نکالتا - [س ۱۸: ۸۱]

نَجْرَدَلْ

نَجْرَدَلْ رانی کے دلنے -

● --- مقالہ من خردل [س ۲۱: ۴۷]

نَجْرَصْ

نَجْرَصْ الککل ہاتھیں کرتا - جھوٹ بولنا -

[س ۶: ۱۱۶]

نَجْرَصْ الککل ہاتھیں کرنے والا - جھوٹا -

● قتل المراءون [س ۵۱: ۱۰]

نَجْرَطَمْ

نَجْرَطَمْ (۱) ہاتھی یا گھنٹے ایسے جانوروں  
 کا تھوٹنا -

(۲) ہڈیاں آدمی کی ناک -

نَجْرَطَمْ عَلَی الْفَرْطَوْمِ (س ۶۸: ۱۶) ہم

اس کی بڑی ناک کو داغ دیں گے، نیچی کر  
 دکھائیں گے -

نَجْرَقْ

نَجْرَقْ (۱) چیر ڈالنا - پھاڑ ڈالنا - چھید کرنا -

پھانک کرنا - [س ۱۷: ۳۷]

(۲) جھوٹی بات بنانا -

● --- وخرقوا له بنین وبنات

[س ۶: ۱۰۸]

نَجْرَنْ

نَجْرَنْ (جمع) - واحد نَجْرَانَةٌ خزانے - خزن -

● ولا أقول لكم عندئذ خزائن الله

[س ۶۰: ۵۰]

خَزَائِنُ (اسم فاعل - جمع خَزْنَةٌ) جمع کرنے والا - خزانہ رکھنے والا - حفاظت کرنے والا - محافظ - [س ۳۹: ۷۰]

خَزَيُّ

خَزَيُّ ذلیل ہونا -

خَزَيُّ (اسم فاعل) شرم - ذلت - [س ۲: ۷۹]  
 خَزَيُّ (= خَزَيُّ - الفعل التفضيل) زیادہ ذلیل - ذلیل ترین - [س ۳۱: ۱۵]  
 خَزَيُّ شرمندہ کرنا - ذلیل کرنا -

[س ۶۶: ۸]  
 خَزِي (= خَزَيُّ اسم فاعل) ذلیل کرنے والا - [س ۹: ۲]

خَصَا

خَصَا (+ ف) دُرُودِ دیا جانا -

إِخْسَافًا (س ۲۳: ۱۱)

= إِخْسَافًا (جمع مذکر امر حاضر) نکل جانا -

خَامِي (اسم فاعل) (۱) جو سست ہو گیا، تھک گیا -

● --- يقلب اليك البصر خاسئا وهو حسير

[س ۶۷: ۴]

(۲) جو ذلت سے نکلا گیا - ذلیل و خوار -

● --- كُونُوا قردة خاسئين [س ۲: ۶۵]

۲۴

خَسِرَ

خَسِرَ تھیک راستہ سے بھٹک جانا - دھوکا کھانا - نقصان میں آ جانا - کھونا - ہلاک ہونا -

خَسِرَ (اسم فاعل) گھٹا - نقصان کا کام -

[س ۱۰۳: ۲]

خَسَارٌ (اسم فاعل) ہلاکت - گھٹا - نقصان -

[س ۱۷: ۸۴]

خَسِرَانٌ = خَسَارٌ

[س ۲۲: ۱۱]

خَامِسٌ (اسم فاعل) تھیک راہ سے بھٹکنے والا -

نقصان میں پڑنے والا - [س ۷: ۸۸]

خَسِرَ (الفعل التفضيل) نہایت گھٹانے میں پڑنے والا - سب سے زیادہ غلطی کرنے والا -

[س ۱۱: ۲۳]

خَسِيرٌ (اسم فاعل) گھٹا - نقصان -

[س ۱۱: ۶۶]

خَسِرَ مقدار میں کم دینا - ناپ میں کم دینا -

[س ۴۰: ۲۶]

خَسِرَ (اسم فاعل) ناپ اور تول میں کم دینے والا -

[س ۲۶: ۱۸۱]

خَسَفَ

خَسَفَ (+ ف) کسی کو زمین کے

نیچے کاڑ دینا، دھنسا دینا - نابود کرنا -

ہلاک کرنا -

● خسفنا به وبداره الارض [س ۲۸: ۸۱]

(۲) چاند میں گہن لگنا [س ۷: ۸]

(۳) ناپسند کرنا۔ (زخشری۔ یحیوی)

[۸۵: ۱۸۵]

خَشِيَّةٌ ذُرٌّ - خوف۔

• --- من خشيۃ الله [۴۳: ۲۵]

خَصَصَ

خَصَصَ خَاصًّا خاص کر کے۔ [۲۵: ۸]

خَصَصَ (اسم فعل) افلاس۔ محتاجی۔

[۹: ۵۹]

إِخْتَصَصَ (+ ب) مخصوص کر لینا۔

• إختص برحمته من يشاء [۱۰۵: ۲]

خَصَفَ

خَصَفَ مَلَاكَرَ سَلَاةٍ کر دینا۔

• --- وطفقا بضمفان علیہما [۲۱: ۷]

خَصِمَ

خَصِمَ (واحد و تثنیہ و جمع) حریف۔ رقیب۔

[۲۰: ۳۸]

خَصِمَ جَهَنَّمُ الْوَادِئِ - جہنم جو آدمی۔

[۵۸: ۴۳]

خَصِمَ جَهَنَّمُ الْوَادِئِ - جہنم جو آدمی۔

[۴: ۱۶]

خَصِمَ (اسم فعل) جھگڑا۔ تنازع۔

[۲۰۰: ۲]

خَصِمَ (اسم فعل) آپس میں جھگڑا کرنا اور

ایک دوسرے کو الزام دینا۔ [۳۸: ۶۴]

إِخْتَصَمَ تَكَرَّرَ كَرْنَا - حجت کرنا۔ مقابلہ

کرنا۔

خَصِمَ = خَصِمَ = إختصم [۳۶: ۳۰]

--- فَأَذَا بَرْقَ الْبَصْرِ وَخَفَّ الْقَمَرُ

(۸: ۵) جب لوگوں کی آنکھیں خیر ہو جائیں گی اور عرب جاہلیت کا زور دھما پڑ جائیگا۔ ---

خَشَبَ

خَشَبَ (جمع) واحد خَشَبٌ لکڑی۔ شہیر۔

• --- کَانَهُمْ خَشَبٌ مُسْتَدَّةٌ [۶۳: ۴]

خَشَعَ

خَشَعَ (+ ل) لاکساری کرنا۔

خَشَعُ (اسم فعل) لاکساری۔

[۱۰۹: ۱۷]

خَاشِعٌ (اسم فاعل) جمع خَشَعٌ اور خَاشِعُونَ

وہ جو لاکساری کرے یا تنگ دل ہو۔

[۲۱: ۵۹]

تَرَى الْأَرْضَ خَاشِعَةً (س ۴۱: ۳۹) تو

دیکھتا ہے زمین کو بے حس و حرکت پڑی

(خشکی کے وقت ہر طرف خاک اُڑتی ہوئی)۔

خَشِيَ

خَشِيَ (۱) کسی بات کے علم ہونے کی وجہ

سے اندیشہ کرنا۔

• --- فخشينا ان يرحمنا طغيانا وكفرا۔ ---

[۸۵: ۱۸]

(۲) جانتا۔

• --- اِنِّي خَشِيتُ اَنْ يَقُولَ فِرْعَوْنُ بَنِي

إِسْرَائِيلَ --- [۹۵: ۳۰]

= علمت۔ (محتاج۔ تاج)



خَضِبَ

خَضِبُوا (اسم مفعول) (۱) بھل سے لدی ہوئی شاخیں گویا توڑی پڑی ہوں یا ڈھری ہوئی جاتی ہوں۔ (جہاد۔ نہجۃ)  
● --- فی صدر مخصود [۵۶: ۲۸]  
(۲) جن میں سے کاتنے کٹا دے گئے ہوں۔  
سے کاتنے۔

خَضِرَ

خَضِرَ ہری ترکاریاں۔  
● فاخرچنا منہ خضرًا [۶: ۹۹]  
خَضِرَ (جمع مؤنث۔ واحد خَضِرٌ) ہری۔  
میز۔  
● ثياب سلتان خضر۔ [۴۶: ۲۱]  
خَضِرَةٌ (مؤنث۔ اسم فاعل) وہ جو میز ہے۔  
● --- فتصبح الارض خضرة [۲۲: ۶۲]

خَضَعَ

خَضَعَ (پ) فروتن یا متکسر مزاج ہونا۔  
--- فَلَا تَخْضَعْنَ بِالْقَوْلِ (۳۳: ۳۲)  
سویم دیکر نہ کہو بات۔ (شاہ عبدالقادرؒ)  
تم بولنے میں تواضع مت کرو۔ (مولانا اشرف علی)  
تم دی زبان سے بات نہ کیا کرو۔ (حافظ نذیر احمد)  
خَضَعِ (اسم فاعل) فرمانبردار۔ اطاعت شمار۔  
(+ ل)۔ [۲۶: ۳۰]

خَطَّ

خَطَّ (پ) لکھنا۔ [۲۹: ۴۷]

خَطًّا

خَطِّي غلطی کرتا۔  
خَطًّا (اسم فعل) غلطی۔ قصور۔

[۱۷: ۲۳]  
خَطَّاء غلطی سے۔ [۴: ۹۵]

خَطَّاءٌ = خَطًّا

خَطًّا یا (جمع۔ واحد خَطَّةٌ) [۲: ۵۰]  
خَطِّي (اسم فاعل) خطاکار۔ قصوروار۔

[۶۹: ۲۷]

خَطًّا (پ) غلطی پر ہونا۔ خطا کرنا۔

[۳۳: ۵۰]

خَطَّاءُ (اسم فعل) (۱) خطا کرنا۔

[۹۶: ۱۶]

(۲) مؤنث۔ مذکر خَطَّاءٌ۔ [۶۹: ۹۱]

خَطَبَ

خَطَبَ (اسم فعل) بات۔ چیز۔ معاملہ۔

[۲۰: ۹۶]

خَطْبَةٌ (اسم فعل) کسی بی بی سے نکاح کی خواستگاری کرنا۔

[۲: ۲۳۰]

خَطَبَ خطاب کرنا۔ بات کرنا۔ بولنا۔

[۲۵: ۶۴]

خَطَبٌ (اسم فعل) تقریر۔

خَفَّ

خَفَّ ہلکا ہوتا۔ [س: ۷: ۸]

خَفِيفٌ (جمع خَفَافٌ) ہلکا۔ [س: ۷: ۱۸۹]

خَفَّ ( + عَن ) ہلکا کرنا۔ آسان کرنا۔

[س: ۸: ۶۷]

خَفِيفٌ (لِسم فعل) مخفیف۔ کمی۔

[س: ۲: ۱۷۴]

اسْتَخَفَّ (۱) ہلکا سمجھنا یا پانا۔

[س: ۱۶: ۸۰]

(۲) کسی کو خفیف کرنا۔ [س: ۳۰: ۶۰]

خَفَّتْ

خَفَّتْ ( + بِ ) جیت دھیمی آواز سے بولنا۔

[س: ۱۷: ۱۱۰]

خَفَّتْ دھیمی آواز سے بات چیت کرنا۔

[س: ۲۰: ۱۳۰]

خَفَضَ

خَفَضَ نیچا کرنا۔ [س: ۱۵: ۸۸]

وَأَخْفَضَ جَنَاحَهُ (دیکھو تخت جَنَحَ)

خَفَضَ (لِسم فاعل) نیچا یا سست کرنے والا۔

[س: ۶: ۳]

خَافِضَةٌ راعية

خَفَى ظاہر کرنا۔

خَفَى ( + عَلَى ) چھپا ہوا۔

[س: ۲۲: ۴۴]

خَفَى چھپا ہوا۔

فَصَلُّ الْخَطَابِ (س: ۳۸: ۱۹) معاملہ میں

حق و باطل کا فیصلہ کرنا۔ [تفسیر فصل

خَطَبَ

خَطَبَ اُچک لینا۔ چہین لینا۔ [س: ۳۷: ۱۵]

خَطَبَةٌ چوری سے کسی چیز کا اُچک لینا۔

خَطَبُ الْخَطَفَةِ (س: ۳۷: ۱۰) بات اُچک

لینا۔

= اسْتَرْقَ السَّمْعَ (س: ۱۵: ۱۸)

یہ دونوں مجوسوں (کاہنوں) کے محاورے

نہے۔ اُن کی عادت تھی کہ وہ اُویجر مکالوں

در ہتھ کمر ساروں کی حرکت اور ہیوٹ و

عروج اور منازل بروج اور کواکب کے سعد

و نحس پر غور کیا کرتے تھے اور وہ بھی

منہ پر رکھا تھا کہ اُن کو ملا اعلیٰ کی

بابیں سنائی دیتی تھیں اور اسی سے وہ ہشیں

گوئیاں کیا کرتے تھے۔ اِس سے سجع کا

اُچک لینا ہرگز حقیقی مراد نہیں ہے کیونکہ

لَا يَسْمَعُونَ (س: ۳۷: ۸) میں نہایت شدت

سے سجع کے میں اور ہم کو سجدہ کر کے

اُن کی تہی کی گئی ہے۔

انهم عن السمع لمعزولون [س: ۲۶: ۲۱۲]

خَطَفَ اُچک لینا۔ چہین لینا۔ لیکر چل دینا۔

[س: ۲۲: ۳۱]

خَطَا

خَطَوَاتٌ (جمع - واحد خُطْوَةٌ) قدم۔

[س: ۲۸: ۱۶۸]

خَالَ کسی کا دوست ہوتا۔

خَلَّالٌ (۱) (اسم فعل) دوستی [س ۱۴: ۳۱]

(۲) (جمع۔ واحد خَلَّلٌ) اندرونی یا درمیانی حصے۔ [س ۱۷: ۹۳]

خَلَّالٌ الدَّيَّارِ (س ۱۷: ۵) شہروں کے اندر۔

خَلَّدَ

خَلَّدَ ایک زمانہ دراز تک رہنا۔

خَلَّدَ قَلْبَهُ طویل۔ [س ۱۰: ۵۳]

خَلَّدَ = خَلَّدَ [س ۵۰: ۳۳]

الخَلْدُ والخلود فی الاصل الثبات المديد دام اولم يدم۔ (بعضاری)

خَالِدٌ (اسم فاعل۔ جمع خَالِدُونَ) مدت مدید

تک رہنے والا۔ زمانہ دراز تک رہنے والا۔

●۔۔۔ الا طریق جہنم خالدین فیہا ابدًا

[س ۳: ۱۶۷]

= لایچن فیہا اطباء (س ۷۸: ۲۳)

● فاما الذین شقوا فی النار۔۔۔ خالدین فیہا

مادامت السموات والارض۔۔۔ واما الذین

سعدوا ففی الجنة خالدین فیہا ما دامت

السموات والارض۔۔۔ [س ۱۱: ۱۰۶]

خَلَّدَ (اسم مفعول۔ جمع مَخْلُودُونَ) کلائیوں

اور کانوں میں زیورات پہنے ہوئے۔ [ان

زیورات کو خَلَّدَ (واحد خَلَّدَ) کہتے ہیں۔]

زیورات سے مزین۔ (زجاج۔ بحر المحيط۔

رائغب)

کانون میں بالیاں پہنے ہوئے۔ (قاموس)

يَحْظَرُونَ مِنْ طَرَفِ خَفِيٍّ (۳۲: ۴۴)

دیکھتے ہوئے چھپی نگہ سے، کن آنکھوں

سے، (سہیے ہوئے مجرموں کی طرح، بوری

طرح آنکھیں نہیں ملا سکتے)۔

خَفِيًّا چھپا ہوا۔ [س ۱۹: ۲]

لَا آءَ خَفِيًّا (س ۱۹: ۲) دبی آواز سے۔

أَخْفَى (= أَخْفَى۔ اَلْعَلْفُفِيل) نہایت

چھپا ہوا۔ [س ۲۰: ۶]

خَانِيَةً چھپا کام۔ چھپی بات۔ [س ۶۹: ۱۸]

خَفِيَّةٌ چھپے طور پر۔

۔۔۔۔۔ قَدَحُوهُ قَضْرًا وَخَفِيَّةً (س ۶۳: ۶۳)

تم گڑگڑا کر چکے چکے (دل ہی دل میں)

خدا سے دعائی کر رہے ہو۔

أَخْفَى چھپانا۔ [س ۲: ۲۸۳]

أَكَادُ أَخْفِيَّ (س ۲۰: ۱۵) پس اب میں

اُسے ظاہر ہی کیا چاہتا ہوں۔

اسْتَخْفَى (+ مِنْ) چھپا رہنا۔ [س ۸: ۱۰۸]

مُسْتَخْفٍ (اسم فاعل) وہ جو اپنے تنہی چھپانا

چاہے۔

[س ۱۳: ۱۱]

خَلَّ

خَلَّ (جمع خَلَلٌ) آؤنٹ جو ابھی اپنی عمر

کے دوسرے سال میں داخل ہو رہا ہے۔

خَلَّةٌ دوہنی۔ [س ۲: ۲۰۰]

خَلِيلٌ (جمع إِخْلَاءٌ) دوست۔ [س ۴: ۱۲۴]

وخالص گردانیدند دین خود را برائے خدا -  
(شاه ولی اللہ رحمہ)

اور نرسے حکم بردار ہوئے اللہ کے - (شہ  
عبد القادر رحمہ)

اور اپنے دین کو خالص اللہ ہی کے لئے کیا  
کریں - (مولانا اشرف علی)

اور خالص حکم بردار ہوئے اللہ کے - (مولانا  
محمود حسن رحمہ)

إِخْلَاصٌ (اسم فاعل) خالص، بے لگی لٹی  
بات - [س ۱۱۲]

مُخْلِصٌ (اسم فاعل) وہ جو خلوص رکھے اور  
ظاہر کرے اور بے - [س ۲: ۳۹]

مُخْلِصٌ (اسم مفعول) صاف کیا ہوا - خلوص  
سے کام کرنے والا - سچا - صاف -

● اِنَّهٗ كَانَ مُخْلِصًا [س ۵۱: ۱۹]

إِسْتِخْلَاصٌ اِنے لئے خاص کر لینا - چن لینا -

● --- اِسْتِخْلَاصُهُ لِنَفْسِي [س ۵۳: ۱۲]

خَلَطٌ ملانا - [س ۱۰۳: ۹]

مُخْلَطٌ (جمع) واحد خَلِطٌ وہ جو کار و بار

میں شریک ہوں - شرکاہ - [س ۲۳: ۳۸]

خَالِطٌ اپنے تئیں دوسروں کے معاملہ میں  
ملا دینا - [س ۲۱۹: ۲]

إِخْتَلَطَ (+ مِ) مل جاتا - [س ۲۵: ۱۰]

خَلَعَ اُتار دینا -

فَاَخْلَعَ تَعْلِيكَ (س ۱۲: ۲۰)

ہاتھوں میں بالے پہنے ہوئے - (لسان -  
قلموس)

● --- يَطُوفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخْلَصُونَ بِاَكْوَابٍ  
وَابَارِيقٍ وَكَأْسٍ مِنْ مَعِينٍ --- [س ۱۶: ۵۶]

أَخْلَدَ (۱) ایک زمانہ دراز تک خرابی سے  
بچانا - مصیبتوں اور حوادث زمانہ سے بچانا -

(فراء - لسان)

● --- يَسِبُ اَنْ مَالَهُ اَخْلَدَ [س ۱۰۳: ۳]

(۲) مائل ہونا - تکیہ کرنا - ٹیک لگانا -

(+ اِلَى)

● --- وَلَكِنَّهُ اَخْلَدَ اِلَى الْاَرْضِ وَاتَّجَ هَوْبَهُ ---

[س ۱۷: ۷]

خَلَصَ

خَلَصَ (۱) صاف اور خلص ہونا -

(۲) دوسروں سے الگ ہو جانا -

مُخْلَصًا مُّجِيبًا (س ۸۰: ۱۲) وہ الگ ہو گئے

مشورہ کرنے کے لئے -

--- اِنْفَرَدُوا خَالِصِينَ عَنْ غَيْرِهِمْ - (راغب)

خَالِصٌ (اسم فاعل) وہ جو صاف ہے، متناسب

ہے، خاص ہے - [س ۳: ۳۹]

خَالِصَةً خَاصٌ طودہر - [س ۵۰: ۳۳]

أَخْلَصَ خالص کرنا - خلوص برتنا -

● --- وَأَخْلَصُوا دِينَهُمْ [س ۱۳۵: ۴]

إِنَّا أَخْلَصْنَاكُمْ بِخَالِصَةٍ ذِكْرُ الدَّارِ

(س ۳۸: ۴۶) ہم نے متنازع کیا اُن کو

ایک خاص بات یعنی انجام کا خیال رکھنے

کی وجہ سے -

خَلَعَ

ایک کے بعد دوسرا آتا جاتا۔  
● جعل الليل والنهار خلفة [س ۲۵ : ۹۳]

== ذوی خلفۃ (بیضاوی)

خَوَالِفُ (جمع) - واحد خَالِفٌ اور خَالِفَةٌ

(۱) پیچھے و جانے والے۔ لڑائی میں شریک

نہ ہونے والے۔ (تاج) [س ۹ : ۸۸]

(۲) ایساں اور بھی جو لڑائی میں شریک

نہیں ہو سکتے۔ (تاج)

(۳) برے اور فساد کرنے والے لوگ۔ (تاج)

وہ جو پیچھے رہ کر فتنہ انگیزی کریں۔

(۴) بے وقوف، ناسمجھ، کم سمجھ لوگ۔

(تاج۔ قاموس)۔ وہ جو نہیں سمجھتے کہ موقع

پر پیچھے رہ جانے سے کیا نقصان ہوتا ہے۔

خَلِيفَةُ (جمع) خَلَائِفُ اور خَلَفَاءُ (جانشین۔

نائب۔

خَلَفٌ پیچھے چھوڑنا۔ [س ۹ : ۱۱۹]

خَلَفٌ (اسم مفعول) پیچھے چھوڑا ہوا۔

[س ۹ : ۸۲]

خَالَفَ (۱) مخالفت کرنا۔ (+ عَنِ)

(۲) مان لینا۔ راضی ہونا۔ (+ إِلَى)

● مَا أُرِيدُ أَنْ لُحِقَ لَكُمْ إِلَى مَا أَنْتُمْ عَنْهُ

[س ۱۱ : ۹۰]

خَالَفَ (اسم فعل)

[س ۹ : ۸۲]

أَخْلَفَ (۱) کسی سے وعدہ خلافی کرنا۔

[س ۳ : ۸]

لَنْ تُخْلَفَهُ (س ۲۰ : ۹۷) ہرگز نہ خلاف

کیا جائے گا یہ۔ ہرگز اس کے خلاف نہ ہوگا۔

اے موسیٰ! تو اپنی جوق اُتار، (ذرا دم لے

اور المہینان سے بیٹھ اور بات سن)۔

خَلَفَ

خَلَفَ (۱) پیچھے رہنا۔ بعد کو آنا۔ جانشین

ہونا۔

[س ۷ : ۱۶۸]

(۲) کسی کے بیٹھ پیچھے کوئی کام کرنا۔

[س ۷ : ۱۳۹]

(۳) نائب کا کام انجام دینا۔ [س ۷ : ۱۳۸]

خَلَفَ (۱) بیٹھ۔ (تاج۔ قاموس)۔ پیچھے۔

(۲) ناخلف لوگ۔

● --- خَلَفَ مِنْ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ وَرَوُوا

الْكِتَابَ --- [س ۷ : ۱۶۹]

مَنْ خَلَفَ بَعْدَهُ - پیچھے سے۔ بعد کو۔

الَّذِينَ مِنْ خَلْفِهِمْ (س ۳ : ۱۶۳) وہ لوگ

جو ان کے بعد آنے والے ہیں۔

خَلَفَ بعد۔ پیچھے۔

وَمَا خَلَفَهُمْ (س ۲ : ۲۵۶) اور جو کچھ

اس کے بعد بھی اُن نے آنے والا ہے۔

خَالَفَ (اسم فاعل) وہ جو سب کے پیچھے

رہ جائے۔ وقت پر ساتھ نہ دے۔ لڑائی میں

نہ شریک ہو۔ [س ۹ : ۸۴]

خَالَفَ خلاف۔ برعکس۔

مِنْ خِلَافٍ (س ۷ : ۱۲۰) مخالف جانب سے۔

خِلَافَ مخالفت میں۔ برخلاف۔ [س ۹ : ۸۲]

خِلَافَةً اختلاف۔

خِلَافَةً یکے بعد دیگرے۔ بدلتے بدلتے۔

مَا خَلَقْتُ إِلَّا فَرِثًا --- [

(۲) ترتیب دینا - قرابت کرنا -

أَنِّي أَخْلَقُ لَكُمْ مِنَ الطِّينِ كَهَيْئَةِ الطَّيْرِ  
فَأَنْفُخُ فِيهِ فَيَكُونُ طَيْرًا بِإِذْنِ اللَّهِ ---

(س ۳: ۴۳) (مصحح نے کہا) کہ میں عزم کرتا ہوں تمہارے لئے کہ کیچڑ سے ہو (تمہاری ہیئت بتاؤں) مانند ہیئت بلند پرواز جاندار کے اور پھونکوں روحانیت اس میں کہ ہو جائے وہ خدا کے حکم سے بلند پرواز جاندار۔

== اقرار لکم - (بیضاوی)

(۳) ترتیب دیکر بنانا - پیدا کرنا -

● خَلَقَ الْإِنْسَانَ مِنْ طِغْطَ [س ۱۶: ۴

(م) اسباب پیدا کرنا -

● وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ [س ۲۱: ۳۳

● --- الَّذِي خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَيَاةَ

[س ۶۷: ۲

خَلَقَ (اسم فعل - اسم جمع) (۱) مخلوقات -

خلقت -

أَشَدَّ خَلْقًا (س ۳۷: ۱۱) بدایشی نہایت

مضبوط -

(۲) جھوٹی، بناوٹی کی بات -

خَلَقَ (س ۳۶: ۶۸) = خَلَقَ (بڑھایا)

خَلَقَ (۱) طبیعت - (۲) اکتسابی فضائل -

طریقے - عادات -

● وَأَنكَلِ لَعَلَّ خَلْقٍ عَظِيمٍ [س ۶۸: ۴

(۳) بنائی ہوئی باتیں -

● --- إِنَّ هَذَا إِلَّا خَلْقُ الْأَوَّلِينَ

[س ۲۶: ۱۳۷

(۲) واپس کر دینا -

● --- وَبِأَنفُسِكُمْ مِمَّنْ خَلَقْتُمْ

[س ۳۴: ۳۸

خَلَفَ (اسم فاعل) وہ جو وعدہ خالق کرے -

[س ۱۴: ۴۸

خَلَفَ (+ عَنْ) پیچھے رہ جانا [س ۱۶: ۱۲

اِخْتَلَفَ (+ فِي) کسی بات میں اختلاف

کرنا -

[س ۲۹: ۲۰

اِخْتِلَافَ (اسم فعل) اختلاف - تبدیلی حالات

تناقض -

خَلَفَ (اسم فاعل) ایک دوسرے سے اختلاف

رکھتے ہوئے - مختلف -

[س ۱۶: ۷۱

خَلَفًا أَكْثَرًا (س ۶: ۱۳۲) خلف ہیں

اُن کے پہل -

اِسْتَخْلَفَ (+ فِي) جانشین بنانا - کسی کی

جگہ کسی کو بٹھانا -

[س ۲۴: ۵۴

مُسْتَخْلَفَ (اسم مفعول) جانشین بنایا ہوا -

وارث - (+ فِي) [س ۵۷: ۷۷

خَلَقَ

خَلَقَ (۱) ٹھیک اندازہ لگا کر اس کے مطابق

عزم کرنا، منصوبہ باندھنا -

[صحاح اور تاج میں ابن سنان کی تفسیر

میں زہیر کا قول جس میں اُس نے خَلَقَتْ اور

خَلَقَ (۱) میں معنوں میں استعمال کئے ہیں

ملاحظہ ہو اور الحجاج کا قول بھی جو صحاح

جوہری میں منقول ہے - وہ کہتا ہے :

حَمْدٌ

حَامِدٌ (اسم فاعل) بیہوا ہوا۔ معلوم۔ مردہ۔  
[س ۳۶: ۲۹]

حَمْرٌ

حَمْرٌ (۱) انسانی دماغ کو ڈھانک دینے والی  
یا مغلوب کرنے والی چیز۔ ہرمنشی چیز  
جیسے شراب، الیون وغیرہ۔  
● یسطلون عن الغمر والیسیر [س ۲: ۲۱۹]  
(۲) انگور۔ (لغت عبان۔ ضعاك)  
●۔۔۔ اعصر خمرًا [س ۱۲: ۳۶]  
حَمْرٌ (جمع۔ واحد حَمْرٌ) سر ڈھانکنے کی  
چیزیں۔ بیہوش کی اوڑھنیاں، چادریں۔  
●۔۔۔ ولیمضربن بصرمن علی حیوان  
[س ۲۳: ۳۱]

حَمْسٌ

حَمْسٌ (مذکر۔ مؤنث حَمْسٌ) پانچ۔  
[س ۱۸: ۲۱]  
حَمْسٌ پچاس۔ [س ۲۶: ۱۳]  
حَمْسٌ باپھواں حصہ۔ [س ۸: ۳۲]  
حَمْسٌ باپھواں۔ [س ۲۳: ۷]

حَمْسٌ

حَمْسٌ بیہوک۔ [س ۹: ۱۲۱]

حَمَطٌ

حَمَطٌ (اسم فعل) کڑوا۔ [س ۳۳: ۱۵]

حَمَزٌ

حَمَزٌ (۱) (= حَمَزٌ + حَمَزٌ) سڑی گلی اور

خَالِقٌ (اسم فاعل) خلق (بہدا) کرتے والا۔  
بناتے والا۔

الْخَالِقُ خَدْلُ قَبْلُ۔

خَلَقٌ حصہ۔ (لغت کتانه) [س ۲: ۱۰۲]

الْخَلَقُ وہ زبردست ذات جس نے ترتیب  
دیکر سب کچھ بنایا۔ [س ۱۵: ۸۶]

خَلَقٌ (اسم مفعول) جس کی بناوٹ پوری  
ہو چکی۔ [س ۲۲: ۵]

اخْتَلَقَ (اسم فعل) بنائی ہوئی بات۔

●۔۔۔ ان هذا الا اختلاق [س ۳۸: ۷]

خَلَا

خَلَا (۱) خالی ہوتا۔ (۲) (+ ل)۔ صاف

ہوا۔ (۳) فرصت میں ہوتا۔ اکیلا ہوتا۔  
خلوت میں ہوتا۔ (۴) گزر جانا۔ گزشتہ  
زمانہ میں مروج ہوتا۔

●۔۔۔ التي قد خلت من قبل [س ۴۸: ۲۳]  
(۵) مناسب ہوتا۔ لائق ہوتا۔ (+ ل)۔

(۶) خالی جگہ میں اُترنا۔ (+ ف)

[س ۳۵: ۲۲]

خَالِيَةً (اسم فاعل مؤنث) مذکر خَالٍ =

خَالٍ (۱) وہ جو گزر چکا۔ [س ۶۹: ۳۴]

خَلًی خالی کردینا۔ صاف کردینا۔

فَخَلُّوا سَبِيلَهُمْ (س ۹: ۵) تو اُن کا راستہ  
چھوڑ دو (آپنی جائے دو، اُن سے کسی طرح  
کا تہمت نہ کرو)۔

تَحَلَّى صاف اور خالی ہوتا۔ [س ۸۳: ۴]

میں چلتا۔ کسی فضول بات یا بحث میں  
 اُلجھتا۔ [س ۹ : ۷۰]  
 غَوْضٌ (اسم فعل) غوطہ لگانا۔ پیکار باتوں  
 میں اُلجھنا۔ [س ۲ : ۱۲]  
 خَائِضٌ (اسم فاعل) وہ جو پیکار باتوں میں  
 اُلجھے۔ [س ۷ : ۴۵]

## خَافَ

خَافَ (= خَوْفٌ) - مضارع يَخَافُ  
 (= يَخْوفُ)

(۱) کسی علم کی بنا پر اندیشہ کرنا۔  
 • والی مخافون نشوزھن۔۔۔ [س ۴ : ۳۴]  
 (۲) = عَلِمَ - جانتا - (قاموس)  
 [س ۲ : ۱۸۲]  
 خَوْفٌ (اسم فعل) (۱) ڈر - (غداً مَنْ)  
 (۲) = قَتَلَ - (قاموس - ناج)  
 (۳) = قَتَلَ لَوْاقٍ - (قاموس) [س ۳۴ : ۱۹]  
 خَائِفٌ (اسم فاعل) وہ جس کو اندیشہ ہو۔  
 وہ جو ڈرے۔ [س ۲۸ : ۱۸]

خَيْفَةٌ اندیشہ۔ ڈر۔ [س ۲۰ : ۶۷]  
 خَيْفَةٌ ڈر کے مارے۔

• تضرعاً وخيفة  
 خَوْفٌ ڈرانا - خوف دلاتا۔ [س ۱۷ : ۶۲]  
 خَوْفٌ (اسم فعل) ڈر۔ خوف۔

خَوْفًا ڈرانے کے لئے۔ [س ۱۷ : ۶۱]  
 خَوْفٌ (۱) ڈرجانا - (۲) کسی چیز میں سے

ناقص چیز۔

• قل لا اجد في ما اوحى اليّ حرماً على طاعم  
 يطمعه الا ان يَكُون مَيْتَةً اودماً مسفوحاً او  
 لحم خنزير۔۔۔ [س ۶ : ۱۴۶]  
 (۲) جمع خَنَازِير - سُوَر۔ [س ۵ : ۶۳]

## خَنَسَ

خَنَسَ (جمع - واحد خَائِسٌ) متاومے یا سیاہی،  
 خاص کر زہل، مَسْتَرِي، مَرَج، زہرہ،  
 اور عطارد، کہ اُن کی چال مبدھی اور  
 اُٹی دونوں ہوتی ہے۔  
 • فلا اسم بالخنس الجوار الكس۔۔۔

[س ۸۱ : ۱۵]  
 خَنَسَ (۱) دل میں آنے جانے والی باتیں۔  
 خیالات فاسدہ جو دل میں اُٹھ اُٹھ کر رہ جاتے  
 ہیں۔  
 (۲) بُرے لوگ۔

• من شرالوسوس الخناس الذي يوسوس  
 في صدور الناس من الجنة والناس  
 [س ۱۱۴ : ۶۰]

## خَنَقَ

مَخْنَقٌ (اسم فاعل) گلا گھونٹا ہوا جانور۔  
 [س ۵ : ۴]

## خَوَّرَ

خَوَّرَ جھوٹے کی طرح آواز نکالنا۔  
 [س ۲۰ : ۱۳۶]

## خَضَّضَ

خَاضَ (+ فَعْلٌ) غوطہ لگانا۔ بانی کیچڑ وغیرہ



کچھ لکھ لیں کوکم کر دیا۔

نَحْوُ (اسم فعل)

عَلَى نَحْوِ (س ۱۶: ۳۹)

(۱) رتہ رتہ شمال میں ڈالکر ہلاک کرنا،

(۲) ڈرا ڈرا کر، دیر دیر کر۔

حَالٌ

حَالٌ (جمع احوال) حالو۔ [س ۲۳: ۶۰]

حَالَةٌ (مؤنث) حالہ۔

حَوَّلَ احسان کرنا۔

● --- تم اداحولہ جمعہ سے [س ۳۹: ۸]

حَانَ

حَانَ (۱) حباب کرنا۔ دھوکا دینا۔

● لا محروبا الله والرسول و محروبا امانا منكم

[س ۸: ۲۷]

(۲) عہد شکنی کرنا۔

● واما نحاس من قوم خيابة [س ۸: ۵۹]

حَيَانَةٌ (اسم فعل) دھوکا دینا۔ دغا بازی۔

[س ۸: ۷۲]

حَانِي (اسم فاعل) حباب کرنے والا۔

[س ۳: ۱۰۶]

دغا باز۔

حَانِيَةٌ = حَانِي [س ۱۶: ۵۰]

حَانِيَةٌ اِلَّا عَيْنٌ (س ۳۰: ۲۰) آنکھوں کی

حباب۔ حوری کی نگاہ۔

حَوَالٌ دھوکے باز۔ [س ۲۲: ۳۹]

اِحْتَانَ دھوکا دینا۔ ٹھکانا۔

نَحْوِي

حَاوٍ (= حَاوِي) اسم فاعل۔

(۱) وہ حوالا لے کر دیا۔

[س ۶۹: ۷]

(۲) گرا ہوا۔ (ف ع ل)

حَاوِيَةٌ (مؤنث)

--- وَهِيَ حَاوِيَةٌ عَلَى عُرُوشِهَا (س ۲: ۲۰۹)

(۲۰۹) اور وہ کسی ایسی جہیز پر ڈھکی

پڑی تھی۔ (حاصل بدیر احمد)

حَابٌ

حَابٌ مایوس ہونا۔ نامراد ہونا۔ ناکام ہونا۔

[س ۹۱: ۱۰]

حَابِي (اسم فاعل) وہ حوامایوس ہو چکا۔

[س ۲: ۱۲۰]

خَارٌ

خَارٌ (مؤنث خبرہ) (۱) اچھا۔ خوشگوار۔

(۲) بھلائی۔ نیکی۔

(۳) مال۔ دولت۔ (لف حریم)

[س ۲: ۲۱۰]

(۴) = خَيْرٌ - گھوڑے۔ (ناح - قاموس)

● --- اى اصحاب البحر عن ذكر روى

[س ۳۸: ۳۲]

اِحْيَارٌ = خَيْرٌ (جمع) [س ۳۸: ۳۷]

خَيْرَاتٌ (مؤنث - جمع واحد خَيْرَةٌ) مر

[هو-]  
حَاطٌ سَوَّى - [س ۷: ۳۰]  
مَمَّ الْحِیَاطِ (س ۷: ۳۰) [مَم]

خَال

حَالَ (= حَلَّ) حِیَالِ کرنا۔  
حَلَّ (اسم جمع) گھوڑے۔ سوار۔  
[س ۳: ۱۲]  
حَلَّ (+ اِلَی) حَالَ میں معلوم ہونا۔

يَحِلُّ اِلَيْهِ مِنْ مَعْرِهِمْ اِنَّمَا تَسْمَعُ (س ۲: ۶۶)  
اُن کے حادوں کی وجہ سے موسیٰ کے حال  
میں معلوم ہوا کہ وہ لاکھساں دوڑ رہی  
ہیں۔

مُحْتَالٌ (اسم فاعل) رعب اور نکر کرے  
والا۔ [س ۳۱: ۱۸]

حَام

حَامٌ (جمع - واحد حَمَّةٌ) بڑے جیسے۔  
[س ۷: ۲۲]

طرح کی اچھی چیزیں - (لسان)

● فِیْهِنَّ حِیْرَاتٌ حِصَالِ [س ۷: ۷۰]  
اَلْحِیْرَاتُ (۱) اچھی مائیں۔ اچھے کام۔  
[س ۲: ۱۳۸]  
(۲) اچھا امام۔ [س ۹: ۸۹]  
حِیْرَةٌ بِسْمَدٍ - احیاء۔ [س ۲۳: ۳۶]  
تَحْیِرٌ بِسَدِّ کرنا۔ [س ۶: ۲۰]  
تَحْیِرُونَ (= تَحْیِرُونَ) [س ۶۸: ۳۸]  
اِحْتَارٌ چوں بسا۔ جب سی جیروں میں سے  
بسد کر لیا۔ [س ۷: ۱۵۳]

خَاطَطٌ

حِطُّ سَوْب - دھاگا۔ ڈورا۔

الحط الاسود = صبح کی سندی۔

الحط الاسود = رات کی اندھیری۔

● وَكَلُوا وَاَسْرَبُوا حَتَّىٰ دَسَّ لُكْمُ الْحَطِّ الْاَسْوَدِ  
مِنَ الْحَطِّ الْاَسْوَدِ مِنَ الْعَصْرِ [س ۲: ۱۸۷]  
= مائیں النہار میں اسود اللیل و هو الصبح  
ادا اعلیٰ - (ابن عباس)  
[اس باب میں کثرت کا دہانہ بھی ملاحظہ]

## - سو باب الدال -

دَابَّ

دَابَّ (۱) حالت - دستور - طریقہ - عادت -

دَابَّ (۲) = لُتِیَہ - مثال - (لفت جرمہ)  
[س ۳ : ۱۱]

دَابَّ = دَابَّ

دَابَّ دستور کے مطابق - [س ۱۲ : ۴۴]

دَابَّ (تثنیہ) دونوں اپنا اپنا کام کرتے  
رہتے ہیں -

● --- والشمس والقمر دائین [س ۱۴ : ۳۳]

دَبَّ

دَبَّ (جمع دَوَابَّ) (۱) جو کچھ بھی زمین پر  
حرکت کرتا ہے - جاندار - کھڑے  
مکڑے -(۲) بار برداری کے جانور - [س ۲ : ۱۶۴]  
(۳) تالائق آدمی ، جیسا حضرت سلیمان کا  
بیٹا رحبام جس نے اُن کی سلطنت پر باد  
کردی - (عہد عنبی میں کتاب اول  
سلاطین باب ۱۲)

[س ۳۴ : ۱۴]

(۴) جراثیم امراض - [س ۲۷ : ۸۴]

● واذا وقع القول علیہم اخرجنا لہم دابة  
من الارض نكلہم ان الناس كانوا باايماننا  
لابوقون [س ۲۷ : ۸۲]

دِير

دِير بَشَہ - پھہلا حصہ - [س ۵۴ : ۴۵]

مِنْ دِيرٍ بِيحْسِيہ - [س ۱۲ : ۲۵]  
اَدْبَارُ (جمع - واحد دِير) بِيحْسِيہ - اخير -  
انتہا - وہ جو بعد کو آئے -

فَرَدَّهَا عَلٰی اَدْبَارِهَا (س ۴ : ۵۰)

اور اُنٹ دی ہم اُن کو اُن کی پشت کی طرف ،  
ان کی گردنیں مروڑ دیں ، اُن کو سخت  
عذاب میں گرفتار کر دیں -اَدْبَارُ السَّجُودِ (س ۵۰ : ۳۹) اور نمازوں  
کے بعد بھی -دِيرٍ انتہا - باقی ماندہ - اخير حصہ - اصل  
یا جڑ -● --- قَطَعَ دَابِرَ الْقَوْمِ --- (س ۶ : ۴۵)  
اُس قوم کی جڑ کاٹ ڈالی گئی -دِيرٍ ترتیب دینا - انتظام کرنا - نگرانی کرنا -  
● يدبر الامر من السماء الى الارض

[س ۳۲ : ۵۰]

مَدِيرٍ (اسم فاعل) نگرانی کرنے والا - مدیر  
کرنے والا -

اَلْمَدِيرَاتِ (جمع مؤنث)

● --- اَلْمَدِيرَاتِ امرا [س ۷۹ : ۵۰]

اَدِيرٍ بِيحْسِيہ دیر دینا - بیچھے ہٹنا -

[س ۷۳ : ۷۳]

اَدْبَارُ (اسم فعل) غروب ہونا -

إِذَا رَاجَعُوا (س ۴۹: ۵۲) اور ستاروں کے غروب ہونے کے وقت بھی۔

مَدَّيْرُ (اسم فاعل) وہ جو بیشہ پھیر دے اور پیچھے ہٹ جائے۔ [س ۱۰: ۲۷]

تَدْبِيرٌ غور کرنا۔ سمجھنا۔ تدبیر کرنا۔

● افلا يتدبرون القرآن [س ۸۱: ۴]

إِدْبَرٌ = تَدْبِيرٌ

● افلم يدبروا القول [س ۶۸: ۲۳]

دَرَّ

مَدَّرَ (اسم فاعل) دگار نبوت سے ملبوس،

یعنی نبی۔

● یا ایہا المدثر قم فاعذر۔۔۔

[س ۴۴: ۴۱]

دَحْرٌ

دَحْرٌ (اسم فعل) ڈھکیل دینا۔ دور کرنا۔

دَحْرًا دفع کرنے کے لئے۔ [س ۹: ۳۷]

مَدْحُورٌ (اسم مفعول) دور کیا ہوا۔ نکالا ہوا۔

[س ۱۷: ۷۷]

دَحَضَ

دَاخَضَ (اسم فاعل) وہ جس میں کوئی طاقت

نہیں۔ بیکار۔ باطل۔

دَاخِضَةٌ (موت) [س ۱۵: ۵۲]

إِدْحَضَ حجت سے کمزور یا باطل کرنا، رد کرنا۔

[س ۵۴: ۱۸]

مَدْحَضٌ (اسم مفعول) وہ جو ناکارہ قرار دیا گیا۔ مردود۔

[س ۱۳۱: ۳۷]

دَحَا

دَحَا بھلانا۔ [س ۴۹: ۳۰]

دَحْرٌ

دَاخِرٌ (اسم فاعل) وہ جو بے چہرہ، ادنیٰ،

اور بے وقعت۔ [س ۱۶: ۵۰]

دَخَلَ

دَخَلَ (۱) داخل ہونا۔

وَقَدْ دَخَلُوا بِالْكَفْرِ (س ۵: ۶۶) حالانکہ

وہ آئے ہی تھے کفر کی حالت میں۔

(۲) کسی کے پاس جانا۔ (دَاخِلٌ)

(۳) کسی کی صحبت میں شریک ہونا۔

(۴) بیوی کے پاس جانا۔

● --- مِنْ فَاَتَكُمْ اِلَىٰ خَتَمِ بَنِي

[س ۴: ۲۷]

دَخَلَ نَرًا۔ بلی۔ دماغ یا دل کا فساد۔

دَخَلَ جھوٹ کو۔ دھوکا دینے کے لئے۔

● وَلَا تَخْذُلُوا اِيْمَانَكُمْ دَخَلًا بَيْنَكُمْ۔۔۔

[س ۱۶: ۹۶]

دَاخِلٌ (اسم فاعل) وہ جو داخل ہو۔

[س ۵: ۲۵]

إِدْخَلَ داخل کرنا۔

مَدْخَلٌ (۱) (صیغہ ظرف) وب اور جگہ داخل ہونے کی۔

(۲) (مصدر مبی) داخل ہونا۔

أَدْخَلَنِي مَدْخَلَ صِدْقٍ (س ۱۷: ۸۲)

داخل کر چکوں (جہاں تولیے جائے) ایسے

أَعْطَمَ دَوْحَةً (س ۹: ۲۰) اُدھیے درجہ کے ۔ درجہ میں سب سے اُدھیے ۔  
[مُسْتَدْرَجٌ نہ بدربح (عذاب میں) گرتا کرنا ۔ آہستہ آہستہ گرتا زکرتا ۔  
[س ۷: ۱۸۱]

دَرَسَ

دَرَسَ (۱) دُرھا ۔  
(۲) عور سے دُرھا ۔ ( + فِ )  
دَرَسَةٌ عور کے ساتھ مطالعہ ۔ [س ۶: ۱۵۷]  
إِذْ رَسَّ حَصْبًا لَدَرَسِیْ ۔ [س ۱۹: ۷۵]

دَرَكَ

دَرَكَ (اسم فعل) (۱) سمجھا کرنا ۔ سماعت ۔  
لَا تَخَافُ دَرَكًا (س ۲۰: ۸) نہ خوف کر سماعت کا ۔  
(۲) سب سے صلاحیت ۔ [س ۳: ۱۳۳]  
إِذْ دَرَكَ دَعَاكَ نَكْرًا لِسَا ۔ پیچ جانا ۔  
حاصل کرنا ۔ سمجھا ۔ [س ۱: ۹]  
مَدْرَكٌ (اسم معول) سمجھا کر کے نکر لیا گیا ۔  
[س ۲۶: ۶۱]  
تَدَارَكَ (۱) سمجھا کر کے نکر لیا ۔

[س ۶۸: ۴۹]  
(۲) ایک دوسرے کے پیچھے چلا ۔ سمجھا ۔  
سمجھا ۔ ( + فِ )  
إِدَارَكَ = تَدَارَكَ [س ۲۷: ۶۸]  
لِإِدَارِكَ عَلَيْهِمُ فِي الْآخِرَةِ (س ۲۷: ۶۸)

موقع پر کہ سارک ہو دے کام کے لئے ۔  
مَدَحَلَّ (اسم ظرف) گھس گھس کی جگہ ۔  
[س ۹: ۷۵]

دَحْنٌ

دَحَانٌ (۱) دھوان ۔ گس کا سا مادہ جو آگ سے نکل کر پھیل جائے ۔  
● م استوی الی السماء وہی دھان  
[س ۳۱: ۱۱]  
(۲) دھوان دھار عذاب کہ لوگوں کو کچھ نہ سوجھے ۔  
● فارتقب يوم تأتي السماء دحان من نعی  
الاس ۔ ہذا عذاب الم [س ۳۳: ۱۰]

دَرَّ

دَرَّی چمکا ہوا ۔  
[س ۲۳: ۳۵]  
مَدْرَارٌ (سمعة مبالغہ) وافر بارش ۔  
مَدْرَارًا وافر (بارش) [س ۶: ۶۰]

دَرَأَ

دَرَأَ ( + عِنْ ) دور کرنا ۔ لال دینا ۔ دح کرنا ۔  
[س ۱۶۲: ۳]  
إِذْ أَرَأَ (= تَدَارَأَ + فِ ) آس میں جھکڑنا ۔  
[س ۲: ۶۷]

دَرَجَ

دَرَجَةٌ درجہ ۔ پہلہ ۔ عرب ۔ برتری ۔  
[س ۲۸: ۲]  
دَرَجَةٌ عرب کے درجے ۔ [س ۴: ۹۷]  
دَرَجَابٍ = دَرَجَةٌ [س ۲: ۲۵۳]

دَعَّ (لسم فعل) دھکتے دھا۔ [س ۵۲: ۱۳]

دَعَا

دَعَا نکارنا۔ نلانا۔ مانگا۔ دعا کرنا۔ مدد مانگا۔ دعوت کرنا۔ صوب سے صوب کرنا۔

دَعَا (س ۲: ۱۸۲) = دَعَانِي نکارنا ہے۔  
عکس۔ دعا مانگا ہے مجھ سے۔

اَدْعُو (س ۱۲: ۲۰) = اَدْعُو + الب الوفا سے (میں)  
پکارتا ہوں۔

دَعَوِي (لسم فعل) پکار۔ دعا۔

دَعَا دھا مانگا۔ پکارنا۔ [س ۱۳: ۱۰]  
دَعُو اِلصا۔ دھا۔ نکارنا۔ نکار۔ نلانا۔

دَعُو پکار کے درجہ۔ [س ۳۰: ۲۳]  
اَدْعَاهُ (جمع) واحد دَعِيَ (لے نالک بنے۔

[س ۳۳: ۴]

دَاع (= دَاعِي۔ اسم فاعل) وہ خود دعا  
کرتے، دعوت دے، پکارتے۔

[س ۲: ۱۸۲]

اَلدَّاعِ (س ۲: ۱۸۲) = اَلدَّاعِي  
اِدْعِي (+ پ) طلب کرنا۔ خواہش کرنا۔

دَعَى

دَعَى (= دَعَا)

دَعَى (۱) گرمی۔

(۲) گرم جھوٹے حوائی کے نال سے  
حاصل ہوتے ہیں۔

بلکہ اسام کے بارے میں نول کا علم  
عائب ہی ہوگا ہے، یہی ان کو کچھ  
بھی معلوم ہیں۔

= عَائِبٌ عَلَيْهِمْ۔ (اس عائب)

دَرِهَم

دَرِهَم (جمع دَرَاهِم) درم۔ چاندی کا ایک

سکہ۔ (لب ماریس) [س ۱۲: ۲۰]

دَرَى

دَرَى حانا۔

وَأَن آدَرَى (س ۲۱: ۱۹) اور میں

ہیں حانا۔

آدَرَى مانا۔ سکھانا۔ (+ پ)

[س ۶۹: ۳]

دَسَّ

دَسَّ (+ ف) چھانا۔ [س ۱۶: ۶۱]

دَسَّرَ

دَسَّرَ (جمع) واحد دَسَّارُ (کلیں۔

عَلَى دَابِ الْوَاخِ وَدَسَّرَ (س ۵۴: ۱۳)

میرے اور کلون سے یہی ہوئی کسی پر۔

دَسَّى

دَسَّى نکازنا۔ حراب کرنا۔ [س ۹۱: ۱۰]

دَعَّ

دَعَّ دھکتے دھکر نکال دھا۔ [س ۱۰۷: ۲]

دَلِيلٌ ( + عَلِيٌّ ) دَلِيلٌ - ظاہر کرنے کا  
دورہ -

● حملنا الحسن علیہ ذلیلاً [ص ۲۵ : ۳۷]

دَلَّكَ

دَلَّكَ (رسم فعل) آفات کا سبب البراس سے  
ڈھل جانا - [ص ۱۷ : ۸۰]

دَلَّا

دَلَّوْ (مذكر مؤنث) ڈول - [ص ۱۲ : ۱۹]  
دَلَّى گرایا - ڈالنا -

اَدَلَّى (۱) ڈالنا - بچا کرنا -

(۲) رسوب دینا - ( + اِلَى )

تَدَلَّى بردنک چھچھا - [ص ۵۳ : ۸۰]

دَمَّ

دَمَّ (= دَمَوْ - جمع دَمَاءٌ) خون

لَا تَسْكُونُ دَمَاءٌ كَمْ (ص ۲ : ۷۸) نہ جانے  
خون ایک دوسرے کا -

دَمَمَ

دَمَمَ ( + عَلِيٌّ ) مٹا دینا - ہلاک کرنا -

[ص ۹۱ : ۱۳]

دَمَّرَ

دَمَّرَ ہلاک کرنا -

دَمَّرَ = دَمَّرَ [ص ۳۷ : ۱۱]

تَدَمَّرَ (اسم فعل) ہلاک -

تَدَمَّرَ هَاتِدٌ مِثْرًا (ص ۱۷ : ۱۷) بس

(۳) اُوٹ کا دودھ اور گوسہ و غیرہ -  
● والا نام حلقہا لکم مہا دمیہ و سامع و  
سہا نا کلون [ص ۱۶ : ۵۰]

دَفَعَ

دَفَعَ (۱) ادا کرنا - ( + اِلَى )

(۲) دفع کرنا - نکال دینا - کال دینا -

دَفَعَ (اسم فعل) مسح کرنا - روکنا -

[ص ۲ : ۲۵۲]

دَفَعَ (اسم فاعل) وہ حوٹال دے -

[ص ۷۰ : ۲۰]

دَفَعَ ( + عَلِيٌّ ) مٹا - مخاطب کرنا -

دَفَّقَ

دَفَّقَ (اسم فاعل) وہ حوٹالے نا ڈالا جائے -

[ص ۸۶ : ۶]

دَكَّ

دَكَّ حاك كَرَّالًا - [ص ۸۹ : ۲۲]

دَكَّ حَوْرَجٌ -

دَكَّا (ص ۱۳۹ : ۱۳۹) حور حور کرے -

دَكَّ حَوْرَجٌ - [ص ۶۹ : ۱۳]

دَكَّاءٌ مَثِيٌّ نا حاك كا بونہ - [ص ۱۸ : ۹۸]

دَكَرَ

دَكَرَ

اِدَكَرَ (= اِدَكَرَ) [ص ۱۲ : ۴۵]

مَدَكَرَ (اسم فاعل) (ص ۵۳ : ۱۰) [دَكَرَ]

دَلَّ

دَلَّ دَكْهَانًا - مانا - ہلایا کرنا - [ص ۳۳ : ۱۳]

ہم نے اُس کو بالکل برباد کر ڈالا ۔

دفع

ذَمْعٌ (إِسْمٌ فِعْلٌ) آتِي - [ص: ٨٦]

دمع

دَمَعَ دِمَاعَ كَوْحِي كَرْنَا۔ تَرَادَدَ كَرْنَا۔ هَلَكَ كَرْنَا۔

26

دَیَا بردنک هویا - فریب هویا -

ہم دینی حلقے (ص ۳۰۸) پھر نزدیک  
ہوا اور نزدیک ہوا، یہی قریب تر ہوا گیا۔

دَآل ( = دَآئِي - اسم فاعل - مَوْت دَآيَة )  
جو پردیک ہو ، ہانبہ کے مرے ہو ۔

● تعلقوها دانه [من ۲۳.۶۹

أَذَى ( = إذَى - أَعْلَى الْعَصَل - مَوْء )  
 دِيَّأ ( = دِيْم ) - دِيْل - دِيْرَا - دِيْ

کم - چپ آسان - ادا - معمولی - برد بکر -  
مالکل ہاٹھ کے قریب - برد بک درجی - زیادہ  
مروزی - زیادہ مناسب -

الحياة الدنيا - نوري عيسى - موجوده  
وہد کے۔

ذَلِكَ أَتَى الَّذِينَ لَاتُمْؤَلُوا (۳۰۳) وباده

یوحنا اسے سر پہ ڈھاؤ۔ (ماح)

[امام سماعی نے اس کے معنی لئے ہیں

ہا کہ ہمارا مال ربا نہ ہو۔ اور کسائی  
ے بھی عاتل یعول کے معنی کرب و مال

صحائے عرب سے نقل کیے ہیں۔ ارمویا  
[محمد علی نہ حوالہ روح البانی]

فِي اٰتِنِ الْاَرْضِ (۲: ۲۰۳) مہ ۷  
ہب ہی قوم ہجرت ہیں۔

وَلَا آتَىٰ مِنْ ذٰلِكَ وَلَا أَكْثَرَ (س ۸ = ۸)  
اور نہ اس سے کم اور نہ زیادہ ---

اَذِّنْ مِنْ ثَلَاثَةِ اَلَيَّلِ (۲۰ : ۷۳)  
 ایک تہائی رات کے درمیان کچھ کہو۔

يَا حَذِرُونَ عَرَضَ هَذَا الْأَدْنَى (ص ۱۶۸)

احسار کرنے ہیں اسباب امن آسان دریں

عسیر کر۔

بہا (مؤنس - مذکر اذنی) دہا - مؤنثہ  
مذکر - سامان -

بودمک لاما۔ ڈال لسا۔

يَذِيحُ عَلَيْهِمْ مِنْ حَلَالِهِمْ (ص ۳۳ :

۹۰) - ماں ڈال لی اسے اور اسی حادثے -

در

دھرم و ریاضہ۔

حِينَ مِنَ الدَّهْرِ (من ٤٦ : ١)

دهتی

دھاقُ دھرا ہوا۔ جھلکا (مالا)۔

۳۴ ۷۸۵۷۱

...

اِذْهَامٌ رَّيْجٌ كَالاِهْوِجَانِ -



دَار

دَار گھوٹنا۔

• --- تدور اعینہم --- [۳۳ : ۱۹]

دَار (موٹ۔ جمع دِیَار) گھر۔ رہنے کی جگہ۔

الدَّارُ (۱) رہنے کی حقیقی جگہ۔ حقیقی آسائش کی جگہ۔

• وان الدار الآخرة لہی الحيوان

[۴۹ : ۶۴]

(۲) المدینہ۔

[۹ : ۱۰۹]

دِیَار رہنے والا۔

• --- لا تذر علی الارض من الکافرين دیارا

[۱۷ : ۲۷]

دَائِرَة (جمع دَوَائِر) گردش۔ گردش زمانہ۔

دَائِرَة السَّوَاءِ (۱ : ۹۹) بُری گردش۔

اَدَارَ معاملہ کی بات کرنا۔ کاروبار کرنا۔

[۲ : ۲۸۲]

دَال

دَوْلَة وقت کا بھیر۔ زمانہ کی گردش۔

كَی لَا یَكُونَ دَوْلَة بَیْنَ الْأَغْنِیَاءِ مِنْكُمْ

(۱ : ۵۹) تاکہ یہ نہ آئے اُنکے بھیر

میں تم میں سے دولت مندوں کے (کہ اُنکی

خصوص جاگیریں کرو جائے)۔

دَاوِلَ (+ بَیْنَ) باری باری بدلنا۔

وَلَاكَ الْاِیَّامُ تَدَاوِلُهَا بَیْنَ النَّاسِ (۳ : ۳۴)

(۱۳۴) اور یہ دن (رنج اور مصیبت کے) ہم

لوگوں میں ادلتے بدلتے رہتے ہیں۔

مُدْهَامٌ (اسم فاعل) وہ جو گہرے سبز رنگ کا ہو، جہاں تک کہ سیاہ معلوم ہونے لگے، جیسے درخت جن میں خوب پانی پٹا ہوا گیا ہو۔ نہایت شاداب، سرسبز۔

مُدْهَامَةٌ (موٹ۔ تثنیہ مُدْهَامَتَانِ)

[۵۵ : ۶۴]

دَهْن

دَهَانٌ (۱) لال چمڑا۔

(۲) مکھن۔ ملنے کا تیل۔ (جمع۔ واحد دُهْنٌ)

• --- فَكَانَتْ وَرْدَةً كَالدَّهَانِ (۵۵ : ۵۵)

(۳) اور ہو جائیگا گلابی جیسے تیل۔

اَدَهْنَ زمانہ سازی کرنا۔ سچی نہ کرنا۔

چکی چھڑی باتیں کرنا۔

• ودوا لو تَدَهْنُ فیدھنوں [۶۸ : ۹]

مُدَهْنٌ (اسم فاعل) وہ جو کسی چیز کو

نئے وقت سجھے۔

• --- اَفِیْهِذَا الْحَدِیْثِ اَنْتُمْ مُدْهِنُونَ

(۵۶ : ۸۰) سو کیا تم لوگ اس کلام کو

سرسری بات سمجھتے ہو؟ (مولینا اشرف علی)

دَهَى

اَدَهَى (= اَدَهَى اَعْلَ التَّضْوِلِ) نہایت

تکلیف دہ، رنجیدہ۔

• والساعة ادهی واسر [۵۴ : ۳۶]

دَاوُد

(= دَاوُد = دَاوُد) حضرت داؤدؑ نبی

جن کی کتاب زبور تھی۔ [۲ : ۲۵۱]

دَامَ

دَامَ قائم رہتا۔ جاری رہتا۔ رہتا۔ لگا رہتا۔  
مستقل رہتا۔  
● مادامت السموات والارض [س ۱۱: ۱۰۹]  
دَامَ (اسم فاعل) وہ جو قائم رہے، وہ جو  
مستقل طور پر لگا رہے۔ [س ۱۳: ۳۰]

دَانٌ

دُونُ (۱) خلاف۔ مختلف۔  
● --- منا دونِ ذلک [س ۷۲: ۱۱]  
(۲) سوا۔ علاوہ۔  
● العذاب الاثنی دون العذاب  
الاکبر۔۔۔ [س ۳۲: ۲۱]  
(۳) بغیر۔  
● ودون الجهر من القول [س ۷: ۱۰۰]  
(۴) نیچے۔  
من دُون = دُون (۱) چھوڑ کر۔  
● الکافرین اولیاء من دون المؤمنین  
[س ۳: ۲۷]  
(۲) سوا۔ علاوہ۔  
● ما عبدنا من دونه من شیء [س ۱۶: ۳۷]  
(۳) خلاف۔  
● ولا حرمنا من دونه من شیء [س ۱۶: ۳۷]  
فَاَنْتَحَذَتْ مِنْ دُونِهِمْ حِجَابًا [س ۱۹: ۱۷]  
اور مریعہ نے (سوئے کے لئے) اپنے لوگوں  
سے آکر لیا۔

دَانٌ

دَانٌ قانون کا اطاعت گزار ہوتا۔  
● ولا یدینون دین الحق [س ۹: ۲۹]  
دین دین۔ قرض۔ ذمہ۔ [س ۲: ۲۸۲]

دِينَارٌ

دین (۱) حساب۔  
● مالک یوم الدین [س ۱: ۳]  
● یومئذ یوفیہم اللہ دینہم الحق۔۔۔  
[س ۲۴: ۲۰]  
● ان عدة الشہور عند اللہ اثنا عشر شہرا  
فی کتاب اللہ۔۔۔ ذلک الدین الیم۔۔۔  
[س ۹: ۳۶]  
(۲) قانون۔  
● ما کان لیاخذ احاء فی دین اللہ [س ۲: ۷۷]  
● اقنیر دین اللہ ینیقون [س ۳: ۸۳]  
● ان الدین عند اللہ الاسلام [س ۳: ۱۸]  
(۳) طبیعت جس کے مطابق خدا نے انسان  
کو بنایا ہے اور جس پر چلنا ہی انسان کا  
حقیقی فرض ہے۔  
● فاقم وجہک للدين حنیفا۔ فطرة اللہ الی  
فطر الناس علیہا۔۔۔ ذلک الدین القیم  
[س ۳۰: ۲۹]  
مدین (۱) وہ جو حساب جزا و سزا دیا جائے،  
یا وہ جس سے حساب لیا جائے۔  
● انا لمدینتون [س ۷: ۵۳]  
(۲) قانون سے جکڑا ہوا۔ مسلط شدہ۔  
مملوک۔ (زجاج۔ تاج)  
● فلولا ان کتم غیر مدینین ترجمونہا  
[س ۶: ۸۶]  
= غیر مملوکیں۔ (لسان)  
تَدَانٍ (ب) ایک دوسرے کا قرضدار  
ہونا۔ [س ۲: ۲۸۲]

دینارٌ (= دینار) سونے کا ایک سکہ۔  
(لغت روم) [س ۳: ۶۸]

## » باب الذال «

کیا جائے۔

ذَبْحٌ عَظِيمٌ (س ۳۷: ۱۰۷) زبردست قربانی جو حضرت ابراہیمؑ نے دی اور جس کو خدا نے قبول کیا۔ وہ کیا تھی؟ وہی جو خدا کو ہمیشہ مقبول ہے۔

لن ینال الله لعمومها ولا دماءها ولكن یناله التقویٰ منكم۔ (س ۲۲: ۳۸)۔ اُن کا تقویٰ القلب یعنی صدق اور خلوص خدا نے قبول کیا اور معصوم بچے کی جان بخش دی۔

●۔۔۔ ولقد یناله ذبَحٌ عظیم [س ۳۷: ۱۰۷]

حضرت ابراہیمؑ اپنے خالداں میں سب سے پہلے توحید پر ایمان لانے والے تھے۔ آپ کے طلب حق کا ذکر سورہ ۶ (الاتمام) آیات ۸۴ تا ۸۷ میں آیا ہے۔ آپ کے والد اور چچا ستارہ پرست اور بت پرست بھی تھے اور خاص خاص موقعوں پر بھول کو بھی اپنے جوں کے بھینٹ چڑھا دیتے۔ چنانچہ اسی طبعی عادت کے مطابق ایک روز جب

حضرت ابراہیمؑ نے خواب میں دیکھا کہ وہ اپنے لاکھوتے بیٹے کو جو اُن کا بارہ چکر تھا قربانی دے رہے ہیں تو آپ نے اُس بڑے سے اس کا ذکر کیا۔ وہ بھی اپنے باپ کی سررضی کے مطابق تیار تھا۔ قرآن مجید: فَلَمَّا لَبَّىٰ وَتَلَّ لِلْحَبِیْنِ۔ وتا دینا ان یا ابراہیم قد جنت الرعبا۔ (س ۳۷: ۱۰۵)۔ تو جب

ان دونوں نے سرتسلیم خم کر دیا اور ابراہیم

ذَا

ذَا (جمع اُولَآءِ) ۱۵-۱۶۔

[حالت رخ میں دُور اور حالت جر میں ذی۔]

اس سے پہلے اکثر ۵ یا ۶ ملا ہوتا ہے۔  
جیسے هَذَا، هَذَا (مؤنث ہذہ۔ جمع هَؤُلَاءِ)

ذَابَ

ذَابَ ۱۳: ۱۶۵۔

ذَاتٌ (مؤنث۔ مذکر ذُو) [ذُو]

ذَارِیَاتٌ (جمع۔ مؤنث۔ اسم فاعل) [ذَرَا]

ذَامَ

مَذْمُومٌ (مذموم۔ اسم مفعول) ذلیل۔

حذیر۔ [س ۷: ۱۷]

ذَبَّ

ذَابٌ (اسم جنس) سکھی۔ [س ۲۲: ۷۲]

ذَبَّحَ

ذَبَّحَ (۱) گلا کاٹنا۔ ذبح کرنا۔

(۲) قربانی دینا۔ (+ عَلَیْ)

●۔۔۔ وَاذْبَحْ عَلَی النَّصَبِ [س ۵: ۳۰]

ذَبَّحَ وہ جو ذبح کیا جائے۔ جاتو رجو ذبح

چھوٹی چوٹی کا سر۔ (لین عباس)

مَحْتَلَّ ذَرَّةً (۴: ۴۹) ذو براہ۔

ذَرِيَّةٌ (۱) نسل۔ اولاد۔ ذات۔

● من ذرية قوم آخرین [۶۳: ۱۳۳]

(۲) تھوڑے لوگ۔

● --- قال ابن لموسی الا ذرية من قومه

[۱۰۳: ۸۳]

= قليل۔ (لین عباس)

ذَرَأَ

ذَرَأَ بَنَاتًا۔ پیدا کرنا۔ بڑھانا۔

● --- يَزِدُّكُمْ فِيهِ [۴۲: ۹]

ذَرَعَ

ذَرَعَ (۱) ہانکا کا بھیلنا۔ ہاتھ لہا کرنا۔

ذَرَعَهَا سَبْعُونَ ذَرْعًا (۶۹: ۳۲) اُس

کی لمبائی ۷۰ ہسٹر ہاتھ۔

(۲) قوت۔ استطاعت۔ (زختری)

صَاقَ بِهِمْ ذَرْعًا (۱۱: ۷۹) اُن کے

ہارے میں اس نے اپنے میں کمزوری محسوس

کی۔ اُن کے ہارے میں وہ پریشان ہوا۔

ذَرِيعٌ (مذکورہ مؤنث) ایک ہاتھ کی ٹاپ۔

ہاتھ کی کھنٹی سے بیج کی انگلی تک کی

لمبائی۔

ذَرَاعَةٌ (۱۸: ۱۷) اُس (کتبے) کے

اگلے پیر (گھٹنے تک)۔

ذَرَأَ

ذَرَأَ چھین لینا۔ پکھیر دینا۔

مجھے کی یہ آمادگی دیکھ کر جین کے ہل

سجدہ شکر میں گر پڑے تو ہم نے اُس کو

آواز دی اے ابراہیم تو نے تو خواب کو سچا

کر دیا (تیرا خواب تو خواب ہی تھا۔

ہم اہی قربانی نہیں مانگتے۔) تک

لوگوں کو ہم مشقت میں نہیں ڈالتے۔ یہ

تو صاف صاف ایک آزمائش تھی۔

انما كذلك مجزى الحسنین۔ ان هذا لهو

البطل اللین۔

ذَجَّ بہتوں کو ڈچ کرنا، قتل کرنا۔

● --- يَذَّبُونَ اِثْنًا كَم [۲: ۴۹]

ذَبَّابٌ

مُذَبِّبٌ (اسم مفعول + يَبِّ) (۱) ڈانا ڈول۔ ہس ویش میں۔

● مذببون بين ذلك [۳: ۱۳۲]

= لا الى هؤلاء ولا الى هؤلاء (۴: ۱۳۲)

= علی حرف۔ فان اصابه خير المان به۔

وان اصابه فتنة اقلب علی وجهه۔

(۲) مضطرب۔ (راغب)

ذَنَرَ ( + ف ) آئندہ کے لئے جمع کرنا۔

● --- وما تصرون في يومئذكم [۳: ۴۹]

ذَرَّ (آسر)

وَذَرَ

ذَرَّةٌ (واحدہ) وہ جس کا وزن کچھ نہیں۔ ایک

ذَكَرَ الْعَالَمِينَ (س ۱۲۷: ۱۰۴) دلیا جہان  
کے لئے نصیحت - تمام قوموں کے لئے  
نصیحت -

أَهْلَ الذِّكْرِ (س ۱۶: ۴۰) وہ لوگ  
جنہوں نے نصیحت حاصل کی ہے -  
(۲) ذکر خیر - دھرت - مرتبہ -

• --- و رَمِنَا لَكَ ذِكْرًا [س ۹۴: ۴]

ذَكَرَ (جمع مذكر اور مذكر ان) مرد -

ذَاكِر (اسم فاعل) وہ جو یاد رکھے، خود  
کرتے -

ذَكَرَى نصیحت - یاد دہانی -

• وَذَكَرَى الْمُؤْمِنِينَ [س ۷: ۲]

ذَكَرَى الدَّارِ (س ۳۸: ۴۶) انبیاء کا  
خیال -

فَمِمَّنْ أَنْتَ مِنْ ذِكْرَهَا (س ۷۹: ۴۲) تو بھی  
کس (بکھڑے) میں پڑا ہے اسکے جانے کے؟  
= درجہ چڑھتی تواز یاد کردن آن -

(سعدی رس)

= دیوہ منزلتی تواز علم آن -

(شاہ ولی اللہ رس)

= اس کے بیان کرنے سے آپ کا کیا  
تعلق؟ (مولینا اشرف علی)

= تیکو کیا کام اس کے ذکر سے -

(مولینا محمود حسن رس)

تَذَكُّرٌ ہوسیار کرنے والی - متبہ کرنے والی -

نصیحت - یاد دہانی -

مَذْكُورٌ (اسم مفعول) ذکر کیے جانے کے  
لایق -

ذَرَّوْ (اسم فعل) بھینلا دینا - بکھر دینا -

[س ۱: ۱۰]

ذَارٍ (= ذَارُوْ - اسم فاعل) وہ جو بکھیر  
دے -

ذَارِيَاتٌ (جمع مؤنث) احکام الہی نشر کرنے  
والے - نبی اور رسول -  
• وَالذَّارِيَاتُ ذُرًّا [س ۱: ۱۰]

ذَعْنٌ

مُذْعِنٌ (اسم فاعل) وہ جو اطاعت گزار ہو

(+ إلى)

[س ۲۴: ۴۹]

ذَقْنٌ

أَذْقَانٌ (جمع - واحد ذَقْنٌ)

(۱) ٹھڈیاں - [س ۳۶: ۸]

(۲) چہرے - منہ -

• إِذَا نَبَلِ عَلَيْهِمْ يُصْرُونَ لِلْأَذْقَانِ سَجْدًا

[س ۱۰۸: ۱۷]

ذَكَّرَ

ذَكَرَ (۱) یاد کرنا - یاد رکھنا - خیال کرنا -

خیال رکھنا - غور کرنا - فکر کرنا - ذکر

کرنا - تذکرہ کرنا -

(۲) اُڑے ناموں سے یاد کرنا - دشتام دینا -

• --- قَالُوا سَمِعْنَا فَتًى يَذْكُرُهُمْ يُقَالُ لَهُ

إِبْرَاهِيمَ [س ۲۱: ۶۰]

ذَكَرَ (۱) یاد - قہر - یاد دلاتا - تذکرہ -

ذکر - بیان - نصیحت - یاد دہانی -

• --- كَتَابًا فِيهِ ذِكْرُكُمْ [س ۲۱: ۱۰]

ذُلَّةٌ ذُلْتُ - سوائی - [ص ۷: ۱۰۱]

ذُلُولٌ (جمع ذُلُلٍ) (۱) اچھا سناھا ہوا۔  
قابو میں رہنے والا جاتوڑ۔

● --- لا ذُلُولَ تَبِيرِ الْأَرْضِ [ص ۲: ۷۱]

(۲) وسیع کشادہ (زمین)۔

● --- جَعَلَ لَكُمْ الْأَرْضَ ذُلُولًا ---

[ص ۶: ۱۰۱]

إِذْلَةٌ (جمع - واحد ذُلِيلٌ) (۱) متکسر مزاج۔

[ص ۵: ۷۰]

(۲) کمزور۔ ذُلِيلٌ - [ص ۳: ۱۲۲]

إِذْلٌ (افعل الفخفيل) نہایت کمزور، ذُلِيلٌ -

[ص ۵۸: ۲۰]

ذَلَّلَ نَاجٍ كَرْنَا - نِجَا كَرْنَا - [ص ۳۶: ۷۲]

تَذَلَّلِي (لِاسْمِ فَعْل) ذَلَّلَ كَرْنَا - [ص ۷۶: ۱۳]

إِذَّلَ ذَلَّلَ كَرْنَا - عَاجَزَ كَرْنَا - [ص ۲۰: ۱۳۴]

ذَلَّكَ

ذَلَّكَ (مَوْثَقٌ ذَلَّكَ - جَمْعُ أُولَئِكَ) وہ - یہ

لفظ ہستہ مآئیل کی طرف اشارہ کرتا ہے۔

جیسا اس کی جمع مذکور و مَوْثَقٌ بھی۔

السم - ذَلَّكَ الْكِتَابُ لَا رَيْبَ فِيهِ ---

[ص ۲: ۲۵۱]

الرَّ - ذَلَّكَ آيَاتُ الْكِتَابِ الْحَكِيمِ

[ص ۱۰: ۱۰۱]

● وَضُرِبَ عَلَيْهِمُ الذَّلَّةُ وَالْمَسْكَنَةُ وَبَاءَ مَا

يَنْغُضِبُ مِنْ اللَّهِ - ذَلَّكَ بِأَنَّهُمْ كَانُوا بِكُفْرِهِمْ

بِآيَاتِ اللَّهِ وَيَسْلُونُ التَّبَسُّمَ بِغَيْرِ الْحَقِّ - ذَلَّكَ

بِمَا عَصَوْا وَكَانُوا يَعْتَدُونَ [ص ۲: ۶۱]

● --- لَمْ يَكُنْ هَيْبًا مَذْكُورًا [ص ۷: ۱۰۱]

ذَكَّرَ يَاد دَلَانَا - تَسْبِيحَتُ كَرْنَا -

تَذَكَّرَ (لِاسْمِ فَعْل) يَاد دَلَانَا - مَنَبِهَ كَرْنَا -

مَذْكُورٌ (لِاسْمِ فاعِل) وہ جو متنبہ کرے، تَسْبِيحَتُ

کَرَبے۔

تَذَكَّرَ تَسْبِيحَتُ کیا جانا۔ يَاد دَلَا يَا جَانَا -

● اَوَّلُ نَمْرُكُم مَّا يَذْكُرُ فِيهِ مِنْ تَذَكَّرَ

[ص ۳۵: ۳۴]

إِذْكُرْ = تَذَكَّرَ

إِذْكُرْ يَاد كَرْنَا - اِنْتِ نَقِي يَاد دَلَانَا -

مَذْكُورٌ (لِاسْمِ فاعِل) وہ جو ناد کرے، عَوْر

کَرَبے، تَسْبِيحَتُ حَاصِل کَرَبے۔

ذَكَا

ذَكَّى ذَبَحَ كَرْنَا -

● --- اَلَا مَا ذَكَّيْتُمْ --- [ص ۵: ۴۴]

ذَلَّ

ذَلَّ ذَلِيلٌ هَوْنًا - خَيْرٌ هَوْنًا -

ذَلَّ (لِاسْمِ فَعْل) (۱) تَوَاضَعَ - اِلْتِكَارِي -

خَاكِسَارِي -

جَنَاحُ الذَّلِّ (ص ۱۷: ۲۵) خَاكِسَارِي کا

پہلو۔

(۲) عاجزی۔

--- وَلَمْ يَكُنْ لَهُ وَلِيٌّ مِنَ الذَّلِّ (ص ۱۷: ۱۰۱)

(۱۱۱) اور نہ کوئی اُس کا مددگار ہے کہ

عاجزی کی وجہ سے (اس کو اس کی ضرورت

ہو)۔

ذَهَابٌ (اسم فعل) لے لینا۔ چھین لینا۔  
[۱۸: ۲۳ ص]  
أَذْهَبَ ( + عَنْ ) لے لینا۔ چھین لینا۔  
لے جانا۔ لینا۔ ہانا۔  
أَذْهَبَ طَبِيبًا نَكْمَ (س ۴۶: ۱۹) ہم  
اڑا چکے اپنے مزہ۔

ذَهَلَّ

ذَهَلَّ ( + عَنْ ) بھول جانا۔ [۲: ۲۲ ص]

ذُو

ذُو (جمع أولو) = اولاد۔ موئب واحد ذَاتٌ۔  
تنبہ ذَوَاتِنَ۔ جمع ذَوَاتٌ  
ذُو عِسرَةٍ (س ۲۸: ۲۷) تکلیف میں پڑا ہوا۔  
تنگدست۔

ذُو انْقِصَامٍ (س ۳: ۳) ظالم سے بدلہ لینے والا،  
سزا دینے والا۔

ذُو دَعَاءٍ عَرِيسٌ (س ۵۱: ۵۱) لمبی لمبی  
دعائیں کرنے والا۔

ذَوِ الْقُرْبَىٰ (س ۱۴۲: ۲) قریبدار۔

بَوَادِعُ رَدِي زَرْعٍ (س ۱۴: ۳۰) بھر وادی  
میں۔

ذَاتُ الْيَمِينِ وَذَاتُ الشِّمَالِ (س ۱۸: ۱۷)  
دائیں طرف کو اور بائیں طرف کو۔

عَلَىٰ ذَاتِ الْوُجُوهِ وَذُوسِ (س ۵۴: ۱۳)  
نخنوں والی اور بیخوں والی (کستی) پر۔

كَذَلِكَ مِثْلُ مَنْ جَوَّزَ جَاہُ۔ جیسا  
اس سے پہلے ہوتا آیا ہے۔

●۔۔۔ قَالَ رَبِّ اِنِّ يَكُوْنُ لِي غُلَامٌ وَكَانَتْ  
اِسْرَاقِي عَاقِرًا وَهَلْ بَلَغْتَ مِنَ الْكِبَرِ هَتَا۔ قَالَ  
كَذَلِكَ۔۔۔ [س ۱۹: ۹۵]

●۔۔۔ قَالَ اِنِّ يَكُوْنُ لِي غُلَامٌ وَلَمْ يَمْسَسْنِي  
بَشْرٌ وَلَمْ اَكْ نِفَا۔ قَالَ كَذَلِكَ۔۔۔

[س ۱۹: ۲۱۵]

ذَمٌّ

ذَمٌّ = عہد۔ (مصلح۔ قاموس) [س ۹: ۸]  
●۔۔۔ لَا تَرْجُوا نِيكَمُ الْاَوْلَادُ ثُمَّ  
مَذْمُومٌ (اسم مفعول) مذموم۔ نسبت کیا  
ہوا۔ [س ۶۸: ۴۹]

ذَنْبٌ

ذَنْبٌ (جمع ذُنُوبٌ) جرم۔ قصور۔  
[س ۹۱: ۱۴]

ذَنْبٌ (۱) = قَصِيبٌ حصہ۔

(۲) = عَذَابٌ۔ (لغت ہذیل)

● فَاِنَّ لِلَّذِي ظَلَمُوا ذُنُوبًا مِثْلَ ذُنُوبِ  
اَصْحَابِهِمْ۔۔۔ [س ۵۱: ۵۹]

ذَهَبٌ

ذَهَبٌ جانا ( + إِلَى )۔ چلا جانا۔ روانہ ہونا

( + عَنْ ) لے لینا۔ لیکر چل دینا ( + بِ )

ذَهَبٌ (مذکر مؤنث) سونا۔ [س ۱۸: ۳۱]

ذَاهِبٌ (اسم فاعل) جانے والا، رجوع

ہونے والا۔ [س ۳۷: ۹۹]

ذَاقَ (اسم فاعل) وہ جو چکھے۔	ذُو الْقَرْنَيْنِ [نخت قرن]
[۱۸۰: ۴۳]	ذُو الْقَرْنَيْنِ (۸۷: ۲۱) = صاحب الصوت (۳۸: ۶۸)
[۱۲: ۱۶۵] اَذَاقَ مَرَا چکھانا۔	ذَاتُ كَسِي هُنَّ كَا عَيْنِ جوہر ہو یا عرض۔
ذَانِكَ (تشبیہ - واحد ذَاكَ = ذَلِك) وہ	ذَاتُ الصُّدُورِ (۱۳۸: ۳) دلوں کے اندر
[۳۲: ۲۸۵] دونوں۔	کے باتیں
ذَوِ ذَا عَ	ذَادَ (جانوروں کو) ہنکا کر لیے جاتا۔
ذَاعَ معلوم ہونا۔	تَذَوَّدَانِ (شبیہ مؤنث غائب)
اَذَاعَ ( + پ ) تشہیر کرنا۔	[۲۳: ۲۸۵]
● --- واذا جاء هم امر من الامن او الخوف	ذَاقَ چکھنا۔ مزہ لینا۔
اذا هو ا به [۸۲: ۳۵]	[۲۱: ۷۵]



## باب الرابع۔

رَأَيْتُ

رَأَى

رَأَسَ (جمع رؤوس) (۱) مر۔

ثُمَّ نَكَّسُوا عَلَیْهِمْ (س ۲۱: ۶۶)

اس کے لمبی معنی ہیں اپنے سروں کے دل  
وہ اونٹے کر دئے گئے۔ پھر (شرمندگی  
ہے) یہ اونٹے ہو گئے سر جھکا کر۔ (مولینا  
عمود حسن ۳)

(۲) اصل سرمایہ۔ اصل رقم۔

● رؤوس أموالکم [س ۲: ۲۷۹]

رَأْسِيَّاتٌ (جمع۔ واحد رَأْسِيَّةٌ) [رَمَا]

رَأْفٌ

رَأْفَةٌ مہربانی۔ [س ۲۳: ۲]

رَهْءُوفٌ مہربان۔ [س ۱۰: ۵۹]

رَأَى

رَأَى (۱) دیکھا۔ (+ اِلَى)

(۲) معلوم کرنا۔ محسوس کرنا۔ خیال کرنا۔

جاننا۔ (+ اَنْ)

رَأَاهُ (س ۹۶: ۷) = رَأَاهُ = رَأَيْتُ

= رَأَيْتُ نَافَا، حال کرنا ہے اسے  
نہیں۔

وسیری اللہ علیکم (س ۹۰: ۹) اور ابھی تو ●

خدا تمہارا کام دیکھگا۔

أَرَأَيْتَ (س ۱۷: ۶۴) تو نے غور کیا ؟

أَرَأَيْتُمْ (س ۶: ۴۰) تم نے غور کیا ؟

تَرَى (س ۱۸: ۳۷) = تَرَى

رَأَى سمجھ۔ رائے۔

بَدَى الرَّأْيُ (س ۱۱: ۲۹) پہلی ہی نظر

میں۔ (شاہ عبدالقادر ۳)۔ سرسری نظر سے

(بے سوچے سمجھے)۔

رَأَى الْعَيْنِ (س ۳: ۱۱)

= دیکھنا آنکھ کا۔ (شاہ رحمہ الدین ۳)

= سرچ آنکھوں سے۔ (مولینا عمود

حسن ۳)

رَأَى وہ جو آنکھ کو خوشگوار ہو۔ نمود۔

[س ۱۹: ۷۰]

رَوَّيَا (= رَوَّى) خواب کا دیکھنا۔

[س ۱۷: ۶۲]

رَوَّاءٌ رہا۔ دکھاوا۔ مناظر۔ نمائش۔ نمود۔

رَوَّاءُ النَّاسِ (س ۲: ۲۶۶) لوگوں کو

دکھانے کے لئے۔

رَأَى جھوٹی صورت بنا کر دھوکا دینا۔

رَأَوْنَ (س ۴: ۱۴۱) = رَأَوْنَ

(جمع مذکر غائب مضارع)

آرَى (== آراى) دکھاتا۔ جاتا۔ ظاہر کرتا۔

--- مَا أَرَيْكُمْ إِلَّا مَا أَرَى (س: ۴۰: ۳۰)  
میں چاہا ہوں تم کو وہی جو میں جانتا ہوں۔

رَأَى ایک دوسرے کو دیکھنا۔ ایک دوسرے کو دکھائی دینا۔

رَأَاهُ (۶۱: ۲۶ س) = رَأَى

رَبَّ

رَبَّ مانی باپ کی طرح تیار اور عیب سے نالیا۔ پرورش کرتا۔ تربیت کرتا۔

رَبَّ (جمع أَرْبَابٌ) (۱) ماں اور باپ کی محبت سے پرورش کرنے والا۔ پروردگار۔ (۲) خدا۔

(۳) بڑا بھائی۔

● --- لاذھب انت وربک فاما انا ماھنا قاعلون [س: ۵: ۴۳]

(م) مالک۔ پادشاہ۔

● --- ولال اذکرتی عند ربک

[س: ۱۲: ۴۲]

● --- قال معاذ اللہ انه بنی احسن مثنوی

[س: ۱۲: ۲۳]

رَبَّ (== رَبِّ) مرنے پر۔

رَبَّوْنَ (جمع - واحد رَبِّی)

(۱) (رَبَّیۃً ہے - قرآن) = مجموعہ جامع۔

(لین عباس - زجاج - قرآن)

● وکان من نبی قابل معہ ربوں کسر

[س: ۳: ۱۳۰]

(۲) = رَجُلٌ لوگ۔ (لغت حنبروت)

رَبَّائِبٌ (جمع - واحد رَبَّیۃً) پہلے شوہر کی اولاد جو سوئی سامنے لائی، یا پہلی بیوی کی اولاد جو شوہر کے سامنے ہو۔

[س: ۲۲: ۲۲]

ککڑ لڑکیاں۔ (حافظ نذیر احمد)

رَبَّائِبٌ (جمع رَبَّائِبُونَ)

رَبَّائِبُونَ (جمع - واحد رَبَّائِبٌ) = عباہ و

ظہاہ (لین عباس)

● --- ولكن كونوا ربانين بما كنتم تعلمون الكتاب وبما كنتم تدسسون [س: ۳: ۷۳]

رَبَّيَا (== رَبٌّ + مَا) (۱) جتنی بھی کئی ہی بار۔ (۲) جیس جگہ۔

● ربما بود الذين كفروا لو كانوا مسلمين

[س: ۱۰: ۲]

= رَبَّيَا (دوسری قرأت)

رَجَّحَ

رَجَّحَ قلع دیا۔ قلع بھس ہونا۔ [س: ۲: ۱۶]

رَبَّصَ

رَبَّصَ انتظار کرنا۔ بوجھ کرنا۔ کسی پر مصیبت آنے کی بوجھ کرنا۔

رَبَّصَ (اسم فعل) انتظار کرنا۔ انتظار کا زمانہ۔ [س: ۲: ۲۲۶]

رَبَّصَ (اسم فاعل) انتظار کرنے والا۔

[س: ۲۰: ۱۳۰]

رَبَطَ

رَبَطَ ( + عَلَيَّ ) مضبوط کرنا - تقویت دینا -

[۸۳ : ۱۱]

رَبَطَ مضبوط ہونا - مستقل مزاج ہونا -

[۳۵ : ۲۰۰]

رَبَطَ سواروں کی جماعت -

[۸ : ۶۲]

رَبَعَ

رَبَعَ چوتھا حصہ -

رَبَعَ چار چار -

اربع (مذکر) چار -

اربع (مؤنث) چار -

اربعون چالیس -

رابع ایک چوتھائی -

رَبَا

رَبَا (۱) بڑھنا - بھولنا -

لَبَّيْوَا (۳۸ : ۳۰) = لَبَّيْوَا + ا

(الف الوقایہ)

رَبَّوَا (۳۸ : ۳۰) = رَبَّوَا + ا (الف

الوقایہ)

(۲) سبزی کا اگنا - [۲۲ : ۵۰]

رَابٍ (= رَابُوْا فاعل - مؤنث رَابِيَةٌ)

(۱) وہ جو اوپر چڑھ جائے، اوپر آجائے -

زَبَدًا رَابِيًا (۱۸ : ۱۲) جھاگ بھولا

ہوا، جھاگ جو اوپر آجائے -

(۲) سخت -

أَخَذَ رَابِعَةً (۶۹ : ۱۰) سخت گرفت

اَرَبِي (الفعل التضخيل) زیادہ کثیر -

[۱۶ : ۱۳]

رَبَّوَا (= رَبَا) مود -

الرَّبْوَا وہ سود جو قرض پر لیا جاتا ہے -

الرَّبْوَا فی الثمينة - (حدیث بخاری و مسلمہ

بہ روایت امامہ)

عرب جاہلیت میں جب کوئی قرض لیتا تو

اس کی واپسی کی ایک مدت ہوتی - اگر امر

مدت میں قرض ادا نہ کر سکتا تو پھر ایک

مدت مقرر کر کے اس سے زیادہ کا مطالبہ

کرتے - اسی طرح جب جب مدت دی جاوے

اصل رقم بڑھادی جاتی - اسی کو ربا کہتے

تھے -

(امام رازی کی رائے میں الربا پر الف ولاہ

معمود ذہنی ہے اور عرب میں اور کوئی یہ

معمود و مروج بھی نہ تھا)

● یا ایہا الذین امنوا لا تأکلوا الربوا اضعاقا

مضاعفہ

رَبْوَةٌ ایسی زمین جو اس پاس کی سر زمین سے

بلند ہو -

اِلَى رَبْوَةٍ ذَاتِ قَرَارٍ وَمَعِينٍ (۲۳ : ۵۰)

(۵۰) ایسی بلند سر زمین جس جہاں سیول کی

اثرات نہ اور تہری جاری ہیں - یہ بیان ہے

اس سر زمین کا جہاں صلیبی کارروائی کے بعد

حضرت مسیح اور اُن کی والدہ ماجدہ کو پناہ

ملی - مولوی محمد علی انے ترجمہ قرآن مجید

میں یہ مقام کشمیر کو قرار دیتے ہیں اور

اس میں شک نہیں کہ آنجناب کے تاریخی

حالات بھی اسی کے معاون ہیں -

رَجَزَ

رَجَزَ ہالٹا، پرویش کرنا۔ تعلیم و تربیت کرنا۔

● --- کما رہائی صغیرا [س ۱۷ : ۲۵]

ارَجَزَ ہڑھانا - زیادہ کرنا۔

رَجَحَ

رَجَحَ خُوشی سے وقت گزارنا - مزے اُڑانا۔

[س ۱۲ : ۱۲]

رَجَّقَ

رَجَّقَ (اسم فعل) ملی جلی چیز، منجمد چیز، ٹھوس چیز۔

--- اَنَّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ كَانَتَا رَتْقًا

فَفَتَقْنَاهُمَا --- (س ۲۱ : ۳۱) اجرام

مباری اور زمین دونوں ٹھوس ملے جلے تھے  
(غیر ممیز صورت نہیں) بعد کو ہم نے انہیں  
الگ الگ کر دیا۔

رَتَّلَ

رَتَّلَ آہستہ آہستہ، ٹھہر ٹھہر کر پڑھنا۔

رَتَّلَ (اسم فعل) آہستہ آہستہ ٹھہر ٹھہر کر

پڑھنا۔

● --- ورتل القرآن ترتیلا [س ۷۳ : ۴]

رَجَّحَ

رَجَّحَ

رَجَّحَ حرکت دینا - ہلانا۔

● إذا رجحت الأرض رجيا [س ۵۶ : ۴]

= إذا زلزلت الأرض زلزالها۔ (س ۹۹ : ۱)

رَجَّحَ (اسم فعل) حرکت - ہلانا - تصادم۔

[س ۵۶ : ۴]

رَجَزَ = عَذَابٌ تکلیف - (لغت ہذیل)

● --- فلما كشفنا عنهم الرجز [س ۷ : ۱۳۳]

رَجَزَ (۱) = رَجَزٌ (تلموس)

(۲) ایسا عمل جس کا نتیجہ عذاب ہو۔

● --- والرجز قاهجر [س ۷۳ : ۵]

= المآثم (ابن عباس - تاج)

رَجَسَ

رَجَسَ (۱) = قَذَرٌ ہلیدی - خباثت۔

(مصحح - تاج)

--- رَجَسَ مِنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ (س ۹۳ : ۱)

گندی باتیں شیطان کا کام ہیں۔ (مولانا اشرف علی)

--- فَاتَّخَذَ رَجَسٌ (س ۹۳ : ۱) یہ ہلاکت

گندی چیز ہے۔

(۲) رَجَسٌ ناراضگی (ابن عباس)۔ عذاب۔

● --- ويحمل الرجس على الذين لا يقتلون

[س ۱۰ : ۱۰۰]

رَجَّحَ (+ إلى) واپس ہونا۔ ورجع جانا۔ کسی

کی طرف بات کو پھیر دینا، رجوع کرنا۔

--- فَيُحْمَلُهُمْ جُزَاءُ إِلَّا كَيْفَ إِيَّاكُمْ لَعَلَّكُمْ

إِلَيْهِ يَرْجِعُونَ (س ۲۱ : ۵۹) تو ابراہیم

نے اُن جنوں کو لکڑے لکڑے کر ڈالا سوا

عالم کا توازن و یاکم و کاست قائم ہے۔  
 آسمان گوید زمین را مرجبا  
 یا توام چون آہن و آہن رہا  
 گفت مائل چون بماند این خاکدان  
 در میان این محیط آسمان  
 همچو قندیل معلق در هوا  
 نے بر اسفل مبرود نے بر علا  
 آن حکیمش گفت کز جلب سما  
 از جہات فشی بماند اندر هوا  
 چون ز مقناطیس قبہ رویشہ  
 در میان مانند آہنے آویشہ  
 (مولینا روم)

رَجَّی (اسم فعل) = رَجَّجَ  
 [۸: ۹۶ ص]  
 رَجَّجَ (اسم فاعل) وہ جو رجوع ہو،  
 گھوم کر واپس آئے [۳: ۲ ص]  
 رَجَّجَ واپس ہونے کا وقت - واپس ہونے کی  
 جگہ - واپسی - [۳: ۳ ص]  
 رَجَّجَ ایک دوسرے کی طرف رجوع ہونا -  
 [۶۵: ۲۱ ص]

رَجَّفَ

رَجَّفَ زوروں سے حرکت میں ہونا - زوروں  
 سے ہلنا - کانپنا - [۱۳: ۷۳ ص]  
 رَجَّفَ (۱) زلزلہ -

● فاخذتم الرجفة فاصبحوا فی دارهم جائمین  
 [۷: ۷۸ ص]  
 = لڑکے بیوتہم خوابہ بما ظلموا (۷: ۷۸ ص)  
 (۵۲)

(۲) تھلکہ کی حالت -

اُن کے بڑے کے ناکہ اُن کا خیال اس بڑے  
 ہتی کی طرف منتقل ہو (اور وہ غور کر لیا) -  
 --- فرجوا الی انفسہم (۶۵: ۲۱ ص)  
 تپ وہ اپنے دلوں میں موچنے لگے -

صم بکم صمی فہم لا یرجعون (۱۸: ۷ ص)  
 یہ لوگ پھر سے ہیں، گونگے ہیں، اندھے  
 ہیں - یہ اپنے طریقے سے پھر کر حق کی  
 طرف آنے والے نہیں -

--- تَارِجَ الْبَصَرِ (۳: ۶ ص) تو ہر  
 اپنی نظر دوڑاؤ -

قَالَ رَبِّ ارْجِعْ (۱۰۱: ۲۳ ص)

= ارْجِعْ ارْجِعْ واپس جانے دے  
 چکو، واپس جانے دے چکو۔ (بیضاوی)  
 رَجَّجَ (اسم فعل) واپسی - واپس ہونا -

وَالْمَاءَ ذَاتَ الرَّجِّجِ (۱۱: ۸۶ ص)

= (۱) ذَاتَ الْمَطَرِ پانی برسانے والے بادل  
 (ابن عباس)

(۲) = ذَاتَ التَّرْجِجِ بِالْجَذْبِ کشش  
 کرنے والی - (عبد الحمید شکاری)

اجرام سماوی اور زمین کا چلنے ایک ہی  
 جسم محیط تھا [کاننا رتقا (۳: ۲۱ ص)]  
 اور رفتہ رفتہ اُس سے مختلف کئے جدا  
 ہوئے گئے، [فتقناہما] لیکن رجوع الی  
 الاصل کی خواہش میں تا حال زائل  
 نہیں ہوئی اور باہمی تجاذب کا عمل اُن  
 میں برابر جاری ہے۔ وہ ایک دوسرے کو  
 ہر وقت کھینچ رہے ہیں اور اس طرح نظام

(۶) قطع تعلق کرنا۔ (قاموس)  
(۷) اٹکل پھو باتیں کرنا۔ (صحاح - تاج)  
رجم (جمع رجوم) شک - اٹکل -  
رجمًا = ظنًا (لغت ہذیل)

رجمًا بالقیس (س ۱۸ : ۲۱) سے جانے  
اٹکل پھو باتیں کرتے ہوئے۔ (صحاح - تاج)  
رجومًا للشیاطین (س ۶۷ : ۵) کاهنوں  
کے اٹکل پھو باتیں کرنے کے لئے۔

● ولدت زینا السباء الدنیا بمصایح وجعلناها  
رجومًا للشیاطین [س ۶۷ : ۵]  
= ای انا جعلناها نلتونا ورجومًا للقیس  
لشیاطین الانس وهم الاحکامیون من النجین۔  
(رازی)

رجیم = ملعون۔ (لغت لیس شیطان - لسان)  
● قال فاخرج منها فانک رجیم وان علیک  
العنة الی یوم الدین - [س ۱۰ : ۳۴]  
مرجوم (اسم مفعول) (۱) ہری طرح سے مارا  
ہوا۔ (تاج) [س ۲۶ : ۱۱۶]

(۲) = رجیم  
(۳) جس سے تمکلات منقطع کئے گئے۔ (تاج)

رَجَا

رَجَا گو یہ لفظ اُمید کے معنوں میں مشہور ہے  
مگر اصل وضع میں معنی اُمید و ہم دونوں  
کے ہیں اور لغات اشداد میں سے ہے۔  
● لا ترجون لله وفارًا [س ۷۱ : ۱۳]  
= لا تحافون له عظمة خدا کی عظمت سے  
نہیں ڈرتے۔ (ابن عباس)  
یا اس کے معنی یہ بھی ہو سکتے ہیں کہ

رَاجِعًا ھنّے والی (زمین)۔

● یوم ترجف الراجفة --- [س ۷۹ : ۶]  
= ترجف الارض (س ۷۳ : ۱۴)  
مرجف (اسم فاعل) تھلکہ میں ڈالنے والا۔  
[س ۳۳ : ۵۰]

رَجَلٌ

رَجُلٌ (اسم فعل - اسم جمع) ہلہل - ہلہل  
سہا۔ [س ۱۷ : ۶۶]

رَجُلٌ (مؤنث - جمع ارجل) ہائلہ۔

رَجُلٌ رَجُلٌ رَجُلٌ رَجُلٌ رَجُلٌ رَجُلٌ  
بین ایدین وارجلین (س ۶۰ : ۱۲)  
[تحت قری]

رَجُلٌ (جمع رَجَالٌ) (۱) مرد - آدمی۔  
(۲) شخص۔

● --- رجال من الجن [س ۷۲ : ۶]  
(۳) شوہر۔  
● والرجال علیہن درجۃ [س ۲ : ۲۲۸]  
(۴) بھائی۔  
● وان کانوا اخوة رجالا ونساء  
[س ۴ : ۱۷۷]

رَجَمَ

رَجَمَ (۱) شہر بھینکتا۔

(۲) پتھروں سے مارنا، مار ڈالنا۔  
(۳) قتل کرنا۔ (صحاح - تاج)  
● --- لئن لم تنتھوا لنرجمنکم

[س ۳۶ : ۱۸]  
(۴) ہراکتنا۔ گالیاں دینا۔ (تاج - قاموس)  
(۵) دھتکارنا۔ لعنت کرنا۔ (تاج - قاموس)

رَحَل

رَحَل (جمع رَحَال) تھيلا۔ [ص ۱۲: ۷۰]  
رَحَلَة سفر۔ [ص ۱۰۶: ۲]

رَحِم

رَحِم جس طرح ماں اپنے رحم (کوکھ) کے  
جیسے مجھے سے محبت کرتی ہے اُس طرح محبت  
کرتا، شفقت کرتا، رحم کرتا۔  
رَحِمَة (جمع مذکر حاضر مضارع مجہول)  
نعم پر رحم کیا جائے۔ (ص ۳: ۱۲۶)  
رَحِمَة (۱) ماں کی محبت۔ ماں کی سی محبت،  
شفقت۔  
(۲) رزق۔  
--- رحمۃ منا من بعد الضراء مستہ

[ص ۳۱: ۵۰]  
(۳) بارش۔ (یضاوی)  
--- يرسل الرياح بشرا بين يدي رحمته  
[ص ۷: ۵۵]  
(۴) فضل۔

--- يسط الرزق لمن يشاء ويقدر  
[ص ۳۰: ۳۶]  
ارحم (افعل التفضيل) سب سے زیادہ رحم  
کرنے والا۔ [ص ۷: ۱۵۰]  
ارحام (جمع) - واحد رَحِم اور رَحِم - مذکر  
و مؤنث (۱) ماؤں کے رحم، کوکھ،  
جس میں بچے ہوتے ہیں۔ بچے دانیان۔  
• يصوركم في الارحام [ص ۳: ۶]  
(۲) مائیں۔ جس نساء۔ بی بیان۔

نعم خدا سے کسی بڑی بات کی اُمید نہیں  
رکھتے؟ اُس کی شان بڑی ہے کیونکہ  
اسی نے تو تم کو درجہ بدرجہ ترقی یافتہ  
کر کے آدمی بنایا ہے۔  
چنانکہ فرمایا ہے:

وقد خلقكم اطوارا (ص ۷۱: ۱۳)

ارجاء (جمع) - واحد رَجَا اطراف۔

[ص ۶۹: ۱۷]  
--- مرجو (اسم مفعول) (۱) وہ جس سے اُمیدیں  
و اُستہ ہوں۔

• --- قد كنت فينا مرجوا قبل هذا۔۔۔  
[ص ۱۱: ۶۵]

(۲) خیر۔ (لفظ حمیر)  
ارجى لانا۔ ملجوی کرنا۔

ارجء (ص ۷: ۱۰۸) = ارجء اُس کو  
ثَلَو۔

مرجوا (جمع) - واحد مرجى = مرجو  
اسم مفعول (معلى) - منتظر۔ [ص ۹: ۱۰۷]

رَحِب

رَحِب کُفّ ہونا۔ کشادہ ہونا۔  
• --- بما رحبت [ص ۹: ۲۵]

مرجبا مرجبا۔ خوش آمدید۔

لا مرجبا بكم (ص ۳۸: ۶۰) یہاں ہمہارا  
کوئی روادار نہیں (دور ہو جاؤ)!

رَحِيق

رَحِيق عمدہ بننے کی چیز۔ عمدہ شربت۔

• يستوفون من رحیق بخوم [ص ۸۳: ۲۵]

الرَّحِيمُ = الرَّحْمَانُ  
رَحْمَةً (جس - واحد رَحِيمٌ) رحم کرنے والا۔  
مَرَحْمَةً = رَحْمَةً رست - شملت۔

رَحِي

رَحْمَةً دہمی ہوا۔ [ص ۳۸ : ۳۵]

رَدَّ

رَدَّ (۱) ہٹا دینا۔ لال دینا۔ رد کرنا۔ (+ عَن)  
(۲) واپس کرنا۔ پھیر دینا۔ واپس دینا۔  
واپس لانا۔ رجوع کرنا۔ (+ إِلَى)

(۳) رد کرنا۔ [ص ۱۶ : ۷۲]  
(۴) مخصوص رکھنا۔

• اِلَيْهِ يَرْدُ عِلْمُ السَّاعَةِ [ص ۳۱ : ۴۷]  
فَرَدُّوا اِلَيْهِمْ فِي اَفْوَاهِهِمْ (۱۰ : ۱۴)

(۱) تو منکروں نے اپنے ہاتھ رسولوں کے  
موتھوں پر مارا (اُن کو بات کرنے نہ  
دیا)۔

== پس باز گردانیدند دستہائے خود را در  
دھن ہائے انہما۔ (سعدی ر)

(۲) == پس باز آوردند دست خود را در دھان  
خود۔ (شاه ولی اللہ ر)۔ تمجب کر کے  
خاموش ہو گئے۔

(۳) تو انہوں نے اُن رسولوں کی نعمتوں کو  
(احسان کو) اُنہیں کے منہ پر مارا، یعنی  
ناقدری سے قبول نہ کیا۔

== لیکن انہوں نے اُن کی باتیں اُن ہی پر  
لونا دین (اور کان دھرنے سے انکار کیا)۔  
(مولانا ابوالکلام احمد)

• وَابْتَلُوا اللّٰهَ۔۔۔ وَالْارْحَامَ [ص ۴ : ۱]  
(۲) == اولیاء الارحام۔ یعنی رشتے والے۔  
• لَنْ تَنْفَعَكُمْ اَرْحَامُكُمْ وَلَا اَوْلَادُكُمْ  
[ص ۶۰ : ۳]

رَحْمٌ شَلَّتْ۔

•۔۔۔ وَالْوَرَثَ رَحَا [ص ۱۸ : ۸۲]  
رَاحِمٌ (اسم فاعل) رحم کرنے والا۔

[ص ۲۳ : ۱۱۰]

رَحْمَانُ مان کی طرح مانتا والا جس طرح مان  
اپنے رحم (کو کہے) کے جنے جیسے سے محبت  
کرتی ہے ویسی محبت کرنے والا خدا۔  
حدیث قدسی میں آیا ہے : اَنَا الرَّحْمَانُ وَاَنْتَ  
الرَّحِمُ۔ شَلَّتْ اسلک من اُسمی۔ فَمَنْ وَصَلَكَ  
وَصَلَهُ مِنْ قَطْعِكَ قَطْعَتَهُ۔

گویا خداوند کریم جس نساء کو مخاطب  
کر کے فرماتا ہے :

میں رحمان (رحم والا) ہوں اور تو مجسمہ  
رحم۔ میں نے تیرے نام کو اپنے نام سے  
مستق کیا ہے۔ توجہ کوئی تجھ سے ملا رہیگا  
میں بھی اُس سے ملا رہو گا اور جو کوئی  
تجھ سے قطع تعلق کریگا میں بھی اُس سے  
قطع تعلق کروں گا۔

ایک اور حدیث میں ہے :

اِنَّ الرَّحِمَ اَخَذَتْ مِحْجَرَةَ الرَّحْمَانِ جَنَسِ  
نساء نے خدائے رحمان کے قرب کا ذریعہ بکڑ  
رکھا ہے (یعنی خدا کے قرب کا ذریعہ جس  
نساء ہی کے ہاتھ میں ہے)۔

الرَّحْمَانُ خدائے رحمان۔ یہ لفظ خدا کے سوا  
اور کسی کے لئے نہیں آتا۔



● --- انا ہاکی نوم لا مردلہ [س ۳: ۳۲]  
 حر دود (اسم معول) (۱) واپس کا ہوا۔  
 لوٹا یا ہوا۔

● یقولون انا لمرودون فی الصاہرہ  
 (۲) ٹالا ہوا۔ زد کیا ہوا۔ [س ۹: ۱۰]  
 غیر مردود (س ۱۱: ۷۸) حوٹا لا جہیں  
 جاسکتا۔

● مردود مردود ہوا۔ مریشان ہوا۔  
 مردود مردود ہوا۔

● --- ہم فی ربہم یتزدون  
 [س ۹: ۳۰]  
 ارتد (۱) واپس ہوا۔ بھڑکا۔ (۲) علی  
 فارتدا علی آکاربہا (س ۱۸: ۶۳) دبا  
 وہ دونوں ایسے سن فلم رواں آئے۔

● لا یرتد لہم طرفہم (س ۱۳: ۳۳) اُن  
 کی نگاہ اُن کی طرف لوٹ کر نہ آئیگی (اُن  
 کو لکٹی لگی ہوگی)۔

● انا آتیک بہ قبل ان یرتد الیک طرفک  
 (س ۲۷: ۲۹) میں لا دیتا ہوں اُس کو  
 میرے پاس قبل اس کے کہ میری پہلی  
 جھکے۔

● مردد ہوا۔ (۲) عین [س ۹۰: ۱۰]

● مردد مددگار۔

● مارتلہ مری ردعا [س ۲۸: ۳۳]

● ومنکم من یرد الی ارضہ العمر (۱۶: ۱۶)  
 (۲) اور کوئی تم میں سے (موت سے) روک  
 لیا جاتا ہے نکمی عبر تک۔

● لہ یرد علم الساعۃ (س ۳۱: ۳۷) عذاب  
 کی گھڑی کا علم خدا ہی سے متعلق ہے،  
 وہی جائے۔

● --- اور ہوا ان رد ایمان بعد ایمانہم  
 (س ۱۰: ۷۷) یا اندیشہ کریں کہ اُن کی  
 مسمیٰ دوسرے فرق کی قسموں کے بعد رد نہ  
 کردی جائیں۔

● رد (اسم فعل) ٹالا۔ واپس لانا۔  
 راد (اسم معول) وہ حوٹال دے، واپس  
 کر دے۔ [س ۱۶: ۷۳]

● فما الذین فصلوا برآدی رزقہم علی ما  
 ملکت ایمانہم ہم فیہ سواہ (س ۱۶: ۱۶)

● (۲) جو اس کو دی گئی تھی وہی مہر میں  
 دیتے ایسی روزی ان لوگوں کو جس براہ کا  
 دسیرس ہے حالانکہ اس میں جو وہ سب  
 برابر ہیں۔

● برآدی (س ۱۶: ۷۳) برآدیں (ما  
 نامہ کے بعد بے معانیہ۔)

● مرد (۱) لوٹ کر آنے کا وہب یا مقام۔

● --- مولوں حل الی مرد میں سبیل  
 [س ۷۲: ۳۳]

● (۲) اسم فعل بے معنی ٹالا۔

ردا

رَدَفَ

رَدَفَ ( + ل ) صحیفہ آنا۔ مرید ہونا۔

● --- عسیٰ ان یکون ردف لکم

[ ص ۲۷ : ۷۲ ]

رَدَفَ ( لیسم فاعل ) مرید آئے والا ( واسعہ )۔

صحیفہ آئے والا۔ حرا و سرا کا وفد۔

● --- تتبھا الرادفہ

[ ص ۷۹ : ۶۰ ]

مَرْدَفَ ( لیسم فاعل ) ( ۱ ) = رَدَفَ

( ۲ ) ایک کے صحیفہ ایک لگا ہوا۔

● --- من الملائکہ مردفیں [ ص ۸ : ۹۱ ]

رَدَمَ

رَدَمَ مہبوط دیوار۔

● --- احمل نسکم و نسهم ردما

[ ص ۱۸ : ۶۶ ]

رَدَى

رَدَى ہلاک ہونا۔

● --- واسع هوہ مردی [ ص ۲۰ : ۱۶ ]

اردی ہلاکت کو پہنچانا۔

● وذلکم طمکم --- اردیکم [ ص ۳۱ : ۲۳ ]

رَدَى سر کے تل گریا۔ [ ص ۹۲ : ۱۱ ]

مَرْدَدَةً ( مؤنث - لیسم فاعل ) حوسر کے تل

گرے نا اور کسی طرح گور کر مر جائے۔

[ ص ۵ : ۳۰ ]

رَدَلْ

أَرَدَلْ ( جمع ) أَرَدَلُونَ اور أَرَدَلْ - اصل ●

الغصیل ( جانب ردیل ، کمینہ )۔

[ ص ۲۶ : ۱۱۱ ]

إِلَى أَرَدَلِ الْعَمْرِ ( ص ۱۶ : ۷۲ ) نکسی

عمر تک۔

رَزَقَ

رَزَقَ ضرورتا زندگی کے اسباب ہم پہنچانا،

مہیا کرنا ، عطا کرنا۔

● --- الذي حلکم م رزیکم

[ ص ۳۰ : ۴۰ ]

رَزَقٌ ( ۱ ) ضرورتا زندگی کے تمام سامان

اور لوازمات - اسباب زندگی - [ ص ۱۱ : ۶۰ ]

( ۲ ) فارس - نائی - ( صحاح - قاموس )

● وما ازل الله من السماء من رزقنا

به الا من بعد مرینا [ ص ۳۰ : ۵۰ ]

● --- وی السماء رزیکم ---

[ ص ۵۱ : ۲۲ ]

( ۳ ) پھل - سوہ۔

● --- فخرج به من المرات رزقا لکم ---

[ ص ۲ : ۲۲ ]

( ۴ ) کھانے کا سامان۔

● --- فلیطر انھا اری طعاما علیکم مری

سہ [ ص ۱۸ : ۱۹ ]

( ۵ ) حار و تلے خانور۔

● --- علی ما رزقکم من بیہمة الانعام ---

[ ص ۲۲ : ۲۸ ]

( ۶ ) مع کی حر - کام کی حر - ( صحاح -

قاموس )

( ۷ ) مال و دولت۔

● --- واستقوا ما رزقکم الله [ ص ۲ : ۳۹ ]

( ۸ ) علم۔

لفظ رسولؐ مذکور و مؤنث ، واحد تثنیہ اور جمع ہر طرح سے استعمال ہوتا ہے۔  
(صحاح - قاموس)  
● فاتھا فرعون قولا انا رسول رب العالمین  
[۱۰: ۲۶ ص]

رَسُولٌ یَقَامُ - یمام - نیاات - تقویٰ۔

أَرْسَلَ (۱) بھیجا۔ (۲) (۱) (۲) (۳) (۴) (۵) (۶) (۷) (۸) (۹) (۱۰) (۱۱) (۱۲) (۱۳) (۱۴) (۱۵) (۱۶) (۱۷) (۱۸) (۱۹) (۲۰) (۲۱) (۲۲) (۲۳) (۲۴) (۲۵) (۲۶) (۲۷) (۲۸) (۲۹) (۳۰) (۳۱) (۳۲) (۳۳) (۳۴) (۳۵) (۳۶) (۳۷) (۳۸) (۳۹) (۴۰) (۴۱) (۴۲) (۴۳) (۴۴) (۴۵) (۴۶) (۴۷) (۴۸) (۴۹) (۵۰) (۵۱) (۵۲) (۵۳) (۵۴) (۵۵) (۵۶) (۵۷) (۵۸) (۵۹) (۶۰) (۶۱) (۶۲) (۶۳) (۶۴) (۶۵) (۶۶) (۶۷) (۶۸) (۶۹) (۷۰) (۷۱) (۷۲) (۷۳) (۷۴) (۷۵) (۷۶) (۷۷) (۷۸) (۷۹) (۸۰) (۸۱) (۸۲) (۸۳) (۸۴) (۸۵) (۸۶) (۸۷) (۸۸) (۸۹) (۹۰) (۹۱) (۹۲) (۹۳) (۹۴) (۹۵) (۹۶) (۹۷) (۹۸) (۹۹) (۱۰۰) (۱۰۱) (۱۰۲) (۱۰۳) (۱۰۴) (۱۰۵) (۱۰۶) (۱۰۷) (۱۰۸) (۱۰۹) (۱۱۰) (۱۱۱) (۱۱۲) (۱۱۳) (۱۱۴) (۱۱۵) (۱۱۶) (۱۱۷) (۱۱۸) (۱۱۹) (۱۲۰) (۱۲۱) (۱۲۲) (۱۲۳) (۱۲۴) (۱۲۵) (۱۲۶) (۱۲۷) (۱۲۸) (۱۲۹) (۱۳۰) (۱۳۱) (۱۳۲) (۱۳۳) (۱۳۴) (۱۳۵) (۱۳۶) (۱۳۷) (۱۳۸) (۱۳۹) (۱۴۰) (۱۴۱) (۱۴۲) (۱۴۳) (۱۴۴) (۱۴۵) (۱۴۶) (۱۴۷) (۱۴۸) (۱۴۹) (۱۵۰) (۱۵۱) (۱۵۲) (۱۵۳) (۱۵۴) (۱۵۵) (۱۵۶) (۱۵۷) (۱۵۸) (۱۵۹) (۱۶۰) (۱۶۱) (۱۶۲) (۱۶۳) (۱۶۴) (۱۶۵) (۱۶۶) (۱۶۷) (۱۶۸) (۱۶۹) (۱۷۰) (۱۷۱) (۱۷۲) (۱۷۳) (۱۷۴) (۱۷۵) (۱۷۶) (۱۷۷) (۱۷۸) (۱۷۹) (۱۸۰) (۱۸۱) (۱۸۲) (۱۸۳) (۱۸۴) (۱۸۵) (۱۸۶) (۱۸۷) (۱۸۸) (۱۸۹) (۱۹۰) (۱۹۱) (۱۹۲) (۱۹۳) (۱۹۴) (۱۹۵) (۱۹۶) (۱۹۷) (۱۹۸) (۱۹۹) (۲۰۰) (۲۰۱) (۲۰۲) (۲۰۳) (۲۰۴) (۲۰۵) (۲۰۶) (۲۰۷) (۲۰۸) (۲۰۹) (۲۱۰) (۲۱۱) (۲۱۲) (۲۱۳) (۲۱۴) (۲۱۵) (۲۱۶) (۲۱۷) (۲۱۸) (۲۱۹) (۲۲۰) (۲۲۱) (۲۲۲) (۲۲۳) (۲۲۴) (۲۲۵) (۲۲۶) (۲۲۷) (۲۲۸) (۲۲۹) (۲۳۰) (۲۳۱) (۲۳۲) (۲۳۳) (۲۳۴) (۲۳۵) (۲۳۶) (۲۳۷) (۲۳۸) (۲۳۹) (۲۴۰) (۲۴۱) (۲۴۲) (۲۴۳) (۲۴۴) (۲۴۵) (۲۴۶) (۲۴۷) (۲۴۸) (۲۴۹) (۲۵۰) (۲۵۱) (۲۵۲) (۲۵۳) (۲۵۴) (۲۵۵) (۲۵۶) (۲۵۷) (۲۵۸) (۲۵۹) (۲۶۰) (۲۶۱) (۲۶۲) (۲۶۳) (۲۶۴) (۲۶۵) (۲۶۶) (۲۶۷) (۲۶۸) (۲۶۹) (۲۷۰) (۲۷۱) (۲۷۲) (۲۷۳) (۲۷۴) (۲۷۵) (۲۷۶) (۲۷۷) (۲۷۸) (۲۷۹) (۲۸۰) (۲۸۱) (۲۸۲) (۲۸۳) (۲۸۴) (۲۸۵) (۲۸۶) (۲۸۷) (۲۸۸) (۲۸۹) (۲۹۰) (۲۹۱) (۲۹۲) (۲۹۳) (۲۹۴) (۲۹۵) (۲۹۶) (۲۹۷) (۲۹۸) (۲۹۹) (۳۰۰) (۳۰۱) (۳۰۲) (۳۰۳) (۳۰۴) (۳۰۵) (۳۰۶) (۳۰۷) (۳۰۸) (۳۰۹) (۳۱۰) (۳۱۱) (۳۱۲) (۳۱۳) (۳۱۴) (۳۱۵) (۳۱۶) (۳۱۷) (۳۱۸) (۳۱۹) (۳۲۰) (۳۲۱) (۳۲۲) (۳۲۳) (۳۲۴) (۳۲۵) (۳۲۶) (۳۲۷) (۳۲۸) (۳۲۹) (۳۳۰) (۳۳۱) (۳۳۲) (۳۳۳) (۳۳۴) (۳۳۵) (۳۳۶) (۳۳۷) (۳۳۸) (۳۳۹) (۳۴۰) (۳۴۱) (۳۴۲) (۳۴۳) (۳۴۴) (۳۴۵) (۳۴۶) (۳۴۷) (۳۴۸) (۳۴۹) (۳۵۰) (۳۵۱) (۳۵۲) (۳۵۳) (۳۵۴) (۳۵۵) (۳۵۶) (۳۵۷) (۳۵۸) (۳۵۹) (۳۶۰) (۳۶۱) (۳۶۲) (۳۶۳) (۳۶۴) (۳۶۵) (۳۶۶) (۳۶۷) (۳۶۸) (۳۶۹) (۳۷۰) (۳۷۱) (۳۷۲) (۳۷۳) (۳۷۴) (۳۷۵) (۳۷۶) (۳۷۷) (۳۷۸) (۳۷۹) (۳۸۰) (۳۸۱) (۳۸۲) (۳۸۳) (۳۸۴) (۳۸۵) (۳۸۶) (۳۸۷) (۳۸۸) (۳۸۹) (۳۹۰) (۳۹۱) (۳۹۲) (۳۹۳) (۳۹۴) (۳۹۵) (۳۹۶) (۳۹۷) (۳۹۸) (۳۹۹) (۴۰۰) (۴۰۱) (۴۰۲) (۴۰۳) (۴۰۴) (۴۰۵) (۴۰۶) (۴۰۷) (۴۰۸) (۴۰۹) (۴۱۰) (۴۱۱) (۴۱۲) (۴۱۳) (۴۱۴) (۴۱۵) (۴۱۶) (۴۱۷) (۴۱۸) (۴۱۹) (۴۲۰) (۴۲۱) (۴۲۲) (۴۲۳) (۴۲۴) (۴۲۵) (۴۲۶) (۴۲۷) (۴۲۸) (۴۲۹) (۴۳۰) (۴۳۱) (۴۳۲) (۴۳۳) (۴۳۴) (۴۳۵) (۴۳۶) (۴۳۷) (۴۳۸) (۴۳۹) (۴۴۰) (۴۴۱) (۴۴۲) (۴۴۳) (۴۴۴) (۴۴۵) (۴۴۶) (۴۴۷) (۴۴۸) (۴۴۹) (۴۵۰) (۴۵۱) (۴۵۲) (۴۵۳) (۴۵۴) (۴۵۵) (۴۵۶) (۴۵۷) (۴۵۸) (۴۵۹) (۴۶۰) (۴۶۱) (۴۶۲) (۴۶۳) (۴۶۴) (۴۶۵) (۴۶۶) (۴۶۷) (۴۶۸) (۴۶۹) (۴۷۰) (۴۷۱) (۴۷۲) (۴۷۳) (۴۷۴) (۴۷۵) (۴۷۶) (۴۷۷) (۴۷۸) (۴۷۹) (۴۸۰) (۴۸۱) (۴۸۲) (۴۸۳) (۴۸۴) (۴۸۵) (۴۸۶) (۴۸۷) (۴۸۸) (۴۸۹) (۴۹۰) (۴۹۱) (۴۹۲) (۴۹۳) (۴۹۴) (۴۹۵) (۴۹۶) (۴۹۷) (۴۹۸) (۴۹۹) (۵۰۰) (۵۰۱) (۵۰۲) (۵۰۳) (۵۰۴) (۵۰۵) (۵۰۶) (۵۰۷) (۵۰۸) (۵۰۹) (۵۱۰) (۵۱۱) (۵۱۲) (۵۱۳) (۵۱۴) (۵۱۵) (۵۱۶) (۵۱۷) (۵۱۸) (۵۱۹) (۵۲۰) (۵۲۱) (۵۲۲) (۵۲۳) (۵۲۴) (۵۲۵) (۵۲۶) (۵۲۷) (۵۲۸) (۵۲۹) (۵۳۰) (۵۳۱) (۵۳۲) (۵۳۳) (۵۳۴) (۵۳۵) (۵۳۶) (۵۳۷) (۵۳۸) (۵۳۹) (۵۴۰) (۵۴۱) (۵۴۲) (۵۴۳) (۵۴۴) (۵۴۵) (۵۴۶) (۵۴۷) (۵۴۸) (۵۴۹) (۵۵۰) (۵۵۱) (۵۵۲) (۵۵۳) (۵۵۴) (۵۵۵) (۵۵۶) (۵۵۷) (۵۵۸) (۵۵۹) (۵۶۰) (۵۶۱) (۵۶۲) (۵۶۳) (۵۶۴) (۵۶۵) (۵۶۶) (۵۶۷) (۵۶۸) (۵۶۹) (۵۷۰) (۵۷۱) (۵۷۲) (۵۷۳) (۵۷۴) (۵۷۵) (۵۷۶) (۵۷۷) (۵۷۸) (۵۷۹) (۵۸۰) (۵۸۱) (۵۸۲) (۵۸۳) (۵۸۴) (۵۸۵) (۵۸۶) (۵۸۷) (۵۸۸) (۵۸۹) (۵۹۰) (۵۹۱) (۵۹۲) (۵۹۳) (۵۹۴) (۵۹۵) (۵۹۶) (۵۹۷) (۵۹۸) (۵۹۹) (۶۰۰) (۶۰۱) (۶۰۲) (۶۰۳) (۶۰۴) (۶۰۵) (۶۰۶) (۶۰۷) (۶۰۸) (۶۰۹) (۶۱۰) (۶۱۱) (۶۱۲) (۶۱۳) (۶۱۴) (۶۱۵) (۶۱۶) (۶۱۷) (۶۱۸) (۶۱۹) (۶۲۰) (۶۲۱) (۶۲۲) (۶۲۳) (۶۲۴) (۶۲۵) (۶۲۶) (۶۲۷) (۶۲۸) (۶۲۹) (۶۳۰) (۶۳۱) (۶۳۲) (۶۳۳) (۶۳۴) (۶۳۵) (۶۳۶) (۶۳۷) (۶۳۸) (۶۳۹) (۶۴۰) (۶۴۱) (۶۴۲) (۶۴۳) (۶۴۴) (۶۴۵) (۶۴۶) (۶۴۷) (۶۴۸) (۶۴۹) (۶۵۰) (۶۵۱) (۶۵۲) (۶۵۳) (۶۵۴) (۶۵۵) (۶۵۶) (۶۵۷) (۶۵۸) (۶۵۹) (۶۶۰) (۶۶۱) (۶۶۲) (۶۶۳) (۶۶۴) (۶۶۵) (۶۶۶) (۶۶۷) (۶۶۸) (۶۶۹) (۶۷۰) (۶۷۱) (۶۷۲) (۶۷۳) (۶۷۴) (۶۷۵) (۶۷۶) (۶۷۷) (۶۷۸) (۶۷۹) (۶۸۰) (۶۸۱) (۶۸۲) (۶۸۳) (۶۸۴) (۶۸۵) (۶۸۶) (۶۸۷) (۶۸۸) (۶۸۹) (۶۹۰) (۶۹۱) (۶۹۲) (۶۹۳) (۶۹۴) (۶۹۵) (۶۹۶) (۶۹۷) (۶۹۸) (۶۹۹) (۷۰۰) (۷۰۱) (۷۰۲) (۷۰۳) (۷۰۴) (۷۰۵) (۷۰۶) (۷۰۷) (۷۰۸) (۷۰۹) (۷۱۰) (۷۱۱) (۷۱۲) (۷۱۳) (۷۱۴) (۷۱۵) (۷۱۶) (۷۱۷) (۷۱۸) (۷۱۹) (۷۲۰) (۷۲۱) (۷۲۲) (۷۲۳) (۷۲۴) (۷۲۵) (۷۲۶) (۷۲۷) (۷۲۸) (۷۲۹) (۷۳۰) (۷۳۱) (۷۳۲) (۷۳۳) (۷۳۴) (۷۳۵) (۷۳۶) (۷۳۷) (۷۳۸) (۷۳۹) (۷۴۰) (۷۴۱) (۷۴۲) (۷۴۳) (۷۴۴) (۷۴۵) (۷۴۶) (۷۴۷) (۷۴۸) (۷۴۹) (۷۵۰) (۷۵۱) (۷۵۲) (۷۵۳) (۷۵۴) (۷۵۵) (۷۵۶) (۷۵۷) (۷۵۸) (۷۵۹) (۷۶۰) (۷۶۱) (۷۶۲) (۷۶۳) (۷۶۴) (۷۶۵) (۷۶۶) (۷۶۷) (۷۶۸) (۷۶۹) (۷۷۰) (۷۷۱) (۷۷۲) (۷۷۳) (۷۷۴) (۷۷۵) (۷۷۶) (۷۷۷) (۷۷۸) (۷۷۹) (۷۸۰) (۷۸۱) (۷۸۲) (۷۸۳) (۷۸۴) (۷۸۵) (۷۸۶) (۷۸۷) (۷۸۸) (۷۸۹) (۷۹۰) (۷۹۱) (۷۹۲) (۷۹۳) (۷۹۴) (۷۹۵) (۷۹۶) (۷۹۷) (۷۹۸) (۷۹۹) (۸۰۰) (۸۰۱) (۸۰۲) (۸۰۳) (۸۰۴) (۸۰۵) (۸۰۶) (۸۰۷) (۸۰۸) (۸۰۹) (۸۱۰) (۸۱۱) (۸۱۲) (۸۱۳) (۸۱۴) (۸۱۵) (۸۱۶) (۸۱۷) (۸۱۸) (۸۱۹) (۸۲۰) (۸۲۱) (۸۲۲) (۸۲۳) (۸۲۴) (۸۲۵) (۸۲۶) (۸۲۷) (۸۲۸) (۸۲۹) (۸۳۰) (۸۳۱) (۸۳۲) (۸۳۳) (۸۳۴) (۸۳۵) (۸۳۶) (۸۳۷) (۸۳۸) (۸۳۹) (۸۴۰) (۸۴۱) (۸۴۲) (۸۴۳) (۸۴۴) (۸۴۵) (۸۴۶) (۸۴۷) (۸۴۸) (۸۴۹) (۸۵۰) (۸۵۱) (۸۵۲) (۸۵۳) (۸۵۴) (۸۵۵) (۸۵۶) (۸۵۷) (۸۵۸) (۸۵۹) (۸۶۰) (۸۶۱) (۸۶۲) (۸۶۳) (۸۶۴) (۸۶۵) (۸۶۶) (۸۶۷) (۸۶۸) (۸۶۹) (۸۷۰) (۸۷۱) (۸۷۲) (۸۷۳) (۸۷۴) (۸۷۵) (۸۷۶) (۸۷۷) (۸۷۸) (۸۷۹) (۸۸۰) (۸۸۱) (۸۸۲) (۸۸۳) (۸۸۴) (۸۸۵) (۸۸۶) (۸۸۷) (۸۸۸) (۸۸۹) (۸۹۰) (۸۹۱) (۸۹۲) (۸۹۳) (۸۹۴) (۸۹۵) (۸۹۶) (۸۹۷) (۸۹۸) (۸۹۹) (۹۰۰) (۹۰۱) (۹۰۲) (۹۰۳) (۹۰۴) (۹۰۵) (۹۰۶) (۹۰۷) (۹۰۸) (۹۰۹) (۹۱۰) (۹۱۱) (۹۱۲) (۹۱۳) (۹۱۴) (۹۱۵) (۹۱۶) (۹۱۷) (۹۱۸) (۹۱۹) (۹۲۰) (۹۲۱) (۹۲۲) (۹۲۳) (۹۲۴) (۹۲۵) (۹۲۶) (۹۲۷) (۹۲۸) (۹۲۹) (۹۳۰) (۹۳۱) (۹۳۲) (۹۳۳) (۹۳۴) (۹۳۵) (۹۳۶) (۹۳۷) (۹۳۸) (۹۳۹) (۹۴۰) (۹۴۱) (۹۴۲) (۹۴۳) (۹۴۴) (۹۴۵) (۹۴۶) (۹۴۷) (۹۴۸) (۹۴۹) (۹۵۰) (۹۵۱) (۹۵۲) (۹۵۳) (۹۵۴) (۹۵۵) (۹۵۶) (۹۵۷) (۹۵۸) (۹۵۹) (۹۶۰) (۹۶۱) (۹۶۲) (۹۶۳) (۹۶۴) (۹۶۵) (۹۶۶) (۹۶۷) (۹۶۸) (۹۶۹) (۹۷۰) (۹۷۱) (۹۷۲) (۹۷۳) (۹۷۴) (۹۷۵) (۹۷۶) (۹۷۷) (۹۷۸) (۹۷۹) (۹۸۰) (۹۸۱) (۹۸۲) (۹۸۳) (۹۸۴) (۹۸۵) (۹۸۶) (۹۸۷) (۹۸۸) (۹۸۹) (۹۹۰) (۹۹۱) (۹۹۲) (۹۹۳) (۹۹۴) (۹۹۵) (۹۹۶) (۹۹۷) (۹۹۸) (۹۹۹) (۱۰۰۰)

رَزَقٌ (اسم فاعل) رَزَقَ دینے یا پیم پہنچانے  
وَالَا۔  
[۱۱: ۵ ص]

رَزَقٌ (مبالغہ بہ معنی فاعل) زبردست رزق  
دینے والا۔  
الرَّزَاقُ خدا۔  
[۵۸: ۵۱ ص]

رَسَمٌ (اسم مفعول) وہ جو بھیجا گیا۔  
وَالرَّسَلَاتِ عَرَفَا (س ۷: ۷) رسولوں  
کی شہادت جو ہمیشہ آتے رہے ہیں۔

رَوَّاسِي (جمع) واحد رَاسِيَةٌ مؤنث۔  
مذکر رَاسٍ = رَاسِيٌّ = رَاسِيٌّ۔  
[اسم فاعل]

(۱) چمن جو مضبوطی سے جمی ہوئی  
ہوں۔

● وقبور راسیات  
(۲) چاڑ۔

● وجعل فيها رواسي  
[۳: ۱۳ ص]

أَرَمِي مضبوطی سے جمانا۔

مرمئی (مصدر، اسم زمان، مکان اور مفعول

● کلا دخل عليها زكريا المحراب وجد عندها  
رَزَقًا - قال يا مريم اني للعنكب - قالت هو من  
عند الله  
[۳: ۳ ص]

== علم - (عاجد)

(۹) شکر - قدر دانی - (صحاح - تاج)

● --- و يملون رزقكم انكم تكذرون

[۸۲: ۵۶ ص]

(۱۰) = نَصِيبٌ - حصہ - (والغیب)

[۸۲: ۵۶ ص]

رَزَقٌ (اسم فاعل) رَزَقَ دینے یا پیم پہنچانے  
وَالَا۔

رَزَاقٌ (مبالغہ بہ معنی فاعل) زبردست رزق  
دینے والا۔

الرَّزَاقُ خدا۔  
[۵۸: ۵۱ ص]

رَسَمٌ (اسم فاعل) رَسَمَ دینے یا پیم پہنچانے  
وَالَا۔

الرَّسَمُ مدین کے پلس ایک کنوئیں کا نام۔  
[۳۸: ۲۰ ص]

رَسَخٌ (اسم فاعل) رَسَخَ زبردست باہک رکھنے  
وَالَا۔

الرَّاسِخُونَ فِي الْعِلْمِ (س ۴: ۱۶۰)

زبردست عالم۔ وہ عالم جو اپنے علم کے  
سبب حق سے نوب لیتے۔

رَسَلٌ (جمع رَسَلٌ) رسول۔ پیغامبر۔

الرَّسُولَ (س ۳۳: ۶۶) = الرَّسُولُ  
(بطور اتباع)

رَسَلٌ (جمع رَسَلٌ) رسول۔ پیغامبر۔

الرَّسُولَ (س ۳۳: ۶۶) = الرَّسُولُ  
(بطور اتباع)

رَسَلٌ (جمع رَسَلٌ) رسول۔ پیغامبر۔

الرَّسُولَ (س ۳۳: ۶۶) = الرَّسُولُ  
(بطور اتباع)

رَسَلٌ (جمع رَسَلٌ) رسول۔ پیغامبر۔

الرَّسُولَ (س ۳۳: ۶۶) = الرَّسُولُ  
(بطور اتباع)

بھی) وقت یا مقام مقررہ۔

أَيَّانَ مَرَّاهَا (س ۷: ۱۸۶) کب ہے

اُس کا وقت مقررہ ؟

مَجْرِيهَا وَمَرَّاهَا (س ۱۱: ۲۳)

اُس کشتی کے چلنے اور ٹھہرنے کا وقت یا مقام۔

رَشَدٌ

رَشَدٌ ٹھیک راستہ پر چلنا۔ ٹھیک ہدایت پانا۔

رَشَدٌ = رَشَادٌ = رَشَدٌ ٹھیک راستہ پر چلنا۔ سچی ہدایت۔ ٹھیک طریقہ عمل۔

--- فَإِنِ أَلَسَمُ مِنْهُمْ رَشَدًا (س ۳: ۶۶)

اگر تم اُن میں صلاحیت پاؤ۔

= صلاحاً۔ (اِنْ عِيسَى)

رَأْسُدٌ (اسم فاعل) وہ جو ٹھیک ہدایت پر ہے۔ وہ جو ٹھیک راستہ پر ہے۔

رَشِيدٌ (فعل یہ معنی فاعل)

(۱) ہدایت یافتہ۔ ٹیک۔ صالح۔

(۲) ٹھیک راہ بتانے والا۔

● --- اِنَّكَ لَآتِلُ الْعِلْمِ الرَّشِيدِ

[س ۱۱: ۸۷]

مُرْشِدٌ (اسم فاعل) وہ جو ٹھیک ہدایت کرے۔ ہادی۔

[س ۱۸: ۱۷]

رَضٌ

مَرْضُوعٌ (اسم مفعول) مضبوطی سے اور مضبوط طور پر ملا ہوا۔

رَصَدٌ

● --- كَانَهُمْ يَتْلُونَ مَرْصُومٌ [س ۶۱: ۴]

رَصَدٌ (اسم فعل) (۱) تاک میں رہنا۔

گھات میں بیٹھنا۔

(۲) گھات۔ تاک۔

(۳) تاک رکھنے والے (اسم جمع)

● --- يَجِدُ لَهُ شُهَابًا رَصَدًا [س ۷۶: ۹]

مَرْصَدٌ تاک میں بیٹھنے کی جگہ۔ [س ۹: ۶]

مَرْصَدٌ رصدگاہ۔

● اِنْ رَيْكَ لِبِالرَّصَادِ [س ۸۹: ۱۳]

الرَّصَادُ (اسم فعل) = رَصَدٌ

● --- وَارْصَادًا ابْنَ حَارِبٍ اِلَهَ وَرَسُولُهُ ---

[س ۹: ۱۰۷]

رَضِعٌ

رَضَاعَةٌ (اسم فعل) بچے کو دودھ پلانا۔

أَخَوَاتُكُمْ مِنَ الرُّضَاعَةِ (س ۳: ۲۷)

بھاری دودھ شریک بچتے۔

مَرْضَاعٌ (جمع۔ واحد۔ مَرْضِعٌ)

(۱) چھانیاں۔ سنبے۔ دودھ پینے کی جگہ۔

(کشاف۔ بیضاوی)

(۲) (اسم فعل) جہاتی سے دودھ پینا۔

(کناف۔ بیضاوی)

● --- وَحَرَمْنَا عَلَيْهِ الرَّاغِبَ ---

[س ۲۸: ۱۲]

الرَّاغِبُ دودھ پلانا۔

[س ۲۲: ۲]

مَرْضِعَةٌ (مؤنث۔ اسم فاعل) دودھ پلاتی

ہوئی ہے۔

استرضع<sup>۱</sup> مجھے کے لئے دودھ پلانے والی انا  
 ہوئی ہے۔

3 هوٲانا .

२२२:२७]

اور اسی سے مسلمان بھی آپ کو اس سے مخاطب کرنے لگے۔ مگر یہود آپ سے ملنا زبان کودہا کر راعنا کے بدلے عن کہتے (س ۴ : ۳۸)۔ اس اخیر جملہ کے معنی ہوتے یہ احمق ہے۔

● یا ایہا الذین آمنوا لا تقولوا راعنا وتقولوا انظرنا واسمعوا۔۔۔ [س ۲ : ۹۸]

رَغِبَ

رَغِبَ ( + اِنْ ) (۱) رغبت کرنا۔ خواہش کرنا۔

(۲) الصبا کرنا۔ دھا کرنا۔ [س ۴ : ۱۲۶]

●۔۔۔ والی ربك فارغب [س ۹۴ : ۸]

(۳) ( + عَنِ ) بیزار ہونا۔ لمصراف کرنا۔

● ومن يرغب عن ملة ابراهيم الا من سفه نفسه [س ۲ : ۱۳۰]

وَلَا يَرْغَبُوا بِاَنفُسِهِمْ عَنْ نَفْسِهِ (س ۹ : ۱۲۱)

اور نہ ہوں یہ حرص اپنی جانوں کے لئے رسول کی جان سے زیادہ۔

رَغِبُ شوق۔ رغبت [س ۲۱ : ۹۰]

رَاغِبٌ (اسم فاعل) (۱) بیزار۔ ( + عَنِ )  
● اراغب اليك عن آلہی یا ابراہیم [س ۱۹۵ : ۵۶]

(۲) رغبت کرنے والا، خواہش کرنے والا۔

( + اِلَى )

● انا الى ربنا راغبون [س ۶۸ : ۳۲]

رَغَدَ

رَغَدَ الرطاب ہے۔ [س ۲ : ۳۵]

رَغِمَ

مَرَّغِمٌ (اسم مکن) پناہ کی جگہ۔ [س ۴ : ۹۹]

رَفَتَ

رَفَاتٌ دھول۔ خاک۔ کوئی چور چور کی ہوئی چیز۔ [س ۱۷ : ۴۹]

رَفَّتَ

رَفَّتَ (۱) بی ہوں کے بارے میں یہود یا ہری یا لغو بات کہنا۔ (ناج)

● فمن فرض فيهن الحج فلا رفك ولا فسوق ولا جنال في الحج [س ۲ : ۱۹۷]

(۲) اَقْضَى اِلَى بیوی کے پاس جانا۔

( + اِلَى ) [س ۲ : ۱۸۷]

رَفَدَ

رَفَدَ حدیہ۔ تحفہ۔

مَرَّغِدٌ (اسم مفعول) دہا ہوا۔ عطا کیا ہوا۔

●۔۔۔ ويوم القيمة ينس الرقة المرادود [س ۱۱ : ۱۰۰]

رَفَرَفَ

رَفَرَفَ بھونکنے کی چادریں۔ (کنادہ)

کمزواب یا زینت کے ہارچے۔ (ماموس)

●۔۔۔ متکئين على رلرف خضر [س ۵۵ : ۷۷]

رَفَعَ

رَفَعَ (۱) اُڑھا کرنا۔ بلند کرنا۔

● رفع السموات بغير عمد [س ۱۳ : ۲]

● رفع سبکھا [س ۷۹ : ۲۸]

(۲) اعزاز بخشنا - مرتبہ بلند کرنا۔

وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ (س ۹۴: ۴) اور ہم نے

بلند کیا تیرا نام تیرے (کمال) کی وجہ سے۔

● ورفعنہم فوق بعض [س ۴۳: ۳۲]

● --- رفیع اللہ الذین آمنوا [س ۵۸: ۱۱]

● --- ورفیع ابوہی علی العرش

[س ۱۲: ۱۰۰]

وَرَفَعْنَاهُ مَكَانًا عَلِيًّا (س ۱۹: ۵۷) اور

ہم نے ادریس کو عالی مقام اعزاز بخشا۔

(۳) اُٹھالیا نہ معنی وفات دینا، طبعی موت

دینا۔

وَمَا تَقُولُہُ یٰحِبِّیْ اِلَّا رَفَعَهُ اللّٰہُ اِلَیْہِ

(س ۱۵۸: ۴) اور بلاشبہ اُنہوں نے

عیسیٰ کو قتل نہیں کیا بلکہ خدا نے اُس کو

اپنے پاس اُٹھالیا (اُسے طبعی موت دی)۔

لَا تَقُولُوا اَصْحٰۤبُکُمْ (س ۴۹: ۲) نہ اُوچی

کرو انہی آواز (دھیرے بولو)۔

یٰۤاَیُّہِیْ اِنِّیْ مُتَوَفِّیْکَ وَرَافِعُکَ اِلَیّیْ ---

(س ۴۸: ۲۸) اے عیسیٰ! میں تجھ کو طبعی

موت دوں گا اور تجھے اپنے پاس اُٹھا لوں گا

(یعنی اپنی قربت میں چکے دوں گا)۔

(۴) مکان اُٹھانا یا زمین پر کوئی عمارت قائم

کرنا۔

● وَاذِیْقِہِمْ اٰیٰتِہِ الْفٰوَعِدِ مِنْ اٰیٰتِہِ ---

● --- فِیْ یَوْمِ اِذْ اَنۡذَرُ اللّٰہُ اَنْ تَرۡفَعَ ---

[س ۲۴: ۱۲۷]

وَاِذْ اَخَذْنَا مِثَاقَکَ وَرَفَعْنَا فَوْقَکَ الطُّورَ

--- (س ۲: ۶۳) اور جب ہم نے تم سے

اقرار لیا تھا در اُٹھالیا کہ ہم نے تمہارے

(سر) پر کوہ طور کو اُٹھا کر رکھا تھا (یعنی

کوہ طور کے نیچے اس کی وادی میں ہم نے

تم سے اقرار لیا تھا)۔

رَافِعٌ (اسم فاعل) اعزاز بخشنے والا۔

● --- خَالِصَةُ الرَّاحَةِ

[س ۵۶: ۳]

رَفِیْحٌ اُوچھا۔ بلند۔

● --- رَفِیعُ الدَّرَجٰتِ

[س ۴۰: ۱۵]

مَرْفُوعٌ (اسم مفعول) (۱) اُوچھا کیا ہوا۔

اُوچھا بنا ہوا۔

● --- وَالصَّفِّ الْمَرْفُوعِ

[س ۵۲: ۵۰]

(۲) عالی مرتبہ۔ اُوچیے درجہ کا۔ عمدہ

سے عمدہ۔

● --- وَنَرِیۡسَ مَرْفُوعَةٍ

[س ۵۶: ۳۴]

● --- فِیہَا سِرٌّ مَرْفُوعَةٍ

[س ۸۸: ۱۳]

● --- فِیْ صُفۡفٍ مَّکْرَمَةٍ مَرْفُوعَةٍ مَّطۡہَرَةٍ

[س ۸۰: ۱۳]

رَفِیْقٌ ساتھی۔ دوست۔

[س ۴: ۶۸]

مَرْفِیقٌ (۱) کہنی۔ (۲) فائدہ۔ آسائش۔

مَرْفَقًا آسائش کے ساتھ۔

● مِنْ اَمْرِکُمْ مَّرْفَقًا

[س ۱۸: ۱۶]

مَرَاتِقُ (جمع) کہنیاں۔

[س ۵: ۷۰]

مَرْفَقٌ (اسم مکان) آرام و آسائش کی جگہ۔

● وَحِجَّتِ مَرْفَقًا

[س ۱۸: ۳۱]

رَفِیقٌ

رَقَّ

رَقَّ مَعِينُ كَهَالٍ (یا جہلی) جس پر لکھا جاتا ہے۔ (صحاح - قاسم)  
فِي رَقٍّ مَشْهُورٍ (۳: ۵۲) چوڑے چکلی کھال یا جہلی پر۔

رَقَبَ

رَقَبَ يَابَنْدِي کرنا۔ پاس کرنا۔ لحاظ کرنا۔  
● --- لا یرقیوا فیکم الا [س ۹: ۹]  
رَقَبَ دیکھنے والا۔ خیال رکھنے والا۔  
● --- اللادیه رَقَبَ عِندَ [س ۱۸: ۵۰]  
رَقَبَ (جس رَقَبَ) (۱) گردن۔ [س ۴: ۴۷]  
فَضَرَبَ إِلَى رَقَابٍ (س ۴: ۴۷) گردن مارنا۔ قتل کرنا۔  
(۲) مجازاً انسان۔ [س ۹۲: ۵]  
(۳) گردن کا بوجھ، بار۔ نا جائز دباؤ۔ ظلم۔ تشدد۔  
● --- فَك رَقَبَةٍ [س ۱۳: ۹۰]  
(۴) غلام۔  
● فَصَرَبَ رَقَبَةً مَوْسًى [س ۹۲: ۴]

رَقَبَ لِرَدِّكَ دیکھنا، خیال رکھنا۔  
● فَخَرَجَ مِنْهَا خَائِفًا يَتَرَقَّبُ [س ۲۱: ۲۸]  
اِرْتَقَبَ شَوْعًا دیکھنا۔ خیال رکھنا۔

● [س ۱۰: ۴۳]  
مَرَقَبَ (اسم فاعل) دیکھنے والا۔ خیال رکھنے والا۔ [س ۴۴: ۵۹]

رَقَدَ

رَقَدَ (اسم فعل) سو رہا۔ [س ۱۸: ۱۸] ●

رَقِمَ

مَرَقَدٌ مَجْهُونًا۔ [س ۳۶: ۵۲]  
رَقِمَ کتبہ۔

الرقيم الكتاب مرقوم مکتوب من الرقيم (بخاری)

اصحاب الکہف والرقيم ایک ہی گروہ کا لقب ہے۔ اصحاب کھف ان کو اس لئے کہتے ہیں کہ وہ ایک ظالم بادشاہ کے ظلم سے بھاگ کر ایک پہاڑی کھوہ (کھف) میں جا چھپے تھے اور ان کو اصحاب الرقيم اس لئے کہتے ہیں کہ ان کے حالات اور نام ایک زمانہ میں جست کے پتہ پر کندہ کرا کر اور بعض رواہوں کے مطابق پتھر پر کھود کر رکھے گئے تھے۔

قال معبد بن ابن عباس الرقيم القوم من الرصاص کتبہ مابہم اسماء ہم۔ (بخاری)

● ام حسبت ان اصحاب الکہف والرقيم کانوا من اهلنا عجباً [س ۱۸: ۹]

مرقوم (اسم مفعول) لکھا ہوا۔

● [س ۸۳: ۹]

رَقِيَ

رَقِيَ ( + فِي ) سیڑھی پر چڑھنا۔

● [س ۹۳: ۱۷]

رَقِيَ (اسم فعل) چڑھنا۔ [س ۹۳: ۱۷]

رَاقٍ ( = رَاقٍ اسم فاعل ) جادوگر۔

● [س ۲۷: ۷۰]



رَاقٍ (جمع - واحد رَقْوَةٌ) گلے کی ہنسیاں -

[۴۵: ۲۶]

إِرْتَقَى ( + فِی ) چڑھنا -

[۳۸: ۱۰]

رَكِبَ

رَكِبَ سوار ہونا (جانور یا کشتی پر) -

[۱۸۳: ۷۲]

رَكِبَ اُونٹوں پر سوار ہونے یا زیادہ آدمیوں کا قافلہ - کوئی چھوٹا قافلہ -

[۸: ۳۲]

رُكْبَانٌ (جمع - واحد رَاكِبٌ - اسم فاعل) سوار -

[۲: ۲۳۹]

رَكَابٌ (اسم جمع) اُونٹ -

[۵۹: ۶]

رَكُوبٌ اُونٹ کی سواری -

[۳۶: ۷۲]

رَكْبٌ یکجا جمع کرنا -

[۸۲: ۸]

مُتْرَاكِبٌ (اسم فاعل) ڈھیروں بڑا ہوا -

[۶۳: ۱۹۹]

رَكَّ

رَوَاكِدٌ (جمع مؤنث - واحد رَاكِدٌ - اسم فاعل) وہ جو ٹھہرا ہوا ہو -

[۳۲: ۳۱]

رَكَزَ

رَكَزَ دھیمی آواز - سرگوشی -

[۱۹: ۹۹]

رَكَسَ

ارَكَسَ اُلٹ دینا - مصیبت میں ڈالنا -

[۴: ۸۸]

• وَاَلَا اَرْكَبُهُمْ بِمَا كَسَبُوا (۱) (اس میں) • اَوْقَعَهُمْ - (ابن عباس)

رَكَضَ

رَكَضَ (۱) گھوڑے یا اُونٹ کو ایڑ مارنا -

(تاج - قاموس)

• --- ارَكَضَ ہر جگہ --- [۳۸: ۳۲]

(۲) زوروں سے بھاگنا - ( + مِنْ )

[۲۱: ۱۲]

رَكَعَ

رَكَعَ جھکنا - بات ماننا - نماز پڑھنا -

رَاكِعٌ (جمع رَاكِعُونَ اور رَكَعٌ اسم فاعل) جن کو مانتے والے - نماز پڑھنے والے -

[۲: ۳۳]

رَكَمَ

رَكَمَ ڈھیروں جمع کرنا -

[۸: ۳۸]

رَكْمٌ ڈھیر -

رُكَامًا ڈھیر کی طرح - ڈھیروں -

[۲۴: ۴۳]

مُرَكَّمٌ (اسم مفعول) ڈھیروں جمع کیا ہوا -

[۵۲: ۴۴]

رَكَنَ

رَكَنَ ( + اِلَى ) ایسے نہیں رجوع کرتا - مائل ہونا -

[۱۱: ۱۱۴]

رَكَنٌ (۱) سہارا - ہستہ - ٹیک -

[۱۱: ۸۰]

(۲) قوت -

[۱۱: ۸۰]

(۳) مردار -

رَمَمٌ (صفت مشبہ - مذکر و مؤنث) مڑا ہوا -

[۱۱: ۸۰]

رَمَ

● ان الذين يرمون المحصنات الفاضلات  
المؤمنات لعنوا في الدنيا والاخرة

[۲۳: ۲۳م]

رَهَبْ

رَهَبْ ڈرنا۔ (خدا کے لحاظ سے کسی بات سے)  
احتیاط کرنا۔ [۱۰۳: ۷م]

رَهَبْ (اسم فعل) ڈر۔ خوف۔ [۲۸: ۲۲م]

رَهَبْ = رَهَبْ = رَهَبْ [۲۱: ۴۹م]

۳۲: ۲۸م ۴۱۳: ۵۹م

رَهَبَانْ (جج۔ واحد رَاهِب) راہب۔ وہ  
برہیزگار لوگ جو احتیاط کرنے میں ہلا  
ضرورت تشدد کر کے اپنے کتبہ مشقت میں  
ڈالتے ہیں۔ [۳۲: ۹م]

رَهَبَانِيَّةٌ رهبانیت۔ رهبان کے طریقے۔

[۲۷: ۵۷م]

ارَهَبْ ڈرانا۔ ڈر دلانا۔ [۸: ۶۱م]

استَرَهَبْ ڈرانا۔ [۷: ۱۱۵م]

رَهَطْ

رَهَطْ (اسم فعل) قبیلہ یا قوم۔

تِسْعَةُ رَهْطٍ (۳۹: ۲۷م) ایک قبیلہ کے  
تو آدمی۔

رَهَقْ

رَهَقْ (۱) میچھا کرنا۔ ڈھانک لینا۔

[۱۰: ۲۷م]

(۲) مصیبت میں مبتلا کرنا۔ ظلم کرنا۔ پری

کلا ہوا۔ [۳۶: ۷۸م]

رَمَانْ

[۵۵: ۶۸م]

رَمَانْ اثار

رَمَحْ

رَمَحْ (جج۔ واحد رَمَح) نیزہ۔ برچھی۔

[۵: ۹۷م]

رَمَدْ

رَمَادْ خاکستر۔ راکھ۔ [۱۳: ۱۸م]

رَمَزْ

رَمَزْ (اسم فعل) اِشَارَہ۔ [۳: ۴۱م]

رَمَضْ

رَمَضَانْ عربی سال کا نواں مہینہ جس میں روزہ

رکھنے کا حکم ہے۔ [۲: ۱۸۸م]

رَمَى

رَمَى (۱) ڈالنا۔ پھینکنا۔ [۷: ۴۲م]

--- وَاَرْسَلَ عَلَيْهِمْ طَيْرًا اَبْلَ اَبْلٍ تَرْمِيهِمْ

مَجَّازَةً مِنْ سَجِيلٍ (۱۰۵: ۳۷م)

اور خدا نے بھیجی اُن پر بے درے ان کی

نسات اعمال کہ گراتی ہیں ایسوں پر عذاب

جو مقتدر ہو چکے ان کے لئے۔

(۲) تیر چلانا۔

● --- وَمَا رَمَيْتْ اِذْ رَمَيْتْ وَلَكِنَّ اِلٰهَ رَمٰی۔

[۸: ۱۷م]

(۳) تیرت دینا۔ الزام دینا۔

## رَاحَ

- رَاحَ (۱) راحت - آسائش - وسعت -  
 ● --- قروح و ریحان [ص ۵۶ : ۸۹]  
 (۲) رحمت - فیض -  
 ولا تأیضوا من روح الله [ص ۱۲ : ۸۷]  
 ● رَاحَ (مذکور و موکث) -  
 (۱) رُوح - انسان کی جبلت میں وہ اصلی جوہر جو اس کو دوسرے جانداروں سے ممتاز کرتا ہے۔  
 ● ہذا خلق الانسان من طین - ثم جعل نسله من سائلہ من ماء مہین ثم سوبہ و نفخ فیہ من روحہ [ص ۳۲ : ۷]  
 (۲) روحانی قوت - قولے روحانی -  
 ● --- تعرج الملائکۃ والروح الیہ فی یوم کان مقداره خمسين الف سنة [ص ۷۰ : ۴۰]  
 ● ہوم یقوم الروح والملائکۃ صفاً -  
 [ص ۷۸ : ۳۸]  
 ● اولفک کتب فی قلوبہم الايمان و ایدہم بروح منہ [ص ۸۸ : ۲۲]  
 ● فارسلنا الیہا روحنا فتمثل لہا بشرًا سویا [ص ۱۹ : ۱۶]  
 (۳) رحمت - (لسان)  
 ● --- القضا الی سریم و روح منہ [ص ۴ : ۱۷۰]  
 = ورحمة منا - (ص ۱۹ : ۲۱)  
 (۴) روحانی اشارات - وحی -  
 ● --- تنزل للملائکۃ والروح فیہا باذن ربہم من کل امر --- [ص ۹۷ : ۴]  
 ● --- یُنزل الملائکۃ بالروح من امرہ علی من یشاء من عبادہ --- [ص ۱۶ : ۲]  
 = بالوہی - (ابن عباس)

عادتوں میں پڑنا -

- --- ان یرہقہا طغیانا --- [ص ۱۸ : ۸۰]  
 = بکلفہا - (ابن عباس)  
 رَہَقَ (۱) (لحم فعل) (۱) ظلم - نقصان -  
 [ص ۷۲ : ۱۳]  
 (۲) سرکشی -  
 ● فزادہم رجحان [ص ۷۲ : ۶]  
 رَہَقَ کسی پر مشکل کام کا بار ڈالنا ،  
 مصیبت ڈالنا - [ص ۷۷ : ۱۷]

## رَہَنَ

- رَہِنَ (فعل) بہ معنی فاعل = ثابۃ مقیمہ  
 کھڑا ہونے والا ، اور بہ معنی مفعول  
 = مقامہ فی جزاء ما قدم من عملہ وہ جو  
 کھڑا کیا جائیگا اپنے اعمال کی جزا کے  
 بارے میں - رهن رکھا ہوا - گرفتار -  
 کُلْ اَمْرِیْ مَا کَسَبَ رَہِنَ (ص ۷۲ : ۲۱)  
 ہر شخص اپنے کئے کی وجہ سے گرفتار ہے -  
 رَہَانٌ (جمع اور مصدر - واحد رَہَنٌ) وہ چیز  
 جو بطور ضمانت رکھی جائے -

## رَہَا

- رَہَا (لحم فعل) سکون کی حالت میں ہونا -  
 رَہَا (۱) ساکن - ٹھہرا ہوا - پتیر جوش و  
 خروش (دریا) - (لغت قبض - صحاح - تاج)  
 (۲) --- ایک طرف سے - (ابن عباس)  
 و اترک البحر رَہَا [ص ۴۴ : ۲۴]  
 رَہَا [ص ۷۷ : ۱۷]

ولسليان الریح غدوها شهر ورواحها

شهر (س ۳۴ : ۱۱) اور ہم نے ہوا کو  
سليان کا مسخر کر دیا کہ اس کی صبح کی  
منزل ایک مہینہ کی اور شام کی منزل ایک  
مہینہ کی ہوتی۔ (وہ اس سے اپنی بادیاں  
کشتیوں کے چلانے میں کام لیتے تھے جو  
ایک مہینہ کی راہ ایک صبح یا ایک شام  
میں طے کرتی)۔

(۲) خونبو۔ مہک۔

(۳) اقبال مندی۔

ولما فصلت العير قال ابوهم اني لاجد ریح

یوسف۔۔۔۔۔ [س ۱۲ : ۹۳]

(۴) طاقت۔

ولا تنازعوا فتفشلوا وتذهب ريحكم

۔۔۔۔۔ [س ۸ : ۸۶]

رواح نام کا وقت۔

رواحها شهر (س ۳۴ : ۱۱) اس کی ایک

شام کی منزل ایک مہینہ کی (منزل کے برابر

ہوتی)۔

ريحان (۱) خوشبودار نباتات، پھول، وغیرہ

۔۔۔۔۔ والعص والريحان

[س ۵۰ : ۱۲]

(۲) = رزق (اشتھان - ابن عباس۔

ناج - لسان)

(۳) فضل خدا۔

۔۔۔۔۔ فروح وريحان وحتی نعیم۔

[س ۵۶ : ۸۸]

(۴) پھولتی بھاتی اولاد۔ خوشحال اولاد۔

[س ۵۶ : ۸۸] (راغب)

● باقی الروح من امرہ علی من یشاء من عبادہ

لیندر یوم التلاق [س ۳۰ : ۱۰]

● ۔۔۔۔۔ نازلنا لہا روحنا [س ۱۹ : ۱۶]

● والی احصیت فرجہا فتفتخنا لہا من روحنا

۔۔۔۔۔ [س ۲۱ : ۹۱]

● تنزل الملائكة والروح فیہا باذن ربهم

[س ۹۷ : ۳]

● ویستاونک عن الروح۔ قل الروح من امر

ربی وما اوتہتم من العلم الا قلیلا۔ ولئن

هشنا لذہبن بالذی اوحینا الیک ثم لا تجدک

بد علینا وکیلا۔۔۔۔۔ [س ۱۷ : ۸۵]

وَكَذٰلِكَ اَوْحِیْنَا اِلَیْكَ رُوْحًا مِنْ اَمْرِنَا

(س ۵۲ : ۵۲) اسی طرح ہم تجھ کو اپنے

احکام روحانی طور پر اشارہ سے بتاتے ہیں۔

روح الامین (س ۲۶ : ۱۹۳) = روح

القدس امانت دار فرشتہ۔

روح القدس (۱) فرشتہ رحمت۔

[س ۱۶ : ۱۰۲]

= جبریل (س ۲ : ۹۱) خدا کی قوت،

قدرت۔ (لغت عبری)

(۱) انبیاء علیہم السلام کی خالق میں جو

ملکوت نبوت ہے اور جو ذریعہ مبدیہ فیاض ہے

ان امور کے اقباس کا ہے جو نبوت یا رسالت

سے علاقہ رکھتے ہیں۔ (سید احمد ر)۔

(۲) خدا کی طرف سے نبیوں اور مومنین کی

تقویت کے لئے فرشتہ رحمت۔ [س ۵۸ : ۲۲]

(۳) وحی المجمل۔ [س ۷ : ۸۷]

ریح (مؤنث - جمع ریح)

(۱) ہوا۔

أَرَاَحَ شام کے وقت موشیوں کو گھر ہٹا کر  
لانا۔ [ص ۱۶: ۶]

رَادَ

رَامَ

(۲) حملہ آور ہونا۔ (+ عَلَیْ)  
[ص ۳۷: ۹۳]

الرَّوْمُ سلطنت رومہ الکبریٰ جس کا بادشاہ  
ہرقل تھا اور جو شام اور بیت المقدس تک  
بمطل ہوتی تھی۔

غَلَبَتِ الرَّوْمُ (ص ۳۰: ۲) سلطنت رومہ  
الکبریٰ مغلوب ہو گئی۔ یہ اس شکست کا  
ذکر ہے جو سنہ ۶۱۶ مسیحی میں ہرقل  
قیصر روم کو ایران کے بادشاہ خسرو پرویز  
سے ہوئی اور جس میں خسرو نے بیت المقدس  
فتح کر لیا، حالانکہ چند ہی سال میں یعنی  
سنہ ۶۲۲ مسیحی میں پھر ہرقل نے خسرو  
کو زبردست شکست دی اور اس کی سلطنت  
کے بڑے حصے پر مالک ہو گیا۔

رَابَ

رَبَّ (اسم فعل) (۱) شک۔ (۲) مصیبت۔  
رَبَّ الْمَنُونِ (ص ۵۲: ۳۰) زمانہ کی  
گردش۔

رَبَّیَّةٌ شبہ۔ بے اطمینانی۔ [ص ۹۳: ۱۱۰]  
مَرَبَّ (اسم فاعل) (۱) بے چین یا پریشان  
کرنے والی چیز۔ [ص ۱۱: ۶۲]  
(۲) مجرم۔ [ص ۵۰: ۲۰]  
إِرْقَابٌ شک میں ہونا۔ سبہ میں پڑنا۔

مَرَقَابٌ (اسم فاعل) وہ جو شک میں پڑا ہو۔  
شک کرنے والا۔ [ص ۳۰: ۳۴]

رَوَيْدًا (۱) قریبی ہے۔ (مصحح۔ قاموس)  
(۲) مہلا تھوڑی سی سہل دیکر۔  
اسہلم رویدا [ص ۸۷: ۱۷]  
رَاوَدَ آرزو کرنا۔ ارادہ کرنا۔

رَاوَدْتَهُ... عَنْ نَفْسِهِ (ص ۱۲: ۲۳)  
اُس بی بی نے ارادہ کیا یوسف سے یوسف کی  
طبیعت کے خلاف۔  
سَرَّارُودَ عَنْهُ إِيَّاهُ (ص ۱۲: ۶۱) ہم طلب  
کرتے تھے اس کو اس کے باپ سے اس کے باپ  
کی طبیعت کے خلاف (گو اس کا باپ اس  
لڑکے کو ہمارے حوالہ کرنا نہ چاہتا تھا مگر  
ہم اس سے ضرور طلب کرتے تھے)۔

أَرَادَ إِرَادَهُ کرنا۔ خواہش کرنا۔  
يُرْدِنَ (ص ۳۶: ۲۲) = يَرْدَنِي

رَاضٍ

رَوْضَةٌ (جمع رَوْضَاتٍ) سبزہ زار سیراب  
زمین۔

رَاعَ

رَوَعَ (اسم فعل) دل میں ڈرنا۔ خوف۔

رَاغَ

رَاغَ (۱) متوجہ ہونا۔ رخ کرنا۔ (+ إِلَى)  
[ص ۳۷: ۹۱]

رَاشٍ

ریش (۱) برتنوں کے پر -

(۲) خوبصورت پتالے - [۷۰: ۲۰]

رَاعٍ

رعیۃ اونہی چاڑی -

[۲۶: ۱۲۸]

رَانَ

رین میل اور زنک جو کسی صاف چمکیلی چیز  
مثلاً شیشے پر لگ جائے۔ (راغب)رَانَ (+ عَلَی) ڈھا لک لیتا۔ مغلوب کرنا۔  
(مباح - قاموس)

● کلا بل ران علی قلوبہم ماکانوا یکسبون

[۸۳: ۱۳]

باب الزای

<p>زَجَّجَ (وحدة) شیشه - شیشه کی بی ہوئی کوفی چیز - [س ۲۴ : ۳۰]</p>	<p>زَبَدٌ زَبَدٌ جھاگ - [س ۱۳ : ۱۸]</p>
<p>زَجَرَ (اسم فعل) ڈانٹنا - روکنا - منع کرنا - [س ۳۷ : ۲]</p>	<p>زَبْرٌ (جمع زَبَرٌ) کتاب - الزبور حضرت داؤد کی کتاب جو اب ابھی عہد عتیق میں شامل ہے - [س ۲۱ : ۱۰۰]</p>
<p>زَجَرَاتٌ (مؤنث - جمع - اسم فاعل) برے کلموں سے ڈانٹنے والے، روکنے والے (رسول) - نصیحت کرنے والے - ● --- فالزاجرات زجرا [س ۳۷ : ۲]</p>	<p>زَبْرٌ (جمع - واحد زَبْرَةٌ) (۱) ٹوٹے ٹوٹے ٹکڑے - ٹکڑے - حصے - [س ۱۸ : ۹۰] (۲) فرقے - [س ۲۳ : ۵۲]</p>
<p>زَجْرَةٌ ایک ڈانٹ - [س ۳۷ : ۱۹] اَزْدَجَرَ (= اَزْجَجَرَ) ڈانٹ کر بھگا دینا - نہ ماننا -</p>	<p>مطابق قرأت زَبْرًا زَبْرٌ (جمع - واحد زَبْرٌ - زَبْرَةٌ) بروزن فعلتہ کی جمع زَبْرٌ بروزن فعل نہیں ہوتی کتابیں - لکھی ہوئی چیزیں -</p>
<p>● --- وقالوا بمنون واددجر [س ۵۴ : ۹] مَزْدَجَرَ (اسم مفعول) منع کیا ہوا - روکا ہوا - [س ۵۴ : ۳۰]</p>	<p>● --- جاءتهم رسلهم بالبينات وبالزبر --- [س ۳۰ : ۲۵]</p>
<p>زَجَا اَزْجَى دھکیلنا - آگے کو بڑھانا - [س ۲۴ : ۳۲] مَزْجَاةٌ (مؤنث - مذکر مَزْجَى اسم مفعول) لیل - چھوٹی - تھوڑی - [س ۱۲ : ۸۸]</p>	<p>● --- فقطموا امرهم بقتل زبيرا [س ۲۳ : ۵۲] زَبْنٌ زَبَانِيَّةٌ (جمع - واحد زَبْنِيَّةٌ) زبردست بیادے - [س ۹۶ : ۱۸]</p>

زَحَرَ

زَحَرَ ( + عَن ) کسی چیز کو جگہ سے دور ہٹا دینا۔  
[۱۸۲: ۳۵]

مَزْحَرٌ ( اسم فاعل ) ہٹا دینے والا۔

[۹۶: ۲۵]

زَحَفَ

زَحَفَ ( اسم فعل ) جنگ کی حالت میں دشمن سے مٹھ بھڑ۔  
[۱۵: ۸۵]

زُخْرَفٌ

زُخْرَفٌ (۱) سولا۔

(۲) انات الہیت اور اس کا بھیل۔ (ان زید)  
(۳) کوئی چیز جس کو ملح یا نقش و نگار سے زینت دی جائے۔  
[۴۴: ۴۳]

زُخْرَفَ الْقَوْلِ (س ۶: ۱۱۳) ملح کی ہوئی باتیں جو بظاہر بڑی اچھی دکھائی دیں۔

اِذَا اخَذْتَ الْأَرْضَ زُخْرُفًا وَازْيَلْتَ  
(س ۱۰: ۲۴) جب زمین نے اپنا سنگار کر لیا اور خوشنما بن گئی۔

زَرَبَ

زَرَبَ (جمع - واحد زَرِيَّةٌ) [ لغت حبش  
(۱) = مَمَارِقٌ چھوٹے تکتے۔ (مصحح - قاموس)  
(۲) نفیس مسندیں۔

(۳) = طنافس قالینیں۔ (قاموس)

زَرَعَ

● زُرَابِ مِجُونَةٍ [۱۶: ۸۸]

زَرَعَ بیج بونا۔ بڑھانا۔ اُگانا۔

[۶۴: ۵۶]

زَرَعَ (جمع زُرُوعٌ) (۱) بیج۔ اناج۔

(۲) کھجس جس میں زراعت کی جائے۔

[۴: ۱۳]

زُرَاعٌ (جمع - واحد زَارِعٌ - اسم فاعل)  
زراعت کرنے والے۔

زَرَقَ

زُرَقَ (جمع - واحد أَزْرَقُ)

(۱) نیلی آنکھوں والے۔  
(۲) دھندلے مارے جن کی آنکھوں کا رنگ بدل جائے۔

● --- ولجتر المجربین يومئذ زرقا ---  
[۱۰۲: ۲۰]

زَرَى

إِزْدَرَى (= إِزْتَرَى) خیر جاننا۔

لَّذِينَ تَرَدُّوا أَعْيُنُهُمْ (س ۳۱: ۱۱)  
کے بارے میں جن کو تمہاری آنکھیں خیر سمجھتی ہیں۔

زَعَمَ

زَعَمَ ایسی بات بیان کرنا جو جھوٹ ہو۔ خیال کرنا۔ گمان کرنا۔  
[۶۴: ۷]

زَعَمَ (اسم فعل) خیال۔ گمان۔ [۶: ۱۳۶]



زَكَی

زَعِيمٌ ضامن - ذمہ دار۔ [س ۱۳: ۷۲]

زَفَّ

زَفَّ جلدی چلنا - تیزی سے دوڑنے ہوئے چلنا۔ [س ۳۷: ۹۳]

زَفَّرَ

زَفَّرَ سانس کا اندر کھینچنا - شہم سے لہندی گہری سانس لینا۔ (گدھے کی آواز کا چلا حصہ زفر اور اخیر حصہ شہیق کہلاتا ہے)۔

زَفِيرٌ وَشَهِيقٌ (س ۱۱: ۱۰۸) گدھے کی طرح چھینا اور دھاڑنا۔

مَمْعُومًا تَمِيْظًا وَزَفِيرًا (س ۲۰: ۱۳) وہ سنبھ گئے بھڑکتی ہوئی آگ کا غیظ اور غضب۔

زَقَمَ

زَقَمَ ایک جنگلی درخت جس میں ایک طرح کا نہایت کڑوا بادام ہوتا ہے۔

اس کو عرب جانتے ہوئے چنانچہ ایک اعرابی نے امام ابوحنیفہ کو خبر دی کہ یہ ایک سیاہ سا درخت ہے جس کے چھوٹے چھوٹے پتے ہوتے ہیں اور اس کے تنوں کے سرے بہت بد نما ہوتے ہیں۔ (از مولانا محمد علی) [س ۳۷: ۶۰]

زَكَرِيَّا

حضرت زکریاؑ۔

زَكَی (== زَكَا) (۱) کھیتی میں نمو آنا اور اس کا بڑھنا۔

(۲) کسی مصیبت سے صاف نکل جانا۔

(۳) صاف ہونا۔ پاک ہونا۔ پری ہونا۔

(لغت عبری)

● --- مازکی منکم من احد ابدا

[س ۲۴: ۲۱]

زَكُوَّةٌ (== زَكَاةٌ) (لغت شام)

(۱) عمل صالح۔ لہیک کام۔ مناسب عمل۔

(لسان)

● والذین هم فزکوة فاعلون [س ۲۳: ۴۰]

● --- واولی بالصلوۃ والزکوۃ

[س ۱۹: ۳۱]

(۲) اپنی کتابی میں سے ہر ایک کا حصہ الگ الگ ادا کر کے اپنے مال کو اپنے لئے حلال کر لینا۔

● --- واثاموا الصلوۃ وآتوا الزکوۃ

[س ۲: ۲۷۷]

(۳) == صلاح۔ صلاحیت۔

● --- وآتیاء الحكم صیبا وحنانا من لدنا

[س ۱۹: ۱۲]

● --- فاردناناں بدلیا رہیا خیرا منہ زکوۃ

[س ۱۸: ۸۰]

زَكَی (۱) بے عیب یعنی تندرست۔ صحیح و سالم۔

● --- لاهب لك غلاما زکيا [س ۱۹: ۱۹]

(۲) صلاحیت رکھنے والا۔

(۳) بے قصور۔

مانعی مجهول۔ وہ دھل گئے۔

زَلَّالٌ (اسم فعل) زوروں سے هلانا۔ مصیبت میں گھر جانا۔ گھبراہٹ اور مصیبت میں پڑنا۔

● --- ہنا لك ابتلى المؤمنون وزلزلوا زلزالا شديدا [س ۳۲ : ۱۱]  
زلزلہ کانینا۔ هلنا۔ مصیبت اور گھبراہٹ کا آنا۔ خلعسار چنا۔

● ان زلزاله الساعة شيء عظيم [س ۲۲ : ۱]

### زَلَفَ

زُلْفَةً نزدیکی۔ قربت۔

زُلْفَةً نزدیک [س ۶۷ : ۲۷]  
زُلْفَ (جمع)

زُلْفًا مِنَ الْقَبِيلِ (س ۱۱ : ۱۱۶) رات کی دو گھوڑیاں (شام اور صبح)۔

زُلْفًا = زُلْفًا = زُلْفًا = زُلْفًا

زُلْفًا (واحد) = زُلْفَةً درجہ۔ سربہ۔

● --- عتدنا زلفی [س ۳۴ : ۳۶]

أَزْلَفَ (+ لِي) نزدیک لانا۔ چمچانا۔

[س ۲۶ : ۶۴]

### زَلَقَ

زَلَقٌ وہ زمین جس پر پاؤں نہ چمے۔ ہمستی

زمین۔ ایسی زمین جس پر سرسبزی نہ چمے۔

فَتَصِيحَ صَعِيدًا زَلَقًا (س ۱۸ : ۲۰)

● --- قال اخذت نفسا زكية بغير نفس

[س ۱۸ : ۷۴]

أَزَكَى (= أَزْكَى أَفْعَلُ التفضيل)۔

(۱) بہت اچھا۔ نہایت اچھا [س ۱۸ : ۱۹]  
(۲) زیادہ مناسب۔

● --- ذلکم ازی لکم [س ۲ : ۲۳۲]

زَكَى (۱) اصلاح کرنا۔ اچھا بنانا۔ تیز بنانا۔ ترقی پذیر کرنا۔

● --- قد اطلع من زكها --- [س ۹۱ : ۹]

(۲) اچھا دکھانا، ظاہر کرنا، سمجھنا۔

● --- فلا نزكوا انفسکم [س ۳ : ۳۲]

تَرَكَّ اچھے بستے کی کوشش کرنا۔

● --- ومن تركي فاما يتركي لنفسه

[س ۳۵ : ۱۸]

● --- الذي يترك ماله يترك

[س ۹۲ : ۱۸]

أَزَكَى = تَرَكَّ [س ۸۰ : ۳]

### زَلَّ

زَلَّ ہالٹ کا ڈگمگا جانا۔ بھسل جانا۔

[س ۲ : ۲۰۹]

أَزَلَّ (+ عَن) ڈگمگا دینا۔ گرا دینا۔

[س ۲ : ۳۶]

إِسْتَزَلَّ ڈگمگا دینے کی خواہش کرنا۔

[س ۳ : ۱۰۰]

### زَلَزَلَ

زَلَزَلَ ہل جانا۔ کانپ اٹھنا۔ تلاطم ہونا۔

زُلُزِلُوا (س ۲ : ۲۱۴) جمع مذکر غائب

بہر صبح کو وہ جائے میلان صاف۔  
ازقی ( + پ ) بھسلا دینا۔ گرا دینا

● لِيَرْفُؤَكَ بِأُصْبَاعِهِمْ (س ۶۸ : ۵۱)  
وہ ضرور اپنی ہری ٹھٹھوں سے تجھ کو (سجے  
راستہ سے) بھسلا دینگے۔

ازلام (جمع) - واحد زلم (تیری لکڑیاں جن  
سے زمانہ جاہلیت میں عرب قال نکالا کرتے  
تھے۔ [س : ۵ : ۳]

زمر (جمع) - واحد زمرہ (لوگوں کی قلیل  
جاعت۔  
زمرہ گروہ گروہ۔ [س : ۳۹ : ۷۱]

زمل = اجتمعت (مجامع) - قاموس) بارواٹھانا۔  
زمل (اسم فعل) - بارکا اٹھانا اور لے کر چلنا۔  
مزمل (اسم فاعل) - زممل = زممل سے  
= مزمل (تاج) - زمیل یہ امر نبوہ و  
رسالہ - (عکرمہ) - وہ جس در نبوت اور  
رسالت کا بار کا لاکھا۔  
● یا ایہا المزمّل۔۔۔ انا متغنی علیک قولاً  
قیلاً [س : ۷۳ : ۱ : ۵]

زمہریر شہت کی سردی۔ [س : ۷۶ : ۱۳]

زنجبیل

زنجبیل سوٹھ۔ [س : ۷۶ : ۱۷]

زیم

زیم (۱) = ظلوم بڑا ظالم۔ موذی۔ (بھاری  
روایت ابن عباس بطریق علی ابن ابی طلحہ)  
●۔۔۔ بعد ذلک زیم [س : ۶۸ : ۱۳]  
(۲) کمینہ خصلت۔ (مجاج) - قاموس - قاج  
بڑے اخلاق والا۔ (عکرمہ)  
شریر۔ (سعید ابن جبیر۔ ابن جریر)

زنی

زنی زنا کا مرتکب ہونا۔ [س : ۲۵ : ۶۸]  
زنا (اسم فعل) - زنا۔ [س : ۱۷ : ۳۲]  
زان (اسم فاعل) = زانی (مذکر۔ موثک  
الزانیۃ) وہ جو زنا کا مرتکب ہو۔

[س : ۲۴ : ۳]

زہد

زہد (اسم فاعل) وہ جس کو کوئی خاص  
رغبت نہ ہو۔ بے رغبتی دکھانے والا۔  
[س : ۱۲ : ۲۰]

زہر

زہرہ آرائشی - تروتازگی و حسن و بھائش۔  
[س : ۲۰ : ۱۳۱]

زہق

زہق باطل ہو جانا۔ غائب ہو جانا۔ مہلاک  
ہونا۔ [س : ۱۷ : ۸۱]

زلم

زمر

زمل

زمہریر

زَاجَ

زَوْجٌ (جمع أَزْوَاجٌ)

(۱) چانداریوں میں کسی جوڑے کا فرد، نر ہو یا مادہ۔

--- ثَمَانِيَةُ أَزْوَاجٍ (س ۶ : ۱۴۴) آٹھ

زوج یعنی آٹھ فرد نر و مادہ ملا کر۔  
(۲) میاں یا بیوی۔

(۳) قَرِین (راغب) - ساتھی یا دوست۔

● احشروا الذین ظلموا وازواجہم وماکانوا یبدون من دون اللہ [س ۳۷ : ۲۲]

== امثالہم - (حضرت عمر)

== اتباعہم ومن اشبہہم من الظلۃ -  
(ابن جریر)

(۴) قسم۔

● فانیبتا فیہا من کل زوج کریم [س ۳۱ : ۹]

زَوْجَانِ (ثنیۃ)

(۱) دو زوج (فرد) یعنی ایک نر اور ایک مادہ۔

● --- وانه خلق الزوجین الذکر والانی [س ۵۳ : ۳۶]

(۲) دو متقابل و متضاد چیزیں، مثلاً رات دن، اندھیرا آجالا، وغیرہ۔

● ومن کل شیء خلقنا زوجین [س ۵۱ : ۳۹]

(۳) قسم قسم۔

● --- فیہا من کل فاکھۃ زوجان

[س ۵۰ : ۵۲]

== اُن دونوں میں ہر میوہ قسم قسم کا ہوگا۔  
(مولینا محمود حسن ر)

زَوْجِینِ اثْنِینِ جوڑے کے دو یعنی ایک نر اور ایک مادہ۔

● --- قلنا احمل فیہا من کل زوجین اثْنین [س ۱۱ : ۳۲]

● --- ومن کل الثمرات جمل فیہا زوجین اثْنین [س ۱۳ : ۳]

أَزْوَاجٌ (جمع - واحد زَوْجٌ) (۱) جوڑے۔  
(۲) افراد - اشخاص۔

● --- ما متنا بہ ازواجنا منهم

[س ۱۰ : ۸۸]

(۳) ساتھی۔ دوست۔ ہم شرب۔

أَزْوَاجٌ مطہرۃ صاف ستھرے خیالات اور عادات کے ہم شرب لوگ۔

● والذین آمنوا وعملوا الصالحات ستدخلہم جنات --- لہم فیہا ازواج مطہرۃ ---

[س ۴ : ۶۰]

(۴) اقسام۔

● --- وأخر من شکلتہ ازواج [س ۳۸ : ۵۷]

= اور کچھ اسی شکل کی طرح طرح کی چیزیں۔  
(مولینا محمود حسن ر)

(۵) گروہ۔

● --- وکنتم ازواجاً ثلاثہ [س ۵۶ : ۷۷]

زَوْجٌ (۱) جوڑا ملا کر بنانا یا ملا کر دینا۔

● --- یشاء لمن یشاء انا و یشاء لمن یشاء الذکورا و یزوجہم ذکرانا و انا

[س ۴۲ : ۳۹]

تَزَاوَرَ ( + عَنِ ) ڈھلنا۔ کترا کر نکل جانا۔  
تَزَاوَرُ (س ۱۸ : ۱۶) = تَزَاوَرُ (واحد  
مؤنث غائب مضارع)

## زَالَ

زَالَ ایک چیز کا اپنی جگہ سے ہٹ جانا۔  
[س ۱۴ : ۳۷]  
زَوَالَ (اسم فعل) کسی ثابت چیز کا اپنی جگہ  
سے ٹل جانا۔ [س ۱۴ : ۳۶]

## زَاتَ

زَيْتٌ تِل - [س ۲۴ : ۳۵]  
زَيْتُونٌ (اسم جمع) زیتون۔ [س ۸۰ : ۲۹]  
الزَيْتُونُ زَيْتَا نام چھاڑی جو ارض فلسطین  
میں ہے۔ (س ۹۰ : ۱) [تین]  
زَيْتُونَةٌ (واحدہ) زیتون کا درخت۔  
[س ۲۴ : ۳۵]

## زَادَ

زَادَ زیادہ ہونا۔ بڑھنا۔ بڑھانا۔ تعداد میں  
بڑھنا۔  
زَيْدٌ زید بن حارثہ۔ آپ مسیحی تھے اور کسفی  
میں عرب لیبروں نے آپ کو لا کر مکہ میں  
بیچ ڈالا تھا۔ آپ کو حضرت خدیجہ الکبریٰ  
کے ایک بھتیجے نے خرید لیا تھا اور بعد  
کو جب آنجناب صلعم کا نکاح حضرت خدیجہ  
سے ہوا تو یہ حضرت خدیجہ کو وقفہ میں  
ملے، اور آپہوں نے آنجناب کی نذر کردی۔  
آنجناب نے زید کو فوراً آزاد کر دیا مگر  
یہ آپ ہی کے پاس رہنے لگے۔ کچھ

(۲) ہم جس کو ہم جس سے ملنا۔ ہم  
مشرب کو ہم مشرب سے ملنا۔  
وَإِذَا الْتَفَوْسُ زُوِجَتْ (س ۸۱ : ۷) اور  
جب تمام جاندار اپنے اپنے ہم جس سے  
ملائے جائیں گے۔  
وَزُوْجُهُمْ يُحْزَنُونَ (س ۴۴ : ۵۴) اور  
ہم اُن کو گورے گورے بڑی بڑی آنکھ  
والے مرد اور گوری گوری بڑی بڑی آنکھ  
والی بیویوں کا ہم نشین بنائیں گے، (مغفلوں  
میں ایسے ایسے مرد اور بیویوں کی صحبتیں  
رہیں گی)۔

= اے قرنا ہم بہن ولم یبئی فی القرآن  
زوجنا ہم حورا کا قتال زوجتہ امراۃ تنبہا  
علی ان ذلک لا یكون علی حسب للتمارف لیا  
یتنا من المناکحتہ۔ (راغب)  
(۳) مناکحت میں ملا دینا۔ نکاح میں دینا۔  
● --- قلبا قسفی زید منها وطرا زوجنا کھا  
[س ۳۳ : ۳۷]

## زَادَ

زَادَ (۱) وہ جمع کی ہوئی چیز جو ضرورت سے  
زیادہ ہو اور جو کسی خاص مطلب سے  
رکھی جائے۔  
(۲) زاد راہ۔ زاد سفر۔ [س ۲ : ۱۹۷]  
تَزَوَّدَ سفر کے لئے زاد راہ لینا۔  
● --- وتزودوا فان خیر الزاد التزوی  
[س ۲ : ۱۹۷]

## زَارَ

زَارَ زیارت کرنا۔ [س ۱۰۲ : ۲]  
زُورٌ جھوٹ۔ جھوٹی بات۔ [س ۲۲ : ۳۰]

اور (اس پر) نو (سال) اور زیادہ رہے۔

زَاغَ

زَاغَ استقامت سے ایک طرف کو جھک جانا۔  
ٹٹوڑھا چلنا۔ کج رفتاری کرنا۔

●۔۔۔ فَلَا زَاغَوا ازاع الله قلوبهم

[س ۶۱ : ۵]

۔۔۔ مَا زَاغَ الْبَصَرُ وَمَا طَغَى (س ۵۳ : ۱)  
آپ کی نگاہ نہ چکی اور نہ حقیقت سے تجاوز کی،  
یعنی آپ نے جو کچھ دل کی آنکھ سے دیکھا  
بالکل ٹھیک دیکھا، آپ کے محسوسات میں  
غلطی ہو کر نہ ہوئی۔

۔۔۔ وَإِذْ زَاغَتِ الْأَبْصَارُ (س ۳۳ : ۱۰)

جب مارے خوف کے نظریں کج ہو کر رہ  
جائیں گی (جب اُن کو کچھ نہ دکھائی  
دیگا)۔

زَاغَ (رسم فعل) ایک طرف کو جھک جانا،  
بھک جانا [س ۳ : ۷]

زَاغَ استقامت سے ایک طرف کو جھکا دینا،  
بھکانا۔ [س ۶۱ : ۵]

زَالَ

زَالَ بَا زَاتَا۔ (و فِی) [س ۴۰ : ۳۴]

{ مَا زَالَ } باز نہ آئیگا۔ ہمیشہ رہیگا۔  
[س ۹۰ : ۱۱۰]

زَالَ (و فِی) الگ الگ کر دینا۔ جدائی  
ڈال دینا۔

دشمنوں کے ہمد جب زید کے باپ کو ان کا  
پتہ لگا تو وہ آپ کے پاس آکر سرے سے غدیبہ  
دیکر زید کو لے جانا چاہے۔ آنجناب نے  
زید کو بلایا اور ہلا غدیبہ لئے اجازت دی  
کہ وہ اپنے باپ کے ساتھ جائے، مگر زید  
آنجناب کو چھوڑ کر باپ کے ساتھ جانے پر  
راضی نہ ہوئے تو آنجناب نے فرمایا اگر  
زید جانا نہیں چاہتا تو میں اُسے کون  
ٹکالوں؟ اس پر حارثہ خوش ہو کر چلا گیا۔  
تو آنجناب نے زید کو اپنا بیٹا بنا کر رکھا۔  
اس وقت زید کی عمر قریب بیس سال کے  
تھی۔ قد چھوٹا، رنگ سیاہ، چھوٹی دبی  
ہوئی ناک، یہ تھا ان کا حلیہ۔ (سر ولیم  
مہور)۔

آگے چلکر یہ اسلام لائے اور آنجناب آپ  
کو بہت عزیز رکھتے تھے جہاں تک کہ  
آپ نے اپنی بھوی زاد بہن حضرت زینب  
بنت جحش سے ان کا نکاح کر دیا، گو یہ  
نکاح دیرپا نہ ہوا۔ عرب کے اعلیٰ خاندان  
کی بی بی زینب کا مزاج ان سے نہ ملا اور  
زید نے ان کو طلاق دے دی۔ آپ اخیر  
وقت تک آنجناب کے زیر دست عاشق رہے۔

[س ۳۳ : ۳۷]

زَايِدٌ زیادہ۔ [س ۱۰ : ۲۶]

مَزِيْدٌ زیادہ۔ مزید۔ [س ۵۰ : ۳۵]

اِزْدَادٌ (= اِزْدَادٌ) بڑھنا۔ بڑھنے دینا۔

●۔۔۔ نِمِ اِزْدَادُوا كَفَرًا [س ۳ : ۸۹]

۔۔۔ وَاِزْدَادُوا نَسَمًا (س ۱۸ : ۲۴)

زَیْن آراستہ کرنا ۔ تیار کرنا ۔ کسی بات یا چیز کو خوشنما بنا کر دکھانا ۔

--- لَا زَیْنَ لِمَنْ فِي الْأَرْضِ (س ۱۰ : ۳۹) میں اُن کو ضرور ملک میں جا رہی دکھاؤں گا ۔

اِزَیْن (== قرین) زینت دیا جانا ۔

[س ۱۰ : ۲۴]

● --- قَزَیْنًا مِنْهُمْ قَزَیْلٌ ایک دوسرے سے الگ ہو جانا ۔

[س ۴۸ : ۲۵]

زَانَّ

زَیْنَةٌ (۱) زینت ۔ زیبائش ۔ [س ۷۵ : ۲۹]

(۲) زہورات ۔ [س ۷۰ : ۹۰]

یَوْمُ الزَّیْنَةِ (س ۲۰ : ۶۱) ہاتھ سنگار کا دن ۔ عید ۔ ہوار ۔

## » باب السین «

من

س حرف ہے۔ مضارع کے ساتھ آتا ہے۔ یہ کبھی استمرار کا فائدہ دینے کے لئے بھی آتا ہے۔ مثلاً سیقول السفهاء (س ۱۴۲)۔ کبھی یہ حرف فعل کے حاصل ہونے کے وعدہ کا فائدہ دیتا ہے۔ لہذا اس کا کسی ایسے کلام میں داخل ہونا جس سے وعدہ یا وعید کا فائدہ حاصل ہو اس کلام کی توکید کا موجب ہوگا اور اس کے معنی کو ثابت کریگا۔ مثلاً فسبحکبھم اللہ (س ۲) : ۱۳۷ اور اولک سیرحہم اللہ (س ۹) : ۷۱۔

سأل

سأل (۱) پوچھنا۔ دریافت کرنا۔ سوال کرنا۔  
● سال سائل ہمذاب واقع [س ۷۰ : ۱]  
(۲) مانگنا۔ درخواست کرنا۔  
● مسئلہ من فی السموات والارض

[س ۲۹ : ۵۵]

اسئل اور سئل (امر)

سؤل درخواست۔

● قد اوتیت سورۃ یا موسیٰ [س ۲۰ : ۳۶]  
سؤل (لسم فعل) مانگنا۔  
● ظلمک ہمّ الّٰہ تعجّب

[س ۳۸ : ۲۴]

سأل (لسم فاعل) (۱) پوچھنے والا۔

● سال سائل ہمذاب واقع [س ۷۰ : ۱]  
(۲) دریافت کرنے والا۔ تحقیق کرنے والا۔  
● --- واما السائل فلانہر [س ۹۳ : ۱۰]  
س من یسأل العلم۔ (رازی۔ تاج)۔ جو کوئی بات جانتا چاہے۔

(۳) مانگنے والا۔ حاجت مند۔

● وجعل فیہا رزائی من قوتہا وبارک فیہا  
وقدر فیہا اقواتہا۔ --- سواء للسائلین

● --- والسائلین و فی الرقاب [س ۴۱ : ۱۰]  
● --- وقوہم انہم مسؤلون

مسؤل (لسم مفعول) (۱) جس سے سوال کیا جائے۔  
● --- وقوہم انہم مسؤلون

● [س ۳۷ : ۲۴]  
(۲) جس کے بارے میں پوچھا جائے۔

● ان العهد کان مسؤلًا [س ۱۷ : ۳۴]

● کان علی ربک وعدًا مسؤلًا (س ۲۵ : ۱۶)

یہ ہے حتیٰ وعدہ جس کے ایفاء کا خدا سے سوال کیا جاسکتا ہے۔

تسأل (۱) ایک دوسرے سے دریافت کرنا، پوچھنا۔ (۲) عن

● عم یتساءلون [س ۷۸ : ۱]

(۲) ایک دوسرے کو واسطہ دینا (۳) ب۔



اسلام میں داخل نہیں ہوئے بلکہ کنارے ہی پر کھڑے ہیں جب تک ان کو فائدہ پہنچا خوش رہے اور ذرا سی تکلیف ہوئی منہ پھیر لئے اور خدا کو چھوڑ کر دوسروں سے رجوع ہو گئے۔ مگر خدا نے اپنا قاعدہ صاف صاف ظاہر کر دیا ہے کہ جو لوگ اس کی بات مانیں اور ٹھیک کلام کریں وہ ان کو ضرور کامیاب کر کے (رہیکا) آیت ۱۴)۔ اس پر بھی ان میں سے جو کوئی مایوس ہو کر اسے تکیں غیظ و غضب میں ڈالے تو وہ ایسا ہی ہے جیسا کوئی بڑی اونٹنالی سے ایک رستا تان لے اور پھر اس کو قطع کر دے (اللہ تعالیٰ سے جس طرح اس نے تعلق پیدا کرتے ہوئے بھی اس کو قطع کر ڈالا، ہنسی اپنی تنک مزاحیہ ہے۔ تو کیا اس سے اس کا غیظ جاتا رہا؟ یہ تو غصی اس کی حالت ہی رہی۔ اگر بہ بھی ایسے ہی مایوس ہیں تو یہ بھی ایسا ہی کر کے دیکھیں۔

(۶) ﴿لَمَسَاءٌ - (لین عیاس)﴾  
 •۔۔۔ فلیرتوا فی الاسباب [ص ۳۸: ۱۰]

سَبَّاءٌ [سَبَّ]

سَبَّ

سَبَّ (چودھویں میں) سبت کے دن کا احترام کرنا۔ [ص ۷: ۱۶۲]

سَبَّ (چودھویں میں) سبت کے دن جب یہ اپنے کاروبار بالکل بند کر کے صرف خدا کی عبادت کرتے۔

•۔۔۔ اعدوا منکم فی السبت

[ص ۲: ۶۵]

• واتقوا الله الذي تساءلون به والارحام [ص ۴: ۱]

تَسَاءَلُونَ تَسَاءَلُونَ

سَبَّ

سَبَّ (۱) (من) (۱) آگتا جانا۔ تھک جانا۔  
 • لایسام الانسان من دعا الخیر

[ص ۴۱: ۴۹]

(۲) حقیر سمجھنا۔ غفلت کرنا۔ (۳) (ان)

•۔۔۔ ولا تساموا ان تکتبوا [ص ۲: ۲۸۲]

سَبَّ

سَبَّ گالیوں دینا۔

• ولا تسبوا الذين يدعون من دون الله۔۔۔ [ص ۶: ۱۰۶]

سَبَّ (جمع اسباب) (۱) وہ چیز جس سے دوسری چیز تک پہنچا جائے۔ ذریعہ۔

(۲) راستہ۔ • فاتبع سببا [ص ۱۸: ۸۵]  
 (۳) تعلق۔

•۔۔۔ وقطعت بهم الاسباب

[ص ۲۵: ۱۶۶]

(۴) ضروریات کے سامان۔

• وآتینا من کل شیء سببا [ص ۱۸: ۸۵]

(۵) ذور۔ رستا۔

•۔۔۔ فليمدد بسبب إلى السماء ثم انقطع

•۔۔۔ (ص ۲۲: ۱۵)۔ یہ اُن لوگوں کے

بارے میں ہے جن کا ذکر شروع رکوع

میں ہوا کہ یعبدا لله علی حرف (آیت ۱)۔

ہاتھ پاؤں مارنا ، پوری طاقت سے کام میں لگے رہنا ۔

● سبح لله ما فی السموات وما فی الارض

[ ص ۵۹ : ۱ ]

وَسُبِّحَ الرَّعْدُ بِحَمْدِهِ وَالْمَلَائِكَةُ

( ص ۱۳ : ۱۳ )

جلی کی کڑک اور ملائکہ بھی خدا کے حکم سے کام میں لگے ہیں ۔

(۲) نماز ادا کرنا ۔

● وسیع بالعشی والاکو [ ص ۳ : ۴۱ ]

== صل الصلوة غدوة وعشیا کیا کنت تعمل ( ابن عباس )

تَسْبِیح ( اسم فعل ) اپنی اپنی جگہ پر پوری

طاقت سے کام میں لگے رہنا ۔

--- كُلُّ قَدْ عَلِمَ صَلَاتَهُ وَتَسْبِيحَهُ ( ص ۲۸ : ۴۱ )

(۴) ہر ایک اپنا فرض اور اپنا ہاتھ پیر مارنا کام کا طریقہ خوب جانتا ہے ۔

تَسْبِیح ( اسم فاعل ) (۱) کام میں لگا رہنے والا ۔

[ ص ۲۷ : ۱۶۶ ]

(۲) (مبالغہ) زبردست تیراک ۔

● --- فُلُّوا اِنَّهٗ كَانَ مِنَ الْمُسَبِّحِينَ لَبِثَ فِي

بطنه اثنی یوم یسبحون [ ص ۳۷ : ۱۴۳ ]

سَبَّحَ

تَسْبِيْحًا ( جمع - واحد سَبَّحٌ )

(۱) ایک باپ کی نسل ۔

● --- اثنی عشرة لسانا [ ص ۷ : ۱۵۹ ]

(۲) نبی اسرائیل کے قبیلے [ ص ۲ : ۱۳۶ ]

سَبَّحْتُ آرام کرتا ۔

● --- وَجَعَلْنَا نُوَسِّمُكَ سَبَّاحًا [ ص ۷۸ : ۹ ]

سَبَّحَ

سَبَّحَ ( + فِ ) تیرے میں ہاتھ پاؤں مارنا ۔

تیرنا ( ہاتھ میں یا ہوا میں ) ۔

● --- وَكُلٌّ فِي فَكٍّ يَسْبَحُونَ [ ص ۳۶ : ۴۰ ]

سَبَّحَ ( اسم فعل )

(۱) ہاتھ پاؤں مارنا ، جیسا تیرنے میں ۔

(۲) محنت میں لگے رہنا ۔

● ان لك في النهار سبعا طويلا [ ص ۷۳ : ۷۷ ]

سَبَّحَ ( اسم فاعل ) (۱) وہ جو تیرے ۔

(۲) وہ جو محنت میں لگا رہے ۔

سَبَّاحَاتٌ ( جمع - مؤنث ) فلک برتیرنے والے

سیارے ۔

● --- وَالسَّابِحَاتُ سَبَّاحًا [ ص ۷۹ : ۳ ]

سَبَّاحَاتٌ ( مصدر ) لگاتار خدمت ، عبادت ۔

سَبَّحَانَ اَللهِ = اَسْبَحْ سَبَّحَانَ اَللهِ

سَبَّحَانَهُ = اَسْبَحْ اَللهِ سَبَّحَانَهُ

فَسَبَّحَانَ اَللهِ حِينَ تَمْسُونَ --- ( ص ۳۰ : ۱۶۶ )

= فَسَبَّحُوا سَبَّحَانَ اَللهِ --- ( غراء - الحج )

سَبَّحَانَ رَبِّي ( ص ۱۷ : ۹۳ )

= سَبَّحَانَ اَللهِ ( جملہ اسباب )

سَبَّحَ (۱) اپنی اپنی جگہ پر پوری طاقت سے ●

● لولا كلمة مبيت من ربك ---

۱۴۹:۲.۵]

مَا سَبَقَكُمْ بِهَا مِنْ أَحَدٍ مِنَ الْعَالَمِينَ (مس ۷):

(۷۸) تم سے پہلے یہ کام کسی قوم نے بھی نہ کیا۔

لَا يَسْبِقُونَهُ بِالْقَوْلِ (س ۲۱ : ۲۷) ۹  
اس کے سامنے بڑھ کر نہیں بولتے ، اس کی بات  
نہیں مالتے ۔

إِنَّ الَّذِينَ سَبَقَتْ لَهُمْ مِنَ الْحَسَنَاتِ ---  
(س ۲۱: ۱۰) وہ جن کے لئے ہماری طرف  
سے پہلے سے (ان کے اعمال کے مطابق) بھلائی  
کا وعدہ ہو چکا ہے۔

سبقی (اسم فعل) چلتے میں آگے بڑھ جانا۔  
سبق لے جانا۔

ساقی (اسم فاعل) آگے چلے والا - سبقت لے  
جائے والا - فضیلت حاصل کرنے والا -

● السابقون السابقون [من ٥٦ : ١٠٠]

لِسَابِقَاتُ (جمع مونث) تیز چلنے والے  
سیارے۔

فالساعات مبعثا ٧٩٥: ٨

مَسْبُوق (اسم مفعول) وہ جس سے آگے کوئی  
دوسرا سبقت لے گیا۔ عاجز۔

--- وما نحن بمسبوقين على ان نبدل

مثالکم --- ] میں ۵۶ : ۶۰

مِلَاقَ (+ اِلٰی) دوسرے سے محبت لے جانے  
کی کوشش کرنا۔

سَمِيعٌ

مَبْعُ (مَوْثِقٌ - مَذْكُورٌ مَبْعَدٌ) سِتُّ عَشْرَ -  
متعدد - کثرت تعداد -

● --- فسونهن صبح سموات [ ص ۲ : ۲۹ ]

== فان قال قائل فهل يدل التخصيص على سح  
سموات على نفي العدد الزائد قلنا الحق ان  
تخصيص العدد بالذكر لا يدل على نفي الزائد۔  
(رازى)

● ... کھٹل حبة انبتت مع سنابل

241:20]

سَبْعُونَ مِائَةً عَشْرًا كَثْرَتُ تَعْلَادِ .

● ان تسنفر لهم سبعين مرة فلن يغفر الله لهم

[A-190]

سبح درندہ جانور یا چڑھے۔

•...وما اكل السبع [ص: ٣]

سید

سَابِقَةٌ (جمع سَابِقَاتُ) زره۔

( )

10/10/10

۱۰۰

سبغ ( + علی ) وسیع کرنا۔ کثرت سے دنا۔

● --- واسبح عليكم نعمة ظاهرة وباطنة

١٩:٢١٥]

سابقہ

۱۰۰ (۱) جیلر میں آکر پڑھنا۔ سکتا رہ جانا۔

کر چلنا۔

(۲) کسی حکم کا پلہ ناقد ہوجانا۔

سست

سست (== سدس مؤنث - مذکرستہ) چہ -

فی سستہ ایام (ص: ۷: ۵۳) طبقات الارض کے چھ زمانے میں -

ستون سالہ -

ستتر

ستتر (اسم فعل) اوٹ - آڑ -

لم یصل لم من دونہا سترا (ص: ۱۸۵) (۹۱)

جن کے لئے ہم نے (سویح سے) کوئی اوٹ نہیں رکھی تھی (جو اس کی مشرقی جانب آخری آبادی تھی) -

مستور (اسم مفعول) چھپا ہوا -

● واذا قرأت القرآن جعلنا بینک و بین الذین لا یؤمنون بالآخرۃ حجابا مستورا

[ص: ۱۷: ۳۵]

یعنی ہمارا لہجہ رابا ہوا قانون یہ ہے کہ ایسے لوگوں میں اور صلے حق میں ایک پردہ ماحائل ہو جاتا ہے - (مولانا ابوالکلام احمد) استتر چھپنا -

● وما کمتم تستترون [ص: ۳۱: ۲۲]

سجید

سجید (۱) قربان بردار ہونا - اطاعت قبول کرنا - سر جھکانا - سجدہ کرنا -

(۲) تابع ہونا (اختیاری طور پر) روایا نسخیری طور پر -

● --- وساوقوا الی مغفرۃ [ص: ۵۷: ۲۱]

استبقی ایک دوسرے سے سبقت لئے جانے کی کوشش کرنا -

● --- فاستبقوا الخیرات [ص: ۲: ۱۳۸]

سبیل

سبیل (جمع سبیل) (۱) راہ - راستہ - طریقہ -

--- ثم السبیل یشرف (ص: ۸۰: ۲۰) دھو

جس کام کے لئے اس کو مقدر کیا ہے اس کے لئے راستہ آسان کر دیا -

(۲) دعوت - پکار -

● قل ہذہ سبیلی --- [ص: ۱۲: ۱۰۸]

== دعویٰ - (لین عباس)

(۳) گرفت - الزام - (+ علی)

● --- قالوا لیس علینا فی الامین سبیل -

[ص: ۳: ۶۹]

ابن السبیل راہ گیر - مسافر - بے گھرا

آدمی - وہ جس کے زیادہ تر اوقات مسافرت میں گزریں - [ص: ۲: ۱۷۷]

فی سبیل اللہ (ص: ۲۳: ۱۹۰) خدا کی راہ میں،

محض خدا کے لئے، حق کے لئے، کسی خود

غرضی کے لئے نہیں - محض فرض سجدہ کر -

فی سبیل العاقبت (ص: ۳: ۷۶) جھوٹ

کے لئے، ناحق کے لئے، خود غرضی کے لئے -

محض شیطانی ہے -

سبی

سبیہ بن کا ایک برانا دھڑ جو سیلاب سے برباد

ہو گیا - [ص: ۲۷: ۲۲]

الحرام الى المسجد الاقصى الذى باركنا حوله  
لنريه من آياتنا۔۔۔ [س ۱۷: ۱]

مساجد (جمع) (۱) واحد مسجد۔ عبادت  
خانے۔

(۲) واحد مسجد۔ انسان کے وہ اعضاء جن  
سے سجدہ کیا جائے۔ (لسان)۔ پشانیاں  
(صباح۔ قاموس)۔ پشانی، ٹالہ، ہاتھ،  
گھٹنے، پائی، ساتوں آواب۔ (مدالقاموس)  
• وان المساجد لله فلا تدعوا مع الله احدا

[س ۱۸: ۲۷]

مسجور

مسجور ( + ف ) چلاتا۔

•۔۔۔ تم فی النار یسجرون [س ۴۰: ۷۲]  
مسجور (اسم مفعول) (۱) = مخلو ہوا۔

•۔۔۔ والبحر المسجور [س ۵۲: ۶]  
(۲) ساکن۔ (لسان)

مسجور جوش مارنا (دنیا کا)۔ ملا کر ایک  
کر دینا۔

•۔۔۔ واذا البحار سجرت [س ۸۱: ۶]

مسجل (۱) = رجل آدمی۔ شخص۔ (لغت  
حبش)

(۲) = صحيفة۔ (لسان)

• يوم نظوى الساء كلى السجل للكتب

[س ۲۱: ۱۰۳]

= كلى المحيطة على الكتاب۔ (ابن عباس)  
(۳) کاتب۔

• مسجد الملائكة كلهم [س ۱۵: ۳۰]

• یسجد له من فی السموات ومن فی الارض  
والشمس والقمر والنجوم والجن والجنات والشجر  
والانواب وكثير من الناس۔۔۔

[س ۲۲: ۱۸]

• والجنم والشجر یسجدان [س ۵۵: ۶]  
= ای یقتادان له تملی فیما یرید فیما طبع  
اقتیاد الساجدين من الکفلین طوعا۔ (ابن  
جریر)

(۲) سجدھا کھڑا ہونا۔ (قاموس)

مسجد

مسجد (جمع مسجد) سجدہ اور مسجد اسم فاعل سجدہ  
کرنے والا۔ اطاعت کرنے والا۔

مسجد (جمع مسجد) سجدہ کرنے کی جگہ۔

• خذوا زینتکم عند کل مسجد [س ۷: ۲۹]  
[المسجد الحرم (۱) خانہ کعبہ۔

• قول وجہک منظر المسجد الحرام

[س ۲: ۱۳۳]

(۲) یہ مسجد جس کے اندر خانہ کعبہ ہے۔

(۳) شہر مکہ۔ [س ۲: ۱۹۶]

المسجد الاقصى (س ۱: ۱۷) بیت دور

والی مسجد۔ شہر یثرب جہاں ہمہ کو مسجد  
نبوی بھی تھی۔ یہ مکہ سے دو سو چھیالیس  
میل (باو منزل) پر سہاں کی طرف واقع ہے۔  
مکہ سے ہجرت کر کے آنجناب راتوں رات  
یہاں پہنچے تھے اور یہاں مکہ کے تیرہ سال  
کی ناکام کوششوں کے بعد خدا نے انہی قدرت  
کاملہ سے اسلام کو بار آور کیا۔

• سیحان الذی اسری بہیدہ لیلامن المسجد

سَجَّلَ (۱) = سَجَّلَ به معنی صحیفہ۔

(۲) = سَجَّجَ - (قاموس)

= کتاب مرقوم (ص ۸۳: ۸) لکھا ہوا۔  
مقرر کیا ہوا۔

● --- واسطرتا علیہا حجارة من سجيل  
منقود مسوبة عند ربك [ص ۱۱: ۸۲]

= مسوبة عند ربك للمساكين (ص ۱: ۱۰۳)  
(۳۴)

= ای ماکتب لهم انهم يمدون بها  
(قاموس)

(۳) = فارسی سنگ وکل - (تاج - قاموس)  
[ص ۱۱: ۸۲]

حِجَارَةٌ مِنْ سَجِيلٍ (ص ۱۱: ۸۲)

[تحت حجر]

سَجَّجَ

سَجَّجَ قید کرتا۔

[ص ۱۲: ۲۰]

مسجون (اسم مفعول) قید کیا ہوا۔

[ص ۲۶: ۲۹]

سَجَّجَ قید خانہ۔

[ص ۱۲: ۳۳]

سَجَّجَ لکھا ہوا۔ مقرر کیا ہوا۔

● وما ادريك مسجين - کتاب مرقوم

[ص ۸۳: ۸]

سَجَّجَا (= سَجَّجَ)

سَجَّجَا (رات کا) اندھیرا ہونا۔

● --- والليل اذا سجي [ص ۹۳: ۲]

سَجَّجَ

سَجَّجَ گھسیٹنا - ( + ف )

● يوم يسجون في النار [ص ۵۴: ۳۸]

سَجَّجَ بادل۔

[ص ۲۴: ۳۲]

سَجَّجَ

سَجَّجَ برباد کرتا۔ تباہ کرتا۔ جز ہے اکھاڑ  
بھینکتا۔

سَجَّجَ مال حرام - (تاج)

● --- اكلون للصح [ص ۵: ۳۵]

سَجَّجَ ( + م ) = سَجَّجَ [ص ۲۰: ۶۱]

سَجَّجَ

سَجَّجَ جادو کرتا۔ کسی چیز کو اس طرح دکھانا  
کہ دیکھنے والے پر اثر پڑ جائے۔

● --- فاما انما سحرنا عين الناس

[ص ۴: ۱۱۶]

سَجَّجَ (۱) وہ بات جو قلب کو اپنی طرف کھینچے

عام اس سے کہ وہ بات سچ ہو یا جھوٹ۔

(۲) سحر - جادو - دھوکے کی بات۔

(۳) جادو بیانی۔

● قالوا ان هذا لسحر مبين [ص ۱۰: ۷۷]

(۴) جھوٹ - (رازی)

● ولئن قلت انكم مسجونون من عند الموت

ليؤمنن الذين كفروا ان هذا الا سحر مبين

[ص ۱۱: ۸]

سَجَّجَ (جمع) سَجَّجَ صبح سویرا۔

سَجَّجَ (جمع) سَجَّجَ - (اسم فاعل)

تَضَرَّعَ

تَضَرَّعَ ( + مِنْ ) ہنسی اُڑانا - ٹھٹھا کرنا۔

[ ص ۹ : ۷۹ ]

مَنَّاوُ ( اسم فاعل ) ہنسی اُڑانے والا۔

[ ص ۲۹ : ۵۶ ]

تَضَرَّعَ ہنسی - ٹھٹھا۔

● --- فَاخَذَ كُوهَم سَخْرِيَا [ ص ۲۳ : ۱۱ ]

تَضَرَّعَ وہ جو دوسرے کے لئے نیگاری کرے۔

وہ جو خلعت کرنے پر مجبور کیا جائے۔

● --- لِيَنْقُذَ بِمُضِيكُم مَعْضَا سَخْرِيَا

[ ص ۳۳ : ۳۲ ]

تَضَرَّعَ (۱) تابع کرنا۔ کام میں لگا دینا۔

● وَسَخَّرَ لَكُمُ الْاَنْهَارَ [ ص ۱۳ : ۳۳ ]

(۲) کسی کو قابو میں رکھنا اور اس سے کام لینا۔

● --- وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ [ ص ۱۳ : ۲ ]

(۲) کسی کے خلاف کام لینا ( + عَلَيَّ )۔

● سَخَّرَهَا عَلَيْهِمْ سَبْعَ لَيَالٍ [ ص ۶۹ : ۷ ]

سَخَّرَ ( اسم مفعول ) تابع کیا ہوا۔ کام کرنے

پر مجبور۔ کام میں لگایا ہوا۔

● وَالْمَسْحَابَ الْمَسْفَرِ بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ ---

[ ص ۲ : ۱۶۳ ]

سَخَّرَ کسی بات کو ٹھٹھے میں اُڑانا۔

● وَاِذَا رَاوَا اَيَّه يَسْتَخْفِرُونَ [ ص ۳۷ : ۱۳ ]

تَخَفَّطَ

تَخَفَّطَ ( + عَلَيَّ ) غصہ ہونا۔

[ ص ۰ : ۸۳ ]

(۱) سحر کرنے والا۔ جادوگر۔

[ ص ۷ : ۱۰۸ ]

(۲) جس کی بات قلب کو اس کی طرف مائل کرے، عام اس سے کہ وہ بات سچ ہو یا جھوٹ۔

● --- وَلَا يَفْلَحُ السَّاحِرُونَ [ ص ۱۰ : ۷۷ ]

سَحَّارٌ ( مبالغہ کا مبالغہ ) زورست جادوگر۔

[ ص ۲۶ : ۳۷ ]

مَسْحُورٌ ( اسم مفعول ) (۱) جس پر سحر کیا

گیا۔ جو دھوکے میں آگیا۔

(۲) سَحَّارٌ

● --- اِنْ تَتَّبِعُونَ الْاَرْجُلَ مَسْحُورَا

[ ص ۱۷ : ۴۷ ]

مَسْحُورٌ ( اسم مفعول ) (۱) مسحور

[ ص ۲۶ : ۱۵۳ ]

(۲) سَحَّارٌ

تَحَقَّقَ

تَحَقَّقَ ( اسم فعل ) دور ہونا۔ دفع ہونا۔

فَسَقَطَ لِأَسْحَابِ السَّحَابِ ( ص ۶۷ : ۱۱ )

= فَسَقَطَهُمُ اللَّهُ سَقَطًا

تَحَقَّقَ ہوت دور۔

● فِي مَكَلٍّ حَقِيقٍ [ ص ۲۲ : ۳۱ ]

إِسْحَاقُ حضرت اسحاقؑ۔ حضرت ابراہیمؑ کے

دوسرے لڑکے اور حضرت اسمعیل کے چھوٹے

بھائی۔

[ ص ۲ : ۱۳۰ ]

تَحَلَّلَ

سَحَّالٌ دریا کا کنارہ۔

[ ص ۲۰ : ۳۹ ]

عرض بلد اور ۱۱۱ درجہ طول بلد پر کلکتہ کر  
اور خیمیان پہاڑوں کے جنوبی سلسلہ کے نیچے  
ہو کر خلیج لیاؤنگ (Lian-Tung) کے  
کنارہ پر ٹھیک ۴۰ درجہ عرض بلد اور  
۱۲ درجہ طول بلد پر ختم ہوئی ہے۔ طول  
اس دیوار کا ۱۲۰۰ سے ۱۵۰۰ میل کا بیان  
ہوا ہے۔ اونچائی ۳۰ گز اور اس قدر چوڑی  
کہ چھ سو ارب پلو بہ پلو فراغت سے اس پر  
گھوڑے دوڑا سکتے ہیں۔ سو سو قدم پر  
دو منزلہ اور سہ منزلہ برج بنے ہیں آٹھ سو  
کوس تک جو کچھ موانع سامنے آئے سب  
کو دفع کرتی ہوئی یہ دیوار اپنی منزل مقصود  
تک پہنچی ہے۔ اور کئی مقام پر آدھہ آدھہ  
کوس اونچے پہاڑوں کی چوٹی پر سے یہ دیوار  
کھنچی ہے اور بعض جگہ بڑے بڑے دریا  
پر ہلوں کے اوپر سے ہو کر یہ گئی ہے اور  
زیادہ تکلف یہ کہ مستند کے بیچ سے شروع  
اس طرح پر ہوئی ہے کہ صدا جہاز پتھروں  
سے لے لے ہوئے ڈبائے گئے اور اس کی  
بنیاد قائم ہوئی۔ [ذوالقرنین تحت قرن]

سید سید سیدھا۔

● --- ولقوا قولاً سدیداً [۳: ۹۱]

سید (اسم جنس) بیری کا درخت۔ عرب میں  
یہی درخت ہے جس کے سایہ میں مسافر  
ٹھہرتے اور آرام کرتے ہیں، جس کے سایہ  
میں لوگ جمع ہوتے ہیں۔

● --- فی سدر مخضود [۲۸: ۵۶]

== وتنتلہم ظلال ظلال [۴: ۵۷]

سدرۃ (واحدہ) بیری کا ایک درخت۔

سید غصہ - غضب - [۳: ۱۶۲]

سید غصہ دلانا - [۳: ۲۸]

سید

سید رکاب - دیوار - پہاڑ - [۳: ۳۶]

سید = سید

سید ذوالقرنین یہ وہی مشہور دیوار ہے جو  
چین اور قاتار یا سائیہا (Scythia) کی  
سرحد پر بنائی گئی ہے اور جس کو جی وانگ  
ٹی (Che-hwang-te) مغفور چین نے  
درمیان سنہ ۲۴۰ و ۲۳۵ قبل مسیح میں  
بنایا تھا۔ (سید احمد رم)

یہ دیوار پہاڑی ملک میں پتھروں کی چٹانوں سے  
بنائی گئی اور پتھروں کی چٹانوں کے مضبوط  
کرنے اور ایک کو دوسرے سے جوڑنے کو  
لوہے، شگلے۔ چٹانوں کو برابر رکھ کر ان کے  
سروں کے باس سوراخ کئے گئے اور ان میں  
لوہے کے ہاؤں لگائے گئے تاکہ سب جڑ جائیں  
اور ٹکلتے سے نہ ٹکلیں اور لوہے کے ہاؤں کو  
جس کا ایک سرا ایک چٹان کے چھید میں اور  
دوسرا سرا دوسرے چٹان کے چھید میں رکھا  
آگ سے لال کر کے ان چھیدوں میں لگائے  
اور پگھلا تانیا یا پیتل ان چھیدوں میں ڈال  
دیئے تاکہ ہاؤں کے سب سے چھیدوں میں جم  
جائیں اور پتھر ٹکلتے نہ ہائیں اور کسی طرح  
بتیر دیوار کے منہم کئے نہ دیوار میں چھید  
ہوسکے اور نہ کوئی پتھر ٹل سکے۔

یہ دیوار ہوانگ ہو (Huang-ho) دریا  
کی غریبی موڑ سے جو ایک پہاڑ کے قریب ۳۷  
درجہ ۱۰ دقیقہ عرض بلد اور ۱۰۷ درجہ  
طول بلد پر واقع ہے بنائی شروع ہوئی اور پھر  
اس دریا کے دوسرے موڑ کو قریباً ۳۹ درجہ

سید



سُرورٌ خوشی - [ص ۷۶ : ۱]

سُر راز - ہید - [ص ۲۰ : ۱]

سُر چھپا کر -

سُر و علانیہ - [ص ۲ : ۷۳]

سُر (جمع - واحد سُر) تخت [ص ۱۵ : ۲۷]

سُر آء خوشی - خوشی کی حالت - سودگی

[ص ۲ : ۱۳۳]

سُر آء (جمع - واحد سُر) راز کی باتیں

[ص ۷۶ : ۹]

سُرور (اسم مفعول) خوش کیا ہوا - خوش

[ص ۸۳ : ۱]

اَسُر (۱) چھپانا - (۲) ظاہر کرنا -

۔۔۔۔۔ و اسروا التذامہ لہ راوا المذاب

[ص ۱۰ : ۳۴]

(۲) کسی سے راز کی بات کہنا ( + اِلیٰ )

[ص ۶۶ : ۱۰]

(۳) راز کی باتیں کرنا ( + ل )

۔۔۔۔۔ و اسروت لہم اسراراً [ص ۷۱ : ۱]

اَسْرار راز کی بات - [ص ۷۴ : ۶۶]

سُرَب

سُرَب نیچے کی طرف جانا -

سُرَب (اسم فعل) آزادی سے چلنا -

۔۔۔۔۔ فَاخْذُ سَبِيلَهُ فِي الْبَحْرِ سَرَبًا

[ص ۱۸ : ۱۱]

= سُرَب فی البحر سربا - (رازی) - وہ پھل -

مستند میں آزادی سے چلتی ہوئی -

● اذ یَفْشَى السَّدرَةُ مَا یَفْشَى

[ص ۵۳ : ۱۶]

سَدْرَةُ الْمُنْتَهٰی (ص ۵۳ : ۱۳) ایک پری

کا درخت جو ایک شاداب خصلہ کی ایک طرف

کٹا رہا ہوا تھا ، جہاں آئیناب نے اپنے تئیں

ایک خاص کیف میں پایا تھا -

● ولقد رآه نزلةً اخرى عند سَدْرَةِ الْمُنْتَهٰی -

[ص ۵۳ : ۱۳]

اِذْ یَفْشَى السَّدرَةُ مَا یَفْشَى --- لَقَدْ رَآیْ

مِنْ آیَاتِ رَبِّهِ الْكُبْرٰی (ص ۵۳ : ۱۶)

۱۸۰ ) جب چھائی ہوئی تھی (دیکھنے والے

کے لئے) ایک کیفیت پری کے درخت پر (جس

کا بیان ممکن نہیں ، پس چھائی ہوئی تھی

کیفیت) جو چھائی ہوئی تھی - (یہ تھا روحانی

مکاشفہ آئیناب صلعم کا جس میں ) آپ نے

خدا کی کچھ زبردست قدرت دیکھ لی -

سَدَس

سَدَس ایک چھٹا حصہ - [ص ۴ : ۱۲]

سَادَس چھٹا - [ص ۱۸ : ۲۱]

سَدَا

سَدَا سچل - بیکار - اکیلا چھوٹا ہوا کہ

خود چرتا بھرے - (صحاح - فاموس)

● اِیْصَبُ الْاِنْسَانُ اِنْ یَتْرَکْ سَدٰی

[ص ۷۵ : ۳۶]

سَر

سَر خوش کرنا - [ص ۲ : ۶۹]

● --- واسر حکن سراھا جمیلہ [س ۳۳ : ۲۸]

سَرَح نکاح سے آزاد کرتا۔

● --- و سر حوہن بمعرفہ [س ۲ : ۲۳۱]

تَسْرِح (اسم فعل) رخصت کرتا۔ طلاق دینا (بہوی کو)

● --- اوتسر ح باحسان [س ۲ : ۲۲۹]

سَرَد

سَرَد زور ہلانے میں مناسبت کے ساتھ حلقوں کا ایک دوسرے میں داخل کرنا۔

● --- و قدری السرد [س ۳۸ : ۱۱]

سَرَدَق

سَرَادَق (۱) قنات جو خیمہ کے چاروں طرف گھیرا جاتا ہے۔

(۲) دھواں جو قنات کی طرح گھیر لے۔ آگ کی ٹو اور لوٹ۔ (لغت فارسی)

● --- احاطہ بهم سرادقھا [س ۱۸ : ۲۹]

سَرَح

سَرِیح (جمع سَرَاخ) وہ جو کام میں سستی یا دیر نہیں کرتا۔ تیز۔

● و افقہ سرع الحساب [س ۲ : ۲۰۲]

سَرَا عَا یکا ہک۔ جلدی سے۔

● --- تشق الارض عنہم سراعا

[س ۵۰ : ۴۴]

سَرَح (العل الغضیل) نہایت تیز۔

[س ۶ : ۶۲]

سَرَاب وہ چمکی ہوئی شئی جو یہاں میں پانی کی طرح نظر آتی ہے اور جوں جوں پیسا جانور اس کے لئے آگے بڑھتا ہے وہ اور آگے بڑھتی جاتی ہے۔ غرضیکہ پیسا جانور اخیر کو تھک جاتا ہے اور اسے پانی بھی نہیں ملتا۔

(۲) وہ شئی جس کی حقیقت کچھ نہ ہو۔

● --- اعالمہم کسراب [س ۲۴ : ۳۹]

سَرَاب (اسم فاعل) آزادی سے چلنے والا۔

[س ۱۳ : ۱۰]

سَرَابِل

سَرَابِل (جمع) واحد سَرَابَل (۱) کرتے۔ قمیص۔

● --- سراہلہم من قطران [س ۱۴ : ۵۰]

(۲) زور۔

● --- وسراہل تقہم بلسکم [س ۱۶ : ۸۳]

سَرَج

سَرَا ج (۱) چراغ۔ (لغت فارسی)

● و جعل الشمس سراجا [س ۷۱ : ۱۶]

(۲) سوچ۔ آفتاب۔ (لغت ہند)

● و جعلنا سراجا وھاجا [س ۷۸ : ۱۳]

سَرَح

سَرَح (۱) مویشیوں کو چرنے کے لئے آزاد چھوڑ دینا۔

(۲) مویشیوں کو صبح کے وقت چراگاہ لے جانا۔

● --- وحين تسرحون [س ۱۶ : ۶]

سَرَا ح (اسم فعل) رخصت کرتا۔

سَرَى

سَرَى رات کو سفر کرنا۔

● والہل اذا یسر [ص ۸۹: ۴]

یَسْر = یَسْرِی

سَرَى چھوٹی جڑ۔ [ص ۱۹: ۲۴]

أَسْرَى (۱) رات کو چلنا یا سفر کرنا۔

(۲) رات کو سفر کرانا۔ (+ پ)

● --- ان اسر بعبادی [ص ۲۰: ۷۹]

(۳) [سَرَوْا سے ہے] ایک دور دراز زمین (سفر) طے کرنا۔

● سبحان الذی اسری بعبدہ لیلًا من المسجد

الحرام الی المسجد الاقصی۔۔۔ [ص ۱۷: ۱۰]

= اسی ذہب بہ فی سَراة من الارض۔ (راغب)

[ولیل انْ اَسْرَى لیست من لفظة سَرَى یَسْرِی

والما ہی من السَراة وہی ارض واسعة

واملہ من الواو ومنہ قول الشاعر:

یسر وحمیر ابوال بنال بہ

فلسری فہوا جیل وانہم (راغب)

سَطَحَ

سَطَحَ بھانا۔ بھلاتا۔ [ص ۸۸: ۲۰]

سَطَرَ

سَطَرَ لکھنا۔

● ن والنم وما یطرون [ص ۶۸: ۱]

إسّا طیر (جمع)۔ واحد [سَطْرٌ - لت روم]

قصے۔ کہانیاں۔ [ص ۱۶: ۶۴]

مسطور (اسم مفعول) لکھا ہوا۔ [ص ۱۷: ۵۸]

سَارَحَ جلدی کرنے میں سبقت کرنا یا لوگوں کا ساتھ دینا۔

● وصاروا الی مغفرة من ربکم [ص ۳۲: ۱۳۲]

سَرَفَ

أَسْرَفَ (+ عَلَی) کسی فعل میں حد سے گزر جانا۔ زیادتی کرنا۔

● --- الذین اسرفوا علی انفسہم

[ص ۳۹: ۵۳]

إِسْرَافٌ (اسم فعل) حد سے گزر جانا۔ زیادتی

کرنا۔ [ص ۳: ۱۴۷]

مُسْرِفٌ (اسم فاعل) حد سے گزر جانے والا۔

فَضُولٌ خرج کرنے والا۔

● انه لا یحب المسرفین [ص ۶: ۱۴۲]

سَرَقَ

سَرَقَ چوری کرنا۔ [ص ۱۲: ۸۱]

سَارِقٌ (اسم فاعل) چوری کرنے والا۔ چور۔

[ص ۵: ۴۱]

إِسْتَرَقَ چوری سے لیے لینا۔

إِسْتَرَقَ السَّمْعَ (ص ۱۵: ۱۸)

= خَطَفَ الخَطْفَةَ (ص ۳۷: ۱۰)

[تحت خَطَفَ]

سَرَمَدٌ

سَرَمَدٌ ہمیشہ۔ لگانا۔

سَرَمَدٌ ہمیشہ کے لئے۔ [ص ۲۸: ۷۱]

● --- وان ليس للانسان الا ما سعى  
[ ص ۳۹ : ۵۳ ]  
● --- واما من جلودك يسعى [ ص ۸۰ : ۸ ]  
سعى (اسم فاعل) سعی - کوشش - دوڑ دھوپ -  
--- قلما بلغ معه السعی (ص ۳۷ : ۱۰۲)  
اور جب وہ پہنچا اس عمر کو کہ باپ کے  
ساتھ دوڑ دھوپ کرے۔  
وسعی لما سعیا (ص ۱۷ : ۲۰) اور کوشش  
کی اس کے لئے جسی اس کی کوشش چاہئے  
تھی۔

سَعَبَ

سَعَبَ (۱) بھولک اور بیاس جس کے ساتھ نکلن  
بھی ہو۔ (۲) فط - [ ص ۹۰ : ۱۴ ]

سَفَحَ

سَفَحَ (اسم مفعول) خون یا پانی بھایا ہوا۔  
[ ص ۶ : ۱۴۵ ]

سَفَحَ (اسم فاعل) بغیر کسی عہد کے بی  
کے ساتھ رہنے والا مرد۔ [ ص ۴ : ۲۴ ]  
مَسَاحَاتٌ (مؤنث جمع) [ ص ۴ : ۲۵ ]

سَفَرَ

سَفَرَ سفر - [ ص ۲ : ۱۸۴ ]  
السَّفَارُ (جمع) (۱) واحد سَفَرٌ -  
(۲) واحد سَفَرٌ بڑی بڑی کاپیوں -  
(لفظ کثانہ)  
● --- كمثل الجارِ بَئِلِ اسفارا  
[ ص ۶۲ : ۵ ]

سَفَرَ ( = مَسَفَرَ ) اسم فاعل وہ جسے  
کسی کام پر مسلط کیا گیا۔ دا روغہ -  
[ ص ۵۲ : ۳۷ ]  
سَفَرَ (اسم مفعول) لکھا ہوا۔ [ ص ۵۴ : ۵۳ ]

سَطَا

سَطَا زوروں سے حملہ کرنا۔  
● --- يَكادون يسطون [ ص ۲۲ : ۷۲ ]

سَعَى

[ وَسَمِعَ ]

سَعَدَ

سَعَدَ خوش ہونا (ادی کا) - کلیب ہونا۔  
● --- واما الذين سعدوا في الجنة  
[ ص ۱۱ : ۱۰۸ ]

سَعِدَ خوش - خوش وقت - خوش نصیب -  
[ ص ۱۱ : ۱۰۶ ]

سَعَرَ

سَعَرَ (مؤنث) دھکتی ہوئی آگ۔ [ ص ۴ : ۹ ]  
سَعَرَ ہا گلپن - جنون -

● --- انا اذا لى ضلال وسعر [ ص ۵۴ : ۲۴ ]  
سَعَرَ آگ بھڑکانا۔

● --- وادا الجيم سمرت [ ص ۸۱ : ۱۲ ]

سَعَى

سَعَى ( + إِلَى ) تیز چلتا - دوڑنا - مستعجلی  
سے کام کرنا - منصوبہ کرنا - کوشش کرنا۔  
محنت کرنا - جد و جہد کرنا۔

سَفَرَةٌ (جمع - واحد سَافِرٌ) بڑھنے والے -  
(لفظ قبط)

● - - - باہلی سفر کرام پور

13: A. 5°]

وہم اصحاب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
وفیل ہم القراء۔ (رازی)

اسفَر چمکتا۔ صبح کا چمک اُٹھنا۔

● والصبح اذا نفي

مسفر (اسم فاعل) چمکے والا۔

● وجوه يومئذ مسفرة

سَمْعٌ

سَفَع ( + پ ) گھٹنا۔

• --- لنسعى بالتواضع [من ٩٦: ١٥]

سَفَكَ

سَفَّكَ (خون) بہانا ۔

● لانسفکون دماء کم [۵۲ : ۸۵]

(اپنے ہم جنس کا خون نہ بھاؤ)۔

سَفَلَ

سَافِلٌ (اسم فاعل) وہ جو نیچ ہو، کمینہ ہو، ذلیل ہو۔

حَسَنًا عَالِمًا سَافِلًا (س: ۱۱) کردیں

ہم نے وہ سستاں اوپر نیچے - ہم نے اُن کا  
خضہ الٹ دیا۔

اَسْفَلُ (افعل التفضيل - مؤنث سقلى) سب  
 سے نیچا - ذلیل ترین -

● --- ● نیم رددها اسفل ساقین [م ۹۵ : ۹۰]

مَفْنٍ

سَفِينَةُ كَشَقٍ - جِهَاز - [ص ۱۸ : ۷۲]

سید

سَفَہِ کَمی کو یوقوف بتانا۔

مَنْ سَفَّهَ نَفْسَهُ (م ۳: ۱۳۰) جس نے اپنے

کتیں بیوقوف بنایا۔

سَفَّهَ (اسم فعل) ادولوف -

سنہا بیوقوف ہے۔ [ص ۶: ۱۴۰]

سَفِيهٌ (جمع سَفَاهَةٌ) (۱) جاہل - (۲) ابن عباس

132:25]

(۲) جو اپنا معاملہ نہیں سمجھتا۔ بیوقوف۔

●... ولا تؤثروا السفهاء اموالكم التي جعل

الله لكم فيها ---

فَلَمَّا رَأَىٰ أَن يُصَلِّيَ أَقْبَضَ إِلَيْهِ الْكُرْسِيَّ فَصَلَّىٰ

مقرر

سَقُّ (مَوْنُث) جھلس دینر والی آگ۔

٢٤:٤٧

سَقَطَ

مَقَط (م. ق. گنا۔

سُقِطَ فِي أَيْدِيهِمْ (ص: ١٣٨) لفظی

معنی ہیں اُن کے ہاتھوں میں یا اُن کے آگے  
گرا دیا گیا۔ مولا نے یہ مضمون حفظِ نذر

احمد ترجمہ کرتے ہیں اُن کا کیا اُن کے

24

سَاقَطٌ (إسم فاعل) وہ جو گرے۔

● --- من السماء ساقطاً [س ۵۲ : ۴۴]  
سَاقَطٌ گرے دینا۔

● --- تساقط عليك رطباً جنياً [س ۱۹ : ۲۴]  
إِسْقَطْ كَرَادِينَا - [س ۲۶ : ۱۸۷]

سَقَفٌ

سَقَفٌ (جمع سَقَفٍ) چھت۔

● وجعلنا السماء سقفاً  
= سى السماء سقناً لأنها للارض كالسقف  
للبيت۔ (رازی)

سَقِمٌ

سَقِمَ (۱) وہ جو تھک گیا۔ تھکا ہوا۔

● --- فنبذناه بالمرء وهو سقيم  
[س ۳۷ : ۱۴۵]  
(۲) بیمار۔

● --- فما ظنكم برب العالمين - فتنظر نظرة في  
النجوم فقال انى سقيم [س ۳۷ : ۸۷]  
= سقيم بما ارى من عبادكم غير الله۔  
(نہایہ)

سَقَى

سَقَى ہانی دینا۔ ہانی پلاتا۔

● ولا تسقى العرش  
● --- وسقاهم ربهم شراباً طهوراً  
[س ۷۶ : ۲۱]

سَقَايَةُ (۱) ہانی پلاتا۔ (إسم فعل)

[س ۹ : ۲۰]  
(۲) پتالہ۔ [س ۱۲ : ۷۰]

سَقِيًّا (= سَقِيٌّ) ہانی پلاتا۔

--- تَاقَةَ اللَّهِ وَسَقِيًّا هَا (س ۹۱ : ۱۳)  
(تنگ نہ کرو) خدا کی (مخلوق) اُکٹی کو،  
اور (نہ روکو) اس کے ہانی پلنے کو۔

إِسْقَى ہانی پلاتا۔ ہانی دینا۔

● --- يسقى به خمراً [س ۱۲ : ۴۱]  
إِسْتَسْقَى کسی سے ہانی مانگنا۔ [س ۲ : ۶۰]

سَكَبَ

سَكَبَ (ہانی) بہانا۔ ڈالنا۔

مَسْكُوبٌ (إسم مفعول) بہا ہوا، پتا ہوا۔  
● --- وماه مسكوب [س ۵۶ : ۳۱]

سَكَتَ

سَكَتَ (+ عَنْ) (غصہ) کم ہونا۔

● ولا سكت عن موسى الغضب  
[س ۷ : ۱۵۳]

سَكَّرَ

سَكَّرَ (۱) = سَمَّرَ شراب۔

(۲) = أَلْغَلَ سرکہ (لفت حبش -  
لبن عیس - قابوس)

● ومن تمرات النخيل والاعناب تتخفون منه  
سكراً او زخاً حسناً [س ۱۶ : ۶۷]

سَكَّرَةُ غنودگی۔ غشی۔

● --- وجاءت سكرة الموت بالحق

[س ۵۰ : ۱۸]

سُكَارَى (جمع) - ولحد سَكْرَانٍ (۱) نیند

- (۳) تسکین قلب - الطینان -  
 ● --- ان میلونک سکین لہم [س ۹: ۱۰۳]  
 سَکَنٌ (اسم فاعل) وہ جو ساکن رہے۔ ٹھہرا رہے۔  
 ● --- ولوشاء لجملہ ساکتا [س ۲۵: ۴۷]  
 سَکَنٌ (مذکر مؤنث) چھری۔ [س ۱۲: ۳۱]  
 سَکِنَةٌ (۱) تسکین - الطینان قلب -  
 ● ہوالذی انزل السکینۃ فی قلوب المؤمنین  
 لیزدادوا ایمانا مع ایمانہم [س ۴۸: ۴]  
 (۲) = خلوص - (بیضاوی)  
 مَسَکِنٌ (جمع - واحد مَسْکَنٌ) رہنے کی جگہیں  
 [س ۱۳: ۴۵]  
 مَسْکَنَةٌ مسکنی - افلاس -  
 ● وضرت علیہم الذلۃ والمسکنۃ  
 [س ۲: ۶۱]  
 مَسْکُونٌ (اسم مفعول) آباد کیا ہوا۔  
 ● --- بیوتا غیر مسکونفہ [س ۲۴: ۲۹]  
 مَسْکِینٌ (جمع مَسَکِینٌ) محتاج - حاجت مند -  
 مفلس -  
 ● --- اومسکینا ذائرتہ [س ۹: ۱۶]  
 مَسْکِنٌ (۱) گھر میں رکھنا - بسانا -  
 ● اسکونھن من حیث سکتم [س ۶۵: ۶]  
 (۲) تسکین دینا - سکون دینا -  
 سَلَاةٌ جوہر - ست -  
 ● ولقد خلقنا الانسان من سلالۃ من طین  
 [س ۲۲: ۱۲]

سَلَّ

- سے غمور - (ضماک - رازی - تاج)  
 ● لا تہربوا العلوۃ وانتم مکاری حتی تعلموا  
 ما تقولون [س ۴: ۴۳]  
 = سکرانوم - (لسان)  
 (۲) نشہ میں چلنا - [س ۲۲: ۲]  
 سَکَرٌ بے ہوش بنانا - غمور کرنا -  
 سَکَرَتْ اَبْصَارُہَا (س ۱۵: ۱۵) ہماری  
 آنکھیں غمور ہو گئی ہیں، ٹھیک دکھائی  
 نہیں دیتا -  
 سَکَنَ (۱) ٹھہر جانا - ساکن ہونا -  
 (۲) (+ فی) کسی مکان یا حالت میں  
 رہنا - آرام کرنا -  
 ● --- یا آدم اسکن انت وزوجک الجنة  
 [س ۲: ۳۵]  
 (۳) (+ اِلَی) الطینان قلب کے لئے رجوع  
 ہونا - ہمارا بنانا -  
 ● --- خلق لکم من انفسکم ارواجا لتسکونا  
 الیہا --- [س ۳۰: ۲۱]  
 وَلَہٗ مَا سَکَنَ فِی الْبَیْلِ وَالنَّہَارِ (۱۳: ۶)  
 رات اور دن مجھے سکون کی کیفیت سب اسی  
 کے اختیار میں ہے -  
 سَکَنَ (۱) رہنے کی جگہ -  
 ● واللہ جعل لکم من یوتکم سکنا  
 [س ۱۶: ۸۰]  
 (۲) سکون - آسائش -  
 ● وجعل الیل سکنا  
 [س ۶: ۹۷]

سَلَطَ

سَلَطَانٌ (مذکور موثقت) غلبہ - طاقت - سند -  
دلیل - استدلال -

● --- ایسی لک علیہم سلطان ---

[س ۱۰ : ۴۲]

● --- ام لکم سلطان مبین

[س ۳۷ : ۱۰۶]

سُلْطَانِيَّة (س ۶۹ : ۲۹) = سُلْطَانِي + ة

(عَاءُ الْوَقْفِ)

سُلْطَ (+ عَلَی) طاقت یا اختیار دینا - مسلط  
کرنا -

● --- لسلطهم علیکم [س ۴ : ۸۹]

سَلَفَ

سَلَفَ گزونا - گزرجانا - پہلے ہو گزونا، یا واقع  
ہونا -

فَلَمَّا سَلَفَ (س ۲ : ۲۷۶) تو جو پہلے  
لے چکا ہے وہ اس کا ہے -

سَلَفَ (اسم فعل) تقدم - پیشروی -

--- فَصَلْنَا هُمْ سَلْفًا (س ۴۳ : ۵۶) اور  
ہم نے ان کو کیا گزرا کر دیا - (حافظ نذیر  
احمد)

أَسْلَفَ گزشتہ زمانہ میں کیا ہوا (کام) -

--- مِمَّا أَسْلَفَتْ فِي الْأَيَّامِ الْخَالِيَةِ

(س ۶۹ : ۲۴) یہ سبب اس کے جو تم نے

گزشتہ زمانہ میں کیا -

تَسَلَّى اِنّے تئیں نکال لے جانا - چھپرک علیحدہ  
ہو جانا -

● الَّذِينَ يَتَسَلَّلُونَ مِنْكُمْ [س ۲۴ : ۶۳]

[سَلَسَل]

سَلَّسَل

سَلَّبَ

سَلَّبَ کسی سے کچھ چھین لینا

[س ۲۲ : ۷۳]

سَلَّحَ

أَسْلَحَ (جمع) - واحد سَلَّاحٌ - مذکور موثقت

تھیوار - اسلحہ - [س ۴ : ۱۰۱]

سَلَّخَ

سَلَّخَ (+ مِنْ) جاندار کی کھال کھینچ لینا -  
کوئی چیز کھینچ لینا یا نکال لینا -

● --- فسلخ منه النهار [س ۳۶ : ۳۷]

إِنْسَلَخَ (+ مِنْ) نکال جانا -

● --- فَأَذَا أَسْلَخَ الْأَشْهُرَ الْحَرَمَ

[س ۵ : ۹]

سَلَسِلَ

سَلَسِلَ (= سَلَّ + سَلَّسَل) تیز جتنا ہوا  
چشمہ -

● --- عَيْنَا لَهَا تَسْمِي سَلَسِلَا

[س ۷۶ : ۱۸]

سَلَّسَل

سَلَّسَلَ (جمع سَلَّاسِل) زنجیر -

[س ۷۶ : ۴۰]



سَلَوَ

سَلَوَ ( + ب ) ہاتھ سے اذیت پہنچانا۔ طعن مارنا۔

● --- سَلَوَكُمْ بِالسَّيِّئَةِ حَدَاد [ ص ۳۳ : ۶۹ ]

سَلَّكَ

سَلَّكَ ( ۱ ) چلا نا۔

● --- وَسَلَّكُمْ لَكُمْ فِيهَا سَبِيلًا [ ص ۲۰ : ۵۰ ]  
( ۲ ) داخل کرنا۔ ڈالنا۔

● --- كَذَلِكَ سَلَكْنَاهُ فِي قُلُوبِ الْمُجْرِمِينَ [ ص ۲۶ : ۲۰۰ ]  
( ۳ ) چلنا۔

● --- تَتَسَلَّكُوا مَنَا سَبِيلًا مَبْجَا

[ ص ۷۱ : ۱۹ ]

سَلَّمَ

سَلَّمَ صحیح و سالم ہونا۔

سَلَّمَ صحیح۔

● --- وَإِنْ جِئْتُمُوهُ لَسَلِّمَ فَاجْتَنِبْ لَهَا ---

[ ص ۸ : ۶۳ ]

سَلَّمَ ( ۱ ) مذكرو موثقت ( ۱ ) سَلَّمَ صحیح۔

( ۲ ) اطاعت۔

● --- ادخلوا في السلم كافة [ ص ۲ : ۲۰۸ ]

سَلَّمَ ( ۱ ) صحیح۔

● --- فَلَمْ يَهْتَلِكُمْ وَالْقُوا إِلَيْكُمْ السَّلَامَ ---

[ ص ۳ : ۹۲ ]

( ۲ ) اطاعت۔

● --- وَالْقُوا إِلَى اللَّهِ يَوْمَئِذٍ السَّلَامَ ---

[ ص ۱۶ : ۸۹ ]

سَلَّمَ مطع۔ تاج۔

● --- وَجِئَاسًا لِرَجُلٍ [ ص ۲۹ : ۳۰ ]

سَلَّمَ ( لسم فاعل ) وہ جو محفوظ ہے۔ صحیح و سالم۔

● --- وَقَدْ كَانُوا يَدْعُونَ إِلَى السُّجُودِ وَهُمْ سَالِمُونَ [ ص ۶۸ : ۳۳ ]

سَلَّمَ ( ۱ ) سلاستی۔ امن ( برخلاف خوف )۔ عاقبت۔

● --- وَيَهْدِي بِهِ اللَّهُ مَنِ اتَّبَعَ رِشْوَانَهُ سُبُلَ السَّلَامِ --- [ ص ۵ : ۱۸ ]

( ۲ ) تقيہ۔ سلام۔

● --- وَيَقُولُونَ لَهَا قَتِيلَةٌ وَسَلَامٌ

[ ص ۲۰ : ۷۰ ]

( ۳ ) حفاظت۔ ضمانت۔

● قِيلَ يَا نُوحُ اهْبِطْ بِسَلَامٍ مِنَّا وَبَرَكَاتٍ عَلَيْكَ --- [ ص ۱۱ : ۵۰ ]

( ۴ ) دور کا سلام۔ نہ ملنا نہ لڑنا۔ قطع تعلق۔

● --- وَإِذَا خَاطَبَهُمُ الْجَاهِلُونَ قَالُوا سَلَامًا

[ ص ۲۰ : ۶۳ ]

● فَاصْلَحْ عَنْهُمْ وَفَلَ سَلَامٌ [ ص ۳۲ : ۸۹ ]

فَسَلَامٌ لَّكَ مِنْ أَصْحَابِ الْيَمِينِ ( ص ۵۶ : )

( ۱ ) تیرے لئے عاقبت ہے، تو ببارک لوگوں میں سے ہے۔

== فَسَلَامٌ لَكَ أَنْتَ مِنْ أَصْحَابِ الْيَمِينِ - ( ابن جریر )

== مَسَلَّمَ یہ باب مسلم ہے کہ تو مبارک لوگوں میں سے۔ ( بخاری )

السَّلَامُ سلاستی اور عاقبت کا سرچشمہ، خدا۔ [ ص ۵۹ : ۲۳ ]

- --- وما زادهم الا ایمانا ونسلیا  
[س ۳۳: ۲۲]
- مسلمۃ (اسم مفعول - مؤنث) (۱) صحیح  
وسالم -
- --- مسلمة لاشیة  
[س ۲: ۷۱]
- (۲) ادا کیا ہوا -
- --- فدیة مسلمة الى اهله [س ۴: ۹۲]
- اسلم (۱) اطاعت قبول کرنا - اپنے تئیں سپرد  
کرنا ، حوالہ کرنا - تابع ہونا - اطاعت  
کرنا -
- --- من اسلم وجهه لله [س ۲: ۱۱۲]
- وله اسلم من فی السموات والارض  
[س ۳: ۸۲]
- (۲) اسلام قبول کرنا -
- فمن اسلم فاولئك همروا رشدا  
[س ۷۲: ۱۳]
- اسلام (اسم فعل) (۱) اطاعت کرنا -
- [س ۹: ۷۰]
- (۲) یہ لفظ عبری صَلم سے مشتق ہے - اس  
کے معنی ہیں بوری طاعت سے جدوجہد  
کرنا -
- == فمن اسلم فاولئك همروا رشدا (س ۷۲: ۱۳)
- الاسلام دین اسلام - وہ دین جس میں  
خدا کی اطاعت ہو اور عمل میں پورے  
جدوجہد سے کام لیا جائے - اسی کو قرآن  
میں تمام اگلے بزرگان دین کا طریقہ بتایا  
ہے -
- الدين عندالله الاسلام [س ۳: ۱۹]
- مسلم (اسم فاعل) (۱) وہ جو اسلام قبول

- من کل امی سلام (س ۹۷: ۴) هر  
حالت میں یہ ان کی سلامتی کا موجب بھی  
ہے -
- دارالسلام (س ۶: ۱۲۸) عاقبت کی جگہ -
- سلم (مذکر مؤنث) سولہی -
- [س ۵۲: ۳۸]
- سلم = مسلم بورا - خالص -
- قلیپ سلم (س ۷۷: ۸۲) آدمے دل سے  
نجس ، پورے دل سے ، خلوص کے ساتھ -
- سلیمان حضرت داؤد کے بیٹے ، حضرت سلیمان  
[س ۲: ۱۰۲]
- سلم (۱) حفاظت کرنا - مصیبت سے نجات دینا -  
بچانا -
- --- ولكن الله سلم [س ۸: ۴۳]
- (۲) سپرد کرنا -
- --- اذا سلمت ما اتيتم [س ۲: ۲۲۳]
- (۲) کسی کے فیصلہ کو تسلیم کرنا - اطاعت  
کرنا -
- --- ویسلموا تسلیا [س ۴: ۶۰]
- (۴) سلام کرنا - سلام بھیجنا -
- [س ۳۳: ۵۶]
- فَاذِلْ دُخْلِمَ یُوتَا فِلسْمُوا عَلٰی اِنْفِصَمَ  
(س ۲۴: ۶۱) اور جب تم مکانوں میں داخل  
ہو تو انہیں لوگوں کو (یا ایک دوسرے  
کو) سلام کرو -
- تسلم (اسم فعل) اطاعت کرنا - فرمانبرداری  
کرنا - تسلیم کرنا -

کرے۔

[ص ۳: ۶۷]

(۲) ( + ل ) فرمانبردار۔

● --- یعنی لہ مسلمون [ص ۲: ۱۳۳]

مستسلم (اسم فاعل) فرمانبردار بنا ہوا۔

● --- بل ہم الیوم مستسلمون

[ص ۳: ۲۶]

== مستجدون۔ (این عباس)۔ ستجدہ بنے ہوئے۔

مَلَا

سَلَوٰی (== سَلَوٰی اسم جنس) بئیر کی قسم کا

ایک بزند۔ [ص ۲: ۵۷]

سَم

سَم سوزاخ۔

سَم الْغِيَاظ (۱) سوئی کا ٹاکہ۔

(۲) بڑے ٹھانک میں جو چھوٹا دروازہ

ہوتا ہے جس سے بیدل چلنے والے آتے جاتے ہیں۔ درجہ۔

● --- حتی بلج الجمل فی سم الغياظ

[ص ۷: ۳۰]

سَمُوم (موئن) تیز گرم ہوا جو زہر کا سا اثر رکھتی ہے۔

● --- فی سموم وحیم [ص ۵۶: ۳۲]

نَارُ السَّمُوم (گرم ہوا کی آگ) سخب

تیز آگ۔ [ص ۱۰: ۲۷]

مَمَد

سَامِد (اسم فاعل) اکڑ کر چلنے والا۔ (این

عباس) [ص ۵۳: ۶۱]

سَمَر

سَامِر (اسم فاعل) رات کو بیٹھے باتیں

بٹانے والا۔ (جمع کے معنی میں استعمال ہوا ہے)۔

● مستکبرین یہ سامرا تھجرون

[ص ۲۳: ۶۷]

سَامِرِی غایب ایک قبطی تھا جو حضرت موسیٰ

کے ساتھ مصر سے چلا آیا تھا مگر بعد کو

سرزد ہو کر بنی اسرائیل سے بھڑکنے کی

ہوجا کرانی۔ [ص ۲۰: ۹۶]

سَمِع

سَمِعَ سُنَا۔ بات ماننا۔

● خُذُوا مَا آتَيْنَاكُمْ قُوَّةً وَاسْمَعُوا

[ص ۲: ۹۳]

فَاسْمَعُونَ (ص ۳۶: ۲۳) = فَاسْمَعُونِ

تو میری سنو۔

سَمِعَ (اسم فعل) (۱) سُنَا۔

● --- لَا يَسْتَعِينُونَ سَمْعًا [ص ۱۸: ۱۰۲]

(۲) سننے کی قوت۔

● --- وَحَمَّ عَلَى سَمْعِهِ --- [ص ۳۵: ۲۲]

إِسْرَاقَ السَّمْعِ (ص ۱۰: ۱۸) = خَطَفَ

الْخَطْفَةَ [تحت خَطَفَ]

سَمِعَ سُنَّے والا۔

● انت سمع الدعاء [ص ۳: ۳۸]

السَّمِيعُ سب کچھ سننے والا، جاننے والا،

خدا۔

سَمِعَ ( + اِلَیْ ) سَمِعَا -

اسْمَع ( + اِلَیْ ) = سَمِعَ

• --- لا یسمعون الی الملا الاعلی

[ ص ۳۷ : ۸ ]

اسْمَع ( + لَیْ + اِلَیْ ) ( ۱ ) کان نکاح کرتا تھا۔

• --- فاسمع لما یوحی [ ص ۲۰ : ۱۳ ]

( ۲ ) چھپ کر سن لینا۔

• --- انه اسمع نقر من العین [ ص ۷۲ : ۱ ]

مَسْمَع ( اسم فاعل ) وہ جو سنے۔ سننے والا۔

[ ص ۵۲ : ۲۸ ]

سَمِعَ

سَمِعَ بِلَیْدَی - عمارت کی اندرونی بلندی۔

• --- رفع سمکھا [ ص ۷۹ : ۲۸ ]

سَمِعَ

سَمِعَ ( جمع یَمِیْن ) مولا۔ [ ص ۵۱ : ۲۶ ]

سَمِعَ مَوْلَا کرنا یا پنانا۔

• --- لا یسن ولا یغنی [ ص ۸۸ : ۷ ]

سَمِعَ ( مذکر مؤنث - جمع مسموع )

( ۱ ) آسمان - وہ نپلی چیز جو ہم کو آواز دکھائی دیتی ہے۔

• --- والماء بناہ [ ص ۲ : ۲۲ ]

( ۲ ) مضاعف بلند محیط۔

• --- والماء ذات الصبک [ ص ۱ : ۷۰ ]

سَمِعَ جاسوسی کرنے والا - کنسوثیاں لینے والا۔

• --- وفیکم ساعون لهم [ ص ۹ : ۴۷ ]

سَمِعَ عَوْنٌ لِّلْكَذِبِ ( ص ۵ : ۴۱ )

جاسوسی کرنے والے جھوٹ بولنے کے لئے۔  
( مولینا محمود حسن ر )

جھوٹی باتوں کی کنسوثیاں لینے بھرنے والے۔  
( حافظ نذیر احمد )

اسْمَع سنانا۔

اسْمَعِ یَوْمَ یَا قَوْمَا ( ص ۱۹ : ۳۹ )

کیا ہی سنا ہوگا اُن کا اور کیا ہی دیکھنا جب وہ جارے ماس آئیں گے !

اَبْصَرِیْہِ واسْمَعِ ( ص ۱۸ : ۲۵ ) کیا ہی ہے دیکھنا خدا کا اور کیا ہی سنا ! ( وہ غضب کا دیکھنے والا اور سننے والا ہے )۔

مَسْمَع ( اسم فاعل ) وہ جو سنائے۔ سننے والا۔

• وما انت بمسمع من فی القبور

[ ص ۳۵ : ۲۲ ]

سَمِعَ

مَسْمَع ( اسم مفعول ) وہ جس کو سنا یا جائے۔

واسْمَعِ غیر مسموع ( ص ۴ : ۴۸ ) اور ( یهود میں سے کچھ سردار لوگ آجیناب کو خطاب کر کے کہے ) سنو ، ( خدا کرے تم کو ) نہ سنائی دے۔ زبان کو دیا کر اس طرح بولنے کہ ان الفاظ کے دوسرے معنی بھی لائے جا سکیں۔ اس طرح یہ بعض آپ پر طعنہ زن ہوتے تھے۔

● وَاذْ قَالَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ --- اَنْى سَوَل  
اَللهُ الْيَكْم --- وَمِيْشَرَا رِسُوْل يَاقى مَن  
يَعْنى اِسْمُه اَحْمَد --- [س ۶۱ : ۶۲]  
وَعَلَّمَ اٰدَمَ الْاَسْمَاءَ كُلَّهَا (س ۲ : ۳۱)  
خدا نے جو قوی انسان میں پیدا کئے ہیں اور  
جن کے سبب اس کا ذہن ایک نشان یا دلیل  
ہے دوسری طرف منتقل ہوتا ہے اور نتیجہ پیدا  
کرتا ہے اُس کو اسماء کے لفظ سے بیان کیا  
ہے۔ اور جو کہ یہ قوی ایسے تھے جن سے  
انسان تمام چیزوں محسوسات و مقولات کو  
جان سکتا ہے اسی لئے کلہا کے لفظ سے اس  
کی تائیدی ہے جس سے اس بات کا اشارہ ہے  
کہ تمام چیزوں کے جاننے کا مادہ انسان میں  
ودیعت کیا گیا ہے۔ ان قوی کو جو اسماء کے  
لفظ سے نمبر کیا گیا ہے اس میں بڑا دقیقہ یہ ہے  
کہ انسان کسی چیز کی حقیقت و ماہیت کو  
نہیں جانتا۔ جو کچھ وہ جانتا ہے وہ صرف  
اسماء ہی اسماء ہیں۔ پس علم آدم الاسماء  
کلہا کہنا بالکل انسان کی فطرت کے  
مطابق اور اس کے بیان کے نہایت ہی مناسب  
ہے۔ (سید احمد رحمہ)

ہر شیء کا علم بالقوۃ جو انسان کی فطرت  
میں ہے اسی کو علم آدم الاسماء کلہا سے  
تعبیر کیا ہے۔ فاعلم ان الله جل اسمہ اوجد  
فی آدم ما يحتاج الیہ من کون خلقہ علی ما هو  
علیہ من القوة الناطقة وهداها بنور العقل  
واشبهہ بذلک النور ما یجب لكل مسمی من  
اسم وقد علمت ان کل منطوق بہ اسم  
فعلیہ علی الاجہل معہ وهذا العلم فی جیلۃ  
ذرتہ موجود لا یزول فہو علم کل شیء بالقوۃ  
وكانہ بزر اذا جلیت فلاحۃ صا ر کل شیء بالنعلم  
علم الانسان مالم یعلم نظہر من هذا العلم

(۳) کوکبہ ستارہ۔  
● واوحی فی کل ساء اسمہا [س ۳۱ : ۱۲]  
(۴) اُوپر۔ اُوچائی۔  
== ساء کل شیء اعلاہ۔ (لسان)  
(۵) السقف چہت۔ (لسان)  
● --- فلیمد بسبب الی السماء  
[س ۲۲ : ۱۶]  
(۶) بادل۔ (لسان۔ قاموس)  
● ففتحنا ابواب السماء بماہ منہم  
[س ۵۳ : ۱۱]  
(۷) بارش۔ پانی۔ (صحاح۔ قاموس)  
● وَاِرسَلْنَا السَّيَّاتِ عَلَیْہِم مِّنْ اَرَاۤءِ [س ۶ : ۶]  
سموت (جمع) (۱) فضائے محیط بلعاط اس کے  
اقسام و ابعاد متعددہ کے۔  
(۲) کوکبہ۔ (بجاء طرف سے منظوف)  
● الم تر کف خلق اللہ سبح سموت طباقا و  
جعل القمر فیہن نورا و جعل الشمس سراجا  
[س ۷۱ : ۱۰]  
اَبْوَابِ السَّيَّاتِ (س ۷ : ۳۹) خیر و برکت  
کی راہیں۔  
[فی قولہ لا تفتح لہم ابواب السَّيَّاتِ (س ۷ :  
۳۹) اقوال و القول الرابع لا تنزل علیہم  
البرکۃ والخیر و هو ماخوذ من قولہ ففتحنا  
ابواب السماء بماہ منہم (س ۵۳ : ۱۱)۔]  
(رازى)  
اسم (جمع اسماء)  
(۱) تعریف۔ صفت۔ علامت معجزہ۔  
والاسم باعتبار الاشتقاق ما یكون علامۃ  
لشیء و دلیلا رفیعہ الی الذہن من الالفاظ  
والمفہات والاعمال۔ (بیضاوی)

- (۱) طریقہ - قاعدہ -  
● ولا تعبد لستنا نحول [س ۱۷ : ۷۷]  
(۲) عذاب - ہلاکت -  
● --- فہل یظنرون الاسنة الاولین  
[س ۳۰ : ۳۳]  
(۳) = امۃ قوم -  
● قد خلت من قبلکم سنۃ ---

- [س ۲ : ۱۳۱]  
مستون (اسم مفعول) (۱) سنا ہوا -  
(۲) چکنا - (مصلح - لسان)  
(۳) متغیر - (راغب)  
● --- من صلصال من حا مستون  
[س ۱۰ : ۲۶]

مستون  
سنبل

- سنبل (جمع سنابل) خوفہ - ہال -  
[س ۲ : ۲۶۱]  
سنبلۃ (واحدۃ) ایک خوفہ - [س ۲ : ۲۶۱]  
سنۃ [وسن]

سنۃ  
سنۃ

- مسنۃ (اسم مفعول) (۱) ٹیک لگائے ہوئے -  
(۲) لباس پہنائے ہوئے - (لسان)  
● --- کافہم حشۃ مسنۃ [س ۶۳ : ۴]

مسنۃ  
سنۃ

- مسنۃ (لفظ فارسی) -  
[س ۱۸ : ۳۱]  
[وسم]  
مسنۃ

- فی کل زمن وقوم یحسب ما اراد اللہ - (مفسر)  
کشف الاسرار  
● وثقہ الاسماء الحسنی [س ۷ : ۱۸۰]  
(۲) نام -  
(۳) حکم -  
● اقرا باسم ربک الذی خلق ---

- [س ۹۶ : ۱]  
= باسم ربک - (ابن عباس)  
مفسر تغیر - (مجاہد) - برابری کرنے والا -  
مفسر - ایسا موصوف جس پر اس کی صفات  
صادق آسکیں -

- رب السموات والارض وما بینہما فاعبدہ  
وامطری لہادۃ - ہل تعلم لہ سمیا  
[س ۱۹ : ۶۰]

- لم یجل لہ من قبل سمیا [س ۱۹ : ۷]  
مفسر نام رکھنا نام سے نکالنا -  
● --- ہو ساکم المسلمین [س ۲۲ : ۷۸]  
تسمیۃ (اسم فعل) لقب - تسمیہ -  
● --- لیصون الملائکۃ تسمیۃ الاتی

- [س ۵۳ : ۲۷]  
مسمی = مسمی (اسم مفعول) نام دیا ہوا -  
مقررہ -

- کل یمیری الی اجل مسمی  
[س ۳۱ : ۲۹]

مسمی

- سن (مونث) دانث - [س ۵ : ۴۰]  
سنۃ (مبت - جمع سنۃ)

سَاءَ	سَاءَ
سَاءَ برا ہوتا۔ شاق گزارنا۔ تکلیف دہ ہونا۔	تَقَسَّوْا زمانہ گزرتے سے کسی چیز میں تئیر
--- سَاءَ سَجَلًا (من ۳: ۲۱) برا ہے یہ طریقہ۔	پیدا ہونا۔ [۲۵: ۲۹]
--- سَاءَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ (من ۱۰: ۹)	سَاءَ (== مَتَّو) چمکتی ہوئی روشنی۔
یہ برا کرتے ہیں۔	[۵۳: ۲۳]
--- لِمَسُوْءٍ اَوْ جَوْهَرٍ (من ۱۷: ۷) کہ وہ	سَنَّةٌ (جمع سَنَوْنٌ) (۱) سال۔ [۲۹: ۵]
ہم کو تکلیف پہنچائیں، تمہارا برا حال کریں۔	(۲) قحط یا خشکالی۔
سَوَاءٌ (== سَوَاءٌ + پ) واحد مذکر	• وَلَقَدْ اخَذْنَا آلَ فِرْعَوْنَ بِالسِّنِينَ
غائب ماضی مجهول (بشکین کہا جاتا۔	[۱۳۰: ۷]
رجع پہنچایا جاتا۔	سَهْرٌ
• وَلَمَّا جَاءَتْ رُسُلُنَا لَوِطًا سَوِیْہِم	سَاهِرَةٌ جاگنے۔ بیدار۔
[۷۴: ۷۷]	• --- لَآ اَآْہَمَ بِالسَّاهِرَةِ [۱۳: ۷۹]
سَوَاءٌ (اسم فعل) بد۔ برا۔ [من ۱۹: ۲۸]	سَهْلٌ
سَوَاءٌ بدی۔ برائی۔	سَهْلٌ (جمع۔ واحد سَهْلٌ) ہموار زمین۔
• --- لِمَ يَسْتَهْمِسُّ سَوَاءٌ [من ۳: ۱۶۸]	[۷۳: ۷۳]
سَوِیْہِ برا۔ بد۔	سَهْمٌ
[من ۳۵: ۴۱]	سَاهِمٌ کسی کے ساتھ شریک ہونا۔
سَبِيحَةٌ (۱) برائی۔ برا کام۔ [من ۳: ۱۱۶]	• --- لَسَاهِمٌ مُّكَنَّنٌ مِّنَ الْمُبْتَغِيْنَ
(۲) مصیبت۔	[۱۴۱: ۲۷]
• وَمَا اَصَابَكَ مِنْ صَیَْٔةٍ مِّنْ نَّمِطٍ	سَهًا
[۸۱: ۳]	سَاهٍ (== سَاهٍ) اسم فاعل۔ + عَنْ (وجود
(۳) ارے کاموں کی سزا۔	علم کے غائل ہو جانا۔
• وَبِذَٰلِكَ نَمُكِّنُ صَبَاطَ مَا كُنْتُمْ لَهَا	• --- هُمْ عَنِ صَلَاتِهِمْ سَاهُونَ
[من ۳۹: ۳۹]	[۵۰: ۱۰]
سَوَّءَةٌ (جمع سَوَّاتٌ) (۱) شرم۔ شرمگاہ۔	

(۲) مسموم ہونا -  
 مَسْوَدٌ (اسم مفعول) کالا کیا ہوا -  
 ● نزل وجہ سودا [ص ۱۶ : ۵۸]

سور دہوار - [ص ۵۷ : ۱۳]  
 سورۃ (جمع سور) قرآن کی سورت -  
 سور (جمع سورۃ اور سور) کنگن -  
 ● چلون فیہا من اساور [ص ۱۸ : ۳۱]  
 ● --- اسودۃ من ذهب [ص ۴۳ : ۵۲]  
 تسور دیوار یہاں ذکر الدر جانا -  
 ● --- اذ تسوروا المحراب [ص ۳۸ : ۲۰]

سوط (اسم فعل) (۱) غلوٹ کرنا - ملانا -  
 (۲) کوڑا - چابک -  
 سوط عذاب (ص ۸۹ : ۱۲) انواع و  
 اقسام کے عذاب -

ساعۃ (۱) گھڑی - وقت - (۲) تھوڑی دیر -  
 الساعۃ عذاب کی گھڑی - حساب کا وقت -  
 [ص ۵۴ : ۱]  
 سواع ایک پت کا نام جو عرب جاہلیت میں  
 بوجھا جاتا تھا - [ص ۷۱ : ۲۲]

سائغ (اسم فاعل) وہ جو مزے کے ساتھ کھائے

(۲) لاش - تمش - مرده جسم - (بیضاری)  
 ● --- لیرہہ کیف یواری سواتۃ الخیہ  
 [ص ۵ : ۳۱]  
 (۳) عمل قبیحہ - اخلاق قبیحہ - برائی -  
 ● فیوسس لها الشیطان لیبدی لها ماوری  
 عنہا من سواتہا [ص ۷ : ۳۰]  
 (۴) عیب -

اسود (العمل التفضیل) نہایت برا -  
 ● --- اسوا الذی کانوا یعملون  
 [ص ۳۱ : ۲۷]  
 اساء برا کرنا -

● --- من اساء فعلیہا [ص ۴۱ : ۴۶]  
 معیہ (اسم فاعل) برا کرنے والا - بدکار -  
 ● --- وعملوا المہالعات ولا السی  
 [ص ۴۰ : ۵۸]

ساحۃ گھر کا صحن - [ص ۳۷ : ۱۷۷]

سید (جمع سادۃ) (۱) سردار - [ص ۳ : ۳۸]  
 (۲) شوہر - (لغت قبط)  
 ● --- والفا سیدھا لدا الباب  
 [ص ۱۲ : ۲۵]

اسود (جمع سود) کالا - [ص ۳۵ : ۲۷]  
 اسود (۱) کالا ہونا - ذلیل ہونا -

● --- و تسود وجوہ [ص ۳ : ۱۰۵]



اسواق (جمع) واحد سوق۔ مذکور مؤنث  
بازار۔ [س ۲۵: ۷]

سائق (اسم فاعل) هانکے والا۔

--- معها سائق وشہید (س ۲۰: ۵۰)

(۱) اس کے ساتھ ہونگے اس کا ہادی اور  
اس کا نفس۔ (حضرت عثمان۔ ابن عباس)  
(۲) اس کے ساتھ ہوگا اس کو بے راہ چلانے  
والا اور اس کا اپنا نفس لواہ۔

مساق (اسم فعل) هانکتا۔ [س ۷: ۳۰]  
● --- الی ربک یومئذ المساق

[س ۷: ۳۰]

سَالَّ

سَالَّ (= سَالَّ) (۱) بوجھنا۔ دریافت کرنا۔

[س ۷: ۱۰]

(۲) مانگنا۔ طلب کرنا۔

سَوَّلَ ایک بات کو اچھا دکھانا، اس طرح  
کہ معلوم ہو وہ اچھا ہی ہے۔

● --- الشیطان سَوَّلَ لَہُم [س ۷: ۲۵]

وَكَذٰلِكَ سَوَّلَ لٰی نَفْسِی (س ۲: ۹۶)  
اور میرے جی میں ایسا ہی اچھا معلوم  
ہوا۔

= فعلت ما دعنی الیہ نفسی۔ وسولت  
ماخوذ من السؤال فالمعنی لم یدعنی الی ما  
فعلتہ احد غیری بل انیت ہواۃ فیہ۔  
(رازی)

سَامَ تکلیف پہنچانا۔ کسی پر سخت کام یا

سے اُتر جانے۔ مزیدار پینے کی چیز۔

[س ۱۶: ۶۶]

امساع خلق سے آسانی سے اُتارنا۔

● --- ولا یکاد یسیرہ [س ۱۴: ۱۵]

سَاقٍ

سَوَّفَ حرف سین کی طرح یہ بھی حرف ہے  
اور اُنہیں معنوں میں آتا ہے مگر زمانہ کے  
لعائن سے اس میں زیادہ وسعت پائی جاتی ہے۔

سوف بہ نسبت میں کے اس بارے میں منفرد  
ہے کہ اس پر لام بھی داخل ہوتا ہے۔  
ولسوف یعطیک ربک قرضی (س ۹۳: ۵)

سَاقٍ

سَاقٍ هانکتا۔ لیے جانا۔

سِیقٍ (+ الی ماضی مجہول) ہٹکایا جانا۔

[س ۳۹: ۷۱]

سَاقٍ (مؤنث۔ جمع سوق) اور۔ بنٹلی۔  
وَكَشَفَتْ عَنْ سَاقِیْہَا (س ۷۷: ۴۴)

لفظی معنی تو ہونے کہ اس نے اپنی نڈلیاں  
کھول دیں یعنی نائینچے اُٹھا لیے (اور  
گھبرا گئی)۔ یہ اسعارہ مشکل یا مصیبت  
میں پائینچے اُٹھا کر بھاگنے سے لیا گیا ہے۔

یَوْمَ یُكْشَفُ عَنْ سَاقٍ (س ۶۸: ۴۲)  
جس دن لوگ (گھبراہٹ میں) بنٹلی کھولے  
دوڑتے بھرتنگے۔

وَالْتَفَتَ السَّاقِیَ بِالسَّاقِ (س ۷۹: ۷۰)  
اور (سکرات موت کی سختی سے) ایک  
بنٹلی دوسری بنٹلی سے لپٹ لپٹ جائیگی۔

سَامَ

والوں کے لئے یکساں۔ جن لوگوں کو ضرورت ہو سب کے لئے یکساں احتیاج۔

(۲) تحقیق کرنے والوں کے لئے یکساں۔

إِلَىٰ كَلِمَةٍ سَوَاءٍ (س ۳: ۶۳) ایسی بات جس میں ہم سب برابر متفق ہیں، جو ہم میں اور تم میں متفقہ مسئلہ ہے، جس بارے میں ہم میں کوئی اختلاف نہیں۔

● --- تعالو! الی کلمۃ سواء بیتنا و بینکم  
الا نعبد الا الله۔۔۔ [س ۲: ۶۳]

عَلَىٰ سَوَاءٍ = عَلَى الْحَقِّ وَالْعَدْلِ (لہجائی)  
= کہلہم کہلا۔ (صحاح)

● فَاَنْبِئِ الْيَهُودَ عَلَى سَوَاءٍ [س ۸: ۶۰]  
آذَنْتُمْ عَلَى سَوَاءٍ (س ۲۱: ۱۰۹) میں نے تم سب کو یکساں خبر سنادی۔

سَوَىٰ (۱) برابر۔ ٹھیک۔  
● --- من اصحاب الصراط السوی

[س ۲۰: ۱۳۵]  
(۲) صحیح و سالم۔

● --- فَتَحَّلَلْ لَهَا بَشْرًا سَوِيًّا [س ۱۹: ۱۷]  
سَوَىٰ (۱) مناسبت دینا۔ ترتیب دینا۔

● --- فَخَلَقَ سَوِيًّا [س ۵۰: ۳۸]

● --- فَسَوَّيْنِ سَبْعَ سَمَوَاتٍ [س ۲: ۲۹]

(۲) بلا تفریق سب کو برابر سزا دینا۔

● --- فَلَمَدَمْ عَلَيْهِمْ رِزْقُكُمْ بَذَلْنَاهُمْ فُسُوخًا [س ۹۱: ۱۳]

(۳) نکمبل کرنا۔ کمال کو پہنچانا۔

● --- تَمَّ سَوِيَّةٌ وَقَعَ فِيهِ مِنْ رَوْحِهِ [س ۳۲: ۹]

سَوَاوِي (+ بین) برابر کرنا۔ (فن تصییرات میں)

مصبیت ڈالنا۔

● --- يَسُوْبُوْكُمْ سُوْءَ الْعَذَابِ

[س ۲: ۴۹]

سَيِّئًا علامت۔ نشانی۔ [س ۲: ۲۷۳]

مَسُومٌ (اسم فاعل) تباہی ڈھانے والا۔  
عَذَابٍ دِيْنَةٍ والا۔ (لسان)

● --- مِنَ الْمَلَائِكَةِ مَسْبُورِينَ [س ۳: ۱۲۴]

مَسُومٌ (اسم مفعول) (۱) نشان کیا ہوا۔

مقرر کیا ہوا۔ مقرر کیا ہوا۔

● --- مَسْمُومَةٌ عِنْدَ رَبِّكَ لِلْمَرْفِقِينَ

[س ۵۱: ۳۴]

= من سچیل

(۲) مَرِيْعَةٌ چرنے کے لئے چھوٹا ہوا

یا بلا ہوا (گھوڑا)۔

● --- وَالْخَيْلِ الْمُسَوَّمَةِ [س ۳: ۱۳]

(۳) = المظلمة العسان۔ (معاهد۔ بخاری)

موتے خوبصورت گھوڑے۔

أَسَامٌ چرنے کے لئے چھوڑ دینا۔ (+ فِئ)

● --- مَتَّ هَجْرَ فَيْهَ تَسْمِيْنٍ [س ۱۶: ۱۰]

سَوَىٰ

سَوَىٰ برابر۔ درجائی۔

مَكَا تَا سَوَىٰ (س ۲۰: ۶۰) ایسی حالت

یا جگہ جہاں سب برابر ہوں، جہاں سب

کو انصاف کی برا بر توقع ہو۔

سَوَاءٌ = وسط (ابن عباس)۔ برابر۔ ایک ہی۔

ٹھیک۔ [س ۴۴: ۴۷]

سَوَاءٌ السَّيْلُ (س ۲: ۱۰۸) ٹھیک راہ۔

سَوَاءٌ لِّلْأَنْثَىٰ (س ۴۱: ۹) حاجت

- فَمِيحُوا فِي الْأَرْضِ --- [ص ۹ : ۲]  
 سَاحَ (اسم فاعل) (۱) سیڑھی سیاحت کرنے والا۔  
 (۲) پڑھیزگار۔ دہندار۔  
 ● --- الْعَامِدُونَ السَّاعُونَ الرَّاكِعُونَ ---  
 [ص ۹ : ۱۱۲]

سَارَ

- سَارَ ( + فِي ) زمین پر چلتا - سفر کرتا۔  
 سِيرَ (اسم فعل) چلتا - سفر کرتا۔  
 سِيرَةٌ حالت۔  
 ● سَمْعَهَا سِرْنَهَا الْأَوَّلَى [ص ۲۰ : ۲۱]  
 سَيارَةٌ مسافروں کی جماعت۔ [ص ۱۲ : ۱۹]  
 سِيرَ چلتا - سیر کرنا۔ [ص ۱۰ : ۲۲]

سَالَ

- سَالَ (ماتى کا) چلنا یا جاری ہونا۔  
 [ص ۱۳ : ۱۴]  
 سَجَلٌ (اسم فعل) ماتی کا سیلاب۔  
 [ص ۳۳ : ۱۶]  
 سِيلَ الْعَرِيمِ (ص ۳۴ : ۱۵) زبردست سیلاب۔  
 سَالَ بَیِّنًا - جاری کرنا۔  
 ● وَسَلْنَا لَهُ عَيْنَ الْفَطْرِ [ص ۳۴ : ۱۲]

سَيَّنَا

- سَيَّنَا طُورَ سَيِّئًا - [ص ۲۳ : ۲۰]  
 سَيِّئِينَ (مؤنث) = سَيِّئًا جہاں حضرت  
 موسیٰ کو نبوت ملی۔ [ص ۹۵ : ۲]

پتھل میں کرتا۔

سَاوَى بَيْنَ الْعَدَفَيْنِ (ص ۱۸ : ۹۵) دونوں  
 پہاڑوں کے درمیان دیوار کی بنیاد برابر کی۔  
 کیونکہ بنیاد کو برابر کر کے اس پر ردہ  
 لگایا جاتا ہے۔ صاف مطلب یہ ہوا کہ اس نے  
 دونوں پہاڑوں کے درمیان دیوار کو برابر  
 یعنی موافق معاوضہ عارت لیول (level) میں  
 یعنی بنسال میں کیا۔ (سید احمد رح)

اسْتَوَى (۱) برابر ہوتا - سادھی ہوتا۔

● حمل بستری الامی والیصیر [ص ۶ : ۵۰]  
 (۲) قصد کرتا ( + إِلَى )۔

● --- فَمِ اسْتَوَى إِلَى السَّاءِ [ص ۲ : ۲۹]

(۳) متمکن ہونا۔ قرار بگڑنا ( + عَلَى )۔

● --- فَمِ اسْتَوَى عَلَى الْعَرْشِ [ص ۱۰ : ۳]

(۴) کمال حاصل کرنا۔ کمال کو پہنچنا۔

● --- فاستوى وهو بالافق الاعلى

[ص ۵۳ : ۵۰]

[فَاسْتَوَى فَاعِلٌ صَاحِبُكُمْ (آیت ۲)]

= بَلَغَ اَشَدُّهُ وَاسْتَوَى - (ص ۲۸ : ۱۳)

سَابَ

سَابَتْهُ وہ چوٹے جانوروں کو ابام جاہلیت  
 میں دیوناؤں کے نام پر آزاد کر دیا کرتے  
 تھے اور ان سے کسی طرح کا فائدہ نہیں  
 اٹھاتے نہ ان پر چڑھتے نہ مال لادتے نہ  
 ان کا آؤں اُتارتے اور نہ ان کا دودھ پیتے۔  
 (ابن عباس)

[ص ۵ : ۱۰۳]

سَاحَ

سَاحَ ( + فِي ) زمین پر چلتا دھرتا۔

## باب الشین

شام

شَامَةٌ = شَوْم (شد بِن) شامت - بد بختی -  
نحوصت۔

● --- ما اصحاب المشمة [ص ۶۰۶ : ۹]

شان

شَانُّ حالت - کام -

● کل یوم هو شان [ص ۵۰۰ : ۲۹]

شَا نَلَّک [ص ۶ : ۱]

شبه

شَبَّهَ (ماضی مجهول شَبَّهَ) مشبہ کرتا -

شَبَّهَ طَم (ص ۳ : ۱۰۶) اُن کے لئے مشبہ

ہو گیا۔ نہ آپوں نے حضرت عیسیٰ کو قتل

کہا، نہ صلیب پر مار سکے بلکہ اُن پر یہ

امر مشبہ ہو گیا۔ وہ بتنی طور پر کچھ

نہ جان سکے۔

= اُن کو اشتباہ ہو گیا۔ (مولانا اشرف علی)

= حقیقت اُن پر مشبہ ہو گئی۔ (مولانا

ابوالکلام احمد)

شَبَّاهَ (و علی) (۱) ایک دوسرے سے ملتا

جلتا ہوتا۔ ایک سا ہوتا۔

● ان البقر تشابه علینا [ص ۲ : ۶۵]

● --- فیہمون ما تشابه منه [ص ۳ : ۶]

مُتَشَابِهٌ (اسم فاعل) (۱) ایک دوسرے سے  
ملتا جلتا۔

● --- والزیتون والرمان متشابهان وغير

متشابه [ص ۶ : ۱۳۲]

(۲) امتصارہ۔ کتابہ۔ تشبیہ۔ تمثیل۔

مُتَشَابِهٌ (اسم فاعل) ایک دوسرے سے ملتے

جلتے ہوئے۔

● --- والزیتون والرمان متشابهان وغير

متشابه [ص ۶ : ۹۹]

شَتَّ

شَتَّ (اسم فعل - جمع اَشْتَات) علیحدہ۔

الک۔

اَشْتَاتًا علیحدہ علیحدہ۔

● --- جمیعاً او اشتاتاً [ص ۲۴ : ۶۱]

شَتَّى (واحد و جمع) (۱) مختلف۔ علیحدہ۔

[ص ۹۲ : ۴]

(۲) مختلف طور پر۔

شَتَّ

شَتَّاءُ جالے کا موسم۔ [ص ۱۰۶ : ۲]

شَجَر

شَجَر ( + بَیْن ) تنازع اور اختلاف کرنا۔

● --- فیما شجر بینہم [ص ۴ : ۴۶]

شَدَّ

شَدَّ (۱) مضبوط باندھنا۔ قوت دینا ( + پ )

● --- اشد بہ ازری [ص ۲۰ : ۳۱]

(۲) سخت کردینا ( + علی )۔

● --- واشدد علی قلوبہم [ص ۱۰ : ۸۸]

شَدَّ (جمع شداد اور اشداء) مضبوط۔

قوی۔ زبردست۔

● --- علمہ شدید القوی [ص ۵۳ : ۵۰]

شَدَّ (جمع) واحد شَدَّ (۳۸ : ۱۲)

اشداہ (جمع) واحد شَدَّ (۳۸ : ۱۲)

سَجَّ شَدَّ (ص ۳۸ : ۱۲) سات سخت

سال (سنون) سات سال قطع کے۔

سَجَّ شَدَّ (ص ۷۸ : ۱۲) سات سیارے

(سموات)

شَدَّ (= اشدُّ الفعل التفضیل) نہایت

مضبوط اور سخت۔

شَدَّ قسوة (ص ۶۹ : ۲) = اقمی

چوت زیادہ سخت۔

شَدَّ جہانی اور سماوی قوت۔ بلوغ۔

● --- ولما بلغ اشدہ [ص ۱۲ : ۲۲]

اشتدَّ ( + پ ) کسی کے خلاف سختی کرنا۔

سخت حملہ کرنا۔

● --- اشتدت بہ الرج [ص ۱۳ : ۱۸]

شَرَّ (جمع اشرار) برا۔ بد۔ برائی۔ بدی۔

شَجَر (اسم جنس) درخت۔ بیڑ جس کا تنہ ہو۔

[ص ۳۶ : ۸۰]

--- مِنَ الشَّجَرِ الْأَخْضَرِ قَارًا [ص ۳۶ : ۸۰]

(۸۰) جیسے سرخ اور عفار درختوں کی ہری

لکڑیوں کو رگڑ کر بھی آگ نکالتے ہیں۔

شَجَرَة (واحدہ) درخت۔ بیڑ۔

● --- وَلَا تَقْرَبَا هَذِهِ الشَّجَرَةَ [ص ۷ : ۳۵]

شَحَّ

شَحَّ بخل اور حرص۔

[ص ۴ : ۱۲۸]

اشحَّ (جمع) واحد شَحَّ (بخل اور حرص)۔

[ص ۲۳ : ۱۹]

شَحْم

شَحْم (جمع) واحد شَحْم (چربی)۔

[ص ۶ : ۱۳۶]

شَحْن

شَحْن (اسم مفعول) بھرا ہوا، لدا ہوا

(جہاز) [ص ۲۶ : ۱۱۹]

شَحْص

شَحْص (آنکھوں کا) کھلی رہ جانا (دھشت کے

مارے)۔

● --- تشخص فيه الابصار [ص ۱۳ : ۳۲]

شَاخَصَّ (اسم فاعل) وہ جو کھلی کی کھلی

رہ جائے (دھشت سے)۔

● --- فَأَذَا هِيَ شَاخَصَهُ ابصار الذين كفروا [ص ۲۱ : ۹۷]

شَرَّ

شرح صدر سہنہ کشادہ کرنا ، کھولنا ۔  
 ھمت دینا ۔ معاملہ سنبھالنے کی طاقت دینا ۔  
 ● قال رب اشرح لی صدري وصر لی امری  
 [س ۲۰ : ۲۶ و ۲۷]  
 == قال رب انی لخشى ان یخذبونی و یضیق  
 صدري (س ۲۶ : ۱۲)  
 ● الم تشرح لک مدرک ووضعت عنک وزرک  
 [س ۹۴ : ۲۵۱]

شَرَدَ

شَرَدَ ( + ب ) عبرت ناک سزا دیکر منتشر  
 کر دینا ۔

● --- فشردهم من خلفهم [س ۸ : ۵۷]

شَرَذَمَ

شَرَذَمَ چھوٹی جماعت ۔ [س ۲۶ : ۵۴]

شَرَطَ

أَشْرَاطُ ( جمع ۔ واحد شَرَطٌ ) علامتیں ۔  
 نشانیاں ۔ [س ۴۷ : ۱۸]

شَرَعَ

شَرَعَ ( + ل ) قانون بنادینا ۔ دین بنادینا ۔

● شرع لکم من الدین [س ۴۲ : ۱۳]

شَرَعَ ( جمع ۔ واحد شَارَعَ ) اسم فاعل  
 ظاہر طور پر ، علانیہ آنے والا ۔

● اذاتاہم حیثانہم یوم سبتہم شرعا

[س ۷ : ۱۶۳]

شَرَعٌ (۱) مقرر کیا ہوا قانون ۔

(۲) ٹھیک راستہ ۔ دستور العمل ۔

● --- بل هو شر لهم [س ۳ : ۱۰۸]

● --- اذا مسہ الشر جزوعا [س ۷۰ : ۲۰]

شَرَّ ( اسم جمع ) آگ کی چنگاریاں ۔ شرارے ۔

● انھا ترمی شورا [س ۷۷ : ۳۲]

شَرِبَ

شَرِبَ پینا ۔

شَرِبَ ( اسم فعل ) (۱) پانی پینے کا حصہ ۔

[س ۲۶ : ۱۰۰]

(۲) پانی پینے کا وقت ۔ [س ۲۶ : ۱۰۰]

شَرِبَ ( اسم فعل ) ایک بار پینا ۔

[س ۵۶ : ۵۰]

شَارِبَ ( اسم فاعل ) پینے والا ۔

[س ۴۷ : ۱۰]

شَرَابٌ پینے کی چیز ۔ شربت ۔

مَشَرَبٌ (۱) پینے کی جگہ ۔

(۲) اسم فعل ۔ پینا ۔

(۳) پینے کی چیز ۔ [س ۳۶ : ۳۶]

مَشَارِبُ ( جمع ۔ واحد مَشَرَبٌ )

اَشْرَابٌ پینے کے لئے دینا ۔ ملانا ۔

وَأَشْرَبُوا فِی قُلُوبِهِمُ الْحِجْلَ (س ۷۷ : ۸۷)

اُن کے دلوں میں اُس بھڑے کی پرستش  
 سراپت کر گئی تھی ، اُن کی طبیعت میں رج  
 گئی تھی ۔

شَرَحَ

شَرَحَ کھولنا ۔ کشادہ کرنا ۔

شَرِکَ

● شَرِکُ (۱) حصہ - صاحب - [ ص ۳۴ : ۲۱ ]  
(۲) شَرِک کرنا - خدا کے حق ملکیت میں کسی کا دخل ماننا - خدا کے ساتھ شریک اور دوسروں کو بھی اُسی کی طرح ماننا - خدا کو چھوڑ کر کسی اور کو ماننا ، کسی اور کا کہنا ماننا - خدا کے خلاف کسی اور کو ماننا - خدا کے خلاف خود غرضی سے کام لینا -

● اِنَّ الشَّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيمٌ [ ص ۳۱ : ۱۲ ]  
وَسَارَكُهُمْ فِي الْاَمْوَالِ وَالْاَوْلَادِ (سورہ ۱ : ۶۴)  
اور (اے شیطان) تو ان کے ساتھ صاحب کر لے ان کی اولاد اور مال میں - مال اور اولاد میں شیطان کس طرح صاحب کرتا ہے ؟

(۱) جب اولاد اور دولت کے لئے لوگ خدا کو چھوڑ کر کسی اور سے دعا کرتے یا متنبہ مانتے -

(۲) جب اولاد اور دولت کو خدا کے خلاف حکم کسی کام میں لگاتے -

شَرِکُ (جمع شُرَکاء) ساتھی - صاحبی دار - حصہ دار -

● --- وجعلوا لله شُرَکاء [ ص ۶ : ۱۰۰ ]

شَارِکُ ( + فِی ) شریک ہونا - [ ص ۱۷ : ۶۳ ]

اَشْرَکُ ( + بِنا + فِی ) کسی کو خدا کا

شریک یا حصہ دار سمجھنا - خدا کے ساتھ

ساتھ کسی اور کو اُسی کی طرح ماننا - خدا

کو چھوڑ کر یا خدا کے خلاف کسی اور

کو ماننا اور اس کی بات پر چلنا -

● لکل جعلنا منکم شرعہ [ ص ۵ : ۴۸ ]

شَرِیعۃ = شَرَعۃ

● ثم جعلناک علی شریعۃ من الامر

[ ص ۳۵ : ۱۷ ]

شَرِیق

شَرِیقُ مشرقی - دوی - [ ص ۱۹ : ۱۵ ]

مَشْرِیقُ آفتاب نکلنے کی جگہ - مشرق - دویب -

[ ص ۲ : ۲۱۵ ]

اَلْمَشْرِیقَیْنِ (ثانیۃ) (۱) دونوں مشرقی -

دونوں جگہیں جہاں سے آفتاب جا لے اور

گرمیوں میں نکلا کرتا ہے -

● --- رب المشریقین [ ص ۵۵ : ۱۷ ]

(۲) مَشرِق اور مغرب -

● بالیت یبٰی وینبک بعد المشریقین

[ ص ۴۳ : ۳۸ ]

(۳) مَشرِق اور مغربِ مالک -

مَشَارِقُ (جمع) مشرقِ مالک - آفتاب نکلنے

کے مختلف مواقع - [ ص ۳۷ : ۵ ]

مَشَارِقُ الْاَرْضِ (ص ۷ : ۱۳۷) ملک کے

مشرق حصے -

اَشْرَقَ چمکنا - روشن ہونا -

● --- وانشرت الارض بنور ربھا [ ص ۳۹ : ۶۶ ]

اَشْرَاقُ (اسم فعل) آفتاب کا نکلنا -

[ ص ۳۸ : ۱۸ ]

مُشْرِقُ (اسم فعل) سورج نکلنے وقت -

[ ص ۱۵ : ۷۳ ]

زبردست جھوٹ۔ [ص ۱۸: ۱۳]  
 اَشْطَ بے انصافی کرتا۔  
 • فاحکم بیننا بالحق ولا تشط  
 [ص ۳۸: ۲۲]

شَطًّا

شَطًّا اُگنے والی چیز کی حوٹی یا پٹھا جو اس  
 سے نکل کر دونوں طرف پھیل جائے۔  
 • -- کزرج اخرج شطاه [ص ۳۸: ۲۹]  
 شَطَطِي دریا یا وادی کا کنارہ۔  
 [ص ۲۸: ۲۰]

شَطَر

شَطَر (اسم فعل) ایک طرف، جانب۔  
 [ص ۲: ۱۳۴]  
 شَطَر جانب۔  
 [ص ۲: ۱۳۴]

شَطْن

شَيْطَانٌ (جمع شَيْطَانِيْنَ)

(۱) شیطان - خَلْق مَزْعُومَه وَمَنْظُومَه شَیْر  
 سَرَّی عَرَب جاہلیت۔  
 • الذین یاکلون الربوا لا یؤمنون الا بما یقوم  
 الذی یتخبطه الشیطان من المَس  
 [ص ۲: ۲۷۰]  
 • وما نزلت به الشیطان [ص ۲۶: ۲۱۰]  
 (۲) = جَنٌّ - وحشی اور جنگلی لوگ جو  
 شہر سے دور اور جنگلوں پہاڑوں اور ویران  
 میدانوں میں رہتے ہیں۔ (عربی میں جان  
 پہاڑ کو بھی کہتے ہیں۔ قاموس)  
 • ومن الشیاطین من یغویون له ویضلون

• -- یا لینی لم اشرك بربی [ص ۱۸: ۳۳]  
 اَشْرَکْتُمُونِ (ص ۱۴: ۲۷) تم نے جکو  
 خدا کا شریک سمجھا۔ خدا کے ساتھ ساتھ  
 تم نے جکو بھی مانا۔

مُشْرَکٌ (اسم فاعل) وہ جو شرک کرے خدا  
 کے ساتھ، خدا کے ساتھ ساتھ دوسروں کو  
 بھی خدا کی طرح مانے، ان کی باتوں پر  
 چلے۔ وہ جو خدا کو چھوڑ کر باخلاف  
 دوسروں کی بات پر چلے۔

• وما یؤمن اکثرهم بالله الا وهم مشرکون  
 [ص ۱۲: ۱۰۶]

• -- وان اطعتموه انکم لمشرکون  
 [ص ۶: ۱۲۲]  
 مُشْرَکٌ (اسم فاعل - + فِی) وہ جو شرک  
 ہو یا حصہ دار ہو۔

• فانهم یؤمنون فی المذاب مشرکون  
 [ص ۳۷: ۳۳]

شَرِّی

شَرِّی بیچنا۔ کوئی چیز دیکر اس کے بدلے میں  
 دوسری چیز لینا۔ [ص ۱۲: ۲۰]  
 اِشْتَرَى (۱) خریدنا۔ کسی چیز کے بدلے میں  
 دوسری چیز لینا۔

• ان الله اشترى من المؤمنین انفسهم و  
 اموالهم بان لهم الجنة [ص ۹: ۱۱۲]  
 (۲) بیچنا یا بدلے میں کوئی چیز دینا۔  
 • -- (بما) اشترى به انفسهم [ص ۲: ۸۵]

شَطَّ

شَطَطٌ ایسی بات جو حقیقت سے بہت دور ہو۔



● --- وزین لهم الشیطان ما كانوا یصلون  
[س ۶: ۴۳]

● یا بنی آدم لا یتنتکمن الشیطان كما اخرج  
ابویکم من الجنة --- [س ۷: ۲۷]

● واما ینزعک من الشیطان نزع فاستعذ  
بالله - انه صبیح علم - ان الذین اتقوا اذا  
مسهم طائف من الشیطان تذکروا فاذا هم  
مبصرون [س ۷: ۲۰۰ و ۲۰۱]  
(۶) بلا - بصیبت -

● وقال للذین ظن انه ناج منها اذکرت عند  
ربک - فانساه الشیطان ذکر ربه ---

[س ۱۲: ۴۲]  
● قال ارأیت اذا دینا الی الصخرة فانی نسیت  
الحوت وما انساه الی الشیطان ان اذکره  
[س ۱۸: ۶۳]

(۷) --- شیطان الفلا العطش (قاموس)  
یامس -

● واذکر عبدنا ایوب - اذنادی ربه انی  
مسنی الشیطان یضرب وعذاب - ارض  
برجک - هذا مغسل بارد وشراب -

[س ۳۸: ۴۱]  
● --- وینزل علیکم من السماء ماء لیطهرکم  
به ویزهق عنکم رجس الشیطان ---

[س ۸: ۱۱]  
(۸) سائب - ازدها -

● انها شجرة --- طلعها کانه رموس الشیاطین  
[س ۳: ۵۶]

شَعَبٌ

شعوب (جمع - واحد شَعَبٌ) بذرا قبیله - قوم -

● --- وجعلناکم شعوبا [س ۴۹: ۱۳]

شعَبٌ (جمع - واحد شَعَبَةٌ) قبیله کی شاخ -

عملا دون ذلك  
[س ۲۱: ۸۲]  
= ومن الجن من یعمل بین یدیه باذن ربه

[س ۳۴: ۱۲]  
● فسخرنا الريح --- والشیاطین کل بناء  
وغواص [س ۳۸: ۳۶ و ۳۷]

= وحشر لسلیمان جنوده من الجن والانس  
[س ۲۷: ۱۷]

[= کتاب عهد عتیق سلاطین (۱) باب ۵  
و کتاب سموایل (۲) باب ۵ آیت ۱۱]

(۳) شیطان کرے والا - ستائے والا - گمراہ  
کرے والا - مخالف اور دشمن خواہ وہ حق  
وجود ہو جیسے آدمی یا حیوان خواہ کوئی  
ذہنی بات ہو جیسے کوئی تکلیف -

کل عات متروک من الجن والانس والدواب  
فهو شیطان - (سراج و قاموس)

● الشیطان یعدکم الفقر ویامرکم بالفحشاء  
--- [س ۲: ۲۶۸]

● اما یرید الشیطان ان یوقیع بینکم العداوة  
والبغضاء فی الضر والمیسر ویعدکم عن  
ذکر الله وعن الصلوة [س ۵: ۹۱]  
● واذا خلوا الی شیاطینهم ---

[س ۲: ۱۳]  
(۴) کاهن - نبوی -

● انا زنا السماء بزینة الکواکب و  
حفظا من کل شیطان مارد [س ۳۷: ۶ و ۷]

● وجعلنا هارجوما للشیاطین --- [س ۶: ۵]  
= ای انا جعلناھا ظنونا و رجوما للشیع  
لشیاطین الانس وهم الاحکامیون من  
المنجین - (رازی)

(۵) انسان کا نفس امارہ -  
● فازلها الشیطان عنها فخرجها ماکانا فیه  
--- [س ۲: ۳۶]

● --- انطلقوا الی نخل ذی ثلاث شعب

[س ۷۰ : ۳۰]

شعب ۶۰ حضرت شعب ۳ پیغمبر جو مدین میں  
بعوث ہوئے تھے۔

شعر

شعر جاننا - محسوس کرنا - سمجھنا۔

[س ۲ : ۱۲]

شعر (اسم فعل) شعر - نثر شاعری -

[س ۳۶ : ۶۹]

شعر (جمع أشعار) بال - [س ۱۶ : ۸۰]

شاعر (جمع شعراء) - اسم فاعل (شاعر -

[س ۶۹ : ۳۱]

شعری ایک ستارہ کا نام جس کی عرب جاہلیت

[س ۵۳ : ۴۹]

شعائر (جمع) - واحد شعائرۃ - دین کے حدود

[س ۵۳ : ۴۹]

اور فرائض۔

[س ۵ : ۲]

● --- لا تمهلوا شعائر اللہ

ومن يعظم شعائر اللہ (س ۲۲ : ۳۳) اور

جو کوئی کھانا کرے دین کے حدود اور

فرائض کا۔

شعیر جہاں حج کے رسوم پورے کئے جاتے

ہیں۔

الشعیر الحرم مقام مزدلفہ۔

[س ۲ : ۱۹۸]

شعر کسی کو سمجھانا - چنانا۔

● وما يشعركم انها اذا جاءت لا يؤمنون

[س ۶ : ۱۱۰]

شغل

اشتغل روشن ہونا - چمکانا۔

● --- واشتغل الراس شيا [س ۱۹ : ۴]

شغف

شغف دل کے بردے کے اندر اثر کرنا۔ دل

میں زبردست محبت پیدا کرنا۔

● --- قد شغفها [س ۱۲ : ۳۰]

غلبھا - (ابن عباس)

شغل

شغل کام میں لگنا - مشغول رکھنا۔

[س ۳۸ : ۱۱]

شغل (جمع) - واحد شغل - اسم فعل (کام -

[س ۳۶ : ۵۰]

مصرفیتیں -

شفع

شفع (۱) کسی کے شریک حال ہو کر اس کی

مدد کرنا۔ کسی کے ساتھ ملکر اس کی اچھی

یا بری بات میں اس کی امداد کرنا۔ (راغب)

● من شفّع شفاعة حسنة یکن له نصیب

منها - ومن یشفّع شفاعة سیئة یکن له کذلک

منها۔۔۔ [س ۴ : ۸۰]

(۲) شفاعة کرنا - سفارش کرنا۔

● من ذا الّٰتی یشفّع عنده۔۔۔ [س ۲ : ۲۰۰]

شفّع (اسم فعل) جنت - جوڑا۔

● --- والشفع والوتر [س ۸۹ : ۲]

شافع (اسم فاعل) (۱) مدد کرنے والا۔ شریک

حال۔

● --- وشقاء لانی الصلور وهدی ورمعه  
[ ۱۰ : ۵۷ ] ---

شَقَّ

شَقَّ (۱) شق کرنا۔ چیرنا۔ [ ۸۰ : ۲۶ ]  
(۲) مشقت میں ڈالنا ( + عَلَیْ )  
● --- وما اريد ان اشق عليك

[ ۲۷ : ۲۸ ]  
شَقَّ (اسم فعل) (۱) شق کرنا۔ (۲) شق۔  
شکلی۔ (۳) دلت۔ مشقت۔ محنت۔

شَقَّ دلت۔ مشقت۔ تکلیف۔  
● --- الا يشق الانفس [ ۱۶ : ۷۷ ]  
شَقَّ دور۔ دور دراز۔

● --- بعثت عليهم الشقة [ ۹ : ۴۲ ]  
شَقَّ ( = اَشَقَّ ) افعال التفضیل ) نجات  
تکلیف نہ۔ برداشت سے باہر۔

● --- ولعلاب الآخرة اشق [ ۱۳ : ۳۶ ]

شَقَّ (۱) جھگڑنا۔

● کتم نشاقون فيهم [ ۱۶ : ۲۷ ]  
(۲) مخالفت کرنا۔ مزاحمت کرنا۔ روکنا۔

● ومن شاقق الرسول [ ۳ : ۱۱۵ ]  
(۳) اٹھے میں علیحدہ کر لینا۔

شَقَّاق (اسم فعل) (۱) اپنے تئیں علیحدہ کرنا۔  
(۲) تفرقہ۔ اختلاف۔ جھگڑا۔ مخالفت۔

● --- وان ختم شقاق بينهما ---

[ ۴ : ۳۰ ]

شَقَّاق (۱) مری مخالف، یعنی  
وہ مخالف جو تم کو عیب سے ہے۔

● --- فالتا من شاقين [ ۲۶ : ۱۰۰ ]  
(۲) شفاعت کرنے والا۔ [ ۴۳ : ۴۸ ]

شَفَّعَ (جمع شَفْعَاء)

(۱) شریک حال۔ مددگار۔

● --- من دون الله ولي ولا شفيع

[ ۶ : ۷۰ ]  
(۲) شفاعت کرنے والا۔

شَفَاعَةُ شَفَاعَت۔ سفارشی۔ [ ۴۳ : ۴۸ ]

شَفَّقَ

شَفَّقَ غروب آفتاب کے بعد آسمان کی لانی۔

[ ۸۳ : ۱۶ ]

أَشَقَّ ( + مِنْ ) ڈرنا۔ [ ۳۳ : ۷۲ ]

مَشَقَّ (اسم فاعل) وہ جو فکر اور خوف کرے۔

● --- وهم من خشية مشفقون

[ ۲۱ : ۲۹ ]

شَفَّهَ

شَفَّهَ ( = شَفَّهَةٌ ) ہونٹہ۔

شَفَّتَانِ (تنبیہ) دو ہونٹہ۔ [ ۲۰ : ۹۰ ]

شَفَّأَ

شَفَّأَ چنگا کرنا۔ بیماری دور کرنا۔

[ ۲۶ : ۸۰ ]

شَفَّأَ (گڈھے وغیرہ کا) کنارہ۔

● --- علی شفا جرف هار [ ۹ : ۱۱۰ ]

شَفَّأَ (۱) دوا۔ جسانی صحت کا ذریعہ۔

(۲) دل اور دماغ کے مرض یا کمزوری کی  
دوا۔

شَكَرَ

شَكَرَ (۱) احسان مان کر بات قبول کرنا۔  
 ● --- ان شکرتم وآیتکم [ص ۳۷: ۱۳۷]  
 (۲) قدر کرنا۔ حصول نعمت کے اسباب سے  
 فائدہ اٹھانا۔

● --- ومن شکر فاعلمنا بشکر لنفسه  
 [ص ۲۷: ۳۰]  
 ● --- وب اوزہنی ان اشکر نعمتک الی  
 انعمت علی --- [ص ۲۷: ۱۹]  
 شکر (جمع شکور) (اسم فعل) احسان سمجھنا  
 اور اس کی قدر کرنا۔ حصول نعمت کے اسباب  
 سے فائدہ اٹھانا۔

● ولقد آتینا داود منا فضلاً - یا جبال اوبی  
 معہ والطیر۔ والناہ المجدد ان اعمل ما یفیت  
 وقدر فی السرد واعملوا مبالغاً --- ولسلیان  
 الریح غدوھا شہر ورواحھا شہر۔ واسلنا  
 لہ عین الفطر۔ ومن الجن من یعمل ین بدیہ  
 باذن ربہ --- یعملون لہ ما یشاء بن عاریب  
 وممائیل وجفان کا لجاوب وقصور راسیات۔  
 اعملوا آل داود شکراً --- [ص ۳۳: ۱۰]  
 شاکر (اسم فاعل) (۱) احسان مان کر بات  
 قبول کرنے والا۔

● انا ہدیناھ السبیل اما ناکرا واما کفورا  
 [ص ۷۶: ۳۰]

(۲) قدر کرنے والا۔  
 ● --- وكان الله شاکراً علیا [ص ۳۶: ۱۳۶]  
 شکور = شاکر [ص ۳۳: ۱۳]  
 مشکور (اسم مفعول) شکرہ کے ساتھ قبول  
 کیا ہوا۔

● --- وكان معیکم مشکورا [ص ۷۶: ۲۲]

۱: ۰ اشقی (۰ + پ) شق ہو جانا۔ بھٹ جانا۔  
 ● --- وان منها لا تشقی [ص ۲: ۷۴]

تشقی = اشقی

تشقی (ص ۲۰: ۲۷) = تشقی

اشقی شق ہو جانا۔

--- واشقی القمر (ص ۴۴: ۱)

[تحت قر]

اشقیاق (اسم فعل) شق کرنا۔

شَقَا

شَقَى (۱) تنکستہ حال ہونا۔ بے حد رنجیدہ ہونا۔

● --- ما انزلنا علیک القرآن لتشقی

[ص ۲۰: ۲]

(۲) ناکام ہونا۔ نامراد ہونا۔

● --- فلا یخرجنکا من الجنة فتشقی

[ص ۳۰: ۱۱۷]

شقی (۱) نامراد۔ ناکام۔

● --- ولم اکن ببعاءک وب شقی

[ص ۱۹: ۳۴]

(۲) متحرد۔ ضللی۔

● --- ولم یجعلی حیواً شقیاً [ص ۱۹: ۳۲]

اشقی (افعل التفضیل) نہایت شقی، نامراد،  
 ناکامیاب، بے نصیب۔ نہایت متحرد۔

[ص ۹۲: ۱۵]

شَقَوَ بدیعاً۔ ناکلی۔ [ص ۲۳: ۱۰۷]

شَلَّ

شَلَّ شک۔ دہ۔ [ص ۴۳: ۹]

شُکِسَ

مُتَشَاكِسٌ (لِسم فاعل) جھکڑنے والا۔ ایک دوسرے کا مخالف۔

● --- مثلاً وجلا نہہ شرکا۔ متشاکسون [ص ۳۹: ۲۹]

شَكَلَ

شَكَّلٌ مُشَا بَت۔ مائلت۔

● --- وآخر من شکله ازواج

[ص ۳۸: ۵۸] شَاكَلَهُ طُور طَرِيقَةٍ۔ طَبِيعَتِ کَامِلَانِ۔ (لسان)

== سِجِہ یعنی طَبِيعَتِ۔ (راغب)  
خَلَقَتْ اَوْرَ مَلِکَہ جَو اَنَسَانِ کَہ مَقَامِ اَوْرِ مَرْتَبَہ کَہ مَوَاقِی اِس بِر مُثَالِبِ ہوتا ہے۔ وہ طَرِيقَہ جِس بِر اَنَسَانِ بِجُیولِ ہے۔  
● --- قُل کُل یَعْمَلُ عَلٰی شَاکَلَتِہ

[ص ۱۷: ۸۶] == اِی خَلِیقَتِہ و مَلِکَتِہ الْغَالِبَہ عَلَیہ مَن مَقَامِہ۔ (ابن عربی)

== عَلٰی طَرِيقَتِہ اَتٰی جِبِلَّ عَلَیہَا۔ (فراء)  
== عَلٰی طَرِيقَتِہ وَجْہَتِہ وَقِیلَ عَلٰی خَلِیقَتِہ وَ طَبِيعَتِہ۔ (رازی)

شَکَا

شَکَا ( + اِلٰی ) شَکَايَتِ کَرْنَا۔ غَم کا اظہار کرنا۔

● --- اِنَّمَا اَشْکُو اِلٰی وَحْزٰی اِلٰی اللّٰہ

[ص ۱۲: ۸۶]

مَشْکَاۃُ دُبُواری طَاقِ۔

● --- کَمَشْکَاۃِ فِیہَا مَصْبِیْحِ [ص ۲۳: ۳۵]

اَشْتَكَى ( + اِلٰی ) شَکَايَتِ کَرْنَا۔ [ص ۵۸: ۱۰]

شَمَتَ

اَشْمَتَ ( + بِ ) مِیْتَلَاۃُ مَحَبِّیَّتِ بِرِکْسِ کُوہنسانا۔

● --- فَلَا تَشْمِتْ بِی الْاَعْدَاءُ

[ص ۷: ۱۰۰]

شَمَخَ

شَامَخٌ (لِسم فاعل) وہ جو اُونچا ہے۔

● --- لَیہَا رَوَاسِی شَامَخَاتِ [ص ۷: ۲۷]

شَمَزَ

اَشْمَزَ شَکْرًا یَا تَنَکْ ہوتا (نُفَرَتِہ دِل کا)۔  
نُفَرَتِ کَرْنَا۔ (ابن عباس)

● --- اَشْمَزَتْ قُلُوبُ الذِّیْنِ لَا یُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَۃِ

[ص ۳۹: ۴۰]

== وَلَوْ اَعْلٰی اَدْبَارِہُمْ نَفُوْرًا (ص ۱۷: ۴۶)

شَمَسَ

شَمْسٌ (مَوْثِقٌ) (۱) اَقْتَابِ۔

● الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ جَمِیْنَانِ [ص ۵۵: ۴۰]

(۲) دُھوِبِ کِی گِری۔

● --- لَا یُرِیْنَ فِیہَا نِصْفًا وَلَا زَمَہْریرًا

[ص ۷: ۱۳]

(۳) سُلطَنَتِ اِیْرَانَ کا نِشَانِ۔

● --- فَاِذَا بَرَقَ الْبَصَرُ وَخَسَفَ الْقَمَرُ وَجَمَعَ

الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ --- [ص ۷: ۸۰]

مَطْلَعُ الشَّمْسِ (ص ۱۸: ۹۰) وہ جگہ

جہاں اَقْتَابِ تَکَلُّفاً ہوا معلوم ہوتا ہے۔

شَنَا

- --- حتى اذا بلغ مطلع الشمس  
[ص ۱۸ : ۹۰]  
== غایۃ الارض المغمورة من جهة المشرق  
(از مولینا محمد علی ہوالہ روح المعانی) -  
مشرق کی جانب اس کی مملکت کی آخری  
آبادی -  
مَغْرِبُ الشَّمْسِ (ص ۱۸ : ۸۶) وہ جگہ  
جہاں آفتاب ڈوبتا ہوا معلوم ہوتا ہے -  
● --- حتى اذا بلغ مغرب الشمس  
[ص ۱۸ : ۸۶]  
== منتهی الارض من جهة المغرب (از مولینا  
محمد علی) - مغرب کی جانب اس کی مملکت  
کی آخری آبادی -

شَهَاب

- شَهَابٌ (جمع شُهَب)  
(۱) وہ آتشین شعلہ جو کائنات الجو میں  
اسباب طبعی سے پیدا ہوتا ہے اور جو کسی  
جہت میں دور تک چلا جاتا ہے اور جس کو  
اُردو میں تارہ ٹوٹنا ہوتے ہیں - عرب جاہلیت  
میں اس سے بد فالی اور کسی حادثہ عظیم  
کے واقع ہونے کا پتہ کرتے تھے -  
(۲) قال بد یا شگون بد -  
● --- الا من استرق السمع فاتبه شهاب  
میں [ص ۱۵ : ۱۷]  
== فانهم الشوم والخسران والصرمان  
ایسا املوا - (سید احمد رح)

شَهْد

- شَهْد (۱) موقع پر حاضر ہونا -  
لِيَشْهَدُوا مَنَافِعَ لَهُمْ (ص ۲۲ : ۲۹)  
تاکہ وہ حاضر ہوں اپنے نفع کے موضوع پر -  
(۲) دیکھنا -  
● فمن شهد منكم الشهر فليصمه  
(تو جو کوئی تم میں سے دیکھے چاند) ---

شَمَل

- شَمَالٌ (جمع شَمَائِلُ) (۱) بائیں ہاتھ - بائیں  
طرف -  
● --- فترضهم ذات الشمال [ص ۱۸ : ۱۶]  
(۲) == شَوْم بد بختی - شوست -  
● --- ما اصحاب الشمال [ص ۵۶ : ۴۱]  
مَنْ اَوْقَى كِتَابَهُ شِمَالَهُ (ص ۶۹ : ۲۵)  
جس کو اس کی بد بختی کا اعلان نامہ دیا گیا -  
اَشْتَمَلَ (و علی) مشتعل ہوتا - شامل کرتا -  
حامل ہونا - حاملہ ہونا (مادہ کا) -  
اَمَّا اَشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ اَرْحَامُ الْاَنْبِيَاءِ  
(ص ۶ : ۱۴۳) وہ جو دونوں مادہ کے رحموں  
نے اپنے (بیٹ میں) رکھا - اُن کے جنسے  
بچے -

- (۳) وہ جو گواہی دے۔ گواہ۔  
 (۴) فیصلہ کرنے والا۔ [ص ۱۲ : ۲۶]  
 شَهِيدٌ (میانفہ کا معنی ہے۔ جمع شَهِيدَاتُ)  
 (۱) موقعہ پر حاضر رہنے والا۔  
 ●۔۔۔ ولا باب الشهداء اذا ما دعوا  
 [ص ۲ : ۲۸۲]  
 (۲) گواہ۔  
 ● وکتی بالله شہیدا [ص ۴ : ۵۸]  
 (۳) فیصلہ کرنے والا۔  
 ● اللہ شہید بنی وینکم [ص ۶ : ۱۹]  
 ●۔۔۔ وادعوا شہداء کم ان کتم ما دین  
 [ص ۲ : ۲۳]  
 (۴) نظر رکھنے والا۔ نگہبان۔ اسام۔  
 ہادی۔  
 ● وكذلك جعلناکم امة وسطا لتکونوا  
 شہداء علی الناس ویكون الرسول علیکم  
 شہیدا [ص ۲ : ۱۳۷]  
 (۵) تعمیل حکم میں اخیر دم تک مستعد  
 رہنے والا۔ تعمیل حکم میں جان نہ رکھیں  
 جانے والا۔ جانبا ز فرمان بردار۔ [ص ۴ : ۷۱]  
 (۶) وہ جو ہر حال میں حاضر رہے۔  
 ●۔۔۔ وکتی بالله شہیدا [ص ۴ : ۵۸]  
 سَاقِیٌّ وَشَهِيدٌ (س ۵۰ : ۲۰) کے راہ چلانے  
 والا اور اس کا اپنا نفس لوہہ۔  
 شَہَادَةُ (شَہِد سے اسم فعل۔ جمع شَہَادَاتُ)  
 (۱) تصدیق کرنا۔ گواہی دینا۔ نہادت۔  
 تصدیق۔ ثبوت۔  
 (۲) آنکھ سے دیکھنا یا پیہر سے محسوس  
 کرنا۔  
 (۳) موجود۔ ظاہر۔

●۔۔۔ فَاَتُوا بِهِ عَلٰی اَعۡنِ النَّاسِ لَعَلَّہُم  
 یشہدون [ص ۲۱ : ۶۲]  
 (۲) کسی بات پر شہادت دینا۔ کسی بات

کی تصدیق کرنا۔ (۱) (۲) (۳)  
 شَہِدَ اللہ اَنہ لا الہ الا ہو [ص ۳ : ۸۱]

(۴) کسی کے خلاف شہادت دینا (۱) (۲) (۳)  
 ● شہد علیہم سہمہم وابہارہم وجلودہم  
 [ص ۳۱ : ۲۰]

(۵) کسی بات کی شہادت دینا۔ (۱) (۲) (۳)  
 (۶) فیصلہ کرنا۔

●۔۔۔ وشہد شامد من اہلہا  
 [ص ۱۲ : ۲۶]

== حکم حاکم۔ (این عباس)  
 (۷) قسم کھانا۔

● اذا جاءک المنافقون قالوا نشہد انک  
 لرسول اللہ۔۔۔ اتخنا ایمانہم جنتہ فصدوا  
 من مہیل اللہ [ص ۱۳ : ۲۰]

●۔۔۔ اِنَّ تَشَہِدَ اربعَ شَہَادَاتِ بِاللّٰہِ  
 (ص ۲۴ : ۸) کہ وہ گواہی دے چار بار

اللہ کی قسم کھا کر۔

●۔۔۔ لَا یَشَہِدُونَ الزَّوْرَ (ص ۲۵ : ۷۲)  
 نہیں دیتے جھوٹی گواہی۔

شَہَادُ (جمع شَہُوْدٌ اور اَشَہَادُ اسم فاعل)  
 (۱) وہ جو حاضر ہو، حاضر رہے، آنکھوں

کے سامنے رہے۔

●۔۔۔ وین شہودا [ص ۴۴ : ۱۳]  
 (۲) وہ جو حکم کی تعمیل کے لئے حاضر

رہے۔

● رہنا آنا بما انزلت واتبعنا الرسول فاکتبنا  
 مع الناہدین [ص ۳ : ۵۲]





== یهدی به الله من اتج رضوانه  
(س ۱۶ : ۵)  
== ویهدی الیه من ینیب (س ۱۳ : ۴۲)  
== فان الله لا یهدی من یضل (س ۱۶ : ۳۷)  
== والله لا یهدی القوم الکافرین  
(س ۲۶ : ۷)  
== والله لا یهدی القوم الفاسقین (س ۵ : ۱۰۸)  
== ان الله لا یهدی من هو کاذب کفار  
(س ۳ : ۴۲)  
== ان الله لا یهدی من هو مسرف کذاب  
(س ۲۸ : ۴۰)  
== والله لا یهدی القوم الظالمین (س ۲ : ۲۵۸)  
● ان الله یضل من یشاء [س ۱۳ : ۲۷]  
== انرایت من اتخذ الاله حوینہ واخله الله  
على علم وحتم على سمعه وقلیه وجعل على  
بصره عشاوة --- (س ۴۵ : ۴۵)  
== یضل الله من هو مسرف مرتاب (س ۴ : ۳۴)  
== ویضل الله الظالمین (س ۱۳ : ۲۷)  
== یضل الله الکفرین (س ۴۵ : ۴۵)  
== وما یضل بالآ الفاسقین (س ۲ : ۲۶)  
== وما کان الله لیضل قوما بعد اذ هدینهم  
حتى یبین لهم ما یحکون (س ۱۱۵ : ۹)  
شیء (اسم فعل - جمع شِیْء) جس کا وجود  
مشیت سے ہو - چیز - معاملہ - حقیقت  
[س ۲۰ : ۲]  
شیء بالکل - کچھ بھی - [س ۲۵ : ۲]  
شَیْب (اسم فعل) بالوں کی سفیدی -

اور اُن کا معاملہ ہوتا ہے آپس کے مشورہ  
سے -  
شَاوَرٌ مشورہ کرتا -  
● وشاورهم فی الامر [س ۳ : ۱۵۹]  
اِشَارٌ ( + اِلَی) اشارہ کرتا - [س ۱۹ : ۲۹]  
تَّسَاوَرٌ (اسم فعل) آپس میں مشورہ کرتا -  
[س ۲ : ۲۳۳]

شَوَاطٌ

شَوَاطٌ شعلہ جس میں دھواں نہ ہو - تیز  
شعلہ - [س ۵۵ : ۳۵]

شَاكٌ

شَوَکَةٌ شہارہ - اسلحہ - [س ۸ : ۷۷]

شَوَى

یَشَوَى (مضارع) گوشت پھوٹنا یا بھاپ سے  
جَلاتا -

● --- کالہل یشوی الوجہ [س ۱۸ : ۲۸]  
شَوَى (جح - واحد شَوَاةٌ) کھوڑیاں -  
[س ۷۰ : ۱۶]

شَاءَ

شَاءَ ( = شِیْءٌ = شَیْءٌ )  
شِیْءٌ (مضارع) چاہنا - خواہش کرنا -  
مَنْ شِیْءٌ جس کو اُس کی مشیت ہو - جس  
کو وہ مناسب سمجھے - جو اس کے قاعدہ  
کے موافق ہو -  
● یهدی من یشاء [س ۲ : ۱۳۲]

شَابَ

(٢) بلند - (بیشاری)

● --- وقیمر مشید [ص ٢٢ : ٨٠]

مشید (اسم مفعول) اُونچے برتے ہوئے۔

● --- ولو کتم فی اروج مشید

[ص ٣ : ٤٨]

شَاخ

شَاخ بُری خبر کا شائع ہونا۔

● --- ان تشیع الفاحشة [ص ٢٣ : ١٨]

شیعۃ (جمع شیع) اولاً شَاخ (فرقہ - گروہ -

● --- وان من شیعتہ لایراہم

[ص ٣٤ : ٨٣]

● --- واشتمل الراس شیا [ص ١٩ : ٨]

شِیۃ = شِیَب [ص ٣٠ : ٥٣]

شِیَب ( = شِیَب = شِیَب جمع - واحد

شِیَب) بولے - من مشید - [ص ٤٣ : ١٤]

شِیۃ [وقی]

شَاخ

شِیخ (جمع شِیوخ) بولے آدمی۔

[ص ٢٨ : ٢٣]

شَاد

مَشِید (اسم مفعول) (۱) مضبوط۔

## - باب الصاد -

اصْبَحَ (۱) صبح کے وقت داخل ہونا۔

● --- فاصبح فی المدينة حاکماً

[۱۸: ۲۸ ص]

(۲) = كَانَ = صَارَ ہونا۔ کرنا۔

● --- فاصبح من العاصرين [۳۳: ۵ ص]

فَاصْبِحْ قَلْبُكَ كَقَلْبِهِ (س ۱۸: ۲۰) نووہ

مارے القوس کے انا ہانہ مانے لگا۔

مصْبِحٌ (اسم فاعل) وہ جو صبح کو کوئی کام

کرنے یا داخل ہو۔

● فَاصْبِحْ الصَّيْحَةَ مَصْبُوحًا [۸۳: ۱۵ ص]

صَبَرَ (۱) استقلال کے ساتھ قائم رہنا (+ عَلَ)

● --- الا الذين صبروا وعملوا الصالحات

[۱۱: ۱۱ ص]

(۲) استقلال کے ساتھ برداشت کرنا۔

● --- فصبروا على ما كذبوا وادبوا

[۳۳: ۶ ص]

صَبَرَ (اسم فعل) (۱) استقلال کے ساتھ قائم رہنا۔

● واستمعوا بالعبر والصلوة [۳۵: ۲ ص]

(۲) استقلال کے ساتھ برداشت کرنا۔

● --- فاصبر جميل [۱۸: ۱۲ ص]

صَابِرٌ (اسم فاعل) صبر کرنے والا۔ استقلال سے

کلم لینے والا۔

صَّ

صَّ غش حروف تجزئ۔ [الر]

صَبَّ

صَبَّ (فان) اُورے گرانا۔ ڈھالنا۔ اُٹھانا۔

[۲۵: ۸۰ ص]

صَبَّ (اسم فعل) اُٹھیل دینا [۲۵: ۸۰ ص]

صَبَا

صَابِئُونَ (جمع) واحد صَابِيٌّ بُرائے مذہب

والوں میں سے تھے جو بعد کو ستاروں کی

پرستش بھی کرتے تھے۔

● --- والنصارى والمجسسين [۶۲: ۲ ص]

صَبَحَ

صَبَحَ صَبَحَ - [۱۸: ۸۱ ص]

صَبَّاحٌ = صَبَحَ [۱۷۷: ۲۷ ص]

اصْبَحَ = صَبَحَ [۹۷: ۶ ص]

مَصْبُوحٌ (جمع مَصْبُوحٌ) (۱) چراغ۔

[۳۵: ۲۳ ص]

(۲) ستارہ۔

[۱۲: ۳۱ ص]

صَبَّاحٌ صبح کو آہٹا۔

● --- ولقد صبحهم بكرة عذاب مستقر

[۳۸: ۵ ص]

● وصبح لِّلآلِکَیْنِ [ص ۲۳ : ۲۰]  
 صِبْغَةُ دَیْنِ - ملت - (قاموس) - شریعت - (تاج)  
 صِبْغَةُ اللّٰهِ (ص ۲ : ۱۳۲)

● وَقَالُوا کُنُوْا هُودًا اَوْ نَصَارَیْ تَهْتَدُوْا - قُلْ  
 یٰۤاِبْرٰهٖمُ خُتَّابًا - وَمَا کُنْ مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ -  
 قُولُوْا اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَا اُنْزِلَ اِلَیْنَا وَمَا اُنْزِلَ اِلَی  
 اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِیْلَ وَاِسْحٰقَ وَیَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطِ  
 وَمَا اَوْثَقَ مُوسٰی وَعِیْسٰی وَمَا اَوْثَقَ النَّبِیِّیْنَ  
 مِنْ رَبِّهِمْ - لَا تَفْرِقْ بَیْنَ اَحَدٍ مِنْهُمْ وَغَیْرِ  
 لَهُمْ سَلَمُوْنَ - صِبْغَةُ اللّٰهِ - وَمِنْ اَحْسَنِ مِنْ  
 اللّٰهِ صِبْغَةُ اللّٰهِ لَهٗ عَابِدُوْنَ [ص ۲ : ۱۲۹ - ۳۷]  
 = فطرۃ اللہ - (قاموس)  
 = دین اللہ - (مباح)  
 = فطرت اللہ الٰہی فطرت الناس علیہا - - -  
 ذلٰکَ الدِّیْنُ الْقِیْمُ (ص ۳۰ : ۳۰)  
 = صِبْغَةُ اللّٰهِ صِبْغَةُ - لم نصبغ صِبْغَتَکُمْ -  
 (الکشاف)

صَبًا ( + ) اِلٰی ) کسی طرف مائل ہونا اور  
 لڑکوں کی طرح نا سنجھی کی باتیں کر بیٹھنا۔  
 ● - - - اصعب السن واکن من الجاهلین  
 [ص ۱۲ : ۳۳]

صَبِيْہٌ بچہ نرسنہ - لڑکا۔

● قَالُوا کَیْفَ تَکْلُمُ مِنْ کَانَ فِی الْمَہْدِ حَبِیْبًا  
 (ص ۱۹ : ۳۰) [جب حضرت مریم کا گزر  
 اپنی قوم کی طرف سے ہوا اس حالت میں کہ  
 جناب مسیح کسی جانور پر (غالباً گدھے پر)  
 سوار تھے تو اُن کے لوگوں نے اُن سے شکایت  
 کی کہ وہ تو باتیں گڑھ گڑھ کر بولتا ہے اور

● یٰۤاِیُّهَا النَّبِیُّ حَرِّضَ الْمُؤْمِنِیْنَ عَلَی الْقِتَالِ -  
 اِنْ یَّکُنْ مِنْکُمْ عَشْرُوْنَ حَابِرُوْنَ یَغْلِبُوْا مِائَتِیْنَ  
 وَاِنْ یَّکُنْ مِنْکُمْ مِائَةٌ یَغْلِبُوْا اَلْفًا مِنَ الَّذِیْنَ  
 کَفَرُوْا بِاَنھُمْ قَوْمٌ لَا یَفْقَہُوْنَ - - - وَاللّٰهُ مَعَ  
 الصّٰبِرِیْنَ [ص ۸ : ۶۶ - ۶۷]

صَبَّارٌ (صیغہ مبالغہ) نہایت صبر اور استقلال  
 سے کام کرنے والا۔ [ص ۱۳ : ۵۰]  
 صَبَّارٌ (صبر سے مفاعلہ) استقلال میں سبقت  
 لئے جاتا۔

● - - - اصبروا وصابروا [ص ۳ : ۱۹۹]  
 اصْبِرْ (۱) مصیبتیں برداشت کرنا۔  
 (۲) جرات کرنا۔ (ابو عبیدہ - راغب)  
 قُلْ اِصْبِرْہُمْ عَلَی الْاَنۡصَارِ (ص ۲ : ۱۷۰)  
 کیا ہی سخت مصیبت جہالتی ہوگی اُن کو  
 آگ میں! کیا ہی جرات ہے اُن کی آگ میں  
 جانے کی! کیسا اصرار ہے اُن کا آگ میں  
 جانے کا!

صَبَّارٌ ( + ) لَیْ + عَلٰی ) استقلال کے ساتھ  
 قائم رہنا۔

● - - - فاعبده واصطبر لعبادته  
 [ص ۱۹ : ۲۰]

صَبِیحٌ

اصْبٰحُ (جمع) - مذکر و مؤنث - واحد (اصْبٰحُ)  
 اُنکلیاں۔ [ص ۷۱ : ۷۰]

صَبِیحٌ

صَبِیحٌ (۱) سالن - (۲) زیتون کا تیل - (غراء)  
 (۳) زیتون - (زجاج)

صَحَاب

حضرت مریم نے اپنے لڑکے ہی کی طرف اشارہ کیا کہ یہ اسی سے ہو چکی [تو وہ بولے ہم اس سے کیا باتیں کریں جو (ہم لوگوں کے سامنے) گمراہ میں محض بھہ تھا ؟

صَحَابٌ (جمع صَحَابٌ - جمع الجمع | صَحَابٌ) سَاتِي - شریک - ساتھ رہنے والا - ساتھ اُٹھنے بٹھنے والا -

صَحَابُ الْفُتُوْت (س ۶۸ : ۴۸) جس صاحب کے ساتھ پھولی کا حادثہ ہوا تھا - حضرت یونس -

= ذُو الْقُوْن (س ۲۱ : ۸۷) الصَّاحِبُ بِالْمَنْتَبِ [جَنْبٌ تَحْتَ جَنْبِ الصَّاحِبِ الْاَنَارِ (۱) حذاب میں گرفتار لوگ -

[س ۳ : ۱۱۶] (۲) عذاب دینے والے افسران -

[س ۴۴ : ۳۱] اصْحَابُ الْمِمْصَةِ (س ۵۶ : ۸) خوش وقت لوگ - مبارک اصحاب -

اصْحَابُ الْمَشَامَةِ (س ۵۶ : ۹) شامت زدہ لوگ -

اصْحَابُ الْقِبْلِ اِیْرَةِ الْاَشْرَمِ جو سادہ حبش کی طرف سے ملک عرب میں یمن کا والی تھا محض جبراً عربوں کو دین مسیحی میں لانا چاہتا تھا - اُس نے اسی غرض سے خانہ کعبہ (د) جو اُن دنیوں بچاتا تھا اور جس کی زناوت کے لئے دور دور سے عرب آیا کرتے ۵

تھے) چڑھائی کی اور اس کو منہدم کرنا چاہا کہ بت پرست عربوں کا تیرتو پر باد ہو جائے - وہ اپنے ساتھ بڑا لشکر لایا جس میں ایک ہاتھی بھی تھا - مذہب میں زبردستی، گو نہ اہل کتاب کی طرف سے تھی اور عرب بت پرست تھے، خدا کو پسند نہیں آئی، چنانچہ اُس کے مکہ پہنچنے ہی اُس کی فوج میں چیچک کی وبا پھیل گئی اور سارا لشکر دمکھتی ہی دیکھتے تباہ ہو گیا - یہ واقعہ آنجناب کی پیدائش سے پچھن روز پہلے کا ہے - [س ۱۰۵ : ۱۰۵]

اصْحَابُ الْاِخْلُوْد : یہ بت نصر اور اس کے امرا تھے جن کا ذکر عہد عتیق کی کتاب دانی اہل (دانیال) باب ۳ میں آیا ہے - (ہنری) - مختصر قصہ یوں ہے کہ بت نصر یہود پر بڑا ظلم کرتا تھا جہاں تک کہ اس نے دور نام ایک بستی میں ایک سونے کی مورت بنوا کر رکھا دی اور اعلان کر دیا کہ خاص خاص وقت پر ہر ادنی و اعلیٰ اس کی پرستش کرے ورنہ زندہ جلادیا جائے گا - تین یہودیوں نے جو اُس کے ہاں ملازم بھی تھے اس بت پرستی سے انکار کیا - چنانچہ وہ آگ کی خنق میں ڈال دئے گئے - [س ۸۵ : ۴]

اصْحَابُ الْاَیْکَہ : اہل مدین جن میں حضرت شعبہ بیعت ہوئے تھے - [س ۱۰۵ : ۷۸] اصْحَابُ الْحِجْرِ : قوم نمود - [س ۱۰۵ : ۸۰] اصْحَابُ الْکُفِّ وَالرِّقْمِ : یہ چند مسیحی نویوان تھے جو قریباً سنہ ۲۰۰ء میں ایک بت پرست بادشاہ (Decius نامی) کے ظلم سے بھاگ کر ایک پہاڑ کی کھوہ میں جا چکے تھے - اور کچھ روز اس کھوہ میں رہنے کے

بعد اسی میں بند کر دئے گئے اور جاں بحق ہوئے۔ اس کے تقریباً دو سو برس بعد (جب لوگ بھی مسیحی ہو چکے تھے) کھوہ کا منہ جو بند کر دیا گیا تھا اتفاقاً کھل گیا اور اُس کھوہ میں اُن کی لاشیں جو صرف ہڈیاں باقی تھیں، دکھائی دیں۔ اُس وقت مسیحیوں نے اُن کی زیارت کی اور اُس میں مشورہ کے بعد طے پایا کہ اُن کے اوپر ایک مقبرہ بنائیں۔ آخر کار اُن کے علماء (پادروں) نے ایک عبادت خانہ (Chapel) بنانے کی تجویز کی۔ اُن کی ہڈیاں شہر کے ایک بڑے صندوق میں بند کر کے مارسیلز (Marseilles) کو بھیجی گئیں اور اب بھی سینٹ وکٹر (St. Victor) کے گرجے میں موجود ہیں۔ یورپ میں ان کا قصہ محض قصہ کی حیثیت سے سات سوئے والوں (The Seven Sleepers) کے نام سے مشہور ہے۔ لیکن آئیناب معلم کے زمانہ میں یعنی اصحاب کھف پائے جانے کے دو سو سال بعد تک ان قصوں پر مذہبی رنگ میں سخت مباحثے اور مناظرے ہو کر تضحیق اوقات کا باعث بنے ہوئے تھے۔

اصحابِ یَم (س ۵۱ : ۵۹) اُنہی کی طرح کے لوگ جو (اگلے زمانہ میں) تھے۔

صَاحِبَةُ (مؤنث) ساتھی۔ بیوی۔

[س ۴۲ : ۳]

صَاحِبَ صِحَّتِ رکھنا۔ شریک حال رہنا۔

●۔۔۔ و صاحبهما فی الدنیا معروفا

[س ۳۱ : ۱۰]

اصْحَبَ (+ من) حفاظت کرنا۔ بچانا۔ روکنا۔

●۔۔۔ و لَہم منا یصحون [س ۳۱ : ۴۳] ●

صحف

صحف (جمع۔ واحد صحفہ) ہالے۔ رکابیاں۔

بڑے ترن۔ [س ۴۳ : ۷۱]

صحف (جمع۔ واحد صحفہ) صحیفے۔ اوراق

کتاب۔ کتابیں۔ [س ۹۸ : ۲]

صمغ

صمغہ لومے سے لومے در مارنے کی سی آواز۔

صفت ترین صعبیت۔ [س ۸۰ : ۳۳]

صخر

صخر (اسم جنس۔ صخرۃ واحدہ) بڑے بڑے

صفت پتھر۔ چٹان۔ [س ۸۹ : ۹]

صد

صد (۱) (مضارع یصد) منہ پھیر لینا۔ امراض

کرنا۔ پھیر دینا۔ روک دینا۔ (+ عن)

●۔۔۔ رایت المناقین یصدون عنک معبودا

[س ۴ : ۶۱]

(۲) (مضارع یصد) چلا اٹھنا۔ فریاد کرنا۔

(+ من)

●۔۔۔ اذا قوبک منہ یصدون

[س ۴۳ : ۵۷]

صد (اسم فعل) روکنا۔ پھیر دینا۔ امراض

کرنا۔ [س ۲ : ۲۱۷]

صدود (اسم فعل) منہ پھیرنا۔ امراض کرنا۔

[س ۴ : ۶۱]

صدید نہایت کھولتا ہوا گرم بانی۔ (لسان)

تاج۔ قاموس

- لا یصدعون عنها ولا ینزفون۔۔۔ [۱۹: ۵۶]
- صَدَّعَ (== تَصَدَّعَ) الْکَلْبُ هُوَ جَانَا۔
- --- یومئذ یصدھون [۳۳: ۳۰]
- == ینفرون۔ (لین عباس)
- متصدع (اسم لاعل) بٹا ہوا۔ ٹوٹا ہوا۔
- --- لرایتہ خاشعا متصدعا من خشیۃ اللہ [۲۱: ۵۹]

### صَدَفَ

- صَدَفَ (+ عَنَ) بھرجانا۔ اعراض کرنا۔
- [۱۵۸: ۶]
- صَدَفَ پھاڑ کا کنارہ۔ [۹۶: ۱۸]

### صَدَقَ

- صَدَقَ (۱) سچا ہوتا۔ مخلص ہوتا۔
- [۱۷۷: ۲]
- (۲) سچ کہنا۔
- ● وصدق المرسلون [۵۲: ۳۶]
- (۳) سچا کرنا۔ تصدیق کرنا۔
- ● لقد صدق الله رسوله الرءا ما بالحق
- [۲۷: ۳۸]
- (۴) صحت کی رعایت کرنا۔ وعدہ کا اہل کرنا۔
- ● صدقوا ما عاهدوا الله عليه [۲۳: ۳۳]

### صَدَقَ (۱) سچائی۔ خلوص۔

- (۲) صحت۔ مقبولیت۔
- (۳) خالص امور میں شرف و فضیلت۔
- قَدَّمَ صَدَقَ صحیح سبق۔ بہترین صرف و
- فضیلت۔
- --- ان لہم قدم صدق عند ربہم
- [۲: ۱۰]

- من وراءہ جہنم ویستی من ماء صدید۔۔۔
- [۱۶: ۱۴]
- == یتقوا ماء حمیاً قطع امعاءہم (س ۳۷: ۱۵)

### صَدَّرَ

- صَدَّرَ آگے بڑھنا۔ نکل پڑنا۔ خروج کرنا۔
- ● یومئذ یصدرون الناس استأتا [۹۹: ۶]
- صَدَّرَ (اسم لعل) جمع صَدَّرَ۔ مذكر صَدَّرَ (سجہ) [۳۲: ۷]
- شرح صدر [تحت شرح]
- اَصَدَّرَ (جانوروں کو) ہٹالینا، واس لے جانا۔
- --- حتی یصدر الرءاء [۲۳: ۲۸]

### صَدَّعَ

- صَدَّعَ (۱) شق کرنا۔ لوق کرنا۔ جدا کرنا۔
- (۲) کھولکر بیان کرنا۔ (+ پ)
- ● فاصدع بماؤمر [۹۳: ۱۰]
- صَدَّعَ (اسم فعل) شق۔ ٹاؤں کی رگو سے
- زمین میں راستہ پیدا کرنا۔
- ذُرْتُ الصَّدَّعِ ابْنِ چال سے فضا میں راستہ
- بنانے والی (زمین ماکرۃ زمین)۔
- ● والارض ذات الصدع [۱۲: ۸۶]
- [جب آفتاب زمین کو اپنے گرد اگر د چکر
- لگاتے ہوئے کھینچتا ہے اور زمین اس کی
- کشش سے کھینچ آئی ہے تو فضا میں اس کی
- آمدورفت اور گردش کے لئے ایک راستہ بن
- جاتا ہے۔]

### صَدَّعَ درد سے حرکت پھٹنا۔





تَصَدَّى متوجہ ہونا۔ خاطر کرنا۔

● --- فانت له نصدي [من ۸۰ : ۶]

= تَصَدَّى

صَرَّ

صَرَّ (۱) سردی کی شدت۔ ہالا۔

[من ۱۱۶ : ۳] (۲) = نار۔ آگ۔ (لین عباس)

صَرَّ سخت آواز۔ چیخ۔ [من ۲۹ : ۵۱]

اَصْرَ (+ عَلَی) کسی پر اثری درستی سے جم جانا، اصرار کرنا۔ [من ۱۳۴ : ۳]

صَرَحَّ

صَرَحَّ (اسم فعل) بلند مگن۔ محل

[من ۳۸ : ۴۰]

صَرَحَّ

صَرَحَّ فریادوں۔ مددگار۔ [من ۴۳ : ۳۶]

مَصْرَحَّ (اسم فاعل) = صَرَحَّ

[من ۲۷ : ۱۳]

مَصْرَحَّ (من ۲۷ : ۱۳) = مَصْرَحَّ

اِصْطَرَحَّ (= اِصْطَرَحَّ) چلاتا۔

[من ۳۷ : ۳۵]

اِصْطَرَحَّ کسی سے مدد مانگنا۔

[من ۱۸ : ۲۸]

صَرَّ

صَرَّ (۱) شدت کی سردی۔

(۲) ہوا جس میں سبب آواز ہو۔

(۳) آگ کے شعلہ کی لہٹ۔ (لسان)

● قارسلنا علیہم رجا صررا [من ۵۴ : ۱۹]

صَرَّاط

صَرَّاط (مذکر مؤنث) راستہ۔ کھلا راستہ۔

الصراط المستقیم : سیدھا راستہ۔ وہ کیا ہے۔

● ان الله هو زبي وربكم فاعبدوه۔ هذا صراط

مستقیم (من ۴۳ : ۶۴) = ۱۹ : ۳۶ =

(من ۵۱ : ۳)

اس کی تعمیل کے لئے ملاحظہ ہو من ۶ :

۱۰۲ - ۵۴

● ومن بمنعم بالله قد هدنى الى صراط مستقیم

[من ۱۰۰ : ۳]

صَرَّعَ

صَرَّعَ (جمع) واحد صَرَّعَ منو کے دل گرا

ہوا۔ [من ۶۹ : ۷]

صَرَّفَ

صَرَّفَ (۱) بھرتا۔ بھیر دیتا۔ ایک طرف سے

دوسری طرف کر دیتا۔ ٹال دیتا۔ (+ عَلَی)

[من ۱۲ : ۳۴]

(۲) کسی طرف کو بھیر دیتا۔ (+ اِلَی)

[من ۲۹ : ۴۶]

صَرَّفَ (اسم فعل) بھرتا۔ ٹالنا۔

[من ۲۰ : ۲۵]

مَصْرَفٌ بھر کر جانے کی جگہ۔ پناہ۔

مَصْرُوفٌ (اسم مفعول) بھرا ہوا۔

[من ۱۱ : ۸]

صَعِدَ جُڑھائی۔ مصیبت۔ عذاب۔

● صَارِقَةً صَعِدَا [ص ۷۳: ۱۷]

اَصْعَدَ زین پر دو نکل جانا۔ (راغب)

● اذ تصعدون ولا تلون علی احد

[ص ۱۰۲: ۳]

اَصْعَدَ (تصعد) اُپر چڑھنا (فی)

● كَانَمَا يَصْعَدُ فِي السَّمَاءِ (ص ۱۲۶: ۶)

گویا اُپر کو چڑھ رہا ہے (گمراہ بنانا ہے

اپنے سینہ کو تنگ کہ اس کے لئے رکاوٹ

ہوتی ہے۔ اس کو معلوم ہونا ہے کہ اسلام لانا

کیا گویا آسمان پر چڑھنا ہے)۔

== يتصعد

صَعَرَ

صَعَرَ ( + ل ) مٹو بھلانا (نکبر سے)۔ گردن

اکڑانا۔

● وَلَا يَصْعَدُ خَدُّكَ لِنَاسِ [ص ۱۸: ۳۱]

صَعَقَ

صَعَقَ بے ہوش ہو جانا۔

صَعَقَ غشی کھانا ہوا۔

● وَخَرَّ مَوْسَىٰ صَعَقًا [ص ۱۲۳: ۷]

صَاعِقَةٌ (جمع صَوَائِقُ) (۱) ہولناک آواز جس سے

بجلی کی کڑک، نا آشفسانی کے وہ آسمان

چاڑی۔ (۲) مہلک صرا۔ عذاب۔

● فَاخَذَ تَكْرِمَ الصَّاعِقَةِ وَأَتَمَّ نَظْرُونَ

[ص ۲: ۵۰]

● فَاخَذَتْهُمْ صَاعِعَةُ الْعَذَابِ الْهَوْنِ

[ص ۱۷: ۳۱]

صَرَفَ گھاگھا کر یاں کرنا۔ طرح طرح سے

یاں کرنا۔

● لَقَدْ صَرَفْنَاهُ هَذَا الْقُرْآنَ لِيَذْكُرُوا

[ص ۱۷: ۴۱]

وَلَقَدْ صَرَفْنَاهُ بَيْنَهُمْ (ص ۲۰۵: ۵۲) ہم نے

بارش کو انسان اور مویشیوں میں طرح طرح

سے کام میں دیا۔

تَصَرَّفَ (لحم فعل) ہوا کا ایک رخ سے

دوسرے رخ بھرنا۔ [ص ۱۶۳: ۲]

اِنصَرَفَ بھر جانا۔ [ص ۱۲۷: ۹]

صَرَمَ

صَرَمَ قطع کرنا۔ کھجور کو درخت سے توڑنا

[ص ۶۸: ۱۷]

صَارِمٌ (لحم فاعل) کھتی کاٹنے والا۔ بھل

توڑنے والا۔ [ص ۶۸: ۲۲]

صَرِيمٌ وہ زین یا باغ جس کی کھتی (یا بھل)

کاٹی جا چکی ہو۔

● فَاصْبِرْ كَاصْبِرِمْ [ص ۶۸: ۲۰]

صَطَرٌ

صَطَرٌ

صَعِدَ

صَعِدَ ( + ل ) چڑھنا۔

صَعِدَ گھاٹی۔ شاق اور دشوار امر۔ سخت

عذاب۔

● سَلَكَ عَذَابًا صَعِدًا [ص ۷۲: ۱۷]

صَعِيدٌ سطح زمین۔ غبار۔ ریت۔

● فَتَجَمَّعُوا صَعِيدًا طِينًا [ص ۳۳: ۳۳]

مَصْفُوفٌ (اسم مفعول) صف میں لکے ہوئے۔  
[۲۰: ۵۲ س]

صَفَحَ

صَفَحَ (بِ عَن) ملاست نہ کرنا۔ درگزر کرنا۔  
● فاصَحَ عَنْهُمْ وَلِلَّهِ سُلَامٌ [۳۳: ۴۹ س]

صَفَحَ (اسم فعل) درگزر کرنا۔

اَفْتَضِرْبْ عَنْكَ الَّذِي كَرِهْتَ صَفْحًا (۳۳: ۴۹ س):  
(۵) تو کیا ہم درگزر کرنے ہوئے ہم سے یہ  
نصیحت روک لیں؟ (سمجھاؤ نہ ماننا درگزر  
کرنے کی بات ہو گزر نہیں ہے۔)

صَفَدَ

اَصْفَادٌ (جمع)۔ واحد صَفْدٌ اور صَفَادٌ (بِضَائِل)۔  
[۳۹: ۱۴ س] زنجیریں۔

صَفَرٌ

صَفَرٌ (مَوْثِقٌ) مذکر (صَفَرٌ) زرد۔  
صَفَرٌ (جمع)۔ واحد صَفْرَةٌ۔ مذکر و مؤنث  
(۱) زرد۔

(۲) کالیس۔ (صحاح)۔ ناموس

● کالہ جالہ صفر [۳۳: ۷۷ س]

مَصْفَرٌ (اسم فاعل) وہ جو زرد ہے۔  
[۲۱: ۳۹ س]

صَفَصَفَ

صَفَصَفَ ہموار زمین۔ [۱۰۶: ۲۰ س]

صَفَنَ

اَلصَّافَاتُ (جمع)۔ مَوْثِقٌ۔ اسم فاعل) اصیل

اَصْفَقَ بے ہوش کر دینا۔ حلاوت کر دینا۔  
● --- حتی يلاقوا يومهم الَّذِي فِيهِ يَصْحَقُونَ  
[۳۵: ۵۲ س]

صَفَرٌ

صَفَرٌ (اسم فاعل) وہ جو چھوٹا ہے، حقیر ہے،  
ذلیل ہے، محکوم ہے۔

● --- فَاخْرَجْنَا مِنْهَا الْبَاغِينَ

[۱۳: ۷۷ س]

صَفِيرٌ چھوٹا۔ [۳۹: ۱۸ س]

اَصْفَرٌ (اسم الفتح) نہایت چھوٹا۔

[۳: ۳۳ س]

صَبَّارٌ ذل۔ حطارت۔ [۱۲۵: ۶ س]

صَفَا

صَفَا لَفْزٌ کھانا۔ [۳: ۶۶ س]

صَبِيٌّ (بِ إِلَى) مائل ہوا۔

● --- وَلِنَصْطِي إِلَيْهِ أَفْعَدَةً [۱۱۴: ۶ س]

صَفَّ

صَفَّ صف۔ فطارت۔

صَفًّا صف باندھے ہوئے۔

صَافٌ (اسم فاعل) باق نہ بھلائے ہوئے۔

صَافَاتٌ (جمع)۔ واحد صَافَةٌ صف باندھنے والی  
جامع۔ [۱: ۳۷ س]

صَوَافٌ (= صَوَافِفٌ جمع)۔ واحد صَافَةٌ

= صَافَةٌ صف میں کھڑے ہوئے اونٹ۔

[۳۶: ۲۲ س]

== یا ویلیء الد وانا عجزو هذا بعل شیخا۔  
ان هذا لشیء عجیب۔ (س ۱۱ : ۷۲)

## صَلَب

صَلَبٌ صَلَبٌ دینا یعنی صَلَبِ دیکر مار ڈالنا۔  
●۔۔۔ وما قتلوه وما صَلَبوه ولكن شبه لهم  
[س ۴ : ۱۵۷]

صَلَبٌ (جمع صَلَابٌ) بیٹھ۔

مَنْ بَيْنَ الصَّلَبِ وَالرَّأْسِ (س ۸۶ : ۷)  
مَرْدٌ كَصَلَبِ أَوْرِي بِي كَرْتِبِهِ (میں) کے  
میں ہوئے۔۔۔ مرد اور بی کے اکتھے  
ہوئے۔

صَلَبٌ صَلَبٌ بِرِ مَرَوَا ذَلَالًا۔ [س ۵ : ۳۳]

## صَلَح

صَلَحَ ٹھیک ہونا۔ اچھا ہونا۔ دالت دار ہونا۔  
کھرا ہونا۔ ٹھیک کام کرنا۔

● ومن صلح من آباءهم [س ۱۳ : ۲۵]

صَلَحٌ صَلَحٌ - میل۔ [س ۴ : ۱۲۷]

صَلَحًا صَلَحَ کے ساتھ۔ میل سے۔

[س ۴ : ۱۲۷]

صَالِحٌ (اسم فاعل) (۱) وجو اچھا ہے، صحیح  
ہے، نے عیب ہے، کمال ہے، کھرا ہے،  
ٹھیک کام کرنے والا ہے، دیانت دار ہے۔

(۲) وہ بات جو ٹھیک ہے، مناسب ہے، جس  
میں عیب نہیں۔

● ومن يؤمن بالله وعمل صالحا

[س ۶۳ : ۹]

(۳) صحیح و سالم۔

گھوڑاں جو تین ٹانگوں پر کھڑی ہیں اور  
چونہی کے سم کو موڑ لیں کہ بہ ان کی تیزی  
اور خوبی صوری کی زبان سمجھی جاتی ہے۔

●۔۔۔ الصائنات الجياد [س ۳۸ : ۳۰]

## صَفَا

الصَّفَا مکہ معظمہ کے پاس کی ایک پہاڑی۔

[س ۲ : ۱۵۸]

صَفَوَانٌ سخت اور صاف پتھر۔

[س ۲ : ۲۶۳]

صَفَى (اسم مفعول) صاف کیا ہوا۔

● وانهار من عمل صَفَى [س ۴ : ۱۹]

اصْفَى کسی چیز کو ترجیح دیکر چن لینا، یا  
بسنڈ کر لینا۔ ترجیح دینا۔

● افاصفكم ربكم بالبين [س ۱۷ : ۳۰]

اصْطَنَى (= اصْطَى + عَلَى) چن لینا۔  
بسنڈ کر لینا۔ ترجیح دینا۔

● ان الله اصطفى آدم ونوحا۔۔۔ علی العالمین

[س ۳ : ۳۲]

اصْطَنَى الْبَنَاتِ عَلَى الْبَنِينَ (س ۲۷ : ۲۷)

(۱۵۳) = اصْطَفَى کیا اُس نے چن لیا ہیں ؟

مُصْطَفَى (اسم مفعول) بسنڈ کیا ہوا۔ برگزیدہ۔  
[س ۳۸ : ۳۷]

## صَبَك

صَبَكٌ زوروں سے مارنا (تعجب سے)۔

●۔۔۔ فصبكت وجهها وقالت مجوز عقيم

[س ۵۱ : ۲۹]

اس نے تعجب سے اپنا منہ پیٹ لیا۔۔۔

● --- رب هب لی من الصالحین

[س ۳۷: ۱۰۰]

● --- فلما اقبلت دعوا الله ربهما لئن آتینا صالحا لنكونن من الشاكرین۔ فلما آتاها صالحا جعلنا له شركاء فيما آتاها۔۔۔

[س ۱۸۹: ۱۹۰ و ۱۹۱]

● = ولدا سوفا قد صالح بدئہ۔ (بیضاوی)  
(۴) صلاحیت رکھنے والا۔

● --- ان الارض یرثها عبادی الصالحون

[س ۲۱: ۱۰۰]

● صَٰلِحًا صَٰلِحًا ٹھیک کام، بے عیب کام، خلوص کا کام۔

● --- فلیعمل عملا صالحا [س ۱۸: ۱۱۱]

(۵) حضرت صالحؑ نبی جو قوم ثمود میں آئے تھے۔

[س ۷: ۷۶ و ۷۷]

● الصَّٰلِحَاتُ (۱) ٹھیک کام۔ بے عیب کام۔

● الذین یمثلون الصَّٰلِحَاتِ [س ۱۷: ۹]

(۲) دیانت دار، بے عیب بیبائ۔

● فالصَّٰلِحَاتِ قَاتِلَاتٌ حافظات لافس

[س ۴: ۳۳]

● اَصْلَحَ (۱) کسی چیز کو اسما پنانا کہ اس میں کوئی کمی یا خامی باقی نہ رہے۔ صحیح بنانا۔ درست کر دینا۔

(۲) اصلاح کرنا۔ درست کرنا۔ اتفاق کرنا۔

(۳) (+ یَیْن) میل کرنا۔ صلح کرنا۔

(۴) کام سنوارنا۔ پکڑے کام کو درست کرنا۔ کام بنا دینا۔

(۵) ٹھیک کام کرنا۔ راست بازی اخبار کرنا۔

● --- یفسدون فی الارض ولا یصلحون

[س ۲۷: ۴۹]

وَاَصْلَحَ لِي فِي ذُرِّيَّتِي (س ۴۶: ۱۴) اور

میری (جساک اور سمانھی حالت) ایسی صحیح رکھ کہ میری اولاد صحیح و سالم ہو۔

● اَصْلَحَ (اسم فعل) راست بازی۔ ٹیک۔ میل۔ اصلاح۔ تصحیح۔

● مُصْلِحٌ (اسم فاعل) وجو راست باز ہے، دیانت دار ہے، اصلاح کرنے والا ہے، پکڑی کوتاہے والا۔

صَلَدَ

● صَلَدٌ سخت پتھر۔ [س ۲: ۲۶۴]

صَلَّيْلٌ

● صَلَّيْلٌ سوکھی مٹی۔ کہتے تھے کہ مٹی چمچے والی مٹی

[س ۵۵: ۱۴]

صَلَا

● صَلَوةٌ (= صَلَاةٌ جمع صَلَوَاتٌ) (۱) فرض۔ فرض منہی۔ فرضہ۔

● --- کل قد علم صلاته و تصبیحه

[س ۲۴: ۴۱]

● حافظوا علی الصلوات والصلوة الوسطی

[س ۲: ۲۳۸]

● --- وامر اہلک بالصلوة [س ۲۰: ۱۳۲]

● --- فخلف من بعدهم خلف اضاعوا الصلوة

[س ۱۹: ۵۹]

(۲) دین۔ ایمان۔ دین داری۔

● قالوا یا سعب اصولک تامرک ان ترک ما

یعبداہنا

[س ۱۱: ۸۷]

(۳) دعا۔

- هو الذی یصلی علیکم وملائکتہ [س ۳۳: ۳۳]
- ان الله وملائکته یصلون علی النبی [س ۳۳: ۵۶]
- مصلّی (مصلیٰ اسم فاعل) نماز پڑھنے والا۔
- قول للمصلین --- [س ۱۰۷: ۳]
- مصلیٰ (۱) نماز پڑھنے کی جگہ۔ [س ۱۱۹: ۲]
- قبلہ (۲) قبلہ۔

### صلیٰ

- صلیٰ آگ میں بھٹنا جانا۔
- الذی یصلی النار الکبریٰ [س ۸۷: ۱۲]
- صلیٰ (اسم فاعل) وہ جو آگ میں بھٹے، بھٹا جائے۔ [س ۳۷: ۱۶۳]
- صالوا النار (س ۳۸: ۲۹)
- صالون = صالون
- صلیٰ (جمع) واحد صلیٰ (۱) آگ میں جانے والے۔
- (۲) جلنا۔ [س ۱۹: ۷۰]
- صلیٰ بھٹنا جانا۔ بھٹنے دینا۔
- ثمّ النجم صلیہ [س ۶۹: ۳۱]
- تصلیٰ (اسم فعل) بھٹنا۔
- فنزل من حمیم وتصلیة حمیم [س ۵۶: ۹۳]
- صلیٰ بھٹنے کے لئے آگ میں جھونکتا۔
- صاحبہ بقر [س ۷۶: ۷۷]

- --- ان صلوٰتک سکن لهم [س ۹: ۱۰۳]
- (۴) رحمت۔ برکت۔
- --- اوائک علیہم صلوات من ربہم ورحمة [س ۲۷: ۱۵۷]
- مسلمانوں کا یکجا جمع ہو کر صرف باقہ ہر تمام دنیا جہان کے حقیقی بادشاہ کے لئے اربڑ کرنا اور اپنے کو اس جہاد اکبر کے لئے تیار کرنا جو ہر مومن کا نصب العین ہے۔ نماز۔ [الصلوة جامعة للناس۔ (حدیث)]
- --- واقم الصلوة لذكری [س ۲۰: ۱۳]
- اقموا الصلوة واتوا الزکوة [س ۲: ۸۳]
- ان الصلوة کانت علی المؤمنین کتابا موقوتا [س ۴: ۱۰۳]
- (۶) یہودیوں کا عبادت خانہ۔ (ثقت عبری)
- --- وصلوات ومسجد [س ۷۲: ۴۰]
- صلیٰ (۱) فرض ادا کرنا۔ اپنے فرائض منصبی ادا کرنا۔
- ارہیت الذی یتہی عیدا اذا صلی [س ۹۶: ۹]
- --- فصل لربک والنحر [س ۱۰۸: ۳]
- --- فلا یصلق ولا صلی ولكن کذب وتولی [س ۷۷: ۳۱]
- (۲) نماز ادا کرنا۔ (۳) (۴) (۵)
- --- وهو قائم یصلی فی الحرب [س ۳۳: ۳۳]
- (۳) دعا کرنا (۴) علی
- یا ایہا الذین آمنوا صلوا علیہ۔۔۔ [س ۳۳: ۵۶]
- --- وصل علیہم ان صلوٰتک سکن لهم [س ۹: ۱۰۳]
- (۴) رحمت و برکت نازل کرنا۔

(۲) بروش اور تربیت کرنا۔ (تاج)  
 ● --- ولتصنع علی عینی [س ۲۰ : ۳۰]  
 صنّع (لصم فاعل) کام۔ کاریگری اور ہوشیاری سے بنانا۔  
 ● --- صنع الله الذي اتقن كل شيء  
 [س ۲۰ : ۹۰]  
 صنّعة صنعت۔ بناوٹ۔ کاریگری۔  
 [س ۲۱ : ۸۰]  
 مصانع (جمع۔ واحد مصنع اور مصنعة) صنعت کے کام، جن میں حوش، تالاب، بند، عمارتیں اور عیالات و قلعے سب شامل ہیں۔  
 [س ۲۶ : ۱۲۹]  
 اصطنع (= اصطنع)  
 (۱) پسند کرنا۔ (تاج)  
 (۲) بروش اور تربیت کرنا۔ (تاج)  
 (۳) بڑی خوبی اور اہام سے تیار کرنا۔ (تاج)  
 ● --- وامطنعك لنفسی [س ۲۰ : ۴۱]  
 اصنام (جمع۔ واحد صنم) بت۔ [س ۷ : ۱۳۸]  
 صنو (= صنو۔ جمع صنوان) ساخ جو درخت کی ایک ہی جڑ سے نکلے۔  
 ● --- وزرع ونخيل صنوان وغير صنوان [س ۱۳ : ۴۳]  
 صهر (چری کا) بگھلانا۔

اصطلي (= اصطلي) آگ میں سینکنا۔  
 ● --- او انيكم يشهاب ليس لعلمكم تصطلون [س ۲۷ : ۷۷]  
 صم صم ہرا ہو جانا۔  
 ● --- ثم عموا وصموا كثير منهم [س ۷ : ۷۱]  
 صم (جمع۔ واحد صم) (۱) چرے۔  
 (۲) مجازاً وہ جو بات سنکر بھی نہیں سنتے۔  
 ● --- صم بكم عني فهم لا يرجعون [س ۲ : ۱۸]  
 اصم اصم ہرا کرنا۔  
 ● --- اولئك الذين لعنهم الله فاصمهم [س ۷ : ۲۳]  
 صامت (لصم فاعل) وہ جو چپ رہے۔  
 [س ۷ : ۱۹۲]  
 صمد صمد بے نیاز۔ رفیع۔ برتر۔ دائم وقائم  
 [س ۱۱۲ : ۲]  
 صومع (جمع۔ واحد صومع اور صومعة) خانقاہیں۔  
 [س ۲۲ : ۴۰]  
 صنع صنع (۱) بنانا۔ کرنا۔  
 ● --- واصنع الفلك [س ۱۱ : ۳۷]

• --- واغضض من صوتك [س ۳۱ : ۱۹]

صَارَ

صَارَ ( + إلى ) ابنے سے حالینا ، ملالینا ، مانوس کرنا ۔ ( لسان )

• قال فتذ أربعة من العلم فصرهن اليك

[س ۲ : ۲۶۰]

== وجهن ۔ ( لسان )

== اسلمن واجمعهن اليك ۔ ( زجاج )

== فاسلمن وانسمن ۔ ( رضائوی )

صور (۱) صور جو لڑائی کے وقت بھونکا جاتا ہے۔ اعلان جنگ۔ حق و باطل کا تصادم۔ التفتح فی البوق عند الاسفار فی العساکر (رازی۔ ص ۲۰ : ۱۰۲)

• فاذا تفتح في الصور نفقة واحدة وحملت الارض والجبال فتكاد كة واحدة ---

[س ۶۹ : ۱۳]

• فاذا تفتح في الصور فلا انساب ينهم بومئذ ولا يتساءلون [س ۲۳ : ۱۰۳]

(۲) جمع ۔ واحد صورۃ ۔ ( صحاح ۔ لسان ) صورتیں ۔

--- يوم يفتح في الصور فتاتون افواجا وفتحت السماء فكانت ابوابا ---

[س ۷۸ : ۷۸]

--- جب صورتوں میں روح بھونک دی جائیگی ( ایمان سے جان آجائیکی ) --- ان التفتح في الصور استمارة والمراد منه البعث والعشر۔ ( رازی ۔ ص ۲۳ : ۱۰۱ ) بہت اور حشر کے معنی محض روحانی زندگی اور فلاح کے ہیں ۔

• --- يصهر به ماني بطونهم والجلود

[س ۲۲ : ۲۰]

صهر ہوی کی طرف سے رشتہ داوی ۔

• --- خلق من الماء بشرا فجعله نسبا وصهرا

[س ۲۵ : ۵۳]

== ذو نسب و ذو صہر

صَابَ

صَوَابٌ وہ جو ٹھیک اور مستند ہے۔

[س ۷۸ : ۳۸]

صَيَّبَ بانی بھرا بادل ۔ [س ۲۵ : ۱۹]

اَصَابَ (۱) آئینا ۔ واقع ہونا ۔ آؤنا ۔

• ما اصاب من مصيبة في الارض ---

[س ۵۷ : ۲۲]

(۲) چاہنا ۔ ارادہ کرنا ۔ ( لغت عیان )

• --- تجري بامر رضاء حيث اتاب

[س ۳۸ : ۳۶]

== قمد و اراد ۔ ( ابن عباس )

(۳) قصان یا قلع پہنچانا ۔

• --- فيها مصابات حرب [س ۳ : ۱۱۳]

• قد اصبتم مثلها [س ۳ : ۱۵۹]

• --- اميناهم بذنوبهم [س ۷ : ۹۸]

• نصب يرحمتنا من نشاء [س ۱۲ : ۵۶]

مصَيَّبَ (اسم فاعل) وہ جو اُور آن پڑے۔

• انه مصوبها ما اصابهم [س ۱۱ : ۸۱]

مصَيَّبَةٌ مصيبت ۔ [س ۴۲ : ۳۰]

صَوَاتٍ

صَوْتُ (اسم فعل ۔ جمع اصوات) آواز ۔



== تلتک یوتہم خاویہ بما ظلموا (س ۷۷ : ۵۲)  
(۲) عذاب ناگہانی ۔  
• ان کانت الاصلیۃ واحدة فاذا هم خامدون  
[س ۲۶ : ۲۹]

صَادَ

صَادَ شکار (اسے جانوروں کا جان کا گوشت  
کھایا جائے) [س ۵ : ۹۹]  
اصطَادَ (== اصتَادَ) شکار کرنا ۔  
• -- واذا حلتم فاصطادوا [س ۵ : ۳]

صَارَ

صَارَ ( + اِلَیْ) جانا ۔ مائل ہونا ۔ رخ کرنا ۔  
• -- اَلِی اللہ تمیر الامر [س ۴۲ : ۵۳]  
مَصِرَ (اسم فعل) (۱) جانا ۔ سفر ۔ روانہ ہونا ۔  
[س ۴ : ۹۶]  
(۲) اسم مکان و زمان ۔ وہ جگہ جہاں کوئی  
جائے یا پہنچے ۔  
• -- والی اللہ المصیر [س ۲ : ۲۸]  
(۳) رہنے کی جگہ ۔ نہا کی جگہ ۔  
• -- کانت لہم جزاء ومصیرا  
[س ۲۵ : ۱۵]

صَاحَصَ

صَاحَصَ (== صَاحَصَ جمع) واحد صَاحِصَ  
اور صَاحِصَ (۱) وہ چیز جن سے اشیاء آپ کو  
محفوظ کیا جائے ۔ قلیے ۔ [س ۲۳ : ۲۶]

صَافَ

صَافَ (اسم فعل) موسیٰ گریا ۔ [س ۱۰۶ : ۲]

صَوَّرَ (جمع صَوَّرَ اور صَوَّرَ) صورت ۔  
[س ۸۲ : ۸]  
صَوَّرَ صورت بنانا ، گڑھنا ۔ [س ۳ : ۵]  
مَصَوَّرَ (اسم فاعل) صورت بنانے والا ۔  
[س ۵۹ : ۲۴]

صَاعَ

صَوَّاعَ چائے یا قہوہ پینے کی چھوٹی  
پالی ۔ (نعت حمیر) [س ۱۲ : ۷۷]

صَافَ

اصَوَّافَ (جمع) واحد صَوَّافٌ دُنبہ یا پھڑ  
کی آؤں ۔ [س ۱۶ : ۸۰]

صَامَ

صَامَ روزہ رکھنا ۔  
• -- وان تصوموا خیر لکم [س ۲ : ۱۸۲]  
صَوَّمَ (اسم فعل) روزہ رکھنا ۔ روزہ ۔  
[س ۱۹ : ۲۶]  
صَامًا (اسم فعل) == صَوْمٌ [س ۲ : ۱۸۳]  
صَامًا (اسم فاعل) روزہ رکھنے والا ۔  
[س ۳۳ : ۳۵]

صَاحَ

صَاحَ (اسم فعل) (۱) ہولناک آواز جو آتشفشاں  
سے پہلے آتشفشان چالوں کے آس پاس سنائی  
دیتی ہے ۔  
• انا ارسلنا علیہم صیحة واحدة فکانوا کھشم  
الحظفر [س ۵۴ : ۳۱]  
== لاخذتہم الرجفة فاصبحوا ی دارہم جائمین  
(س ۷۸ : ۷)

باب الضاد

● ..... قَبِيصَمٌ خَالِكًا مِنْ ثَوَلِهَا ..... ●

19:225]

خَفِی دھوپ سے تکلیف اُلھانا۔

• وانك لا تعلموا فيها ولا تضحى

119:2.5]

مُضَا ( = عُضَى جمع - مذکر و مؤنث - واحد  
مُضَوَّة )

(۱) دھوپ نکلنے کے بعد ہی صبح کی گھڑیاں۔

(۲) آفتاب کی تیز روشنی۔

● --- وَاغْطِشْ لَيْلَهَا وَاخْرِجْ نَجْجَهَا

29:290]

مجلس

خَبَائِنُ (جمع خَبَانٌ) - [ص ٦: ١٣٣]

ضیاء

ضبیح

ضَبِیح (اسم فعل) ہالہا - [ ص ۱۰۰ : ۱ ]

ضَمِجْ

مَضَاجِعُ (جمع - واحد مَضْجَعٌ)

(۱) سونے کی جگہ - آرام کی جگہ -

۱۶:۴۲ ص]

(۲) مرنے کی جگہ۔ [ص ۳: ۱۴۸]

خُصَّكَ

تَعْلَمُ (۱) حَمِيْنَا ..

(۲) لہذا کرتا ( + من ) [۸۳: ۲۹]

(۳) خوش ہونا ۔

●۔۔۔ فلیضحکوا قليلا وليبکوا کثیرا

82:95]

(۴) تعجب کرنا۔ (تاج۔ لاموں)

● --- واسراته قائمة فضحكت بشرتها

23:110]

مُضَاهَاكُ (اسم فاعل) (۱) ہنستے ہوئے۔

منه والآخر

(۲) خوش خوش -

خُطْبَة

2.

غيدٌ خلاف - مخالف -

AY: 1907

ضرر ضرر پہنچانا .. نقصان پہنچانا ..

● ولا يضار كاتب ولا شهيد [ ص ٢ : ٢٨٢ ]

فَصْرٌ (اسم فعل) قَمْعَان - چوٹ - تکلیف - مصیبت -

•...مالا ملک لکم خیرا ۷۹:۰

ضرر (۱) نقصان - تکلیف - برائی - مصلحت -

२२:२. ७]

ضَرَبَ

ضَرَبَ (عربی میں اس لفظ کے معنی بہت ہیں اور کچھ ہی ایسے فعل ہیں جو اس کے معنی میں داخل نہیں):

والضرب يقع على جميع الاعمال الا قليلا - (تاج)

(۱) مارنا۔

● فاضوا فوق الاعناق واضربوا منهم

كل بنان [س ۸: ۱۲]

--- وَلَا يَضْرِبْنَ بَارِجَيْنِ (س ۲۳: ۳۱)

اور نہ ماریں ناؤں (چلنے میں)۔۔۔

ضَرَبَتْ عَلَيْهِمُ الذَّلَّةُ وَالْمَسْكَنَةُ (س ۲: ۵۸)

ان پر ذلت اور افلاس کی مار مڑی۔

(۲) = ذَهَبَ (ناج)۔ چلنا۔ سفر کرنا۔

● وإذا ضربتم في الأرض فليس عليكم جناح ان

تقربوا من الصلوة [س ۴: ۱۰۱]

● فاضرب لوم طرفا في البحر يسا

[س ۲۰: ۷۷]

= من يروبرائے اہسان در راہ خشک۔

(سہ ولی اللہ ۴)

= بین لہم۔ (ان عباس)

= واترك البحر رهوا۔ (س ۴۳: ۲۴)

● فاحينا الى موسى ان اضرب عصاك

البحر۔ فاقفلن فكان كل فرد كا لظود العظيم

[س ۲۶: ۶۳]

عام طور پر یہ معنی لئے جاتے ہیں کہ

لاٹھی مارنے سے سمندر ٹوٹ گیا گویا کہ اس

جملہ کو اس طرح در بطور سوط و جزا کے قرار

دیتے ہیں کہ سوط گویا علت ہے اور جزا

اس کا معلول۔ مگر یہ صحیح نہیں، اس لئے

(۲) تھپ۔

[س ۱۲: ۸۸]

ضَرَبَ تَقْصَان۔ تکلیف جسمانی یا نفسی۔

● --- من المؤمنين غير اولى الضرر

[س ۴: ۹۵]

ضَارٌّ (اسم فاعل) وہ جو تکلیف پہنچائے۔

[س ۲: ۹۶]

ضَرَأُ (مؤنث) مصیبت۔ نقصان۔ بیماری۔

تکلیف۔ فقر۔

[س ۲: ۱۷۷]

ضَارٌّ تکلیف پہنچانا۔ سنانا۔ تنگ کرنا۔

● --- لا تضار والدة يولدها ولا مولود له

بولده

[س ۲: ۲۳۳]

ضَرَأُ (اسم فعل) (۱) نقصان کرنا۔

● --- اتخذوا سجنًا ضارًا [س ۹: ۱۰۸]

(۲) جبر کرنا۔ ظلم کرنا۔

● --- ولا تمسكوهن ضارًا [س ۲: ۲۳۱]

مضَارٌّ (اسم فاعل) ضرر پہنچانے والا۔

● --- اودبن غير مضار [س ۴: ۱۱]

اضْطَرَّ (= اضْطَرَّ + اِلَى) کسی کو ایسی

حالت میں ڈالنا جس سے اس کو تکلیف ہو۔

محتاج کرنا۔ مجبور کرنا۔ بے پس کرنا۔

● --- ثم اضطره الى عذاب النار

[س ۲: ۱۲۶]

اضْطَرَّ (+ قی + اِلَى) بے پس کیا ہوا۔

مجبور کیا ہوا۔ (ماضی مجہول)

● --- فمن اضطر غير باغ ولا عاد

[س ۲: ۱۷۳]

مضْطَرٌ (اسم مفعول) بے پس۔ مجبور۔

● --- امن مجيب المضطر [س ۲: ۶۳]

کہ اقلی ماضی کا صیغہ ہے اور عربی زبان کا یہ قاعدہ ہے کہ جب ماضی جزا میں واقع ہوتی ہے تو اس کی دو حالتیں ہوتی ہیں۔ اگر ماضی اپنے معنوں پر نہیں رہتی بلکہ شرط کی معلول ہوتی ہے تو اس وقت اس حرف نہیں لائے اور جب وہ اپنے معنوں پر باقی رہتی ہے اور جزا کی معلول نہیں ہوتی تب اس حرف لائے ہیں جیسے کہ اس مثال میں ہے :

إِنْ أَكْرَمْتَنِي فَأَكْرَمْتُكَ إِيَّاسَ بَنِي إِدْرِيسَ كَرِيمًا تَوَسَّلَ بِي فِي تَوَسُّلِي نُو مِي تِيرِي تَعْلِيمَ كُلِّ كَرِيمًا كَاهُونَ - اس مثال میں جزا یعنی گنہگار کے معنوں پر کرنا شرط کی معلول نہیں ہے کیونکہ وہ اس سے پہلے ہو چکی تھی۔ اسی طرح اس آیت میں سمندر کا بھٹ جانا یا زمین کا کھل جانا ضَرْب کا معلول نہیں ہو سکا۔۔۔

اس مقام پر یہ بحث پیش آئے گی کہ جب ضَرْب کے معنی چلنے کے آتے ہیں تو اس کے صلہ میں فی کا لفظ آتا ہے حالانکہ فاضرب بمعنا البحر اور فاضرب بمعنا الحجر میں

فی نہیں ہے۔ مگر فی کے نہ ہونے سے کچھ حرج نہیں ہے اس لئے کہ جب ضَرْب کے معنی چلنے کے لئے جاتے ہیں تو بواسطہ حرف جر یعنی فی کے متعلق کیا جاتا ہے اور

جو افعال کہ بواسطہ حرف جر کے معنی ہوتے ہیں ان میں حرف جر کو محذوف کرتا اور فعل کو بلا واسطہ مفعول کی طرف متعدی کرنا جائز ہے اور اس مفعول کو منصوب علی نزع التافض کہتے ہیں۔ اس مقام پر فعل اضرب کے عصا کے ساتھ ربط دینے کو ایک حرف جر یعنی ب عصا پر آچکی تھی پھر اسی فعل کو مفعول کی جانب

متعدی کرنے کے لئے دوسرے حرف جر فی کا لانا کسی قدر فصاحت کلام کے مناسب نہ تھا اور اس لئے اس کا حذف اولیٰ تھا۔ اس تقدیر کلام کی یہ ہے کہ فاضرب بمعنا البحر اور قرینہ حذف فی کا خود قرآن سے پایا جاتا ہے کیونکہ یہی قصہ انہیں الفاظ سے سورہ طہ (س ۲۰ : ۷۷) میں بھی آیا ہے جہاں فرمایا ہے کہ فاضرب لہم طریقاً فی البحر۔ پس ایک جگہ لفظ فی مذکور ہے تو یہی قرینہ باقی مقامات میں اس کے محذوف ہونے کا ہے۔ اسی آیت میں فعل ضَرْب کے بلا واسطہ حرف جر متعلق الی المفعول ہونے کی مثال بھی موجود ہے۔۔۔ اور لفظ طریقاً اس آیت میں اضرب کا مفعول ہے اور بلا واسطہ حرف جر متعلق الی المفعول ہوا ہے۔ (سید احمد ر)

● قلنا اضرب بمعنا الحجر۔ فانفجرت منه اثنتا عشرة عیناً۔۔۔ [س ۲ : ۶۰]

(۳) = جَلَّ كَرْنَا - بَنَانَا - لَهْرَانَا -

● فلا تضربوا لله الامثال [س ۱۶ : ۷۳] = فلا تبعوا لله انقاداً (س ۲۲ : ۲۲)

● --- فاضرب بينهم بسور۔۔۔

[س ۷۷ : ۱۳] (۴) ذَال لَنَا - رَكْه لَنَا - (ب + پ)

● --- وَلِيْخِرْنَ بِمَرْحَمِ عَلٰى جِيْوْنِ

[س ۲۳ : ۲۱]

(۵) = حَبَّ (تاج) - رَوَكْنَا - بَدَلْنَا -

(ب + غ) -

● انتضرب عنكم الذكر صنفا ان كنتم قوما

مسرئين [س ۳۳ : ۵]

مَرْجَحٌ مَا كُنْتُمْ تَكْتُمُونَ - قُلْنَا اِضْرِبُوهُ  
بِبَعْضِهَا - كَذَلِكَ يُخَيِّلُ اللَّهُ الْمَوْتَى وَيُرِيكُمْ  
آيَاتِهِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ (س ۲: ۷۲)

اور اے بنی اسرائیل! تم نے تو غریب ایک  
جلیل القدر شخص کو (حضرت مسیح کو)  
مارھی ڈالا تھا، پھر اس کے مرنے کے بارے  
میں تم میں اختلاف ہوا (توئی کہتا تھا کہ  
وہ مارے گئے اور کوئی اس کے خلاف) حالانکہ  
خدا ظاہر کرنے والا تھا اس بات کو جو تم  
چھپاتے تھے۔ خدا کا فرمان ہوا کہ اچھا بیان  
کرو اس کی مثال کچھ موت ہی کی سی کیفیت  
کے ساتھ۔ (یہ اس تم پر مشتبہ ہو گیا اور  
تم نے اس کے مرنے کے یہی ہی بتائے)۔  
یوں خدا زندہ رکھ لیا۔ اے جن کو تم مردے  
قرار دینے ہو اور تم کو اپنی قدرت دکھانا ہے  
کہ سب جو اورے وقوف نہ ہو۔

ضَرَبَ (اسم فعل) مارنا - مار - چلنا پھرنا -

فَضَرَبَ الرَّقَابَ (س ۷۷: ۴)

= فاضروا الرقاب ضربا - (بیضاوی)

ضَرَحَ

ضَرَحَ کوئی سوکھا درخت یا پودھا - (تاج -

قاموس) [س ۸۸: ۶]

تَضَرَّعَ عاجزی کا اظہار کرنا -

● --- لعلهم يضرعون [س ۶: ۴۲]

اَضْرَعَ = تَضَرَّعَ

● --- لعلهم يضرعون [س ۷: ۹۴]

تَضَرَّعَ (اسم فعل) عاجزی -

= ايسحب الانسان ان يترك ملى -

(س ۷۷: ۳۶)

فَضَرَبْنَا عَلَىٰ آذَانِهِمْ فِي الْكَهْفِ سِتْرًا عَدَدًا

[س ۱۸: ۱۱]

= منعناهم السمع - (نضاک - تاج)

اور کھوہ میں کئی سال تک ہم نے اُن کے  
کانوں پر سہر لگادی (لوگوں کے خیال کے  
مطابق وہ اس میں پڑے ہوئے رہے یا  
حشی میں رہے یا مرے ہوئے رہے، چنانچہ  
انہیں خیالات کی رعایت سے آگے چلکر  
ایک جامع لفظ بَعَثْنَاهُمْ آیا ہے جو سوتے کے  
بعد اُٹھنے پر حشی کے بعد افاقہ ہونے پر یا  
مرنے کے بعد زندہ ہونے پر یکساں استعمال  
ہوتا ہے)۔

وَخُذْ يَدَكَ خِشْفًا فَاضْرِبْ بِهِ وَلَا تَحْنُثْ

(س ۳۸: ۳۳) اور اُختار کر مختصر متاع

دنیا اور اسی سے رکھو (اسی بر قناعت کر) ،

اور گناہ نہ کرو۔

(۶) مشال بیان کرنا اور اسی سے سچھانا -

● --- كذلك يضرب الله الحق والباطل

[س ۱۳: ۱۷]

● والوا حالہتا خیر ام ہو - ما غریوہ لك الا

چدلا - [س ۳۳: ۵۸]

● --- والی متخافون تشوز من مظلومن

واہجروہن فی المضاجع واضربون

[س ۴: ۳۴]

= واضربوا لمن مثالا - اور انہیں مثالیں

دیکر سچھاؤ۔

● وضرب الله مثلا

[س ۱۶: ۷۵]

وَإِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا قَادَرْتُمْ فِيهَا - وَاقِفْ

● --- ادعوا ربکم تضرعاً ---

[س ۷ : ۵۴]

ضَعَفَ

ضَعَفَ کمزور ہوتا ۔

ضَعَفَ = ضَعِفَ [س ۲۲ : ۷۲]

ضَعَفَ (اسم فعل) کمزوری ۔

● --- و علم ان لکم ضِعفاً [س ۸ : ۶۷]

ضَعَفَ = ضَعِفَ

● خَلَّامٌ مِنْ ضِعْفٍ [س ۳۰ : ۵۴]

ضِعْفٌ (جمع اَضْعَافٍ) مانند ۔ مثل ۔ برابر

حصہ ۔ اُتناہی اور ۔ دوگنا ۔ [س ۷ : ۳۶]

● --- اضعافاً کثیرۃ [س ۲ : ۲۵۴]

--- اِذَا لَا تَذُنُّكَ ضِعْفَ الْحَيٰوةِ وَضِعْفَ

الْمَمَاتِ (س ۱۷ : ۷۵) تب ہم غرور مجھے

دوگنا زندگی کا اور دوگنا موت کا مزہ

چکھائے ۔

ضِعْفَانِ (تثنیہ) دو برابر حصے ۔ دوگنا ۔

[س ۲ : ۲۶۵]

ضِعَافٌ (جمع) واحد ضِعْوٌ ۔ مذکورہ نوٹ

کمزور ۔ [س ۴ : ۸]

ضَعِيفٌ (جمع ضَعِفاءُ) کمزور ۔

[س ۴ : ۲۷]

أَضْعَفُ (أَعْلَى النِّقْصِلِ) نہایت ضعیف ، کمزور ۔

[س ۱۹ : ۷۶]

ضَاعَفَ دوگنا کرنا یا دوگنا دینا ۔

● [س ۲ : ۲۶۱]

مَضَاعِفٌ (اسم مفعول) دوگنا کیا ہوا ۔

● --- اضعافاً مضاعفة [س ۲ : ۱۲۹]

مَضْعَفٌ (اسم فاعل) دوگنا کرنے والا ۔

[س ۳۰ : ۳۹]

مُسْتَضْعَفٌ کسی کو کمزور سمجھنا اور اس پر

ظلم کرنا ۔ کسی کی کمزوری سے فائدہ اُٹھانا ۔

● ان القوم استضعفونی و کادوا یفلوتنی

[س ۷ : ۱۵۰]

مُسْتَضْعَفٌ (اسم مفعول) جس کو ضعیف سمجھا

گیا اور اس پر ظلم کیا گیا ۔ محکوم ۔

[س ۳ : ۷۵]

ضَعُفٌ

ضِعْفٌ (جمع اَضْعَافٌ) مختصر منع دلیا ۔

(نہایت) [س ۳۸ : ۴۴]

اَضْعَافٌ (جمع) برہان ۔ براگندہ ۔

[س ۱۲ : ۴۴]

ضَعِيفٌ

أَضْعَافٌ (جمع) واحد ضَعِيفٌ کینہ ۔ نفرت ۔

[س ۳۷ : ۲۹]

ضَعْدَعٌ

ضَعْدَعٌ (جمع ضَعَادِعُ) مبتذک ۔

[س ۷ : ۱۳۳]

ضَلَّ

ضَلَّ (۱) غلطی کرنا ( + ب )

(۲) بھوک جانا ( + عَن )

(۲) گمراہ ہونے دینا۔ چمکتے دینا۔  
 ● --- وما یضل بہ الا القاسمین  
 [س ۲۶ : ۲]  
 (۳) راہنہا کرتا۔ ضائع کرتا۔  
 ● --- اضل اعالمہم [س ۱۰ : ۳]  
 (۴) اھلک (لسان۔ تاج۔ صحاح) ہلاک کرتا۔  
 ● --- لھمت طاقتہ منہم ان یضلوا  
 [س ۱۱۳ : ۴]  
 مضیل (لسم فاعل) گمراہ کرنے والا۔  
 ضم ( + ) (إلی) ملا لینا۔  
 اُسکے ہندک فی جیبک فخرج یضاء من غیر سوہ  
 وَاَحْمَمَ اِلَیْکَ جَنَاحَکَ مِنَ الرَّهْبِ (س ۲۸ : ۲۳)  
 (اے موسیٰ) تو فرعون کے پاس جانے سے ڈرتا کیوں ہے؟ کیا تو نے واقعی کوئی جرم کیا ہے؟  
 (اپنے دل میں سوچ) تو ہائیکا انا ہاتھ صاف کا صاف، بے عیب، (تیرا کوئی قصور نہیں کہ تو ڈرتے) اور خوف رفع کرنے کے لئے انا ہاتھ اتنے گریبان میں لئے لے، (گھبرا نہیں، بلکہ بھلے اور ضبط سے کام لے)۔  
 ضامر (لسم فاعل) ڈبلا، پتلا، تیز رفتار سواری کا جانور۔  
 [س ۲۴ : ۲۴]  
 ضنین بھیل۔  
 وما هو علی التیب یضنین (س ۸۱ : ۲۳)

(۳) نقصان کرتا (+ عل) [س ۳۴ : ۳۹]  
 (۴) خیال سے نکل جانا یا بھلا دینا۔  
 ● وَاِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ مِنَ الْبَحْرِ ضَلَّ مِنْ تَلَعُونَ  
 الا اباءہ [س ۱۷ : ۶۶]  
 ● --- لا یضل ریی [س ۲۰ : ۵۴]  
 ● --- ان تضل لھدھما فتذكر لھدھما  
 الاخری [س ۲ : ۲۸۲]  
 (۵) ساتھ چھوڑ دینا۔ وقت بردھو کا دینا۔  
 (نضری)  
 (۶) گم ہو جانا۔ چھپ جانا۔ (+ فی)۔  
 ● وقالوا اِذَا ضَلَلْنَا فِی الْاَرْضِ اَلَا لَیَّ خَلْقٍ  
 جدید [س ۳۲ : ۹]  
 ضال (لسم فاعل) (۱) غلطی کرنے والا۔  
 [س ۶۸ : ۲۶]  
 (۲) بیک جانے والا۔ بھٹکا ہوا۔  
 (۳) ناواقف۔  
 ● قال فعلھا اذا وانا من الضالین  
 [س ۲۶ : ۲۰]  
 (۴) طلب راہ میں سرگرداں و پریشان۔  
 ● --- ووجدك ضالا فهدی [س ۹۳ : ۷]  
 = ما كنت تدري بالكتاب ولا الايمان ---  
 [س ۴۲ : ۵۲]  
 ضال غلطی۔ خطا۔  
 ضلالة = ضلال  
 اضل (فعل التثنی) نہایت بھکا ہوا۔  
 [س ۷ : ۱۷۸]  
 تضلیل (لسم فعل) غلطی۔  
 ● الم یعمل کیدهم فی تضلیل [س ۱۰۰ : ۲]  
 = فی تضلیع۔ (کشاف۔ یضایی)  
 اضل (۱) گمراہ کرتا۔ بھکانا۔

نہ رکھتا۔

● --- ائی لاضیع عمل عامل [ص ۳: ۱۹۰]

ضَاَفَ

ضَاَفٌ (اسم فعل - واحد اور جمع) مہان۔

[ص ۵۴: ۳۷]

ضَاَفٌ ضیافت کرتا۔ مہان نوازی کرتا۔

● --- فَاوَا اَنْ یضیفوا [ص ۱۸۵: ۷۸]

ضَاَقَ

ضَاَقَ تنگ (دل) ہونا۔

وَضَاَقَ بِہِم دَرَا (ص ۱۱: ۷۹) اس نے

ان کے بارے میں اپنی طاقت کو تنگ پایا،

اپنے تین ناقابل پایا۔ وہ اُن کو بھانے کے

لئے پریشان ہوا۔

ضَاَقَتْ عَلَیہم الارض (ص ۹: ۱۱۹) زمین

ان پر تنگ ہو گئی۔

ضَاَقَتْ عَلَیہم انفسہم (ص ۹: ۱۱۸)

ان کی جانیں بھی ان کے لئے ضیق ہو گئیں۔

ضَاَقَ (اسم فعل) تنگ دلی۔ تکلیف۔ رنج۔

● --- ولا تلک فی ضیق مما یمکرون

[ص ۱۶: ۱۲۷]

ضَاَقَ تنگ۔

ضَاَقَ (اسم فاعل) وہ جو تنگ ہو۔

● --- وضائق بہ صدرك ان یقولوا لولا انزل

علیک کنز [ص ۱۱: ۱۲]

ضَاَقَ (۴ علی) تنگ کرنا۔ مصیبت میں ڈالنا۔

● --- ولا تضارونہن لنسبقوا علیہن

[ص ۶: ۶۰]

ورنہ خدا غیب کی بات بتانے میں پھل نہیں  
کرتا (مگر کوئی ہو بھی تو اس کا اہل)۔

ضُنُکٌ

ضُنُکٌ (اسم فعل - مذکر و مؤنث) تنگ۔

[ص ۲۰: ۱۲۴]

ضَہٰی

ضَہٰی (== ضَاہَا) مشاہدہ ہونا۔ ملنا جلتا ہونا۔

● --- وضاہون قول الذین کفروا [ص ۹: ۳۰]

یضاہون = یضاہون = یضاہون

ضَاَءٌ

ضِیَآءٌ روشنی (جو بالذات ہو)۔

● والذی جعل الشمس ضاء والقمر نورا

[ص ۱۰: ۵۰]

== وجعل القمر فیہن نورا وجعل الشمس

سراجا (ص ۷: ۱۶)

أَضَاءٌ روشن کرنا۔

[ص ۲: ۱۷]

ضَارٌ

ضَارٌ (اسم فعل) مضرت۔ نقصان۔ ہرج۔

● قالوا لاضیر۔ انا الی ربنا متقلبون

[ص ۲۶: ۵۰]

ضَارَ

ضَارَ (== ضَارَ) (۱) بیجا تقسیم۔

(۲) == حَارَ حیرت انگیز۔ (لین عباس)

[ص ۳: ۲۲]

ضَاعَ

أَضَاعَ ضائع ہوئے دینا۔ غفلت کرنا۔ خیال



— باب الطاء —

طَالُوتُ

طَالُوتُ طالوت بنی اسرائیل کا بادشاہ۔

طَبَعَ

طَبَعَ (+ عَلَی) = خَمَّ مہر کر دینا۔ بند کر دینا۔

طَبَعَ عَلَی قُلُوبِهِمْ خدا نے سزاۓ ان کے دلوں پر مہر کر دی ہے۔ اس نے ان کو بند کر دیا، ان کے دل کام نہیں دے سکتے، ان کے دل و دماغ سطل ہو گئے ہیں۔ یہ شقی القلب ہو گئے ہیں۔  
= عَلَی قُلُوبِهِمْ مرض و التماسیۃ قلوبہم۔

[ص ۲۲: ۵۲] خَمَّ اللہ علی قلوبہم (ص ۲: ۷)

● لیکن من شرح بالکفر صدرا لعلمہم غضب من اللہ۔۔۔ اولئک الذین طبع اللہ علی قلوبہم و سمعہم و ابصارہم۔ اولئک ہم النافلون [ص ۱۶: ۱۰۶-۱۰۸]

= لوہم قلوب لا یفتھون بہا و لوہم اعین لا یمروہن بہا و لوہم آذان لا یسمعون بہا۔۔۔ [ص ۱۷۹: ۱۷۹]

=۔۔۔ یل وان علی قلوبہم ما کانوا یکسبون [ص ۸۳: ۱۳]

●۔۔۔ فطبع اللہ علی قلوبہم فہم لا یفتھون [ص ۶۳: ۳]

= جمعنا علی قلوبہم اکنۃ ان یفتھوہ۔ [ص ۶: ۲۵]

= جمعنا قلوبہم قاسیۃ۔ (ص ۱۳: ۵)

●۔۔۔ و طبع اللہ علی قلوبہم فہم لا یعلمون [ص ۹: ۹۳]

●۔۔۔ و نطبع علی قلوبہم فہم لا یسمعون [ص ۷: ۱۰۰]

●۔۔۔ کذلک طبع اللہ علی قلوب الکفارین [ص ۷: ۱۰۱]

●۔۔۔ کذلک نطع علی قلوب المحتدین [ص ۱۰: ۷۳]

●۔۔۔ کذلک یطع اللہ علی قلوب الذین لا یعلمون [ص ۳۰: ۵۹]

●۔۔۔ کذلک یطع اللہ علی کل قلب متکبر جبار [ص ۳۰: ۳۵]

طَبَّقَ

طَبَّقَ حالت۔ (مجاج۔ تاج۔ قاموس)

طَبَّقَ عَلَی طَبَّقَ (ص ۸۳: ۱۹) درجہ بدرجہ۔ زینہ بہ زینہ۔

●۔۔۔ لیرکبن طبقا عن طریق [ص ۸۳: ۱۹]

از جمادی مردم و نامی شدم

وزنبا مردم بیوان سر زدم

مردم از حیوانی و آدم شدم

بس چہ ترسم کہ ز مردن کم شدم

حملہ دیگر بمیرم از بشر

تا بر آرم از ملائک بال و بر

بار دیگر از ملائک قربان شوم

آنچہ اندر وہم ناید آن شوم

پس عدم کردم عدم چون ارغنون  
گویدم کانا الیه راجعون

(مولینا ووم)

طَبَاقُ (جمع - واحد طَبَقَةٌ) ایک دوسرے سے  
مطابقت رکھتے ہوئے۔

● الم تروا کیف خلق الله سبع سموات طباقا  
وجعل القمر فیہن نورا وجعل الشمس سراجا  
[س ۱۷: ۱۵]

== لعل المراد کونہا طباقا کونہا متوازیة  
لا انہا متماصة۔ (ابن کثیر)

طَبَن (جمع مؤنث غائب ماضی)

[طَابَ (= طَیَّبَ)]

طَحَى

طَحَى کشادہ کرنا۔ بھیلاتا۔

طَرَحَ

طَرَحَ دور کرنا۔ پھینکتا۔ نکال باہر کرنا۔  
●۔۔۔ اتنلوا یوسف او اطرعوہ ارضا۔۔۔

[س ۱۲: ۹]

طَرَدَ

طَرَدَ حَیْرَ سَجَّہِ کر دور کرنا۔

● ولا تطردا الذین یشعون ربہم [س ۶: ۵۲]

طَارَدُ (اسم فاعل) حَیْرَ سَجَّہِ کو دور کرنے والا۔

● وما انا بطارد المؤمنین [س ۲۶: ۱۱۳]

طَرَفَ

طَرَفَ (اسم فعل - واحد وجمع) آنکھ۔ نظر۔  
ہلک کی حرکت۔

قَبْلَ اَنْ یَرْتَدَّ اِلَیْكَ طَرْفُكَ (س ۲۷: ۴۰)  
تیری آنکھ جھپکتے سے پہلے۔

مِنْ طَرَفٍ خَیٍّ (س ۴۲: ۴۵) کن آنکھوں  
سے۔

قَاصِرَاتِ الطُّرُفِ (س ۵۵: ۵۶) تخت  
قصر

طَرَفٌ (جمع اطراف) (۱) = تَاحِیَةٌ (صحاح -  
قاموس)۔ جانب۔ کنارہ۔ مکہ کا حصہ۔

● انا ناتی الارض نقصبها من اطرافها

[س ۱۳: ۴۱]

(۲) سردار۔ صرف آدمی۔ (صحاح)

●۔۔۔ لقطع طرنا من الذین کذروا

[س ۲: ۱۲۶]

(۳) طائفہ۔ (کشاف - صحاح - قاموس)  
گروہ۔ جماعت۔

طَرَفَ النَّهَارِ (س ۱۱: ۱۱۶)

= اَطْرَافَ النَّهَارِ (س ۲۰: ۱۳۰)

= غُدُوَّةٌ وَعَشِیَّةٌ صَبَحٌ وَحَامٌ۔

طَرَقَ

طَارِقُ (اسم فاعل) وہ ستارہ جو رات کو دکھائی  
دیتا ہے۔

اَلطَّارِقُ صَبَحٌ کَا سَاوہ۔ [س ۸۶: ۱]

طَرِيقٌ (مذکر مؤنث) راستہ۔

طَرِيقَةٌ (۱) راستہ۔ (۲) چال چلن۔

پڑھنے کی اور واضح لکھائی کی۔

طسم

طسم، تِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ الْمُبِينِ  
(س ۲۶: ۱ و ۲۷: ۱ و ۲۸: ۱ و ۲۹: ۱) یہ ہیں  
نشانیاں واضح لکھائی کی۔

طعم

طعم کھانا۔ چکھنا۔ پینا۔

● --- من شرب منه فليس مني ومن لم  
يطعمه فانه مني --- [س ۲۴۹: ۲]  
طاعم (اسم فعل) وہ جو کھائے۔ کھانے  
والا۔ [س ۱۳۶: ۶]

طعم (اسم فعل) ذائقہ۔ [س ۱۶: ۳۷]

طعام (اسم فعل) (۱) کھانا۔

(۲) کھانے کی چیز۔ [س ۹۷: ۵]

(۳) کھلانا۔ کھانا دینا۔

● --- فدية طعام مسكين [س ۱۸۰: ۲]

● --- او كفارة طعام مسكين

[س ۹۶: ۵]

اطعم کھلانا۔ کھانا دینا۔

● --- اطعمهم من جوع [س ۳: ۱۰۶]

اطعام (اسم فعل) کھلانا۔ [س ۱۳: ۹۰]

استطعم کھانا مانگنا۔ [س ۷۶: ۱۸]

طعن

طعن (۱) فی عیب لکھنا۔ طعن مارنا۔

طعن (اسم فعل) طعن۔ [س ۳۶: ۳]

(۳) مذہب۔ مسلک۔

(۳) معزز لوگ۔ رؤساء (یہ معنی جمع)  
[س ۶۶: ۲۰]

طريقہ طریقہ (س ۲۰: ۱۰۳) بہترین  
چال چلن والے۔

طريقتکم المثل (س ۶۳: ۲۰)

(۱) تمہارے بہترین طریقے کو۔

(۲) تمہارے بہترین پیشواؤں کو۔

طريق (جمع) واحد طریقہ

(۱) = جبک (س ۵۱: ۷) ستاروں کے  
چلنے کے راستے۔

(۲) مجازاً طرف سے مظلوم بہ معنی ستارے،  
کواکب۔

● ولقد خلقكم قومكم سبع طرائق

[س ۱۷: ۲۳]

(۲) طریقے۔ مذاہب۔

● --- کتنا طرائق قدا [س ۱۱: ۷۲]

طرا (== طری) (== طری)

طری تاؤ۔

● لا تکلوا من لیس طرما [س ۱۳: ۱۶]

طرا طری (س ۱۳: ۱۶) تاؤ غذا، یعنی  
بجھلی۔

طس

طس محض حروف تہجی۔

طس۔ تِلْكَ آيَاتُ الْقُرْآنِ وَكِتَابٍ مُبِينٍ

(س ۱: ۲۷) طاسین، یہ ہیں نشانیاں

طَعَا

طَعَى (== طَعَى) (۱) حد سے گزر جانا۔ نافرمانی کرنا۔ فساد کرنا۔

● --- الذين طَعَوْا في البلاد [س ۸۹ : ۱۱]  
(۲) سیلاب آنا۔

● --- لا طَعَا لِهَاء [س ۶۹ : ۱۱]  
(۳) غلطی کرنا۔

● ما زَاغَ البَصَرُ وَطَاعَى [س ۵۳ : ۱۷]  
طَعْيَانٌ (اسم فعل) سرکشی۔ زیادتی کرنا۔

[س ۲ : ۱۵]  
طَاعَ (== طَاعَى اسم فاعل) سرکش۔

● --- بل هم قوم طَاعُونٌ [س ۵۱ : ۵۳]  
طَاعِيَةٌ بیل کی کڑک اور طولان۔ سخت عذاب۔

[س ۶۹ : ۵۰]  
أَطَعَى (== أَطَعَى فعل التفضيل) نہایت سرکش۔

طَعَوَى سرکشی۔

● كَذَّبَتْ ثَمُودُ بِطَفْوَيْهَا [س ۹۱ : ۱۱]  
طَاغُوْتُ (واحد به معنی جمع) سرکشی اور فساد کی طرف لیے جانے والی چیزیں۔

[س ۲ : ۲۵۷]  
أَطَعَى سرکشی کرنا۔ سرکش بنانا۔

● --- ما اطعته ولكن كان في ضلال بعيد [س ۵۰ : ۲۶]

طَفَّ

طَفَّيْتُ (اسم فعل) وزن میں کمی کرنا۔ دھوکا

دینا۔ ٹپ اور تول میں کمی۔ ادائیگی حق میں کمی۔

مُطَفِّفٌ (اسم فاعل) وہ جو وزن میں کمی کرے۔ وہ جو ادائیگی حق میں کمی کرے۔ دھوکا دینے والا۔

● ويل للمطففين الذين اذا اکتالوا على الناس يستوفون واذا کالوهم اوزنوهم يخسرون [س ۸۳ : ۱]

طَفَى

أَطَفَا مِجَاهِدًا - گل کر دینا۔

● --- ابرهون لیطفوا نورا لله --- [س ۶۱ : ۸]

طَفَّقَ

طَفَّقَ (۱) شروع کرنا۔ کام میں لگ جانا۔

● فطقق سمحا بالسوی والاعتناق [س ۳۸ : ۳۳]  
(۲) ارادہ کرنا۔ (نعت غسان)

طَفَّلَ

طَفَّلَ (واحد و جمع) بہت چھوٹا بچہ۔

[س ۲۲ : ۵۰]  
أَطْفَالٌ (جمع) بچے۔ [س ۲۳ : ۵۰]

طَلَّ

طَلَّ نِیمَ - اُوس - می - [س ۲ : ۲۶۵]

طَلَّبَ

طَلَّبَ (۱) تلاش کرنا۔ (۲) پیچھا کرنا۔

مَطْلَعُ الشَّمْسِ (ص ۱۸ : ۹) [تحت قَسَسْ  
أَطْلَعَ ( + عَلَيَّ ) ظاہر کرنا - اطلاع دینا -  
• وما كان الله ليطلعكم على الغيب •

[ص ۳ : ۱۷۸]  
أَطْلَعَ (= أَمْلَحَ) (۱) چڑھنا ( + إِلَى )  
• --- أطلع إلى الله موسى [ص ۲۸ : ۳۸]  
(۲) تہ کو پہنچنا - کتہ کو پہنچنا -  
• --- أطلع الغيب أم محمد عند الرحمان  
عہدا --- [ص ۱۹ : ۷۸]

أَطْلَعَ (ص ۱۹ : ۸۱)

== أَمْلَحَ

(۲) جہان تک کر دیکھنا -  
• فاطم قرأت في سوا الجعم [ص ۳۷ : ۵۲]  
(۳) آپہنچنا - آ لینا - ( + عَلَيَّ ) -  
مَطْلَعُ (اسم فاعل) وہ وجہان تک کر دیکھے -  
[ص ۳۷ : ۵۲]

طَلَّقَ

طَلَّقَ (اسم فعل) نکاح کی بندس سے آزاد کرنا -  
[ص ۲ : ۲۲۹]  
طَلَّقَ طلاق دینا - [ص ۲ : ۲۳۱]  
مَطْلَقَةٌ (مؤنث - اسم مفعول) طلاق دی  
ہوئی بی بی - [ص ۲ : ۲۳۱]  
انْطَلَقَ (۱) روانہ ہونا - اپنا راستہ لینا -

[ص ۷۷ : ۳۰]

(۲) آسانی سے چلنا (زبان) -

• --- وضعی صدری ولا ينطلي لسانی ---

[ص ۲۶ : ۱۳]

• يمشي الليل النهار يطلبه حثيثا

[ص ۷ : ۵۴]

طَلَبُ (اسم فعل) تلاش کرنا - تلاش کر کے  
نکلنا -

• --- لمن تستطيع له طلبا [ص ۱۸ : ۳۹]  
طَالِبُ (اسم فاعل) درخواست کرنے والا -  
[ص ۲۲ : ۷۳]  
مَطْلُوبُ (اسم مفعول) وہ جس سے درخواست  
کی جائے - [ص ۲۲ : ۷۳]

طَلَحَ

طَلَحَ کیلے کا درخت - [ص ۵۶ : ۲۸]

طَلَحَ

طَلَحَ چڑھنا - اٹھنا - (آفتاب کا) نکلنا -  
طَلَحَ (۱) کھجور کا گاہہ (جس کے اندر کھجور  
کے بھول بند رہتے ہیں) یا کھجور جب  
یہ بھوٹ کر نکلتا ہے - [ص ۶ : ۱۰۰]  
(۲) خوشہ یا بھل -

• ومن النخل من طلعها قنوان دانية ---  
انها سجرة تخرج في أصل الجعم طلعها كانه  
رءوس الشياطين - فانهم لا كلون منها

[ص ۷۷ : ۶۳]

طُلُوعُ (اسم فعل) نکلتا - اٹھنا -

[ص ۲۰ : ۱۳۰]

مَطْلَعُ (اسم فعل) طلوع کا وقت (آفتاب کے) -  
[ص ۹۷ : ۵]

مَطْلَعُ (اسم فعل) آفتاب کے طلوع کا مقام -

[ص ۱۸ : ۹۰]

طَمَّ

طَامَةً سَخَتْ تَرِين مَصِيبَتٍ - [س ۷۹ : ۳۴]  
 الطَّامَةُ الْكُبْرَى (س ۷۹ : ۳۴) زبردست  
 مصیبت کی گھڑی -

طَمَّتْ

طَمَّتْ جَهَنَّا - ہاتھ لگانا (بیوی کو) -  
 • --- لَمْ يَطْمِئِنْ اَنْسِ قَلْبُهُمْ وَلَا جَانٌ  
 [س ۷۰ : ۵۶]  
 = لَمْ يَمْسَسْنِ - (لسان)

طَمَسَ

طَمَسَ ( + عَلَيَّ ) مَظَا دِيْنَا - برباد کر دینا -  
 • --- رَبَّنَا اِنسِ عَلَيَّ اِوَالِهِي  
 [س ۱۰ : ۸۸]

--- اِنْ تَطْمَسَ وُجُوْهُا (س ۴ : ۵۰)  
 کہ ہم نے مسخ کر دئے ان کے چہرے،  
 یا ان کے سرداروں کو برباد کر دیا -

--- طَمَسْنَا اَعْيُنَهُمْ (س ۵۴ : ۳۷) لوط  
 کی قوم کی آنکھیں ہم نے بیکار کر دیں،  
 (جب سلوم کے آتشین چاڑوں اور زمین کی  
 گندھک اور قطفہ میں آتش پیدا ہوئی کہ  
 اس کے دھوئیں کے گھٹ جانے سے ان کی  
 آنکھیں بیکار ہو گئیں) -

طَمَعَ

طَمَعَ (۱) خواہش کرتا - آرزو کرتا - ( + اِنْ )  
 • اِطْلَعْ كَلَامُهُ مِنْهُمْ اَنْ --- [س ۷۰ : ۳۸]

(۲) امید کرتا - (تاج)

• ثُمَّ يَطْمَعُ اَنْ اَزِيْدَ [س ۷۴ : ۱۵]  
 طَمَعَ (اسم فعل) (۱) خواہش، آرزو -  
 (۲) = رَجَا - اُمید -  
 • --- وَاذْعُوْهُ خَوْفًا وَطَمَعًا [س ۷۲ : ۵۵]

طَمَنَ

اِطْمَآنٌ مَطْمِئِنْ هُوْنَا - خوف کے بعد سکون  
 ہونا -  
 • فَاِذَا اِطْمَآنْتُمْ فَاسْتَمُوا الصَّلٰوةَ [س ۴ : ۱۰۴]  
 مَطْمِئِنٌ (اسم فاعل) وہ جس کو اطمینان  
 ہو گیا - وہ جس کو تمکین قلب حاصل ہے -  
 اَلنَّفْسُ الْمَطْمِئِنَةُ [س ۱۰ : ۱۰۴]

طَلَّ

طَلَّ = يَارِجُل - (ثنت مکی وحش - ابن عباس)  
 اے شخص -  
 • طَلَّ - مَا اَنْزَلْنَا عَلَیْكَ الْقُرْآنَ لَتَشْتٰی  
 [س ۲۰ : ۲۰]

طَهَّرَ

طَهَّرَ (۱) صاف ہونا - (۲) بی بیوں کا اہام سے  
 فارغ ہونا -  
 • --- وَلَا تَقْرَءُوْنَ حَتٰی يَطْهَرُوْنَ  
 [س ۲۲ : ۲۲]

طَهَّرَهُ (اسم فعل) صاف -

• --- وَبَقَاهُمْ رِیْحًا طَهْرًا

[س ۷۶ : ۲۱]

اِطْهَرُ (الفعل التفضیل) نہایت صاف، نہایت  
 پتلمپ -

- ذلکم اطهر قلوبکم [ص ۳۳: ۵۳] ---  
 --- هؤلاء بنائی هن اطهر لکم ---  
 (ص ۱۱: ۷۸) یہ ہیں میری بیٹیاں، یہ زیادہ مناسب ہے کہ تم میرے سہانوں کے بدلے ان کو ماخوذ کرو بطور ضمانت۔  
 طہر صاف کرنا۔ صاف رکھنا۔ پرائی سے پاک رکھنا۔ پاک سیرت بنانا۔  
 ● وکیا پاک فطہر [ص ۷۳: ۳] ---  
 ● ان الله اصطفیٰ طہرک [ص ۳: ۳۱] ---  
 تطہیر (اسم فعل) پرائیوں سے دور رکھنا۔ الزاموں سے دور رکھنا۔  
 ● ويطہرکم تطہیرا [ص ۳۳: ۳۳] ---  
 مطہر (اسم فاعل) (۱) وہ جو صاف کرے۔ (۲) وہ جو جھوٹے الزاموں سے بری کرے۔  
 ● ومطہرک من الذین کفروا [ص ۳: ۵۳] ---  
 مطہر (اسم مفعول) (۱) صاف کیا ہوا۔ صاف ستھرا۔ (۲) پاک سیرت۔ پاک قلب۔  
 ● لا یمس الا المطہرون [ص ۵۹: ۷۹] ---  
 ازواج مطہرہ (ص ۲۰: ۲۰) (۱) پاک سیرت، ہم نشین۔ تربیت یافتہ، تہذیب یافتہ ساتھی۔ (۲) اہل تربیت یافتہ و تہذیب یافتہ بی بیوں۔  
 تطہر اپنے تئیں صاف رکھنا، اخلاق ذمہ سے بچانا۔  
 ● انہم اناس یتطہرون [ص ۷۱: ۸۱] ---  
 اٹھ رہے ہیں۔  
 ● وان کتم جنبا فطہروا [ص ۵: ۱۰] ---  
 فطہروا (ص ۵: ۱۰) تو تم غسل کرو ڈالو۔  
 متطہر (اسم فاعل) وہ جو اپنے تئیں صاف ستھرا رکھے۔  
 ● ویسب المتطہرین [ص ۲۲۲: ۲] ---  
 سب (اسم فاعل) = متطہر  
 ● والله یسب المتطہرین [ص ۱۰۹: ۹] ---  
 طود طودہ۔ چاڑ۔ [ص ۲۶: ۶۳] ---  
 طور چاڑ۔ [ص ۹۰: ۲] ---  
 طور سینین (ص ۹۰: ۲) ---  
 = طور سیناء (ص ۲۳: ۲۰) ---  
 اطوار (جمع۔ واحد طور) حالتیں۔ درجے۔ نئے۔  
 ● وقد خلتکم اطوارا [ص ۷۱: ۱۳] ---  
 طاع بات ماننا۔  
 ● ولا فتح بطاع [ص ۴۰: ۱۸] ---  
 طوع خوشی کے ساتھ دل سے اطاعت گزار۔  
 طوعا (ص ۱۳: ۱۰) خوشی سے۔  
 طاعة اطاعت۔ فرمانبرداری۔ [ص ۷۳: ۲۱] ---  
 طائع (اسم فاعل) وہ جو اطاعت کرے۔  
 [ص ۱۱: ۳۱] ---

طَاد

طَار

طَاع

طَوَّعَ إِجَازَتِ دینا - راضی ہونا -

● طوطیت له نفسه قتل اخيه ---

[ص ۳۰ : ۰]

اَطَاعَ اطاعت کرتا -

[ص ۴۹ : ۳]

● فقد اطاع الله

مَطَاعٌ (لِاسْمِ مَقْعُولِ) جس کی بات مانی جائے -

[ص ۸۱ : ۲۱]

تَطَوَّعَ خوشی سے کوئی کام کرتا -

[ص ۱۰۸ : ۲]

مَطْوَعٌ (لِاسْمِ فَاعِلِ) وہ جو خوشی سے کسی کام میں لگ جائے -

● --- المَطْوَعِينَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ فِي الصَّدَقَاتِ

[ص ۹۹ : ۷]

اِسْتَطَاعَ (۱) استطاعت رکھنا - طاقت رکھنا -

● --- فَاَتَقَرَّا اِلَهَ مَا اسْتَطَعْنَا [ص ۶۳ : ۱۶]

فَلَا يَسْتَطِيعُونَ سَبِيلًا (ص ۱۷ : ۵۱) اور

(نعم بر الزام دہنیے کے) طریقے نہیں نکال سکتے -

(۲) قبول یا منظور کرنا -

● اِذْ قَالَ الْهَوَارِيُّونَ يَا عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ هَلْ يَسْتَطِيعُ رَبُّكَ اَنْ يَنْزِلَ عَلَيْنَا مَائِدَةً مِنَ السَّمَاءِ

[ص ۱۱۲ : ۰]

= يَجِيبُ - (تاج - راجب)

وَقِيلَ لَهُمْ لِمَ يَقْتَدِرُونَ قَصْدَ الْقُدْرَةِ وَإِنَّمَا قَصْدُوا أَنَّهُ هَلْ يَقْتَضِي الْحِكْمَةُ أَنْ يَفْعَلَ ذَلِكَ وَقِيلَ يَسْتَطِيعُ وَيَطِيعُ بِمَعْنَى وَاحِدٍ وَمَعْنَاهُ هَلْ يَجِيبُ كَقَوْلِهِ مَا أَظْهَرَ لِمَنْ مِنْ حَمِيمٍ وَلَا شَفِيعٍ يَطَاعُ - (راجب)

اِسْتَطَاعَ = اِسْتَطَاعَ (۱)

## طَافَ

● --- لَمَّا اسْتَطَاعُوا اَنْ يَظْهَرُوهُ ---

[ص ۱۸۳ : ۹۸]

طَافَ (۱) کسی چیز کے گرد گھومنا -

(۲) گھیر لینا (+ عَلَيَّ) -

● فطاف عليها طائف من ربه [ص ۶۸ : ۱۹]

(۳) چلتا - پھرنا (+ بَيْنَ)

● بطوفون بينها وبين حميم آن

[ص ۵۰ : ۳۳]

(م) گھوم گھوم کر خناسامانی کرنا - میز کے گرد سامان لٹے پھرتا -

● --- يطاف عليهم تكاس من من معين

[ص ۳۷ : ۳۵]

طَافَ (لِاسْمِ فَاعِلِ) (۱) وہ جو کسی چیز کے ارد گرد پھرے - طواف کرنے والا -

[ص ۲ : ۱۲۵]

(۲) وہ جو ہر طرف سے گھیر لے - زبردست مصیبت جس سے نکلنا محال ہو -

● فطاف عليها طائف من ربه [ص ۶۸ : ۱۹]

طَافَةً (۱) ایک حصہ - کچھ لوگ - ایک قریب -

[ص ۳۸ : ۱۳]

(۲) جاعت -

[ص ۳ : ۱۲۲]

طَوَّفَانُ (۱) زبردست مصیبت جو سب طرف سے گھیر لے -

● --- فَاَوَلَّانَا عَلَيْهِمُ الطُّوفَانُ

[ص ۷ : ۱۳۲]

(۲) موت کثیر - پلٹک - (بخاری)

طَوَّافٌ وہ جو گھوم گھوم کر خدمت کرے - ٹہل کرنے والا - خادم -



● ومن لم يستطع منكم طولا ان ينكح  
المحصنات المؤمنات --- [ ص ۴۰ : ۲۵ ]

(۲) طاق -

● شديد العقاب ذي الطول [ ص ۴۰ : ۳ ]

طَوَّلَ (اسم فعل) اُڑھائی۔

● --- وان تبلغ العيال طولا [ ص ۱۷ : ۳۹ ]

طَوَّلَ لَمَّا۔

● --- سبحا طويلا [ ص ۷۳ : ۷ ]

طَوَّلَ لَمَّا هُوَ - دراز ہوا - زمانہ گزر چکا۔

● --- فطاول عليهم العمر [ ص ۲۸ : ۳۵ ]

طَوَّى

طَوَّى لِبِئْتَا۔

● يوم تطوى السماء --- [ ص ۲۱ : ۱۰۴ ]

طَوَّى (اسم فعل) لپیٹنا۔

● --- كطي السجل لكنب

[ ص ۲۱ : ۱۰۴ ]

طَوَّى اس وادی کا نام جہاں حضرت موسیٰؑ

احکام ملے تھے۔ [ ص ۲۰ : ۱۲ ]

مَطَوَّى (اسم مفعول) (۱) لیٹا ہوا۔

(۲) لست دبا گیا۔ (پیشاوی)

● والصوت مطويات يمينه [ ص ۳۹ : ۶۶ ]

طَابَ

طَابَ (۱) حلال ہونا۔ (لغت حمیر۔ تاج)

● --- فانكحوا ما طاب لكم من النساء ---

[ ص ۴۳ : ۳ ]

(۲) خوش گوار ہونا۔

(۳) خوشی سے دینا۔

● --- طوافون عليكم بمضيكم على بعض

[ ص ۲۴ : ۵۸ ]

إِطْوَفَ ( + بِ ) طواف کرتا۔

● فلا جناح عليه ان يطوف بها [ ص ۲۵ : ۱۵۸ ]

طَاقَ

طَاقَ طاق - قوت۔ [ ص ۲ : ۲۳۹ ]

طَوَّقَ گردن میں طوق پٹنا۔

● --- سيطون ما بخلوا به ---

[ ص ۳ : ۱۷۹ ]

إِطَاقَ کسی کام کے کرنے میں سخت مشقت  
اُٹھانا۔

--- وَعَلَى الَّذِينَ يُطِيقُونَهُ فِدْيَةٌ طَعَامُ

مَسْكِينٍ ( ص ۲ : ۱۸۴ )

اوجن کو اس میں مشقت ہو، وہ مسکین کو

کھلا کر فدیہ دیں۔

یہ مختلف قرائن بھی اسی معنی کی مؤید ہیں :

= يطوقونه يمشونہ يمشونہ يمشونہ (تاج)

= يطوقونه ( = يتطوقونه )

= يطوقونه ( = يطيوقونه )

= يطوقونه ( = يتيوقونه )

( تاج - لاسون )

طَالَ

طَالَ طول ہونا۔ دیر تک رہنا۔

● --- انطال عليكم العهد [ ص ۲۰ : ۸۶ ]

طَوَّلَ (۱) وصت۔ فراخی۔

- قَان طِين لَكُمْ عَنْ شَيْءٍ مِنْهُ نَفْسًا [س ۴: ۳]  
طَوْنِي خَوْشَوْتِي - خَوْشِي -  
● --- طَوْنِي لَهْم [س ۱۴: ۲۹]  
طَيْبٌ (۱) اچھا - خوشگوار - خوش ذائقہ -  
صاف ستھرا - موافق - مفید -  
● --- کُلُوا مِنْ طَيِّبَاتِ مَا رَزَقْنَاكُمْ [س ۲: ۵۰]  
(۲) صحیح و سالم - صحیح الجسم و دماغ -  
● --- هَبْ لِي مِنْ لَدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً [س ۳: ۳۷]

طَارَ

- طَارَ أَكْزَانًا -  
● وَلَا طَائِرٌ يَطِيرُ بِجَنَاحَيْهِ --- [س ۶: ۳۹]  
طَيْرٌ (جمع) - واحد طَائِرٌ - لفظ طَيْرٌ واحد پر  
بھی بولا جاتا ہے - س ۳: ۳۸ - صحاح -  
قلموں (۱) چڑے - بوند - [س ۶: ۱۹]  
(۲) عجاڑا بلند پرواز جہازدار - بلند خیال  
انسان -  
● --- اِنِّیْ اَخْلَقْتُ لَكُمْ مِنَ الطَّيْنِ كَهَيْئَةِ الطَّيْرِ  
فَانْفَعُ فِيْهِ لَیْكُوْنَ طَیْرًا --- [س ۳: ۳۸]  
(۳) شوی - و بال - بد حالی - بد سگونی -  
شامت اعمال - عذاب -  
● --- وَاَرْسَلْ عَلَیْهِمْ طَیْرًا اِیْبَالًا ---

- [س ۱۰۰: ۲]  
(۴) تیز رفتار گھوڑے -  
● وَحُشِرَ لِنَاسِیَہِمْ جُنُودٌ مِنَ النَّجِّیْنَ وَالْاِنْسِ  
وَالطَّیْرِ لَہُمْ یَوْمَ عَمُودٍ [س ۲۷: ۱۷]  
(۵) لشکر -  
● وَتَنْقَذُ الطَّیْرَ [س ۲۷: ۲۰]  
● اِنَّا سَخَرْنَا الْغَیَالَ مَعَهُ --- وَالطَّیْرَ مَعَهُ [س ۳۸: ۱۷]

- مَنْطِقُ الطَّیْرِ (س ۲۷: ۱۶) لشکر کے  
قواعد -  
● --- وَقَالَ يَا اَیُّهَا النَّاسُ عَلِمْتُ اَنَّ مَنطِقَ الطَّیْرِ  
[س ۲۷: ۱۶]  
طَائِرٌ (اسم فاعل - جمع طَیْر)  
(۱) بوند - [س ۶: ۳۸]  
(۲) بد سگونی  
● --- قَالُوا طَائِرُكُمْ مَعَكُمْ [س ۳۶: ۱۷]  
= شومکم من عند انفسکم -  
= معائبکم - (لین عیاض)  
(۳) شامت اعمال -  
● کُلْ اِنْسَانُ الزَّمَانَہُ طَائِرٌ فِی عَقَبَةٍ [س ۱۷: ۱۳]  
طَیْرٌ (+ پ) شگون بد لینا - برے قال لینا -  
خوش متانتا -  
● قَالُوا اِنَّا نَطِيرُنَا بِكُمْ --- [س ۳۶: ۱۷]  
اَطِيرٌ = تَطِيرٌ  
● قَالُوا اَطِيرُنَا بِكَ [س ۲۷: ۳۷]  
مَسْطَطِرٌ (اسم فاعل) دور دور پھیل جانے  
والا -  
● --- ہُوَیَا کَانَ شَرُّہُ مَسْطَطِرًا [س ۷: ۷۷]

طَافَ

- طَافَ (اسم فاعل) شیطانی و سوسہ -  
● اِنَّ الَّذِیْنَ اٰتَوْا اِذَا مَسَّہُمْ طَآئِفٌ مِنَ الشَّیْطَانِ  
تَذٰکَرُوْا فَاِذَا هُمْ بِمِصْرُوْنَ [س ۷: ۲۰۰]  
[طَافَ (= طَوَّفَ)]  
طَیْنٌ بھیجی ٹی - کیچڑ -  
● وَبَلَا اَخْلٰی الْاِنْسَانَ مِنْ طَیْنٍ [س ۳۲: ۷]

طَانَ

## - باب الفاء -

ساتھان کی طرف جو مسلسل نہیں بلکہ جس میں متعدد شقیں ہیں۔ (س ۶ : ۳۳ ملاحظہ ہو)۔

ظُلَّةٌ (جمع ظُلَلٍ) (۱) ساتھان۔ ہر وہ چیز جو سایہ ڈالے، گھر کی چھت ہو یا ابر کا ٹکڑا یا احاطہ کا بازو یعنی دیوار۔  
الظلل کل ما اظلل من سف یت اوسحاۃ او جناح حايلة۔ (رازی)  
● واذقنا الجبل فوقهم کانه ظلة

[س ۷ : ۱۷۱ م] (۲) مصیبت۔ عذاب۔  
● لهم من فوقهم ظلل من النار

[س ۳۹ : ۱۶ م]  
ظَلَّالٌ (واحد وجمع) (۱) مارے۔

● جعل لهم ما خلق ظلالا [س ۱۶ : ۸۱ م]  
(۲) سایہ دار جھاڑیاں۔  
● ان المتین فی ظلال وعیون [س ۷ : ۳۱ م]  
ظَلَّلَ سایہ دار۔

● ونسئلهم ظلالا غلیلا [س ۳ : ۶۰ م]  
ظَلَّلَ سایہ کرتا۔  
● وظللتنا علیکم الغمام [س ۲ : ۵۶ م]

ظَلَّمَ (۱) بے جا کرنا۔ ظلم کرنا۔ بے انصاف کرنا۔ نقصان پہنچانا۔

● وما ظلمونا ولكن كانوا انفسهم يظلمون [س ۲ : ۵۷ م]

ظَنَّ

ظَنَّ (اسم فعل) ایک جگہ سے دوسری جگہ نقل وطن کرنا۔ [س ۱۶ : ۸۲ م]

ظَفَرٌ

ظَفَرٌ ناخن۔ چنگل۔ [س ۶ : ۱۳۷ م]  
ذی ظَفَرٍ (س ۶ : ۱۳۷ م) = ذی مخالب۔  
(راغب)۔ پیچھے اور ناخن والا۔  
اُظْفِرَ (+ عَلَی) کسی کو فتح دینا۔ [س ۳۸ : ۲۳ م]

ظَلَّ

ظَلَّ = صَارَ ہو جانا۔  
● --- ظل وجهه مسودا [س ۱۶ : ۵۸ م]  
ظَلَّتْ (= ظَلَّتْ = ظَلَّتْ واحد حاضر ماضی)  
تمام دن رہنا۔ ہونا۔  
● وانظر الی الھک الذی ظلت علیہ عاکفا [س ۲۰ : ۹۷ م]  
ظَلَّ (۱) سایہ (دھوپ کی شد)۔ آسائش و حفاظت۔

● اكلها دائم وظلها [س ۱۳ : ۳۵ م]  
(۲) رات کے اوقات آفتاب کے غروب سے آفتاب کے طلوع تک۔  
● الم تر الی ربک کف بد الظل ---

[س ۲۵ : ۳۵ م]  
إِلَى طَلَبِ ذی نَلَاثُ شُعَبٍ (س ۷ : ۳۰ م)

ظَلَّمَ

(۲) اندھیرا ہوجانا۔ (ظ + عَلَی) [ص ۲ : ۲۰  
مُظْلِمٌ (اسم فاعل) وہ جو اندھیرے میں ہو۔  
[ص ۳۶ : ۳۷]

ظَمَىٰ

ظَمَىٰ (اسم ماضی) پیاسا ہونا۔

• وَاِنَّكَ لَا تَظْمُوْا فِيْهَا وَلَا تَشْمُوْا

[ص ۲۰ : ۱۱۹]

ظَمًا (اسم فعل) پیاس۔

• لَا يَصِيْبُهُمْ ظَمًا وَلَا تَصِبُ

ظِمَانٌ بِهٖتَ يٰسَا۔ [ص ۲۴ : ۳۹]

ظَنٌّ (۱) خیال کرنا۔ گمان کرنا۔

• ظَنُّوا مَا لَهُمْ مِنْ عِيسٍ [ص ۴۱ : ۴۸]

(۲) یقینی طور پر جانتا۔

• --- الَّذِينَ يَلْمِزُونَ اٰنْهُمْ يَلْمِزُوْا رَبَّهُمْ وَ

اَنْهُمْ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ [ص ۲ : ۴۶]

ظَنٌّ (جمع ظنُونٌ) خیال۔ گمان۔ [ص ۳۸ : ۸۷]

ظَانٌّ (اسم فاعل) گمان کرنے والا۔

• الظَّانِّينَ بِاَنَّهٗ لَنُؤْتِيَنَّكَ السَّوْءَ [ص ۴۸ : ۶]

ظَنَ

ظَهَرَ

ظَهَرَ (۱) ظاہر ہونا۔

• --- الْفَوَاحِشُ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ

[ص ۷ : ۳۳]

(۲) کثرت ہونا۔ زیادہ ہونا۔ پھیل جانا۔

• ظَهَرَ الْفَسَادُ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ [ص ۳۰ : ۴۰]

(۳) پست پتہ کی گمان کرنا۔ مدد کرنا۔

• --- الَّذِينَ ظَاهَرُوْهُم مِّنْ اٰهْلِ الْكِتٰبِ

[ص ۲۳ : ۱۶]

(۲) بے انصاف ہونا۔ ظالم ہونا۔ (ظ + ب)

بے انصافی کا مرتکب ہونا۔ پورا نہ اُترنا۔  
کام نہ آنا۔

• كُلُّمَا ابْتِغَيْنَا اَنْتَ اَكَلَهَا وَلَمْ تَقْلَمْ مَتْنًا شَيْئًا

[ص ۱۸ : ۳۳]

ظَلَمٌ بے انصافی۔ ظلم۔

• اِنَّ الشَّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيْمٌ [ص ۳۱ : ۱۳]

ظُلْمَةٌ (جمع ظُلُمَاتٌ) اندھیرا۔

ظُلُمَاتٌ (جمع) (۱) زیر دست اندھیرا۔

• اَوْ كَصِيْبٍ مِّنَ السَّيَءِ فِيْهِ ظُلُمَاتٌ وَرَعْدٌ

وَبَرْقٌ [ص ۲ : ۱۸]

(۲) غفلت، جہالت، گمراہی۔

• الرَّ- كِتَابُ اَنْزَلْنَاهُ اِلَيْكَ لِتُخْرِجَ النَّاسَ مِنَ

الظُّلُمَاتِ اِلَى النُّوْرِ [ص ۱۳ : ۱]

(۳) --- شِدَائِدٌ سَبْعٌ تَكْلِيفِيْنَ اَوْرِ مَحَبِيَّتِيْنَ۔

• قُلْ مِّنْ يَّعْبُدُوْكُمْ مِّنَ الظُّلُمَاتِ اِلٰهًا اَوْ اِلٰهَ الْبَحْرِ

[ص ۶ : ۶۳]

ظُلُومٌ (ظالم سے مبالغہ کا صیغہ)۔ بڑا ظالم،

بے انصاف۔

• اِنَّ الْاِنْسَانَ لَظُلُوْمٌ كَفٰرٌ [ص ۱۴ : ۳۴]

ظَلَامٌ (مبالغہ) نہایت بے انصاف۔

• وَاِنَّ اِلٰهَ لَيْسَ بِظُلَامٍ لَّعَبِيْدٍ [ص ۳ : ۱۸۱]

ظَالِمٌ (اسم فاعل) (ظ + ل) ظلم کرنے والا۔

بے جا کرنے والا۔ بے انصافی کرنے والا۔

[ص ۳۵ : ۳۲]

ظَلَمٌ (اسم التفضیل) زیادہ ظالم۔ نہایت ظالم۔

[ص ۶ : ۲۱]

مُظْلَمٌ (اسم مفعول) مظلوم۔ جس پر ظلم کیا

گیا۔ [ص ۱۷ : ۳۳]

ظَلَمٌ (۱) قصبان کرنا۔

تھیں جن پر ہو کر لوگ ایک قریہ سے  
دوسرے قریہ میں آتے جاتے تھے۔

ظاہرۃً ظاہراً طور پر۔ [ص ۵۷: ۱۳]

ظہر<sup>۱</sup> پشت پناہ۔ مددگار۔ [ص ۲۸: ۸۶]

ظہرۃً<sup>۲</sup> دوپہر دن کی گرمی۔

• --- وحین تضعون ثيابکم من الظہیرۃ

[ص ۲۴: ۵۸]

ظہر یا بے بروائی سے پیشہ کے پیچھے پھینکا  
ہوا۔

• --- واتخذکم وہ وراءکم ظہربا

[ص ۱۱: ۹۲]

ظاہر ( + عَلَی ) پشت نہا کرنا۔

• وظاہرا علی اثراجکم [ص ۶۰: ۹]

(۲) ظہار کرنا۔ انہی بیوی کو اپنی ماں کی

پشت سے تشبیہ دیکر اس سے قسم کھالینا۔

• وما جعل ازواجکم الا نفاہرون منہن

اسہانکم

[ص ۳۳: ۴]

اَظْهَرَ ( + عَلَی ) اطلاع دینا۔

• --- واظہرہ اللہ علیہ [ص ۶۶: ۳]

(۲) ظاہر کرنا۔

• --- ملاظہر علی غیبہ احدہا

[ص ۷۲: ۲۶]

(۲) دوپہر کرنا۔ دوپہر میں داخل ہونا۔

• --- وحین تظہرون [ص ۳۰: ۱۸]

(۳) غالب کرنا۔

• --- لیظہرہ علی الدین کلہ [ص ۹: ۳۳]

تَظَاهَرَ ( + عَلَی ) کسی کے خلاف ایک

دوسرے کی پشت نہا کرنا۔

• --- تظاہرون علیہم بالانیم والحدوان

[ص ۲: ۸۵]

(۴) چڑھنا ( + عَلَی )

• --- ومعارج علیہا یظہرون

[ص ۴۳: ۳۳]

(۵) فوقیت پانا۔ غالب آنا۔ ( + عَلَی )

• --- کیف وان یظہروا علیکم ---

[ص ۹: ۹]

(۶)۔ جانتا۔ تمیز کرنا۔ ( + عَلَی )

• --- لم یظہروا علی عورات النساء

[ص ۲۴: ۳۱]

ظہر (جمع ظہور)

[ص ۹۳: ۳]

(۱) پیشہ۔

وَرَاءَ ظَہْرٍ = علی ظہر نہ اس کے عصیان

کے لئے۔

• وامامن اوتی کتابہ وراء ظہرہ فسوف یسورا

نیوزا

[ص ۸۴: ۱۰]

(۲) پیشہ پر سواری کرنا یا لادنا۔

• --- وانعام حرمت ظہورہا

[ص ۶: ۱۳۹]

ظَہَر (اسم فاعل) (۱) وہ جو ظاہر ہے۔ ظاہر۔

صاف۔ سرسری۔

• فلاتمار فیہم الاسراء ظاہرا

[ص ۱۸: ۲۲]

(۲) غالب۔ فحیاب۔ ممتاز۔

• --- لکم الملک الیوم ظاہرین فی الارض

[ص ۴۰: ۲۹]

اَمْ ظَہَر مِنْ اَقْتَرَلٍ (ص ۱۳: ۳۳) یا بعض

ظاہری بات ہی بات ہے؟

قُرِیَ ظَہْرَۃً (ص ۳۴: ۱۷) (۱) مناز

منہور معروف پسینا۔

(۲) ہسبان جن کے درمیان بگڑدیاں (ظہر)

«باب العین»

عَبَّ

عَبَّ ( + ب ) دُفعا کرنا۔

● قُلْ مَا يَدْعُوا بِكُمْ لَوْلَا دَعَاءُكُمْ

[س ۲۵ : ۷۷]

عَبَّتْ

عَبَّتْ تَفَرُّجٌ کرنا۔

● اتَّبِعُوا بِكُلِّ رِيحٍ آيَةً تَعْبَثُونَ

[س ۲۶ : ۱۲۹]

عَبَّتْ ( اِسْم فاعِل ) کھیل - ٹھٹھا۔

● اَنْصَبِمْ اِنَّمَا خَلَقْنَاكُمْ عَبَثًا

[س ۲۳ : ۱۱۵]

عَبِدَ

عَبِدَ = عَمِلَ کام کرنا۔ خُذْتُ کرنا۔ حکم کی

تعمیل کرنا۔ عبادت کرنا۔

● اَمَرْتُ اَنْ اَعْبُدَ اللّٰهَ [س ۱۳ : ۳۸]

عَبِدَ نَارِاضٌ ہونا۔ (فراء - صحاح - قاموس)

حَظِيرٌ مَّحْبَبٌ - اِذْكَارٌ کرنا۔ (قاموس)

عَبِدَ ( جمع عِبَادٌ ) کام کرنے والا۔

حکم کی تعمیل کرنے والا۔ خُذْتُ کرنے

والا۔ عبادت کرنے والا۔ بندہ۔ غلام۔

عَبِدَ ( جمع ) ( واحد عِبْدٌ ) کام کرنے والے بندے۔

[س ۴۱ : ۴۶]

عِبَادٌ ( جمع - واحد عِبْدٌ ) بندے۔ کام کرنے

والے۔ حکم کی تعمیل کرنے والے۔

● اِنَّ اَدْوٰى اِلٰى عِبَادِ اللّٰهِ [س ۴۴ : ۱۸]

عِبَادٌ ( اِسْم فاعِل ) (۱) عبادت کرنے والا۔

حکم کی تعمیل کرنے والا۔

● --- وَلَا اَنَا عَابِدٌ مَا عَبَدْتُمْ [س ۹ : ۳]

(۲) = عِبْدٌ نَارِاضٌ - عِزَارٌ - مُتَكِرٌ -

(صحاح - لسان)

● قُلْ اِنْ كَانَ لِلرَّجَالِ وَلَدٌ فَاَنَا اَوَّلُ الْعَابِدِينَ

[س ۴۳ : ۸۱]

عِبَادَةٌ بندگی۔ چاکری۔ خدمت۔ فرمانبرداری۔

● وَلَا يَشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهِ اَحَدًا

[س ۱۸ : ۱۱۰]

عِبْدٌ غلام بنانا۔

● وَتِلْكَ نِعْمَةٌ تَمُنُّهَا عَلٰى اَنْ عَبَدْتَ نَبِيَّ اِسْرَآئِيلَ

[س ۲۶ : ۲۱]

عَبَّرَ

عَبَّرَ تَعْبِيرٌ کرنا۔ معنی نکالنا۔

● اَنْ كُنْتُمْ لِرَبِّهِ تَعْبِرُونَ [س ۱۲ : ۴۳]

عَبْرَةٌ ایک دیکھی ہوئی چیز کی معرفت ہے۔

دیکھی ہوئی چیز کی معرفت حاصل کرنا۔

نصیحت آموزی۔ عبرت۔

● اِنْ فِىْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةٌ لِّاُولٰٓئِیْ

[س ۱۲ : ۱۲]

حَاسِبٌ (اسم فاعل) ولہ گزر۔

حَاسِبٌ (س ۴: ۴۲)

= حَاسِبٌ رستہ سے گذرتے ہوئے۔

(لین عیاس)۔ مسافر۔

اعتبر حاصل کرنا۔ نتیجہ ہونا۔

● فاعتبروا یا اولی الابصار [س ۵۹: ۲۰]

عبس

عبس تیر چڑھانا۔ [س ۷۴: ۲۱]

عبوس تیرو ہنسنے والا۔ خستہ و خراب  
کرنے والا۔

● یویا عبوسا فطر را [س ۷۶: ۱۰]

عبر

عبری (واحد جمع) قیمتی قالینیں جن پر نقش  
ہیے ہوں۔

● --- عبری حسان [س ۷۶: ۵۰]

عتب

معتب (اسم مفعول) رفع عتاب کیا ہوا۔

[س ۴۱: ۲۳]

استغتب (۱) رفع عتاب چاہنا۔

● --- وان يستغتبوا فإهم من المعتب

[س ۴۱: ۲۳]

(۲) رفع عتاب کرنا۔

● --- ولاهم يستغتبون [س ۱۶: ۸۴]

عند

عند تیار۔ مستعد۔ [س ۵۰: ۱۸]

عنى

عنى پرانا۔

البيت العنى (س ۲۲: ۲۹) خانہ کعبہ۔

عقل

عقل (+ إلى) بے رحمی سے گھسیٹنا۔

● --- فاعقلوا إلى سواء الجحيم

[س ۴۴: ۴۷]

عقل سخت۔ بے رحم۔ [س ۶۸: ۱۳]

عنا

عنا (+ عن) نکبر کرنا۔ سرکشی کرنا۔ حد سے  
گزر جانا۔

● --- عنت عن امر دنیا [س ۶۵: ۸]

عنتو (اسم فعل) سرکشی۔ نکبر۔

[س ۲۵: ۲۱]

عانت (= عانى) - مؤنث - عاتية (اسم فاعل)

نہایت شدید۔ زبردست۔

● اربع صرصر عاتية [س ۶۹: ۶]

عنى (۱) وہ حالت جس کی اصلاح ممکن نہیں۔

● --- من الکبر عتيا [س ۱۹: ۸]

(۲) انتہائی سرکشی۔

● --- لند علی الرحان عتيا [س ۱۹: ۶۹]

عقر

عقر (+ علی) محسوس کرنا۔

● --- انہم لا یسجزون [۸: ۶۱]  
 مُجْزٍ (اسم فاعل) عاجز کرنے والا - رد  
 کرنے والا۔ [۳۶: ۳۲]  
 مُجْزٍ (س: ۹: ۳۷) = مُجْزٍ  
 (جمع - واحد مُجْزٍ)

عَجَفَ

عَجَفَ (جمع - واحد عَجَفَاءُ مؤنث - مذکر  
 اَعَجَفَ) ڈبلی (کٹنی) [۱۲: ۳۳]

عَجَلَ

عَجَلَ (۱) جلدی کرنا - تیز کرنا - (+ اِنْفِی)  
 (۲) جلد بازی کرنا - (+ عَلِی)  
 (۳) جلدی بچانا - (+ مِی) [۷۰: ۱۶]  
 --- اَعَجَلَمُ اَمْرًا رَیْبًا (س: ۷: ۱۰۰)  
 کیا تم نے اپنے پروردگار کے عذاب کے لئے  
 جلدی بچادی؟

== --- ام اردتم ان یصل علیکم غضب  
 من ربکم فاحلفتم موعدی (س: ۲۰: ۸۶)  
 عَجَلَ (۱) جلد بازی - [۲۱: ۳۷]  
 (۲) طَیْنٌ (لغت حمیر - قاموس) کیچڑ -  
 عَجَلَ گئے کا بھہ۔ [۲۰: ۸۸]

عَاجِلٌ (اسم فاعل) جلد ملنے والا۔ جلد حاصل  
 ہونے والا - موجودہ - تیار - جلد گزر جانے  
 والا۔

● ہل تمہیں العاجلة [۷۰: ۲۰]

● فَاَنْ عَمِّرْ عَلٰی اَنْفَا --- [۵: ۱۰۷]  
 اَعَمَّرَ (+ عَلِی) سمجھا دینا -  
 ● وكذلك اعمرتنا علیہم --- [۱۸: ۲۱]

عَمَّا

عَمَّا (+ فِی) برائی میں حد سے گزر جانا -

● وَلَا تَحْوَی الْاَرْضَ مَقْمَدِیْنِ [۲: ۶۰]

عَجَبَ

عَجَبَ (+ مِنْ) تعجب کرنا -

● وَصَبُّوا اِنْ جَاہُمْ مَنذُورٌ مِّنْهُمْ [۳۸: ۴۳]

عَجَبَ حیرت انگیز - عجیبہ - [۷۲: ۱۰]

عَجَابَ (مبالغہ) = عَجَبَ [۳۸: ۵]

عَجَبَ = عَجَبَ [۵۰: ۲]

اَعَجَبَ (۱) تعجب میں ڈالنا - [۵: ۱۰۰]

(۲) خوش کرنا -

● وَلَوْ اَعْجَبَکَ حَسَنُہُنْ [۳۳: ۵۲]

عَجَزَ

عَجَزَ (۱) جوان بی بی - (قاموس)

(۲) بڑھیا بی بی -

● --- عَجُوزٌ عَقِیْمٌ [۵۱: ۲۹]

اَعْجَازٌ کھجور کے درخت کی جڑیں -

[۵۳: ۲۰]

مَعَاْجِزٌ (اسم فاعل) وہ جو عاجز کرے، جو

باطل کرے - [۲۲: ۵۱]

اَعْجَزَ عاجز کرنا - کمزور کرنا - رد کرنا -

ضائع کرنا - کمزور سمجھنا - کمزور بنانا - ●



عَدَّةٌ (۱) گنتی۔ تعداد۔  
 • اِنَّ عِدَّةَ الشُّهُورِ عِنْدَ اللَّهِ اثْنَا عَشَرَ شَهْرًا  
 [ص ۹ : ۳۷]  
 (۲) وقت مقربہ۔ مجاہد۔  
 • --- ولتکملوا العِدَّةَ [ص ۲ : ۱۸۵]  
 • --- وما جعلنا عدتهم الا ثَلَاثَةً لِلَّذِينَ كَفَرُوا  
 [ص ۴۳ : ۳۱]  
 (۳) وہ مدت جس کے بعد یہی ن تکاح کر سکتی  
 ہیں۔  
 • --- فعدتهن ثَلَاثَةُ اشْهُرٍ [ص ۶۵ : ۴]  
 عِدَّةٌ سامان۔ متاع۔ [ص ۹ : ۴۶]  
 عَادٌ (اسم لاعل) وہ جو حساب رکھے، گئے۔  
 [ص ۲۳ : ۱۱۳]  
 معدودٌ (اسم مفعول) گئے ہوئے۔ چند۔  
 [ص ۲ : ۸۰]  
 عَدَدٌ تیار کرنا۔ آئلہ کے لئے سامان سپہا کرنا۔  
 [ص ۱۰۴ : ۲]  
 اَعَدَّ تیار کرنا۔ سپہا کرنا۔ [ص ۹ : ۱۰۰]  
 اَعْدَا (ص ۸ : ۶۲)  
 اَعْدَوْا = اَعْدُوا تیار کرو۔ (جمع مذکر امر  
 حاضر)  
 اَعْدَّ تیار کرنا۔ ملت بوری کرنا۔  
 • --- مِنْ عِدَّةٍ تَعْتَدُونَهَا [ص ۳۳ : ۴۹]  
 عَدَسٌ  
 عَدَسٌ (اسم جنس) مسور۔ [ص ۲ : ۶۱]  
 عَدَلٌ  
 عَدَلٌ (+ ب یا + یین) (۱) انصاف کرنا۔

اَلْمَا جِلَّةٌ موجودہ وقت، گھڑی، زندگی۔  
 (تاج)  
 عَجُولٌ جلد باز۔  
 • وَكَانَ الْاِنْسَانُ عَجُولًا [ص ۱۷ : ۱۱]  
 عَجَلٌ (+ ل) جلدی کرنا۔ [ص ۱۸ : ۵۸]  
 اَعَجَلَ (+ عَنْ) کسی بارے میں جلدی کرنا۔  
 [ص ۲۰ : ۸۳]  
 تَعَجَّلْ جلدی کرنا۔  
 • فَمَنْ تَعَجَّلَ فِي يَوْمَيْنِ فَلَا اِثْمَ عَلَيْهِ  
 [ص ۲ : ۱۹۹]  
 اِسْتَعْجَلَ (+ ل) جلدی چاہنا۔ جلدی بھانا۔  
 • وَلَا تَسْتَعْجِلْ لَهُمْ [ص ۴۶ : ۳۴]  
 اِسْتَعْجَالَ (اسم فعل) جلدی چاہنا۔ جلدی  
 مانگنا۔ جلدی بھانا۔  
 • وَلَوْ يَعْجَلُ اللَّهُ لِلنَّاسِ الشَّرَّ اسْتَعْجَالَهُمْ بِالْخَيْرِ  
 [ص ۱۰ : ۱۲]

عَجْمٌ

اَعْجَمٌ وہ شخص جو واضح طور پر بیان نہ  
 کر سکے۔ غیر عرب۔ [ص ۲۶ : ۱۹۸]  
 اَعْجَمِيٌّ غیر عربی۔ [ص ۴۱ : ۴۴]

عَدَدٌ

عَدَدٌ گنتا۔ گنتی کرنا۔  
 • وَعَدْنَاهُمْ عِدًّا [ص ۱۹ : ۹۴]  
 عَدَدٌ (اسم فعل) گنتی۔ حساب۔ مقربہ تعداد۔  
 • --- اَلْمَا نَعْدُ لَهُمْ عِدًّا [ص ۱۹ : ۸۴]  
 عَدَدٌ گنتی۔ عدد۔ [ص ۱۸ : ۱۱]

- عدلوا - هو اقرب لتقوى [س ۸ : ۸۰]
- عدلوا (اسم فعل) عدلوت - عناد۔
- نيسوا الله عدلوا بنير علم [س ۶ : ۱۰۸]
- عاد (= عادو - اسم فاعل) زيادتي کرنے والا۔
- --- غير باغ ولا عاد [س ۲ : ۱۷۳]
- عَادَاتٌ تيز دوڑنے والی گھوڑیاں۔
- [س ۱۰۰ : ۱]
- عداوة دشمنی۔
- --- فاغربنا بنهم العداوة [س ۵ : ۱۷]
- عداوة وادی کا کتاوہ۔ [س ۸ : ۳۲]
- عدوان (۱) زيادتي۔ عدلوت۔
- عدوآ (س ۳ : ۲۹) عدلوت سے۔
- (۲) زيادتي کرنے کی سزا۔
- فلا عدوان الا على الظالمين
- [س ۲ : ۱۹۳]
- عدو (جمع اعداء) (۱) دشمن۔
- [س ۳۵ : ۶]
- (۲) یہ معنی جمع۔
- وهم لكم عدو [س ۱۸ : ۳۸]
- عَادَى دشمنی رکھنا۔
- الذين عاديتهم [س ۶۰ : ۷]
- تعدي زيادتي کرنا۔ تجاوز کرنا۔
- ومن يتعد حدود الله --- [س ۲ : ۲۲۹]
- اعدي سرکش ہونا۔ زيادتي کرنا۔
- [س ۲ : ۱۷۸]
- معتد (اسم فاعل) سرکش۔ زيادتي کرنے والا۔
- [س ۲ : ۱۹۰]

- [س ۸ : ۸۰]
- (۲) انصاف قائم کرنا۔
- وامرت لاعدل بينكم [س ۳۲ : ۱۳]
- (۲) الاعراف کرنا (حق سے)
- فلا تتبعوا الهوى ان تعدلوا [س ۴ : ۱۳۳]
- (۳) برابر ٹھہرانا۔ (۲) (پ)۔
- ثم الذين كفروا يبعلون [س ۶ : ۱۰]
- (۵) بدلہ دینا۔
- --- وان تعدل كل عدل لا يؤخذ منها
- [س ۶ : ۶۹]
- (۶) متوازن۔ مناسب کے ساتھ بنانا۔
- --- الذى خلقك فسويك فعدله
- [س ۸۲ : ۷]
- عدل (اسم فعل) (۱) برجا۔ بجا۔ اپنی جگہ پر ٹھیک۔ مناسب۔ ٹھیک ٹھیک۔
- --- فلمثل وليه بالعدل [س ۲ : ۲۸۲]
- (۲) انصاف۔
- ان الله يامر بالعدل [س ۱۶ : ۹۰]
- (۳) بدلہ۔ برابر۔ کفارہ۔ قديہ۔
- فلا يؤخذ منها عدل [س ۲ : ۳۸]
- عدل ذلک (س ۱۶ : ۹۰) اس کے ہاتھ سے۔

عدن

عدن (اسم فعل) مستقل راحت کا مقام۔

● --- لى جنات عدن [س ۹ : ۷۳]

عدا

عدا (۱) زيادتي کرنا۔ حد سے بڑھ جانا۔ (۲) (فی)

● اذ يعدون بالسبت [س ۷ : ۱۶۲]

● (۲) بھینٹنا (۲) (عین)

عَذَبَ

عَذَبَ (اسم فعل) تازہ - میٹھا -

[س ۲۰ : ۵۳]

عَذَابٌ تَارِکِی اور میٹھاس کا دور ہوتا - سزا -  
تکلیف - [س ۲۲ : ۷۰]

عَذَبَ (۱) سزا دینا -

[س ۲۷ : ۲۱]

● لا عَذَابَ عَلَیْہَا غَدِیْدَا

(۲) تکلیف دینا -

[س ۲۰ : ۴۹]

● - - - ولا تعذبہم

مُعَذِّبٌ (اسم فاعل) عذاب کرنے والا -

[س ۷۴ : ۱۶۳]

مُعَذِّبٌ (اسم مفعول) جس پر عذاب کیا گیا -

[س ۲۶ : ۲۱۳]

عَذَرَ

عَذَرَ (اسم فعل) عذر -

[س ۷۷ : ۶۰]

مَعْدَرَةٌ معذرت -

[س ۳۰ : ۵۷]

مَعَادِرٌ (جمع - واحد مَعْدَرٌ) معذرتیں -

[س ۷۷ : ۱۰۵]

مَعْدَرٌ (اسم فاعل) وہ جو جھوٹا عذر پیش کرے -

[س ۹۰ : ۱۰]

إِعْتَذَرَ (+ اِلَی) انہی لئے عذر پیش کرنا -

[س ۹۶ : ۶۶]

● لا تَمْتَرُوا قَدْ كُفِّرْتُمْ

عَرَّ

مَعْرَةٌ قصبان -

[س ۳۸ : ۲۰]

مَعَرٌ (اسم فاعل) وہ جو حاجت لکر آئے خواہ

طلب کرے یا نہ کرے - [س ۲۲ : ۳۶]

عَرَبَ

عَرَبٌ جمع - واحد (۱) عَرَبٌ - بیاری بیاری  
بییان - (صحاح - قاموس - تاج)

(۲) عَرَبٌ عمدہ جسم والی، بیار کرنے  
والی بییان جن کی ادائیں اور طریقے بیارے

بیارے ہوں، جو صحیح و سالم و مست

ہوں - (نہایہ)

● فَبِئْسَ مَا أَكْرَأَ عَرَبًا أَتْرَابًا [س ۵۶ : ۳۶]

عَرَبِیٌّ عربی زبان -

[س ۱۶ : ۱۰۳]

(۲) قوم عرب -

(۳) واضح -

● وَكَذَلِكَ أَنْزَلْنَا حُكْمًا عَرَبِيًّا [س ۱۳ : ۳۷]

اِعْرَابٌ (جمع - اس کا واحد نہیں ہوتا) ہندی

عرب - ہادیہ نشین عرب - [س ۹ : ۹۸]

عَرَجَ

عَرَجَ رفتہ رفتہ اُپر چڑھنا - یہ تدریج ترقی  
کرتا -

● - - - تَمَرَجُ الْمَلَائِكَةُ وَالرُّوحُ إِلَیْهِ یَوْمَ

كَانَ بِمَقَادِرِ الْخَمْسِینِ أَلْفَ مِائَةٍ [س ۷۰ : ۳۰]

اِعْرَجَ لَنَکَرًا -

[س ۲۳ : ۶۱]

مَعَارِجَ (جمع - واحد مَعْرَجٌ) سیڑھیاں -

[س ۷۷ : ۳۳]

ذَوُ الْمَعَارِجِ (س ۷۷ : ۲) وہ ذات جو پاکبک

کچھ نہیں کرتی بلکہ رفتہ رفتہ یہ تدریج

کرتی رہتی ہے -

عَرَجَنَ

عَرَجُونُ کھجور کی شاخ جو خشک ہو کر

== وَجۃُ عَرۡضِهَا كَعَرۡضِ السَّاءِ وَالْأَرْضِ  
(ص ۵۷ : ۲۱)

جنت جس سے محض آسائش اور مسرت مراد ہے ساری دنیا جہاں برہمیل ہے بشرطیکہ انسان بیچ بیچ کر چلے اور خدا کی پناہ حاصل کرنے کے لئے سعی کرتا رہے ورنہ جہاں آسائش اور مسرت نہیں وہیں جہنم ہے۔

حدیث میں ہے جب آئیناب نے ہرقل روم کو اسلام کی دعوت دی اور انہیں العاذ میں جنت کا ذکر کیا تو اس نے تعجب سے بوجھا کہ بھر جہنم کہاں ہے؟ آئیناب نے فرمایا: سبحان اللہ این الیل اذا جاء النهار (سبحان اللہ! کہاں ہوتی ہے رات جب دن آجائے)؟

عَرَضًا وسیع طوڑ پر۔

● وعرضنا جہنم --- عرضا [ص ۱۸ : ۱۰۰]

عَرَضٌ (۱) فوری قطع کی چیز۔ متاع۔ سامان۔  
● --- یاخذون عرض هذا الادنى

[ص ۷۰ : ۱۶۹] (۲) مال غنیمت۔ (قاموس)

● --- لوکلان عرضا قریبا [ص ۹ : ۳۲]

(۳) مَطْلَبٌ وہ چیز جس کی طلب ہو۔ (تاج)

(۴) طَحَّ (قاموس)

عَرَضَةٌ آؤ - روك - ڈھال۔

● ولا يجعلوا اللہ عَرَضَةً لِّاٰمَاتِكُمْ [ص ۲۳ : ۲۲۳]

عَرِضٌ لبا چوڑا۔ بہت۔ زیادہ۔

[ص ۳۱ : ۵۱]

عَارِضٌ گزرتا ہوا بادل۔

● --- قالوا هذا عارض مطرنا [ص ۳۶ : ۲۳]

عَرَضٌ ( + ب ) نکاح کا پیغام دینا۔

ٹوڑھی ہو گئی ہو۔ [ص ۳۶ : ۲۹]

عَرَّشٌ

عَرَّشٌ پنانا۔ بکلی تعمیر کرنا۔

عَرَّشٌ (اسم فعل) (۱) تخت۔ [ص ۴۷ : ۲۸]  
(۲) سلطنت۔ قدرت۔

● ويسئل عرش ريك لوهم يوسئذ ثمانية

[ص ۶۹ : ۱۷]

عروش (جمع) ٹوک۔ سہارے۔

وَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلَى عُرُوشِهَا (ص ۲ : ۲۰۹)  
اور وہ شہر گرا پڑا تھا اپنی چھتوں پر۔  
(بولینا محمود حسن ر)

وہ بستی آجڑی پڑی تھی کہ اپنی چھتوں پر ڈھی پڑی تھی۔ (حافظ نذیر احمد)

معروش (اسم مفعول) ٹی برجڑھایا ہوا،  
جیسے انگور وغیرہ جس کو ٹی وغیرہ سے  
سہارے کی ضرورت ہوتی ہے۔

● --- جنات معروشات وغير معروشات

[ص ۶ : ۱۳۲]

عَرَضٌ

عَرَضٌ ( + ل یا + عِل ) پیش کرنا۔

● اناعرضا الامانة على السموت ---

[ص ۳۳ : ۷۲]

عَرَضٌ (اسم فعل) (۱) چوڑائی۔

(۲) وسعت (نہ بلحاظ مساحت بلکہ بلحاظ مسرت)۔

● --- وَجۃُ عَرۡضِهَا السَّمَوَاتُ وَالْأَرْضُ

[ص ۳ : ۱۳۲]

= بَدَلٌ وَعَرَضٌ (راغب) یعنی قیمت۔

عَرَفَ دُستور کے مطابق [س ۷: ۱]  
[عَرَفَ (ج) - واحد عَرَفَ] اُونچی جگہ پر۔  
اعلیٰ مقامات۔

عَلَى الْأَعْرَافِ (س ۷: ۳۴) معرفت کے  
مرتبہ پر۔

ای وحل معرفۃ اهل الجنة و اهل النار  
رجال يعرفون كل واحد من اهل الجنة و اهل  
النار بسماهم - (رازی)

عَرَفَاتُ مکہ کے قریب میدان جہاں حج کے  
دن تمام حج کرنے والے جمع ہوتے ہیں۔  
[س ۲: ۱۹۳]

مَعْرُوفٌ (اسم مفعول) جانا ہوا - مانا ہوا۔  
پسندیدہ - معزز - اچھا - مناسب - مہربانی۔  
(ضد منکر)

● وَقُولُوا لَهُمْ قَوْلًا مَعْرُوفًا [س ۴: ۴۴]  
عَرَفَ (پ) بتانا - مطلع کرنا۔

● --- عَرَفَ بعضہ و امراض عن بعض

[س ۲: ۶۶]  
(۲) خوشگوار اور خوبصورت بتانا۔  
● --- وَيَسْأَلُهُمُ الْجَنَّةُ عَرَفَهَا لَهُمْ

[س ۷: ۴۷]  
== طیبھا و زینھا - (راغب)

تَعَارَفَ (پ) ایک دوسرے کو جاننا۔  
[س ۱۰: ۳۵]

اعْرِفَ (پ) (۱) اعتراف کرنا۔ اقرار  
کرنا۔ مان لینا۔

● --- فَاعْرِفُوا بَذَنبِهِمْ [س ۷: ۶۷]  
(۲) = عَرَفَ

● --- فَاِذَا مَرَضْتُمْ مِنْ حُطْبَةِ النَّسَاءِ

[س ۲: ۲۳۵]  
اعْرِضْ (پ) (۱) امراض کرنا۔ منہ  
پھیر لینا۔ پھر جانا۔

● --- وَاِذَا اٰمَنَّا عَلَى الْاِنْسَانِ اعْرِضْ

[س ۱۷: ۸۳]  
(۲) درگزر کرنا

● --- يَا اِبْرٰهِيْمُ اعْرِضْ عَنْ هٰذَا (س ۱۱: ۷۶)

اے ابراہیم، اس بات کو چھوڑ (اس پر  
اصرار نہ کر)۔

● --- يٰمُوسٰى اعْرِضْ عَنْ هٰذَا (س ۱۲: ۲۹)

اے یوسف، تو اس سے درگزر کر۔

اعْرِضْ (اسم فعل) منہ پھیر لینا۔ اے توجہ ہی  
کرنا۔

● --- وَاِنْ كَانَ كَبُرَ عَلَيْكَ اِمْرًا مِنْهُمْ

[س ۶: ۳۵]

مُعْرِضٌ (اسم فاعل) اِمراض کرنے والا۔

[س ۲: ۸۳]

عَرَفَ

عَرَفَ (پ) یا (پ) جاننا۔ پہچاننا۔  
(ضد انکر)

● --- فَلَمَّا جَاءَهُمْ مَا عَرَفُوا [س ۲: ۸۹]

عَرَفَ = معرُوف جانا ہوا - مانا ہوا۔  
پسندیدہ - عمدہ - دستور۔

يٰلَعْرِفِ (س ۷: ۱۹۸) = يٰلَمَعْرِوفِ

(س ۳۱: ۱۷)

عَرَم

عَرَمٌ (جمع - اس کا واحد نہیں ہوتا) (۱) بند۔  
وہ روک جو وادیوں میں پانی روکنے کے لئے  
بنائے ہیں۔

(۲) زیر دست سیلاب - سخت بارش - (لمان)

[س ۲۳ : ۱۶]

عَرَا

عَرَا دشتہ - جلنے گرفت - [س ۲ : ۲۰۶]

إِعْرَى (+ ب) آؤنا - مصیبت ڈالنا -

• ان قول الّا اعمرك بعض آلهتنا يسوء

[س ۱۱ : ۵۳]

عَرَى

عَرَى ننگا ہونا -

• ان لك الامموج فيها ولا تعمرى

[س ۲۰ : ۱۱۸]

عَرَاءُ (۱) کھلا میدان -

(۲) دریا کا کنارہ -

• --- فتيذناه بالعراء --- [س ۳ : ۱۳۵]

== بالساحل - (ابن عباس)

عَزَّ

عَزَّ (+ ف) غالب آنا -

• --- وعزى في الخطاب [س ۳۸ : ۲۲]

عَزَّ (اسم فعل) قوت - فخر - [س ۱۹ : ۸۳]

عَزَّةُ (۱) قوت - فخر - اقبال - [س ۳۰ : ۱۰]

(۲) غرور - جھوٹا فخر - [س ۲ : ۲۰۶]

عَزَبَ (جمع أَعْزَابُ) (۱) قوی - افضل -

[س ۵ : ۵۳]

(۲) قوم کا رئیس -

(۳) گراں - شاق - تکلیف دہ - (+ عَلِي)

• عزير عليه ما عتم [س ۹ : ۱۲۸]

عَزَّ (افعل التفضيل) نہایت قوی - افضل -

• زیادہ لائق - (مؤنث عَزَّتِي) [س ۱۸ : ۳۵]

أَلْعَزَى جاحلیت میں قبیلہ غطفان کا پت جو

مخلہ میں تھا - [س ۳ : ۱۹]

عَزَزَ (+ ب) زیادہ طاقت پہنچانا - قوت

پہنچانا

عَزَّ عزت دینا - قوت دینا -

• --- ونعز من تشاء [س ۳ : ۲۵]

عَزَبَ

عَزَبَ (+ عَن) دور ہونا - غائب ہونا -

• وما بعزب عن ربك من مقال ذرة

[س ۱۰ : ۶۱]

عَزَزَ

عَزَزَ حضرت عزیرؑ -

[س ۹ : ۳۰]

عَزَزَ مدد دینا - تعظیم کرنا [س ۷ : ۱۵۷]

عَزَلَّ

عَزَلَّ الگ کر دینا - علیحدہ کرنا -

مَعَزَلٌّ علیحدہ جگہ - [س ۱۱ : ۴۲]

مَعَزَوْلٌ (اسم مفعول) علیحدہ کیا ہوا - دور

کیا ہوا - [س ۲۶ : ۲۱۲]

إِعْزَلَ اِنْفِ عَيْنٍ عَلَيْهِمْ كَرْنَا -

● --- فاعزلوا النساء في المحيض

[۲۲۲: ۲۵۵]

عزم

عزم (۱) قصد کرنا - نیت کرنا - نہان لینا -

(۲) معاملہ کا کسی بات پر اگر ٹھہر جانا ،  
پختہ ہو جانا -

(۳) معاملہ اہم ہو جانا ، سنگین ہو جانا ،  
مخدوش ہو جانا - (زجاج - تاج)

● --- فاذا عزم الامر [۲۳: ۳۷۷]

(۴) کسی کام کو کر ڈالنا -

● --- فان عزموا الطلاق فان الله سمع علم

[۲۲۷: ۲۷۷]

== حققوا الطلاق - (لفت ہذیل - ابن عباس)

عزم (اسم فعل) (۱) عزم - پختہ ارادہ -

(۲) صبر - استقلال - (لفت ہذیل - تاج -  
قاموس)

● --- ولم يجله عزما [۱۱۰: ۲۰۵]

اولوا العزم (۳۵: ۴۶۶) استقلال والے ،

عزم الامور (۴۲۵: ۴۳۱)

(۱) ہمت کے کام - (شاه رفیع الدین رر و

شاه عبد القادر رر)

(۲) تاکید کی احکام - (مولینا اشرف علی)

(۳) معاملات کے بارے میں خفا کا مقدر کیا

ہوا حکم -

(۴) = معزومات الامور - ایسے امور جن پر

عزم کر لینا چاہئے - (مولینا محمد علی)

عزاً

عزین (جمع - واحد عِزَّة) گروہ گروہ - فرقہ فرقہ

[۳۷: ۷۰۵]

عصر

عصر (اسم فعل) سقی - تکلیف -

● ان مع العصر يسرا [۵: ۶۴]

عصر مشکل - تکلیف دہ - [۸: ۵۴]

عصر سقی - مصیبت - [۱۱۷: ۹۷]

ذو عصر (۲۸۰: ۲۸۰) وہ جو تنگی میں

ہے - تنگ دست -

عصر مشکل - مہلک - رنجیدہ - [۲۶: ۲۰۵]

عصری افلاس -

[۱۰: ۹۲۳]

تأمر مشکل میں ڈرنا -

● فان تأمرهم فسترخ له اخرى

[۶: ۶۰۵]

ان تأمرهم (۶: ۶۰۵) اگر تم کو دقت

کا سامنا ہو -

عصص

عصص رات کا اتھیرا ہلکا ہونا - رات کا جانا -

● والليل اذا عصص والصبح اذا تنفس ---

[۱۷: ۸۱۳]

عسق

عسق غصص حروف چینی -

[۲: ۳۲۲]

[الر]

عَسَل

عَسَل (مذکر مؤنث) شہد۔ [س ۴۷: ۱۰]

عَسَى

عَسَى (فعل جابد) غالب ہے۔ بہت ممکن ہے۔

ہل عَسِیْم۔۔۔ (س ۲۷: ۲۴) کہیں ایسا  
تو نہ ہو کہ تم۔۔۔

عَشْر

عَشْر (اسم فعل - مؤنث) - دس۔

۔۔۔ قَلَّ عَشْر (س ۶: ۱۶۱)  
== عشر حسانات۔

۔۔۔ اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ وَعَشْرًا (س ۲۷: ۲۴۳)

== عَشْرًا لِّی

عَشْر (اسم فعل - مؤنث)۔

تَسْعَةَ عَشْرٍ نَوَارِدَس - اُنس۔

عَلَيْهَا تَسْعَةَ عَشْرٍ (س ۴۳: ۳۰) سفر کی

ایک تکلیف لَا تُبْقِ وَلَا تَذَرْ، لَوَاحِۃٌ

لِلْبَشَرِ (آیات ۲۸ و ۲۹) ہان کرنے کے

بہد فرمایا ان کے اُوپر (علاوہ) انیسویں اور

عذاب ہیں (یعنی حق کے منکروں کے لئے

بیسویں عذاب ہیں)۔

عَشْرَةٌ (اسم فعل - مذکر)

عَشْرَةٌ (اسم فعل - مذکر)

عَشْرُونَ ہس۔

عَشَار (جمع - واحد عَشْرَاء) دس ماہ کی کاہن

اُفْتِیَان۔ [س ۸۱: ۴]

عَشِير ساقی - دوست۔ [س ۲۲: ۱۳]

عَشِيرَةٌ باپ کی طرف کے رشتہ دار۔

[س ۲۶: ۲۱۳]

معشر جماعت۔ [س ۵۰: ۳۳]

معشار دسواں حصہ۔ [س ۳۴: ۴۰]

عَاشِر ساٹھ رہتا - صحبت رکھتا - میل جول

رکھتا۔

●۔۔۔ وعاشروہن بالمعروف [س ۴: ۱۹]

عَشَا

عَشَا (+ عَن) اغراض کرنا۔

●۔۔۔ ومن یعش عن ذکر الرحمن

[س ۴۳: ۳۶]

عَشَاء شام کا وقت۔ [س ۱۲: ۱۶]

عَشِی زوال آفتاب سے صبح تک کا وقت۔

[س ۳: ۳۰]

عَشِيَّة شام کا وقت۔ [س ۷۹: ۴۶]

عَصَب

عَصَب (جمع) دس سے چالیس آدمیوں کی جماعت۔

[س ۱۲: ۸]

عَصِیْب درخت کا - صفت - بھاری۔

[س ۱۱: ۷۷]

عَصْر

عَصْر انگور پھول کر شراب نکلتا۔



عَصَمَ (جمع - واحد عَصَمَةٌ) ناموس - عصمت  
۶۷: ۱۱

وَلَا تَسْكُنُوا بِعَصَمِ الْكَوَاكِبِ (۶۰: ۱۰)

(۱۰) اور نہ رکھو اُنہی قبضہ میں ناموس  
کافر عورتوں کے - (مولانا محمود حسن ر)۔  
نہ کرو قبضہ کافر بیبیوں کی عصمت پر۔

عَاصِمٌ (اسم فاعل) بچانے والا۔

۲۷: ۱۰

عَصَمَ ( + مہ ) پکڑ لینا - مضبوطی سے  
چمٹ جانا۔

عَصَمَ (فعل مضارع) قبضہ ہلدی الی صراط مستقیم  
۱۰: ۱۱

عَصَمَ اپنے تئیں بچانا۔ [۱۲: ۳۲]

عَصَا

عَصَا = عَصَوُ = عَصَوُ = عَصَوُ (مؤنث)۔

(۱) لالھی۔ [۱۹: ۲۰]

(۲) جماعت۔

وَأَخْرَجَ بِصَاحِكَ الْخَازِرَ (۲۵: ۶۰)

اپنی جماعت کو لیکر چٹان (پھاڑی) پر چلے  
جاؤ۔

عَصَى (جمع - واحد عَصَا)

عَصَى

عَصَى سرکشی کرنا - نافرمانی کرنا۔

۱۲: ۲۰

عَصَى سرکشی - نافرمان۔ [۱۳: ۱۹]

عَصِيَانٌ سرکشی - نافرمانی۔ [۴: ۷۹]

عَصَا (اسم فعل) زمانہ (اس کے مراد اور  
گزینے کے لحاظ سے)۔ [۱۰۳: ۱۰]

عَصَارٌ (اسم فعل) وہ ہوا جو زمیں سے اٹھتی  
ہے اور غبار اٹھاتی ہوئی ستون کی طرح آسمان  
کی طرف بلند ہوجاتی ہے۔ بگولا۔

۲۶۶: ۲

مَصْرَاتٌ (اسم فاعل - جمع مؤنث) پانی

پیمانے والے پادل۔ [۱۳: ۷۸]

عَصَفٌ

عَصَفٌ (اسم فعل) الٹاچ کے پودے کی سوکھی  
پتیاں اور ڈنڈھول جن کے دانے مویشی چر گئے  
ہوں۔ [۱۲: ۵۰]

عَصَفٌ مَا قَوْلُ (۱۰۰: ۵) جیسی  
کڑکھائی کہتی۔

والاحمال الثانی علی هذا الوجه ان يكون  
التشبيه واقعا يورق الزرع اذا وقع فيه الاكل  
وهوان ياكله الدود - (تفسیر کبیر)  
== ای کزوع قد اكل فيه وبقی تینہ۔

(ناموس)

یہ بیان ٹھیک انسانی جسم کا ہے جس میں  
چچک کے دانے نکل چکے ہوں۔

عَصَفًا زُرُودٌ کے جھونکوں سے [۲: ۷۷]

عَاصِفٌ (اسم فاعل) تند ہوا - آندھی۔

۲۲: ۱۰

عَاصِفَةٌ تیز و تند ہوا۔ [۸۱: ۲۱]

عَصَمَ

عَصَمَ ( + مہ ) بچانا۔

- --- واذا المشاوعطلت [ ص ۸۱ : ۴ ]
- معطل (اسم مفعول) بے پروائی سے چھوٹا ہوا۔
- --- ویر معطلہ۔۔۔ [ ص ۲۲ : ۴۰ ]

عَطَا

- عَطَا دین۔ عطا۔ عطا۔ [ ص ۱۷ : ۲۰ ]
- اَعْطَى (۱) دینا۔ عطا کرنا۔

- --- حتی يعطوا الجزية [ ص ۹ : ۲۹ ]
- (۲) بات ماننا۔ اطاعت پذیر ہونا۔ کریت پذیر ہونا۔

- فاما من اعطى واثق۔۔۔ [ ص ۹۲ : ۵ ]
- تَعَاطَى بے سوچے سمجھے کسی کام کو ہاتھ میں لینا۔ جرات کرنا۔ (ناج) [ ص ۴۳ : ۲۹ ]

عَظَمَ

- عَظَمَ (اسم فعل۔ جمع عِظَام) ہلکی۔
- عَظِيم بڑا۔ بھاری۔ [ ص ۱۹ : ۴ ]
- عَظِيم (أَمَل الضمیل) نہایت بڑا۔ عظیم۔
- اعلى۔ [ ص ۹ : ۲۱ ]

- عَظُم بڑا پٹانا۔ تعظیم کرنا۔ [ ص ۲۲ : ۲۲ ]

- --- ومن يعظم شعاثر الله [ ص ۲۲ : ۴۲ ]
- اعظم (+ ل) بڑھانا۔

- ويعظم له اجرا [ ص ۶۵ : ۵ ]

عَفَّ

- عَفَّ ایسی چیزوں سے رکتنا جو اچھی یا مناسب نہیں۔

- مَعْصِيَةٌ نَافِرَةٌ۔ [ ص ۸۸ : ۹ ]

عَضَّ

- عَضَّ (+ عَلَّ) دانت سے کاٹنا۔

- [ ص ۳ : ۱۱۵ ]

عَضِدَ

- عَضِدَ بازو۔ مددگار۔ [ ص ۱۸ : ۵۱ ]

عَضِلَ

- عَضِلَ (+ اَنَّ) جبراً روکنا۔
- فلا تعضلوهن ان يتكهنن ازواجهن [ ص ۲ : ۲۳۲ ]

عَضَا

- عَضُونٌ (جمع۔ واحد عَضَةٌ = عَضْوَةٌ)

- (۱) ٹکڑے۔ حصے۔ (قاموس)
- (۲) چھوٹی باتیں۔ (صحاح۔ تاج۔ قاموس۔ راجب)۔
- (۳) سحر۔ جادو۔ (صحاح۔ تاج۔ قاموس۔ راجب)۔ گٹھے۔ فال۔ (صحاح۔ تاج)
- --- الذين جعلوا القرآن عضين [ ص ۱۵ : ۹۱ ]

عَطَفَ

- عَطَفَ ایک جانب۔
- ثَانِي عَطَفَهُ (ص ۲۲ : ۹) اپنے چلو اکڑانا
- ہوا۔ اعراض اور تکبر کرتا ہوا۔

عَطَلَّ

- عَطَلَّ بے پروائی سے چھوڑ دینا۔



مَعْقِبَاتٌ (جمع الجمع معقبۃ کی۔ معقبۃ جمع معقب کی۔ یا معقبۃ میں تآ ہے ببالنہ کر لے۔) پیچھے لگے رہنے والے۔ وہ جو پیچھا کبھی نہیں چھوڑتے۔

● لہ معقیات من بین یدہ ومن خلفہ۔۔۔ [۱۱: ۱۳] = ورسول علیکم حفظة۔۔۔ (۶۱: ۶) [تحت حفظ]

عَاقِبَ (۱) بُرَّاء کی سزا دینا۔ (۲) پ (ب) وان عاقبتہم فاعقبوا۔۔۔ [۱۶: ۱۶] (۲) پھڑک باری آتا، نوبت آتا۔ ● وان فانکم شیء من ازواجکم الی الکفار فاعقبتم۔۔۔ [۱۱: ۶۰] عَوَّیْبَ (ماشی مجہول۔ ص ۱۶: ۱۷) تکلیف نا ایذا دیا گیا۔

أَعْقَبَ (۲) پیچھے لانا بطور سزا۔ [۹: ۷۷]

عَقْدٌ

عَقْدٌ عہد کرنا۔ بیان کرنا۔ ذمہ لینا۔ ● والذین عقلت ایمانکم فانوہم فمبہم [۳۳: ۳۳]

عَقْدٌ (جمع عقود) معاہدہ۔ اقرار۔ ● اولوا بالقود [۱: ۵] عَقْدَةٌ (جمع عقد) (۱) گانہ۔ گرہ۔ ذمہ۔ بار۔ [۲۳۸: ۲۵] (۲) معاہدہ۔ ● ولا تعزوا عقدۃ النکاح۔۔۔

[۲۳۵: ۲۵]

عَاقِبَ (جمع۔ واحد عَاقٍ = عَاقٍ لسم فاعل) درگزر کرنے والے۔ [۱۳۳: ۳] عَقُوْیْتُ بیت درگزر کرنے والا۔ [۶۰: ۲۰]

عَقَبَ

عَقَبَ (۱) اچھا انجام۔ کلمائی۔ ●۔۔۔ خیر عقباً [۳۲: ۱۸] عَقَبَ (مذکر و مؤنث) (۱) ایڑی۔

(۲) پیٹے۔ ہوتے۔ اولاد [۲۸: ۳۳] أَعْقَابُ (جمع۔ واحد عَقَبٌ) اثلیان۔

عَلِ الْأَعْقَابِکُمْ (ص ۳: ۱۳۳) چھوٹے پاؤں۔

عَقَابُ انجام بطور سزا۔ سزا۔ [۱۹۶: ۲۵]

عَقَابٍ (ص ۱۳: ۳۲) = عَقَابِی

عَقَبَ (۱) اوجھی گھائی۔ چڑھائی۔ وہ راہ جس میں محنت اور ایثار کی ضرورت ہے۔ [۱۱: ۹۰] عَقِیَّ انجام۔ کلمائی۔ بدلہ۔ انجام کار۔

[۳۵: ۱۳]

عَقِیَّ الدَّارِ (ص ۱۳: ۲۲) اس جہان میں نیک انجام۔ (مولینا اشرف علی)۔ دنیا کا انجام۔ (حافظ نذیر احمد)

عَاقِبَةُ انجام۔ نتیجہ۔ [۸۳: ۲۸]

عَاقِبَةُ الدَّارِ (ص ۶: ۱۳۵) = عَقِیَّ الدَّارِ اس عالم کا انجام کار۔ (مولینا اشرف علی) عَقَبَ الیے پاؤں واپس ہوتا۔

● ولی ملیرا فلم یعقب [۱۰: ۲۷]

مَعْقِبَ (اسم فاعل) رد کرنے والا۔ ٹالنے والا۔

[۳۱: ۱۳]

(۳) عتہ ارادہ - عزم -

(۴) سبجہ - فہم - عقل - (تاج)

--- وَمِنْ شَرِّ لَفَافَاتٍ فِي اللَّحَدِ

(س ۱۱۳: ۴)

اور پوائے اُن چیزوں کی جو عقل اور سبجہ کی باتوں کو جیسے بھونک سے اڑا دیتی ہیں، جو عقل اور سبجہ کو زائل کر دیتی ہیں۔

عقْدَةُ السَّانِ زَانِ کی رکاوٹ - لکت -

• --- وَأَحْلَ عَقْدَةً مِنْ لِسَانِي

[س ۲۰: ۲۷]

عقر

عقر پھل لانگ کے گھٹنے کے بچھے کی موٹی نس کو کٹ دینا - کٹ ڈالنا -

[س ۵۴: ۲۹]

عَاقِرٌ بِالْبَيْتِ (بی بی)

[س ۴: ۳۹]

عقل

عقل سبھنا -

• ابلات تعقلون

[س ۲۰: ۴۴]

عقم

عَقِيمٌ (۱) بالبیہ (مرد با بی بی) - وہ جس کے اولاد نہ ہو۔

[س ۵۱: ۲۹]

• وفات عجز عقم

[س ۵۱: ۴۱]

(۲) تکلیف نہ - مہلک -

عَكَفَ

عَكَفَ (۱) روکنا (+ عَن)

(۲) اپنے تئیں کسی کے حوالہ کر دینا، وقف

کردینا - (+ عَلَ)

• --- يَحْكُمُونَ عَلَىٰ امْتِنَامٍ لَهُمْ

[س ۷: ۱۳۷]

عَاكِفٌ (اسم فاعل) کسی جگہ میں رہنے والا - باقائدہ -

• والمسجد الحرام الذي جعلناه للناس سواء

العاكف فيه والباد

[س ۲۲: ۲۵]

(۲) کسی کام میں لگا رہنے والا -

[س ۲۰: ۹۷]

معكوفٌ (اسم مفعول) روکا ہوا -

• --- واللهدي معكوفان ان يباع بحله

[س ۴۸: ۲۰]

علق

علق (۱) پانی کا ایک نہایت چھوٹا کپڑا جس کی خاصیت چونکی طرح چمک کر خون چوسنا ہے - (صحاح - تاج - قاموس)

(۲) عِلَاقَةٌ (قاموس) تعلق - محبت -

(صحاح - تاج - قاموس)

• --- خَلَقَ الْإِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ [س ۹۶: ۲]

(۳) عُلُقٌ حاملہ بی بی -

عَلَقَةٌ لوٹھڑا - انسان کی خلقت میں یہ تیسرا درجہ ہے جس کے بعد وہ مخبئہ گوشت بنتا ہے -

• ثُمَّ خَلَقْنَا النُّطْفَةَ عَلَقَةً فَخَلَقْنَا الْعَلَقَةَ مَخْبِئَةً

[س ۲۳: ۱۴]

معلقة (اسم مفعول) بی بی جو بیج ادھر میں ہو - نہ تو آزاد ہی ہے کہ نکاح کر سکے اور

نہ کسی کی بیوی ہی ہے کہ اس کا میاں

اس کا خبر گیراں ہو -

۱۔ علم (فعل التفضیل) نہایت دلچسپا جائے والا۔  
[س ۶ : ۵۸]  
۲۔ معلوم (اسم مفعول) جانا ہوا۔ مقرر کیا ہوا۔  
[س ۷۰ : ۲۳]  
۳۔ علم (۱) انسان میں ان قوی کا مخلوق کرنا جن سے انسان تمام چیزوں کو جانتا اور سمجھتا اور خیال کرتا اور سوچتا اور نئی باتیں ظاہر کرتا اور چند باتوں کے ملانے سے ایک نتیجہ نکالتا ہے۔

۴۔ علم آدم الاسماء کلھا [س ۲ : ۳۱]  
= والمحنی انه تعلم خلقه من اجزاء مختلفة وقوى متباينة مستعمل الادراك انواع المذركات من المطولات والمقصوات والتفصيلات والموهوبات والهمم معرفة ذوات الالواء وخواصها ولسانها واصول العلم وقوانين الصناعة وكتيبة الآلاتها۔  
(پیشاوی)

(۲) سکھانا (ب)

علم بالقلم (س ۹۶ : ۴)

(۱) خدائے سکھایا قلم، استعمال قلم، لکھنا۔  
(۲) علم دیا قلم کے ذریعہ سے، لکھنے پڑھنے کے ذریعہ سے، لکھی ہوئی کتابوں کے ذریعہ سے۔

۵۔ معلم (اسم مفعول) سکھایا ہوا۔

[س ۴۴ : ۱۴]

۶۔ علم بتانا۔ سکھانا۔

۷۔ علم (ب من) سکھنا۔ [س ۲ : ۱۰۲]

۸۔ علانية کھلم کھلا۔ علانیہ۔

علم

۹۔ علم (۱) جانتا۔

[س ۳ : ۱۲۹]

۱۰۔ علم (۲) دریاہات کرنا۔ تمیز کرنا۔ فرق کرنا۔

[س ۲۳ : ۳۱]

(۲) دریاہات کرنا۔ تمیز کرنا۔ فرق کرنا۔

(۳) علم (۱) جانتا۔

[س ۲ : ۳۱]

۱۱۔ علم (اسم فعل) علم

[س ۱۱ : ۳۷]

۱۲۔ علم (اسم فعل) علم

[س ۳۲ : ۳۲]

۱۳۔ علم (اسم فعل) جانتے والا۔

[س ۲۹ : ۳۳]

۱۴۔ علم (اسم فعل) علم

[س ۲۹ : ۳۳]

۱۵۔ علم (اسم فعل) علم

[س ۲۹ : ۳۳]

۱۶۔ علم (اسم فعل) علم

[س ۲۹ : ۳۳]

۱۷۔ علم (اسم فعل) علم

[س ۲۹ : ۳۳]

۱۸۔ علم (اسم فعل) علم

[س ۲۹ : ۳۳]

علم

أَعْلَنَ ظَاهِرًا كَرْنَا - اعلان کرنا۔

● ثُمَّ اِنِّیْ اَعْلَنْتُ لَهُمْ - [س ۱۷ : ۹]

عَلَا

عَلَا أَوْجَهَا هَوْنًا - مر اٹھانا - سرکشی کرنا - تکبر کرنا - غالب آنا۔

مَاعَلَوْا (س ۱۷ : ۷) جس پر وہ غالب ہوئے۔

تَعْلَنَ (س ۱۷ : ۳) = تَعْلُونُ

عَلُو (اسم فعل) بڑائی - سرکشی - تکبر۔

● سُبْحَانَهُ وَتَعَالَى عَمَّا يَقُولُونَ عَلُوا كِبْرًا [س ۱۷ : ۴]

● سُبْحَانَهُ وَتَعَالَى عَمَّا يَقُولُونَ عَلُوا كِبْرًا [س ۱۷ : ۴]

= تَعَالَى (بیشاوی)

عَالَيْنَ (جمع - واحد عَلَا = عَلَاوُ اسم فاعل -

مُوْنِثٌ عَلَانِيَةً) سرکشی [س ۲۳ : ۳۶]

جَعَلْنَا عَلَانِيَةً سَاطِئًا (س ۱۱ : ۸۴) ہم نے

اس ہستی کے اوپر کے حصہ کو نیچے کا حصہ

کر ڈالا (اس کو اُلٹ کر اس کا کٹھنہ تیار

کر ڈالا)۔

عَالِيَهُمْ ثِيَابٌ سَنَدَسٌ (س ۱۷ : ۷۶) اُن کی

پوشاک اُن کی ہوگی ریشم کی باریک اور

دیز۔

= يَمْلُوهُمْ ثِيَابٌ

تَعَالَى (۱) رفیع القدر ہے۔ وصف کرنے والوں کا

وصف اور عارفوں کا علم اس کا احاطہ نہیں

کرسکتا - (+ عَلَى) [س ۱۲ : ۱۸]

(۲) صِبْغَةً مِّمَّنْیَ - (+ عَلَى یا + عَنْ)

● --- تماری مایہ سرکون [س ۱۶ : ۳]

(۳) وَآيَا (+ إِلَى) -

فَصَالِحِينَ (س ۳۳ : ۲۸) جمع موْنِثٌ اسر

حاضر۔ تو اُن پریشان!

الْمُتَعَالَى (= الْمَتَعَالَى بِاسْمِ فَاعِلٍ) عالی

مرتبہ۔ [س ۱۳ : ۱۰]

إِسْتَعْلَى (۱) رفعت یا بلندى مرتبہ کی خواہش

کرنا۔

(۲) = عَلَاً غَالِبًا رَهْنَا -

عَلَى

عَلَى حربِ جرے۔

(۱) اُوْر۔ (استعلاء حیاتی معنی)

(۲) مع (صحابیت - باوجودیکہ)

● وَاِنِّیْ الْاِلٰهَی حَیْہ --- [س ۲ : ۱۷۷]

● اِنْ رِبِّکَ لَیْسَ بِمَغْفِرَةٍ لِّلنَّاسِ عَلٰی ظُلْمِهِمْ

[س ۱۳ : ۶]

(۳) = مِنْ (اچھا)

● الَّذِیْنَ اِذَا اٰتٰوْا عَلٰی النَّاسِ یَسْتَفْتُوْنَ

[س ۸۳ : ۲]

● وَالَّذِیْنَ هُمْ لِفُرُوجِهِمْ حَافِظُوْنَ اِلَّا عَلٰی

اَزْوَاجِهِمْ --- [س ۲۳ : ۶۵]

(۴) = لَا مَ تَعْلِیْہ -

● وَلَتُکْبَرُوْا اِلٰہَ عَلٰی مَا هَدٰکُمْ [س ۲ : ۱۸۵]

● --- وَصَلَ عَلَیْہِمْ [س ۹ : ۱۰۳]

● لَا اَسْأَلُکُمْ عَلَیْہِ اَجْرًا --- [س ۶ : ۹۰]

(۵) = فِی (ظرفیت)

● وَدَخَلَ الْمَدِیْنَةَ عَلٰی حَیْنٍ غَفْلَةً مِّنْ اَهْلِہَا

[س ۲۸ : ۱۵]

عَلَى (افعل التفضیل) سب سے اُوکھا۔ افضل۔  
 عَلِيًّا (= عَلِيَّيْ مَوْت)  
 اَعْلَوْنَ (= اَعْلَوْنَ) جمع مذکر۔  
 عَلِ (= عَلِيَّ) جمع مَوْت۔  
 عَلِيَّ اُوکھا۔ برتر۔ رفیع القدر۔  
 عَلَوْنَ (جمع۔ واحد عَلِيَّ) (۱) اعلیٰ دوجے۔  
 بلند مقامات۔ (لغت عبری)  
 (۲) لکھی ہوئی کتاب۔ اعانامہ۔  
 • وما ادرک ما علیون۔ کتاب مرقوم  
 [۲۰: ۸۳]

عَمَّ (جمع اعمام) چچا۔  
 عَمَّة (جمع عَمَّات) چچی۔ بھوی۔ دادا کی  
 بہن۔ نانا کی بہن۔  
 [۲۳: ۴۰]

عَمَد (جمع۔ واحد عَمَدٌ۔ مذکر و مؤنث)  
 (۱) ستون۔ [۲: ۱۳]  
 (۲) اُوکھی عارتیں۔ (صحاح۔ قاسوس)  
 [۶: ۸۹]  
 ذَاتُ الْعِمَاد (۱) اُوکھی عارتوں والا  
 (شہر)۔ [۷: ۸۹]  
 (۲) زبردست لہجے والے (لوگ)۔  
 عَمَدٌ کسی بات کا ارادہ اور قصد کرنا۔  
 • --- ولكن ما تعدت قلوبکم  
 [۵: ۳۳]  
 عَمَدًا عَمَدًا۔ قصداً۔  
 [۹۳: ۳۰]

(۶) = ب (حرف با)

• حَتَّى عَلَيَّ اَنْ لَا اَقُولَ عَلَيَّ اِنَّ اِلَهَ الْاَلَمِ  
 [۱۰۰: ۷]

(۷) = اِلَی

وَعَلَى اِنَّهُ قَصْدُ السَّبِيلِ (۱۶: ۹)

= اور اللہ تک پہنچی ہے سیدھی راہ۔

(مولانا محمود حسن رر)

• --- هذا صراط على مستقیم [۱۰: ۱۵]

(۸) = عِنْدَ (طبری)

• اِنَّمَا التَّوْبَةُ عَلَى اِلَهِ الَّذِي يَسْمَلُونَ الْمَوء

بِجَهَانَةٍ --- [۱۷: ۴]

• --- اولاد علی النار علی [۲: ۱۰]

(۹) سامنے۔ رو رو۔

• --- ولتصح على عینی [۲۰: ۴۰]

• فالقوة على وجه ابي [۱۲: ۹۳]

(۱۰) خلاف۔

• لَا تَقْرَءُوا عَلَى اِلَهِ كَذِبًا [۲۰: ۶۱]

(۱۱) = عَن

(۱۲) = لَكِن

(۱۳) زایدۃ

عَلَيْهِ اس پر واجب ہے۔

• عَلَيَّ اَنْ تَاكُلَ - بشرطیکہ۔ یہ دیکھ کر کہ۔

اگرچہ۔

• عَلَيَّ مَكَاتِكُمْ (۶: ۱۳۵) انہی جگہ پر۔

انہی طاعت کے مطابق۔

• عَلَيَّ اَذْبَارَهَا (۴: ۵۰) [تحت ذر]

• عَلَيَّ حَرْفَ (۲۲: ۱۱) [تحت حرف]

عم

عمد



عمر

عمر کا وقت کرنا۔ آباد کرنا۔ عمرہ ادا کرنا۔  
عمر زندگی۔ جان۔

لعمركہ (س ۱۰: ۲۷) تیری جان کی قسم۔  
مجھے اپنی زندگی کا پیرہ ہے، تو جانتا ہے  
مغضوب قوموں کی کسی عادت ہوتی ہے۔  
تیرے دین کی قسم جو تو رواج دے رہا ہے۔  
لعمركہ انہم فی سكرتهم يعمهون

[س ۱۰: ۴۲]

لَدَيْنِكَ اَلَّذِي تَعْمُرُ (لسان)

عمر زندگی۔ عمر۔ تمام عمر۔ بڑھاپا۔

[س ۱۰: ۱۶]

عمرہ حج کے سوا کسی اور وقت میں مکہ کی  
زیارت۔

[س ۱۹۶: ۲]

عمرہ (اسم فعل) آباد کرنا۔ [س ۱۹: ۹]

عمران (۱) حضرت موسیٰ اور ہارون کے والد  
کا نام۔

[س ۳: ۳۲]

(۲) آل عمران

[س ۳: ۳۵]

امراة عمران (س ۳: ۳۵) آل عمران میں  
سے ایک بی بی، حضرت مریم کی ماں۔

ابنت عمران (س ۱۲: ۶۶) آل عمران  
میں سے ایک بی بی، حضرت مریم۔

معمور (اسم مفعول) آباد کیا ہوا۔ آباد  
رکھنے کی جگہ۔ وہ مقام جہاں لوگ ہمیشہ  
آیا جایا کرتے ہیں۔

والیت المعمور [س ۵۲: ۴]

عمر زلہ رکھنا۔ عمر دراز کرنا۔

ومن عمره تنكسه في الخلق [س ۳۶: ۶۸]  
معمور (اسم مفعول) وہ جس کی عمر بڑی کی گئی۔  
سن رسیدہ۔  
[س ۳۵: ۱۲]  
اعظم زہارت کرنا۔ عمرہ کرنا۔

[س ۱۵۸: ۲۷]

استعمر کسی کو لا کر آباد کرنا۔

[س ۶۰: ۱۱]

عمر

عمری گہرا۔ دور۔ بہت دور۔ [س ۲۲: ۲۴]

عمل

عمل (۱) کرنا۔ کام کرنا۔ [س ۱۶: ۹۷]  
(۲) بنانا۔

ان اعمل سادات [س ۳۴: ۱۲]

عامل (اسم فاعل) وہ جو کام کرے، بھرت  
کرے۔

[س ۶: ۱۳۵]

عمل (جمع اعمال) عمل۔ کام۔ بھرت۔

[س ۴۰: ۴۵]

عمرہ

عمرہ حیران و پریشان پھرتا۔ پریشان ہوتا۔

فی طعناتہم يعمرون [س ۲۵: ۱۵]

عمری

عمری (۱) اندھا ہوتا۔ (۲) کور باطن ہوتا۔

(۳) اندھیرا ہوتا۔ مشکوک ہوتا۔ مشتبہ  
ہوتا۔

نعمت علیہم الانباء [س ۲۸: ۶۶]

(۳) عَمَّ (استلاء) حَسَابًا مَعْنَى -

• وَنَ يَحْضِلُ فَاتِمًا بِحَقْلِ مِنْ نَفْسِهِ

[۳۸: ۴۷۵]

• لَتَرْكِبُنَّ طِبْقًا عَنْ طِبْقٍ

(۵) = يَمُدُّ -

• لَتَرْكِبُنَّ طِبْقًا عَنْ طِبْقٍ

• يَحْرُلُونَ الْكَلِمَ عَنْ مَوَاضِعِهِ

= مِنْ يَمُدُّ مَوَاضِعَهُ

[۱۹: ۸۳]

(۶) = مَنَ -

• وَهُوَ الَّذِي يَقْتُلُ النَّفْسَ عَنْ حَيَاتِهِ

[۲۵: ۴۲۵]

= لَيَقْتُلُنَّ مِنْ أَحَدِهِا

[۲۷: ۵۵]

(۷) = فَيَ -

(۸) زَائِدَةٌ -

عَنْبَ

عَنْبَ (جَمْعُ عَنَابٍ) (۱) اَنْكُورَ -

(۲) اَنْكُورَى يَلُ -

(۳) شَرَابٍ - (لَفْتٌ يَمْنَنُ - تَاج)

[۱۹: ۶۷]

عَنْتَ

عَنْتَ (۱) مَحَبَّتِ مِثْلُ يُوْثَا - هَلَاكَ هُوْنَا -

جَرَمَ كَا مَرَكَبَ هُوْنَا -

وَدُوَا مَا عَتَمَ (۱۱۳: ۳۵) وَ چَاهِنِے

هِيں تَمَہَارِی اُربَادِی -

= عَتَمَ (مَا مَصْلُوبُهُ)

لَعَنَ (۴۹: ۷) تَمْ خُرُوْدُ هَلَاكَتِ مِثْلِ

پُوْجَاے -

عَمِّي (اسم فعل) کُوْرِ یَاطِنَ -

• وَهُوَ عَلَيْهِمْ عَمِّي [۴۴: ۴۱]

عَمَّ (جَمْعُ عَمُوْنَ) اَللّٰهُ -

اَعْمَى (جَمْعُ عَمًى اَوْ عَمِيَانٍ) (۱) اَللّٰهُ -

[۲: ۸۰]

(۲) کُوْرِ یَاطِنَ -

• --- صَمَّ يَكْمُ عَمًى نَهْمٌ لَا يَرْجِعُونَ

[۱۸: ۲۵]

= --- فَانْهَا لَا تَعْمَى الْاَبْصَارُ وَلَكِنْ تَعْمَى

الْقُلُوبَ الَّتِي فِي الصُّدُورِ [۴۶: ۲۲]

(۳) اَنْدَهِيْرَا -

عَمِّي (۱) عَلَيَّ كَسَى بِهٖ چَهِيْاْنَا -

• --- فَصَيَّتْ عَلَيْكُمْ

[۲۸: ۱۱]

اَعْمَى اَللّٰهُ كَا دَهِنَا -

[۲۳: ۴۷]

عَنْ

عَنْ حَرْفُ جَرٍّ -

(۱) مَجَاوِزَةً - (مَجَاوِزُ كَرْنَا - حَدَّیْے پُوْهْنَا) -

• فَلْيَحْذَرِ الَّذِينَ يُخَالِفُونَ عَنْ أَمْرِهِ

[۶۳: ۲۳]

(۲) يَلُ (عَوْضَ - يَجَاے) -

• وَاتَّقُوا يَوْمًا لَا تَجْزِي نَفْسٌ عَنْ نَفْسٍ شَيْئًا

[۴۸: ۲۵]

(۳) تَعْلِيلُهُ - (بِهٖ وَجْهَ - بِسَبَبِ)

• وَمَا كَانَ اسْتِغْفَارُ اِبْرَاهِيمَ لَإِيْهِ الْاَمْنِ مَوْعِدَةً

وَعِدَهَا اِيَّاهُ [۱۱۳: ۹]

• مَا غِنَ تَبَارَكَ اَلِهَتُنَا عَنْ قَوْلِكَ

[۵۳: ۱۱]

• فَقَالَ اِنِّیْ اَحْبَبْتُ حَبَّ الْخَيْرِ عَنْ ذِكْرِ رُبِّیْ

[۳۲: ۳۸]

<p>عَنْكَوْتُ ۞ عَنْكَوْتُ (مذکور و موثقت) مکتوبی - [سن ۲۶: ۳۱] عَنْكَوْتُ (ل) حُکْم حانا - ● وَعَبَّ الْوُجُوهُ لِلْبَیِّ الْعُومِ [سن ۲۰: ۱۱۱]</p>	<p>عَنْكَوْتُ (اسم فعل) (۱) عَطَى - مَشَق - مَسَاد - هَلَاک - (۲) عَنْكَوْتُ (اسم فعل) (ل) حُکْم - (ل) حُکْم - (۳) رَا - (ل) عَمَس [سن ۳: ۲۵] عَنْكَوْتُ مَصَبَب یا عَذَاب مِیْنِ ذَالِیَا - [سن ۲: ۲۱۹]</p>
<p>عَهْدَ (۱) معاہدہ میں صاف صاف شرط کر لیا - معاہدہ کرنا - (۲) عاقد کرنا - حکم دینا - (ل) اَلِی ● عَهْدًا اِلٰی اِبْرَاهِمَ وَاسْمٰعِیْلَ اَنْ طَهِّرَا مَتٰی لَطَافَتَی [سن ۲: ۱۲۵] (۳) وعدہ کرنا -</p>	<p>عَهْدَ طرف مکان و زمان ہے - حضور اور عرب دونوں موقعوں پر لکھا ہوا ہے خواہ وہ امور حسی ہوں یا معنوی - ● عَلَا رَاہُ مَسْفَرًا عِندَہ [سن ۲: ۳۰] ● عِندَہ عَلِمَ السَّاعَہ [سن ۳: ۸۰] مِنْ عِندِ اللّٰہِ (سن ۳: ۸۷) خدا کی طرف سے، اُس کے حکم سے -</p>
<p>عَهْدَ (۱) عہد - نیاک - وعدہ - [سن ۶: ۱۵۳] (۲) عہد کا اہتمام - ● وَاِذَا وَجِدْنَا اِلٰکَہِم مِّنْ عِہْدٍ [سن ۷: ۱۰۲] (۳) وہب - زیادہ - ملقب - ● اِطَاعَ عَلَیْکُمُ الْمَہْد [سن ۲۰: ۸۹] عَهْدُ اللّٰہِ (سن ۲۰: ۲۵)</p>	<p>عِذِّ میرے اختیار میں - ● لَ لَا اَوَّلَ لَکُمْ عِندَی حُرَّائِی اللّٰہ [سن ۶: ۵] فَلَا کَیْلَ لَکُمْ عِندَی (سن ۱۲: ۶) تو مجھ کو میرے ہاں غلہ بھی نہ ملے گا - عِیدُ سرکس - باغی - حان بوجھ کر حق سے منکر - [سن ۱۱: ۵۹]</p>
<p>عہد نامہ اور بالعموم دونوں طرح پر ہوتا ہے - خدا کا عہد جو مخلوق سے ہے نا مخلوق کا عہد جو خدا سے ہے وہ دونوں میں ہو سکتا ہے - جس خدا کا قول وہ انسان طرف سے جس پر خدا نے انسان کو دیا کنا ہے - اس کی طرف کی انسانان جو دیا میں اور خود انسان میں ہیں اور جو عمل</p>	<p>عِیْقُ (جمع) عِیَاق - (مذکور و موثقت) (۱) گردن - [سن ۱۷: ۱۳] (۲) سردار قوم - (ناج - قابض) [سن ۲۶: ۴۳]</p>

عَادَ

و بصر إسمان میں نالواسطہ یا بلا واسطہ  
ان کے سمجھنے کی موجود ہے اُس کے خدا  
ہونے پر مومن عہد ہے۔۔۔ خود إسمان کی  
طہرت اور جو نوائے حرکت اور خوب مانع  
نا معتدل کرنے والی ان قوی کی اس میں  
رکھی ہے وہ ٹھیک اس کے دس نا درمست  
کے حالانے کا جو میں بطرب ہے، پکا عہد  
ہے۔ (سید احمد رز)

وَأَوْعُوا عَهْدَ اللَّهِ إِذْ أَخَذْتُمْ  
(س ۱۶: ۹۱)

== فام وجہك للذين حيفا۔ بطرب الله الى  
بطراناس عاھا۔ لا سديل لعلی الله۔ ذلك  
الذين اقم۔ ولكن اكر الناس لا يملون۔  
(س ۳: ۳)۔ بل انص الذين ظلموا اهواهم  
بسر علم۔۔۔ (آیہ ۲۹)۔ الذين يفتنون  
مہد الله من بعد ميثاقه ويظنون ما امر الله به  
ان يوصل ويصلون الى الارض۔ (س ۲: ۲۷)

عَادَ کسی سے کسی بات کا عہد کرنا (۱۔ حل)  
[س ۲: ۹۳]

عَهْن

عَهْنُ اُون۔

[س ۴۰: ۹]

عَاجَ

عَوَجَ ٹوٹا ہوا۔

عَوَجَ ٹوٹا ہوا۔

[س ۷: ۳۵]

يَسْعَوْنَ الدَّاعِيَ لَا عَوَجَ لَهُ (س ۲۰: ۷)  
[س ۱۰: ۱]۔ بھیجے جسکے اُس داعی کے جس کے  
آگے ٹوٹا ہوا جس حلیے کا۔

عَادَ

عَادَ (۱) کسی کی نہاد لیا (۲۔ پ)

● هل اعود رب العلي [س ۱۱۳: ۱]

(۲) اِنْ = لَعَلَّ ایسا نہ ہو کہ۔۔۔

●۔۔۔ فال اعود نأه ان اکون من العاهلین

[س ۲: ۶۳]

معاد بہاد۔

عَادَ وائس آنا۔ بھر جانا۔

ثم يعودون لَمَّا كَانُوا (س ۵۸: ۴) بھر

جائے ہیں اس باب سے جو پہلے کہیں۔

بھر ایسی کہیں ہوئی ناک کی نلائی کریں

حاحے ہیں۔ (مولانا اسرف علی)

عَادَ موم عاد جس کے ماس ہوئے ہی آئے تھے۔

[س ۷: ۶۳]

عَادَ (لسم فاعل) وہ جو بھر لوٹ جائے۔

● انا كسوا العذاب فلما انكم عائدون

[س ۴۳: ۱۵]

معَادَ (= معود) ٹھکانا۔ اقام۔ کاسی۔

مقصود۔

۔۔۔ لَرَأَيْتُكَ اِلَى مَعَادَ (س ۲۸: ۸۵)

وہ سرور حکو مرقے مقصود پر جہاننگا۔

عَادَ لوٹنا۔ وائس کرنا۔

۔۔۔ اِنه هُوَ يَذِي وَعِيدَ (س ۸۰: ۱۳)

وہی ہے سرے سے سب کچھ کرنا ہے اور

وہی برای ناب کو اوج پر لانا ہے۔ وہی

سب کی اصل ہے اور وہی سب کی ملاح۔

(۲) توازن قائم نہ رکھنا۔ ٹھیک راہ سے  
پھٹک جانا۔ بے انتہائی کرنا۔ اپنے کٹیں  
مصریت میں ڈالنا، فکر میں ڈالنا۔ (مباح  
قاموس)

ذَلِكَ أَذْنِي لَا تَعُولُوا (س ۴: ۳) میں  
نہایت مناسب ہے کہ ہم حال نہ بڑھاؤ۔  
(اسام شامی)۔ کسانے بھی بھی معنی لئے  
ہیں اور صحابہ نے عرب کے کلام سے اس کی  
تطبیق کی ہے۔ [تحت ذکا]

عَام

عَام سال۔ برس۔ [س ۹: ۳۸]

عَانَ

عَوَّانُ ادھڑھکا۔ [س ۲: ۲۵]  
عَانَ (ب یا عِلْ) مدد کرنا۔

● --- لاعینوں [س ۱۸: ۹۴]

عَاوَنَ (ب یا عِلْ) ایک دوسرے کی مدد کرنا۔  
● --- وتعاونوا على البر والتقوى

[س ۵: ۳]

إِسْتَعَانَ مدد مانگنا۔

● اِيَّاكَ نَسْتَعِين [س ۱: ۴]

مُسْتَعَانَ (اسم مفعول) وہ جس سے مدد مانگی  
جائے۔ [س ۱۲: ۱۸]

عَى

عَى کسی کام کے پورا کرنے سے عاجز ہونا۔

تھک جانا۔ [س ۱۲: ۱۸]

● ولم يلقى بخلقهن --- [س ۳۶: ۴۳]

مَعَاذَ اللَّهِ (س ۱۲: ۲۳) خدا کی پناہ (میں)  
اس سے مڈ کر خدا کی پناہ مانگتا ہوں۔ میں  
ایسا نہیں کرتے گا۔  
● عُوذُ بِاللّٰهِ مَعَاذًا  
إِعَاذَ (ب یا عِلْ) پناہ میں دینا۔

● وَايُّ أَمِيذًا بَكَ [س ۳: ۳۵]  
إِسْتَعَاذَ (ب یا عِلْ) پناہ لینا۔  
● فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ [س ۷: ۱۹۹]

عَارَ

عَوْرَةَ (جمع عَوْرَاتٍ)

(۱) مرد یا بی بی کا ستر۔ (تاج) شریک۔  
[س ۲۴: ۳۱]

(۲) وقت جب انسان کو ستر پھٹی سے  
آزادی کی اجازت ہے۔

● --- من قبل صلوة الفجر وحين تغيمون  
ثيابكم من الظهيرة ومن بعد صلوة العشاء۔  
[س ۲۴: ۵۸]  
ثلاث عورات لكم  
(۳) غیر محفوظ۔

● --- يقولون ان يوتنا عورة وما هي بعورة  
[س ۳۳: ۱۳]

عَاقَ

مَعَوَّقٌ (اسم فاعل) وہ جو رکاوٹیں ڈالے۔

[س ۳۳: ۱۸]

عَالَ

عَالَ (۱) کبیر الہمال ہوتا۔ عبال کنیر کا پرچہ  
اپنے سر لینا۔ (تاج) قاموس)

عَال

إَقْبَيْنَا (من: ۵۰: ۱۳) تو کیا ہم پورا کرے  
سے عاجز آگئے؟ تھک گئے؟

عَاب

عَابَ عیب دار کرنا - پکار کر دینا -

● فارقت ان اہمہا [من: ۱۸: ۷۹]

عَادَ

عَادَ (= عَوَدَ) وہ خوشی جو لوٹ لوٹ کر  
بار بار آئے۔

● مائدة من السماء تكون لنا عيدا لأولنا  
وأخرا [من: ۵۵: ۱۱۳]

عَارَ

عَارَ (مَوَلَتْ) قافلہ جو غلہ لاد کر جاتا ہو۔  
[من: ۱۲۳: ۹۳]

عِيسَىٰ

عِيسَىٰ حضرت مسیحؑ (لغت شام) [من: ۳: ۵۵]

عَاشَ

عَاشَ (لِمْ لَعَلَّ) زندگی - [من: ۶۹: ۲۱]  
مباش ضروریات زندگی کے سامان۔

[من: ۷۸: ۱۱]

مَعِيشَہ (جَمْعُ مَعَاشٍ) (۱) زندگی - طرہ  
زندگی۔

(۲) عیش یا روزی کے سامان۔

● [من: ۲۰: ۱۲۳]

عَاوِلَ (لِمْ لَعَلَّ) محتاج - [من: ۹۲: ۸]

عِیلَہ محتاجی - افلاس - [من: ۹۱: ۲۹]

عَانَ

عَانَ (مَوَلَتْ) (۱) جمع اَعَانَ - آنکھ۔

● --- غرة عين لي ولك [من: ۲۸: ۹]  
(۲) حفاظت - نگہداشت۔

● وأصبح الفلق بأعيننا [من: ۱۱: ۳۷]  
(۳) جمع عِوَنٌ - بانی کا چشمہ۔

[من: ۸۸: ۱۲]

عَيْنٌ حَمِيَّةٌ (۱۸: ۸۶) گلیے بانی کا  
چشمہ۔ سحر کا بانی خود میلا اور کیچڑ سا  
دکھائی دیتا ہے اور آفتاب کے غروب کے وقت  
اس کی شمعوں سے اس پر سرخی چھلکتی  
ہے اسی لئے اس کو گلیے بانی کے چشمہ سے  
تشبیہ دی ہے۔

● --- حتى اذا بلغ مغرب الشمس وجدنا قرب  
لي عين حمئة [من: ۱۸: ۸۶]

عَيْنُ الْفَطْرِ (۱۲: ۴۳) پہلے ہوئے  
تانبے کا چشمہ۔ (حضرت سلمانؓ کے کارخانوں  
میں لفراف سے تانپا کرایا جاتا تھا گویا کہ  
ان کے ہاں تانبے کا چشمہ جاری تھا۔)

● ولما ناله عين الفطر [من: ۳۳: ۱۲]

عَيْنَ (= عَيْنَ) جمع۔

واحد مذکر اَعَيْنَ

واحد مؤنث عیناً

بڑی بڑی آنکھ والے مرد اور عینا۔ (لسان)

[س ۵۲: ۲۰]

معین (۱) جتا ہوا شفاف پانی۔

● یطاف علیہم بکاس من معین

[س ۳: ۴۴]

(۲) سر زمین جہان چشمے جاری ہوں۔

● وأوتینا ما الی ربوة ذات قرار ومعین

[س ۲۳: ۶۰]

— باب الغین —

غَابِرٌ	[ غَوَى ]	غَدَقَ
غَابِرٌ	غَابِرٌ غَاك - [ ۸۰ : ۸۱ ]	غَدَقَ کثیر - بیت -
غَابِرٌ	غَابِرٌ (اسم فاعل) وہ جو بیچھے رہ جائے۔	مَاءٌ غَدَقَ (س ۲۷ : ۱۶) وسعت رزق (لین جریر) - مال کثیر - (عجاعد)
غَابِرٌ	[ ۸۱ : ۸۰ ]	● وان لو استاقوا علی الطریقۃ لاساقواہم ماء غدا
غَابِرٌ	غَابِرٌ (اسم فعل) ایک دوسرے کو مات کرنا۔	غَدَا (و من با علی) صبح سویرے داخل ہوتا یا نکلتا۔
غَابِرٌ	(صباح - تلج - قاسوس)	● واذ غلبت من احکک [ ۳ : ۱۲۰ ]
غَابِرٌ	ذَٰلِكَ یَوْمُ الْفَتْحِ (س ۶۳ : ۹) آن روز روز ظہور فین بعضی بہ نسبت بعضی باشد۔	غَدَا (غَدَا) کل بہ معنی زمانہ آئندہ۔
غَابِرٌ	(شاء ولی اللہ رحم)	● --- ما قامت لغدا [ ۵۹ : ۱۸ ]
غَابِرٌ	وہ دن ہے ہار جیت - (سہ عبدالقادر رحم)	غَدَا آئندہ کل۔
غَابِرٌ	جی دن ہے سود و زیان کا۔ (مولینا اشرف علی)	● ائی فاعل ذلک غدا [ ۱۸ : ۲۳ ]
غَابِرٌ	وہ ہوگا دن جب لوگ دیکھیں گے کہ وہ آپس میں دھوکے میں رہے۔	غَدَا آج صبح کا ناستہ۔ [ ۱۸ : ۶۲ ]
غَدَا	غَدَا جہاگ و کوڑا - خس و خاشاک۔	غَدَا صبح سویرا۔ [ ۲۴ : ۳۶ ]
غَدَا	[ ۲۳ : ۸۱ ]	غَدَا غَدَا غَدَا [ ۶ : ۵۲ ]
غَدَا	غَدَا کوفی چیز بیچھے چھوڑ دینا۔	غَرَّ (۱) جھوٹی امید ہی دیکر دھوکا دینا۔
غَدَا	● فلم نغادر منهم احدا [ ۱۸ : ۳۷ ]	[ ۳ : ۲۳ ]
غَدَا		(۲) چکا دینا (وہ پ)۔



مَغْرَبَانِ (تنہیہ) (۱) سردی اور گرمی میں  
آفتاب کے غروب ہونے کے دو انتہائی نقطے۔  
[۱۷:۵۵ میں]  
(۲) مغرب قریب و مغرب بعید۔

## غَرْفٌ

غَرْفَةٌ (۱) ایک چٹو بانی۔ [۲۵:۲ میں]  
(۲) جمع غُرَفٌ وَغُرَفَاتٌ - بالاحالہ۔  
[۷۵:۲۵ میں]  
اغْتَرَفَ (+ پ) حائل سے چلنا کر بانی  
[۲۵:۲ میں]۔

## غَرْقٌ

غَرْقٌ (اسم فعل) ڈوبنا۔ [۱:۷۹ میں]  
غَرْقًا ڈوب کر۔  
غَرْقٌ غرق ہونا۔ [۹۰:۱۰ میں]  
اغْرَقَ (+ ف) ڈبا دینا۔ [۱۳۵:۷ میں]  
مَغْرَقٌ (اسم مفعول) غرق کیا ہوا۔  
[۴۳:۴۳ میں]

## غَرَمٌ

غَارَمٌ (اسم فاعل) قرضدار۔ [۶۰:۹ میں]  
غَرَامٌ مسلسل تکلیف۔ [۶۵:۲۵ میں]  
مَغْرَمٌ جبری قرضہ۔ تاوان۔ [۹۹:۹ میں]  
مَغْرَمٌ (اسم مفعول) قرض میں ڈوبا ہوا۔ امانان  
[۶۶:۵۶ میں] سے دیا ہوا۔

• مَا غَرَّكَ بِرَبِّكَ الْكَرِيمِ [۶:۸۲ میں]  
غُرُورٌ دھوکا دہنے والا۔ ہر وہ چیز جس سے  
دھوکا ہو۔ [۳۳:۳۱ میں]  
غُرُورٌ جھوٹا امید۔ دھوکا۔ [۱۲۰:۴ میں]  
غُرُورٌ دھوکا دہکر۔

## غَرَبٌ

غَرَبٌ (آفتاب) غروب ہونا۔ [۱۶:۱۸ میں]  
غُرَابٌ کوا۔ [۳۱:۵ میں]  
غُرُوبٌ (آفتاب کا) غروب ہونا۔  
[۱۳۰:۲۰ میں]

غَرَبِيٌّ (مؤنث غَرَبِيَّةٌ) چھم۔ مغرب۔  
غُرَابِيٌّ (جمع) - واحد غُرَابِيٌّ - کالے کوءے  
کی مانند کالے۔  
غُرَابِيٌّ سُوْدٌ (۳۵:۲۷) نہایت سیاہ۔  
مَغْرَبٌ مغرب۔ چھم۔ آفتاب کے ڈوبنے کا  
وقت یا جگہ۔ [۱۵:۱۲ میں]

مغرب الشمس: اس سے ایسی جگہ مراد  
ہے جہاں سے آدمی کو آفتاب ڈوبتا ہوا معلوم  
ہو، جیسے سمندر میں سفر کرنے والے کو  
یا سمندر کے شرقی کنارے پر کھڑے رہنے  
والے کو سمندر میں آفتاب ڈوبتا ہوا معلوم  
ہوتا ہے۔ ملک کا انتہائی مغربی حصہ۔

• حتیٰ اِذَا بَلَغَ الْمَغْرِبَ الشَّمْسُ وَجَدَهَا تَقَرَّبَ  
فِي عَيْنِ حَمَلَةٍ وَوَجَدَ عِنْدَهَا نُوبًا [۱۸:۸۶ میں]  
مَغَارِبٌ (جمع) - دنیا کے مغربی حصے۔

[۳۰:۷۰ میں]

غَرَا

أَغْرَى (۱) لگا دینا - چٹا دینا ..  
(۲) اُٹھانا ..

● لغزینک بھم [۶۰: ۳۳]  
(۳) دشمنی ڈالنا (+ بین) [۱۴: ۵۵]

غَزَل

غَزَلٌ (اسم فعل) سوت کانا - کتا ہوا سوت -  
ڈورا - ٹانگہ .. [۹۲: ۱۶]

غَزَا

غَزَى (= غَزَى - جمع - واحد غَاز = غَازِی)  
دشمن سے لڑائی کرنے والا - [۱۵۵: ۳]

غَشَق

غَشَقٌ رات کا اندھیرا، شدت تاریکی -

[۷۸: ۱۷]

غَاسِقٌ اندھیری رات - [۳: ۱۱۳]

غَسَقٌ لڑھائی ٹھنڈک -

● لا یذوقون فیہا بردا ولا حرًا الاحباب و  
غسانا [۲۴: ۷۸]

= زہریرا - (لین عباس - ابن مسعود -  
بخاری - تاج)

غَسَل

غَسَلَ دھونا -

● غَسَلُوا وجوہکم [۷: ۵۷]

غَسَلین = الطار الذی تَناہی حرہ اتہائی گرم

اُٹھانا ہوا باقی - (لفت از دشمن - تاج - قاموس)

[۳۶: ۶۹]

اَغْسَلَ اپنے کپڑے دھو ڈالنا .. غسل کرنا -

● --- حتی تقتلوا [۱۶: ۴۵]

مَغْسَلٌ غسل کرنے کی جگہ - [۳۱: ۲۸]

غَشَى

غَشَى ڈھانک دینا .. اوپر آڈھنا -

[۸۱: ۲۰]

● یوم ینشأہم العذاب [۵۵: ۲۹]

یَنْشَأُہُمْ (= یَغْشِیْہُمْ) اُن کو عذاب  
ڈھانک لیگا .. وہ عذاب سے گھر جائیں گے -

یُغْشِیْ عَلَیْہِ مِنَ الْمَوْتِ (س ۳۳: ۱۹)

اس بر موت کی غشی چھا گئی -

غَاشِیَةٌ وہ مصیبت جو بالکل ڈھانک لے -

[۱۰۷: ۱۲]

غَوَّاشٍ (جمع - واحد غَاشِیَةٌ) ڈھکنے -

[۳۱: ۷]

غَشَاوَةٌ ڈھکنا - بردہ -

[۷: ۲۵]

مَغْشٰی (اسم مفعول) غشی کھایا ہوا - بے ہوش -

[۲۲: ۴۷]

غَشَى ڈھانکنا - ڈھکوا دینا - [۵۳: ۵۳]

اَغْشٰی ڈھانکنا - ڈھکوا دینا - ڈھک جانا -

[۱۶: ۵۳]

تَغْشٰی ڈھانکنا یہ معنی جماعت -

[۱۸۹: ۷]

[۲۳: ۵۰] (۲) غفلت -

غَفَرٌ

غَفَرٌ (۱) ڈھانکتا - مٹے دیتا - رد کرتا -

[۲: ۳۸] (۲) محفوظ رکھتا - بچاتا - (ل) -

(۳) بخشش دینا - معاف کرنا -

غَافِرٌ (اسم فاعل) ڈھانکتے والا - محفوظ رکھنے والا - بچانے والا - معاف کرنے والا -

[۱۵۳: ۷] غفورٌ

غفورٌ نہایت بخششے والا - [۹۸: ۴] غَفَّارٌ (مبالغہ) = غُفُورٌ

[۸۲: ۲۰] غَفِرَانِ بخشش - معاف - بناہ -

غَفِرَانِ بخشش - معاف - بناہ -

غَفِرَانِكَ رَبِّیَّ (۲۸۵: ۲) ہمارے

پروردگار، دے ہم کو تیری بناہ -

مَغْفِرَةٌ حفاظت - بخشش - [۲۲۱: ۲] اسْتَغْفِرُ (ل) کسی کے لئے بناہ یا بخشش

مانگنا - کسی کی بناہ یا بخشش مانگنا -

[۱۹۹: ۲] اسْتَغْفَارُ (اسم فاعل) بناہ یا بخشش مانگنا -

[۱۱۵: ۹] مَسْتَغْفِرٌ (اسم فاعل) بناہ یا بخشش مانگنے والا -

[۱۱۶: ۳] غَفَلَ (ل) غافل ہونا -

● ود الذین کفروا لو یعقلون عن اصلحتکم

[۱۰۳: ۳] غَفَلَ (ل) غافل ہونا -

● ود الذین کفروا لو یعقلون عن اصلحتکم

[۱۰۳: ۳] غَفَلَ (ل) غافل ہونا -

[۱۰۳: ۳] غَفَلَ (ل) غافل ہونا -

[۱۰۳: ۳] غَفَلَ (ل) غافل ہونا -

[۱۰۳: ۳] غَفَلَ (ل) غافل ہونا -

[۱۰۳: ۳] غَفَلَ (ل) غافل ہونا -

[۱۰۳: ۳] غَفَلَ (ل) غافل ہونا -

[۱۰۳: ۳] غَفَلَ (ل) غافل ہونا -

[۱۰۳: ۳] غَفَلَ (ل) غافل ہونا -

[۱۰۳: ۳] غَفَلَ (ل) غافل ہونا -

[۱۰۳: ۳] غَفَلَ (ل) غافل ہونا -

اسْتَغْفِرُ اپنے گنہگاروں سے ڈھانکتا -

● -- حین یستغفرون کیا ہم [۱۱: ۵] غَصَبٌ

غَصَبٌ

غَصَبٌ حلق میں اٹکنے والی چیز جس سے درد

ابھی ہو - [۱۳: ۷۳] غَصَبٌ

غَصَبٌ

غَصَبٌ ظلم سے - جبر سے - [۱۸: ۷۹] غَضٌّ

غَضٌّ

غَضٌّ (ل) بچھی کر لینا - (نظر یا آواز)

● واغضض من صوتک [۱۹: ۳۱] غَضَبٌ

غَضَبٌ

غَضَبٌ (ل) جہت غصہ ہونا -

[۶۳: ۵] غَضِبَ (اسم فاعل) غصہ - [۱۰۶: ۱۶] غَضِبَانِ غَضِبَانِکَ

[۱۳۹: ۷] غَضِبَانِکَ (اسم فاعل) جس پر غصہ کیا گیا -

مَغْضُوبٌ (اسم فاعل) غصہ کیا گیا -

مَغْضُوبٌ (اسم فاعل) غصہ کیا گیا -

[۸۷: ۲۱] غَضَلَشَ

غَضَلَشَ

غَضَلَشَ اندھیرا کرنا - [۲۹: ۷۹] غَطَا

غَطَا

غَطَا (ل) ڈھکا (از قسم طبع)

[۱۰۱: ۱۸] غَطَا (ل) ڈھکا (از قسم طبع)

[۱۰۱: ۱۸] غَطَا (ل) ڈھکا (از قسم طبع)

[۱۰۱: ۱۸] غَطَا (ل) ڈھکا (از قسم طبع)

[۱۰۱: ۱۸] غَطَا (ل) ڈھکا (از قسم طبع)

[۱۰۱: ۱۸] غَطَا (ل) ڈھکا (از قسم طبع)

[۱۰۱: ۱۸] غَطَا (ل) ڈھکا (از قسم طبع)

[۱۰۱: ۱۸] غَطَا (ل) ڈھکا (از قسم طبع)

[۱۰۱: ۱۸] غَطَا (ل) ڈھکا (از قسم طبع)

[۱۰۱: ۱۸] غَطَا (ل) ڈھکا (از قسم طبع)

[۱۰۱: ۱۸] غَطَا (ل) ڈھکا (از قسم طبع)



غَلَقَ

غَلَقَ (دروازہ) بند کر دینا۔

غَلَقَ = غَلَقَ [۲۳: ۱۲۵]

غَلَمَ

غَلَمَ (جمع غُلَمَان)

(۱) جوان۔

● --- حتیٰ اِذَا لَبِثَا غُلَامًا فَفَلَحَ

[۷۵: ۱۸۵]

== تا وقتیکہ برخوردارند یا فوجوائے۔۔۔۔۔  
(شاه ولی اللہ رحمہ)[تفسیر کیس میں ہے کہ غلام کا اطلاق مجھ ہی پر نہیں ہوتا بلکہ جوان پر بھی ہوتا ہے، اور اس میں یہ قول بھی لکھا ہے کہ جس کو غلام کہا ہے وہ بالغ یعنی جوان تھا اور ڈاکہ ڈالا کرتا تھا اور بے کلم کرتا تھا]۔  
(۲) بیٹا۔

● فیشرناہ بغلام حلب [۳۷: ۱۰۱]

غُلَمَانُ خدمت کرنے والے جوان لڑکے۔

● --- ويطوف عليهم غلمان۔۔۔۔۔

[۵۲: ۲۴]

== بطوف علیہم ولدان مخلدون

[۵۶: ۱۷]

غَلَا

غَلَا (+ فی) کسی بارے میں غلو کرتا، حد سے زیادہ بڑھ جاتا۔  
[۴: ۱۷]

غَلَى

غَلَى (بانی) گھولانا۔

[۴۴: ۴۰]

غَلَى (اسم فعل) گھولانا (بانی)

غَمَّ

غَمَّ (اسم فعل) غم - ٹکلیف۔ [۳: ۱۰۲]

غَمَّةٌ تَارِيكٌ - مشیتہ۔

● ثم لا یکن امرکم علیکم غمۃ

[۱۰: ۷۱]

غَمَامٌ (جمع - واحد غَمَامَةٌ) بادل جو آسمان کو

چھائے ہوئے ہوں۔ [۲: ۵۷]

غَمَزَ

غَمَزَ (جمع غَمَزَاتٌ) سیلاب - ہرا گندگی۔

[۲۳: ۵۳]

غَمَزَاتُ الْمَوْتِ (۶۳: ۶) موت کی

گھبراہٹ۔

غَمَزَ

غَمَزَ آس میں سنکارنا، نظر حقاوت سے دیکھنا۔

● وَاِذَا سُرُوا بِہُمْ فَتَنَامُزُونُ [۸۳: ۳۰]

غَمَضَ

أَغْمَضَ (+ فی) چشم بھوسی کرنا۔ طرح دینا۔

ردی ہوئے کی وجہ سے کسی چیز کی قیمت کم کر دینا۔

● --- وَلَسَمَ بِأَخْذِہِ الْاِنْ تَمَمُّضُوْا فِیْہِ

[۲۵: ۲۶]

غَمَّ

غَمَّ مال غنیمت کے طور پر پانا یا حاصل کرنا۔

بلا محنت فتح پانا۔

آئے (+ عَنْ) [۲۱: ۱۳۳]  
 اسْتَعْنَى (۱) غنی ہوا۔ [۵: ۸۰۳]  
 (۲) نے نیاز ہوا۔ [۶: ۹۶۳]

غَات

غَات (+ بِ) مصیبت میں مدد کرنا۔  
 --- یغاثوا عامہ کا لہول [۲۹: ۱۸۳]  
 اسْتَعَاثَ مدد مانگنا۔  
 اذ تستغيثون ربکم [۹: ۸۳]

غَار

غَار غار۔ [۳۰: ۹۳]  
 غَوْر (اسم فعل) زمین کے نیچے بٹھ جانا (مالی کا)  
 [۳۰: ۶۷]  
 مَغَارَہ غار۔ [۵: ۹۷]  
 مَغِيرَات (اسم فاعل) جمع موٹ (گھوڑیاں  
 جو) قیلوں پر چھاپا مارتی ہیں۔  
 [۳: ۱۰۰]

غَاص

غَاص ڈبکی مارنا۔ غوطہ لگانا۔  
 --- ومن الشياطين من يغوصون له  
 [۸۲: ۲۱۳]  
 غَوَّاصٌ غوطہ مارنے والا۔ [۳۷: ۳۸]  
 غَاطَّ وسیع بست زمین۔ فضلے حاجت کی  
 جگہ۔ [۴۳: ۴۳]  
 غَوَّلَ نشہ بہ مستی۔ [۴۷: ۳۷]

● --- واعلموا انما ختمت من شئ

[۴۱: ۸۳]  
 غَمَّ (اسم فعل) بھڑ بھڑی۔ [۱۸: ۲۰۳]  
 مَغَامٌ (جمع) واحد مَغَمٌ مال غنیمت۔  
 [۹۳: ۴۳]

غَنَى

غَنَى (۱) غنی ہوا۔ کسی کا محتاج نہ ہونا۔  
 (۲) رہنا (+ فِي)  
 ● کان لم یغنوا نیہا [۹۲: ۷۷]  
 غَنَى (جمع) آغنیاء (۱) غنی۔ [۵: ۴۳]  
 (۲) (+ عَنْ) نے نیاز۔ [۶: ۲۹]  
 اَغْنَى (۱) غنی کر دینا (+ مِنْ)  
 [۸: ۹۳]  
 (۲) کافی ہونا۔ تقہ دینا۔ کام آنا (+ عَنْ)  
 [۲: ۱۱۱]

وَإِنَّ الظَّنَّ لَا یُغْنِی مِنَ الْحَقِّ شَيْئًا (۳۳):  
 (۲) اور یقیناً حق کے مقابلہ میں خال کچھ  
 کام نہیں دیتا۔  
 وَلَا یُغْنِی مِنَ الْهَلَبِ (۳۱: ۷۷) اور نہ  
 کام آئے وہ آگ کے شعلے کے مقابلے میں۔  
 لِكُلِّ امْرِئٍ مِنْهُمْ یَوْمَئِذٍ شَأْنٌ یُغْنِیْهِ  
 (۸۰: ۳۷) اُس دن اُن میں کے ہر آدمی  
 کے لئے ایک کام ہوگا جو اُسے سنبھال رکھیکا،  
 سب اپنی ہی اپنی مصیبت میں مبتلا رہیں گے۔  
 مَغْنٍ (اسم فاعل) وہ جو کفایت کرے، کام

غَوَى

غَوَى (۱) بیک جاتا۔ دھوکا کھانا۔

[۲: ۵۳]

(۲) برباد ہونا۔ ناکام ہونا۔

● وعسی آدم رہے غَوَى [۱۲۱: ۲۰]

== خَاب (تاج۔ لسان)

== فسد عیشہ۔ (راغب۔ لسان)

غَى (اسم فعل) (۱) گمراہی۔ [۲: ۲۰۶]

(۲) ہلاکت۔ عذاب۔

● --- قسوف یلقون غیا [۵۹: ۱۹]

== عذابا۔ (راغب)

غَوَى وہ جو غلطی میں ہے۔ برباد ناکام شخص۔

[۱۸: ۲۸]

غَاو (اسم فاعل۔ جح غَاوُونَ) وہ جو بیک

جلے۔

[۹۳: ۲۶]

اَغْوَى (۱) گمراہ کرتا۔

(۲) سزا دینا۔ ہلاک کرتا۔

● اِنْ كَانَ اَنْتَ يَفْوِيْكَ [۳۴: ۱۱]

== يَمَانِكُمْ عَلَىٰ فَيْكُم۔ (تاج)

== فَيْكُم عَلَيْكُمْ فَيْكُم۔ (تاج۔ راغب)

غَابَ

غَاب (جمع غیوب) اسم فعل (۱) غیب۔

وہ بات جو غائب ہے، چھپی ہے، ظاہر نہیں۔

[۱۲۳: ۱۱۵]

● وَتِلْكَ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ

(۲) زمانہ آجندہ۔

● وَعَدَ الرَّحْمٰنُ عِبَادَهُ بِالْغَيْبِ ---

[۶۱: ۱۹]

(۳) زمانہ گزشتہ۔

● ذٰلِكَ مِنَ اَنْبَاءِ الْغَيْبِ ---

[۳۳: ۳۵]

(۴) علم غیب۔

وَمَا هُوَ عَلَى الْغَيْبِ بِضَنٍّ (۴: ۸۱)

وہ خدا کسی کو علم غیب بتانے میں

بیشل نہیں کرتا۔

بِالْغَيْبِ (۱) بلن میں (دکھا دے کے لئے

نہیں)۔ مخلصانہ۔ خلوص کے ساتھ۔

● الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ [۲: ۲]

یہ وہ خلاف ومن الناس من يقول آمنا بالله

وباليوم الآخر وما هم بمؤمنين (۲: ۸)

● --- من يخافه بالغیب [۹۳: ۵]

● --- فانشئون زعم بالغیب [۴۹: ۲۱]

(۲) ہٹو بجھو۔

● --- لم اخنه بالغیب [۵۲: ۱۲]

(۳) سچ دیکھو۔

● رجا بالغیب [۲۳: ۱۸]

الْغَيْبِ = بِالْغَيْبِ (۱)

● فَاَلْمَالِحَاتِ قَاتِنَاتٍ حَافِلَاتٍ لِلْغَيْبِ

[۳۳: ۴۵]

--- وَمَا كُنَّا لِقَيْبٍ حَافِلِينَ (۸۱: ۱۲)

اور ہم سب تو از غیبی معاملہ سے بجا نہیں

مکئے تھے۔

غَيَابَةٌ (== غِيَابَةٌ) گہرائی (کوئی کی)

[۱۰: ۱۲]

غَايِبٌ (اسم فاعل) وہ جو پوشیدہ ہے، یا

حاضر نہیں۔

غَايِبَةٌ (تائے مبالغہ) [۷۵: ۲۷]

غیر بدلنا - تبدیل کرنا۔  
 • اِنَّ اللہَ لَا یَغۡیۡرُ مَا یُوقۡمُ --- [س ۱۳ : ۱۲]  
 مَغۡیۡرُ (اسم فاعل) وہ جو بدل دے۔ وہ جو تبدیل کرے۔  
 [س ۸ : ۵۵]  
 مَغۡیۡرَۃٌ [غَارَ (= غَوَرَ)]  
 مَغۡیۡرُ (اسم فاعل) بدل دینا جانا، بدلانا۔  
 • --- لَم یَغۡیۡرُ طَعۡمَہٗ [س ۴۷ : ۱۵]

### غَاصَّ

غَاصَّ (۱) کم کرنا۔  
 • وَاسۡمَآءُ اَقۡلَمۡی وَغِیۡثُ الْمَآءِ [س ۱۱ : ۴۴]  
 (۲) کم پڑنا۔  
 • --- وَمَا تَغۡیۡضُ الْاَۡرۡحَامُ وَمَا تَوَدَّادُ [س ۱۳ : ۸]  
 اور بھٹے کا گھٹنا اور ڈھٹنا۔

### غَاطَّ

غَاطَّ غصہ دلانا۔ غیظ میں لانا۔  
 • ہل پڑھیں کیلئے مایغیض۔ [س ۲۲ : ۱۵]  
 غِیۡظٌ (اسم فعل) غیظ۔ غصہ۔ غصہ۔  
 [س ۶۷ : ۸]  
 غَاطَّ (اسم فاعل) وہ جو غیظ میں لائے۔  
 [س ۲۶ : ۵۶]  
 تَغِیۡظُ (اسم فعل) نہایت غیظ میں۔  
 • --- سَمَوٰۤا لَهَا تَغِیۡظًا [س ۲۵ : ۱۲]

إِغۡتَابَ بَدَلۡہِ یُجۡزِیۡہِ لَوَا کُنۡہَا - غیث کرنا۔  
 • --- وَلَا یُغۡتَبِ بِمَغۡیۡبِکُمۡ مَغۡضًا [س ۳۹ : ۱۲]

### غَاثَ

غَاثَ بارش سے سیراب کرنا۔  
 • --- عَامَ فِیہَا یَفۡثُ الثَّامِسُ [س ۱۲ : ۴۹]  
 غِیۡثٌ بارش۔  
 [س ۳۱ : ۳۴]

### غَارَ

غیر فوق۔ دوسرا۔  
 غیر (۱) مجرد نفی کے لئے آتا ہے جس سے کسی اثبات کا ارادہ ہی نہ کیا گیا ہو۔  
 • وَمَنۡ اٰتٰہِ مِنۡ اَتۡعِ ہُوَ یَغۡیۡرُ مَدۡیۡ مِنۡ اللّٰہِ [س ۲۸ : ۵۰]  
 • --- وَہُوَ الْخَصَامُ غَیۡرُ مِیۡنَ [س ۴۳ : ۱۸]  
 (۲) = اِلَّا (استثناء)

• مَالِکُمۡ مِّنۡ اللّٰہِ غَیۡرَہ [س ۷ : ۵۹]  
 • ہل من خالق غیر اللہ پرزگم من السماء والارض۔ [س ۳۵ : ۳]  
 (۳) مادہ کے سوا صرف صورت کی نفی کرنے کے لئے آتا ہے۔  
 • کَلِمَا نَفِیۡجَتۡ جَلُوۡدَہُمۡ یَلۡتَنۡہُمۡ جَلُوۡدَا غَیۡرَہَا [س ۴ : ۵۶]  
 (۴) کسی ذات کو شامل ہو۔  
 • --- بِمَا کُنۡتُمۡ تَقُولُوۡنَ عَلٰی اللّٰہِ غَیۡرَ الْحَقِّ --- [س ۶ : ۹۳]  
 • قَالَ الَّذِیۡنَ لَا یُرجُوۡنَ لِقَاۃَآ اٰتِہِ یَقرَّآنَ غَیۡرَ ہٰذَا [س ۱۰ : ۱۵]



« باب الفاء »

ق

● قتلتی آدم من رہ کہلات کتاب علیہ

[۲۵: ۳۷]

(ب) ہلا عطف

(۱) صبیحت -

● انا اعطیناک الکون - فصل لریک وانعمر

[۱۰۸: ۲۹۱]

(۲) جواب کے لئے بطور رابطہ -

● ان تمذہبہم فانہم عبادک [۵: ۱۱۸]

(۳) زائدہ -

● بل اللہ قاعد [۳۹: ۶۶]

(۴) استئناف (آغاز کلام) کے لئے -

● --- کن فیکون [۲۵: ۱۱۷]

فَاتَحَمَّ

[تَح]

فَاجِرَہ (ف + اِجْر + ہ) [جَارَہ]

فَاد

فَوَادَّ (جمع أَفْعَدَة) دل - [۵۳: ۱۱]

فَارَهِينَ [فَرِهَہ]

فَارَوْنِ (ف + اَرَوْنِ) [رَآیَہ]

فَا

فَا (فَاو = فَايَہ)

فَعَّہ گروہ - فوج - [۳: ۱۲]

(الف) عاطفہ -

(۱) ترتیب (معنوی ہواذکری) -

● فراغ الی اہلہ فجاہ - یسجل سمین ققرہ

الہیم [۵۱: ۲۷]

● انزل من السماء ماء فتصبح الارض مخضرة

[۲۲: ۶۳]

● ثم خلقتا النطفة علقۃ فخلقتا المعلقة مضغة

فخلقتا المضغة عظاما [۲۳: ۱۴]

[نراء نے ترتیب سے انکار کیا ہے۔ چنانچہ وہ

وکسم من قریۃ اہلکناہا فجاہہا ہاء منا

(س: ۷) سے استدلال کرتا ہے۔]

(۲) تعظیم (کہ اس میں صرف اتنی ہی ملے

کا فاصلہ ہوتا ہے جو دشمنے محبت کے لئے

ضروری ہو) -

● قالت انی یکون لی غلام --- قال کذآبک

--- فعممتہما فتنبذت بہ مکانا قبیحا --- فاجاءہا

الحماض الی جذع النخلة --- قالت والیتی مت

قبل هذا --- فنادیہا من تحتہا الاخری ---

وهزی الیک جذع النخلة --- فکلی واشربی

--- قالما ترین من البشر احدا فتولی الی نذرت

للرحان صوبا --- فانت بہ قویہا اتصلہ ---

--- قالوا یا مریم لعلی تجنتی شیئا فربا - یا اخت

ہارون ما کان ابوک امرا سوء وما کانت

امک بقیا - فانارت الیہ --- [۱۶: ۳۹-۱۷]

(۳) سببہ -

فَأَوَّلُ  
فَأَوَّجَسَ  
فَتَأْتِ

فَتَأْتِ بِأَزَانَا -

فَتَقَرُّ (فَتَقَرُّ) = لَا تَقَرُّ (وَأَزَى)

[س ۱۲ : ۸۰]

= لَا تَقَرُّ تَوْبَانَهُ أَتِيكَ - (ابن عباس)

فَتَحَّ

فَتَحَّ (۱) كَهُولًا (+ عَلَّ)

● --- لَمَنَامَلِيهِمْ أَرْبَابَ كُلِّ شَيْءٍ

[س ۶ : ۳۳]

(۲) سَمِعُونَا - ظَاهِرُ كَرْنَا -

● --- قَالُوا أَتَقْدِرُونَ عَلَيْنَا فَتَحَّ اللَّهُ عَلَيْكُمْ

[س ۲ : ۷۶]

(۳) عَطَا كَرْنَا -

● مَا يَتَحَّ اللَّهُ لِلنَّاسِ مِنْ رَحْمَةٍ ---

[س ۳۵ : ۲]

(۴) لَيْسَلَهُ كَرْنَا (+ بَيْنَ)

● رَنَا التَّحَّ بَيْنَا وَبَيْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ

[س ۷ : ۸۹]

فَتَحَّ (۱) فَتَحَّ -

[س ۱۱ : ۱۰]

(۲) لَيْسَلَهُ -

[س ۳۲ : ۲۵]

فَتَحَّ (اسم لاعل) لَيْسَلَهُ كَرْنَا وَالْأَ -

[س ۷ : ۸۹]

أَفَتَأْتِيهِمْ فَاتِحَةُ الْكِتَابِ - قُرْآنِ عِبَادِي تَرْتَبِ

تِلَاوَتِ كِي پہلی سورت -

فَتَحَّ (بِالْفَتْحِ)

الْفَتْحُ لَيْسَلَهُ كَرْنَا وَالْأَ (خَدَا) -

[س ۳۴ : ۲۶]

مَفَاتِحُ (جمع) واحد (۱) مَفَاتِحُ اور مَفَاتِحُ

بہ معنی کھلی -

[س ۲۳ : ۶۱]

(۲) مَفَاتِحُ = كَرْنَا (تَاج - تَابُوس) خَزَائِنَ -

● --- وَأَتَيْنَاهُ مِنَ الْكُنُوزِ مَا أَنْ مَلَأْنَاهُ لَتَتَوَّأَ

بِالْمَعْبِيَةِ أُولَى الْقُوَّةِ

[س ۲۸ : ۷۶]

فَتَحَّ (۱) كَهُولًا -

● لَا تَفْتَحْ لَهُمْ أَرْبَابَ الْعَالَمِ [س ۷ : ۳۰]

مَفَاتِحُ (اسم مفعول) كَهُولًا حَوَّ - كَهَلَا حَوَّ -

● --- مَفَاتِحُ لَهُمُ الْأَرْبَابِ [س ۳۸ : ۳۹]

إِسْقَاتِحَّ (۱) كَرْنَا كَرْنَا كَرْنَا كَرْنَا

کسی کے خلاف لیسلہ طلب کرنا -

● --- وَكَانُوا مِنْ قَبْلِ يَسْتَفْتِحُونَ عَلَى الَّذِينَ

كَفَرُوا --- [س ۲ : ۸۹]

فَتَرَّ

فَتَرَّ دَهِيَا يَرْجَانَا - رَكَّ جَانَا - بِأَزَانَا -

● بِسَجُونِ النَّبْلِ وَالنَّهَارِ لَا يَفْتَرُونَ

[س ۲۱ : ۲۰]

فَتَرَّ (۱) فَتَرَّ -

● دوسرے کے آمد - دونوں کی ہمت کے

بیچ کا زمانہ -

[س ۱۹ : ۱۹]

--- عَلَى فَتَرَةٍ مِنَ الرُّسُلِ (س ۱۹ : ۱۹)

(۱) اہمے موقعہ پر کہ ایک رسول کی

شرعت دہی ہو کر ختم ہوئے کوئے اور

دوسرے کی شروع ہوئے کو -

(۲) دوسروں کے بیچ کے عہد میں، ان سے

ان ختم ان یفتکم الذین کفروا  
[۱۰۲: ۳۴] (۵) سزا دینا۔  
● وكذلك فتنا بعضهم بعضا [۳: ۶] (۶) بہکا دینا (۱۰ عن)۔  
● --- واحدہم ان یفتوک عن بعض ما ازل  
اقلہ الیک [۳۹: ۵] قون (اسم فعل)۔ مصدر جمع۔ واحد قون اور  
قون (اسم فاعل)۔ آزمائشیں۔ طرح طرح کی تکلیفیں۔  
● --- وقلت نفسا لضعفک من الغم وفتاک  
فتونا [۳۰: ۲] قان (اسم فاعل)۔ فتہ میں ڈالنے والا۔ دھوکے  
میں ڈالنے والا۔ [۱۶۲: ۳۷] فتنة (۱) آزمائش جس سے گزر کر انسان کے  
جوہر کھلیں۔  
● واعلموا انما اموالکم واولادکم فتنة  
[۲۸: ۸۵] --- وبلوکم بالشر والخیر فتنة  
[۳۰: ۲۱] (۲) ایذا۔ مصیبت۔ سزا۔ عذاب۔ (قاموس)  
● وان اصابتہ فتنة اقلب علی وجہہ  
[۱۱: ۲۲] ● واتقوا فتنة الذین ظلموا منکم  
خاصة [۲۰: ۸] اِنَّا جَعَلْنَا فِتْنَةً لِّلَّذِیْنَ ظَلَمُوا (۶۱: ۳۷)  
ہم نے دکھا ہے (زقوم) کو ظالموں کے  
لئے عذاب۔ ہم نے ظالموں کو سزا دینے  
کے لئے زقوم ہی ان کی غذا رکھی ہے۔  
(۳) گمراہی و دھوکا۔

پہلے ایک رسول گزر چکے ان کے بعد دوسرے  
بھی آئیں گے۔  
فتر (۱۰ عن) سزا میں کمی کرتا۔  
● --- لا یفتیر عنہم --- [۴۳: ۷۷]  
فتی فتی کرتا۔ علمدہ کرتا۔  
● ان السموت والارض کانتا رقا فتفصاہم ---  
[۳۱: ۲۱] [رَقَّ رَقًّا اور رَجَّ رَجًّا  
ملاحظہ ہو۔]  
فتل کھجوری گٹھلی کے شگاف میں جھلیک  
طرح کا ریشہ۔ کوئی حقیر چیز۔  
فتلا (۴: ۴۹) ذرہ برابر بھی۔

فتن (۱) جلاسا۔ آگ میں ڈالنا۔ (تاج)  
● يوم هم علی النار یفتون [۱۳: ۵۱]  
(۲) کھرا اور کھوٹا الگ کرنا جیسا سوئے  
کو آگ میں ڈال کر کرتے ہیں۔ (راغب)۔  
آزمائنا۔ جاننا۔  
● احسب الناس ان یترکوا ان یقولوا آمنا  
وہم لا یفتون [۲: ۲۹] (۳) مصیبت میں ڈالنا۔ ایذائیں پہنچانا۔  
● ان الذین فتنا المؤمنین والمؤمنات ---  
[۱۰: ۸۵] (۴) حملہ آور ہونا۔  
● فلی علیکم جناح ان تقصروا من الصلوة

فَتَيَّانٌ (کتبہ) [۱۲: ۳۶]  
 فَتْنَةٌ (جمع) چند نوجوان۔ [۱۸: ۱۳]  
 فَتَيَّانٌ (جمع) بہت سے نوجوان۔ [۱۲: ۶۲]  
 فَتَاةٌ (جمع فِتْيَاتٌ) موکت۔ [۴: ۳۳]  
 اَفْتًى مشورہ دینا۔ قانونی رائے دینا۔  
 ● اللہ پنہیکم فی الکلالۃ [۴: ۳۳]  
 اِسْتَفًى مشورہ لینا یا مانگنا۔  
 ● --- ولا تستفت لہم منهم احدا

[۱۸: ۲۲]

فَجَّ (اسم فعل۔ جمع فَجَّاجٌ) دو پہاڑوں کے  
 درمیان چوڑی راہ۔ کشادہ راستہ۔  
 [۲۱: ۳۱]

فَجَّرَ (۱) زمین کو بھاڑ کر پانی چاہ دینا۔  
 ● --- حتی تنجر لنا من الارض نینوما

[۱۷: ۹۰]

(۲) قانون کی باتندیوں کو توڑنا۔ بے راہ  
 چلنا۔

● ہل یرید الانسان لیفجر امامہ [۵: ۵۰]  
 فَجَّرَ (اسم فعل) صبح کا سور بھٹنا۔

[۵: ۹۷]

فَاجِرٌ (اسم فاعل) قانون کی باتندیوں کو توڑنے  
 والا۔ بے راہ چلنے والا۔ [۷: ۷۱]

فَجْرَةٌ اور فَجَّارٌ (جمع)  
 [۸۰: ۴۲ تا ۳۸: ۲۸]

● --- حتی یقولوا انما نحن فتنة فلا تکفر  
 [۲: ۱۰۲]  
 (م) اختلاف۔ جھگڑا۔ (قاموس)  
 ● --- لیتبعون ما تشاہ منه اجنابہ الفتنة  
 [۲: ۶]  
 (ہ) فتنة انگیزی۔ خانہ جنگی۔  
 (شاه ولی اللہ وشاہ عبدالقادر ر)۔  
 ● وقالتلوم حتی لا تكون فتنة

[۲: ۱۹۳]

● والفتنة اشد من القتل  
 [۲: ۱۹۱]  
 (۶) حجت۔ معذرت۔

● --- ثم لم تکن لتنتهم الا ان قالوا والله  
 ربنا ما کننا مشرکین [۶: ۲۳]

== حجهتم۔ (ابن عباس)  
 (۷) محنتہ مشق۔ عبرت۔  
 ● ربنا لا تعجلنا فتنة للقوم الظالمین

[۱۰: ۸۰]

== لاتسلطهم علينا فیتنتونا۔ (ابن عباس)  
 == موضعُ فتنَةٍ۔ (بہاوی)

فِتْنَةُ النَّاسِ (۲۹: ۱) لوگوں کی تکلیف  
 دہی۔

مَفْتُونٌ (اسم مفعول) (۱) عذاب میں گرفتار۔  
 (۲) دھوکے میں پڑا ہوا۔

● لتبصر ویصبرون با یکم المفتون  
 [۶۸: ۵]

== المفتون۔ (ابن عباس)

فَتَا

فَتًى (مذکر) نوجوان۔ چھوٹا۔ نوکر۔  
 [۲۱: ۶۰]

(۲) زَلَا -

● وَالَّتِي يَاتِيَنِ الْفَلَحَةَ مِنْ نَسَائِكُمْ

فَلَسْتُمْ تَعْلَمُونَ عَلَيْهِنَّ أَرْبَعَةٌ مِنْكُمْ [ص ۱۰: ۴]

== الزَّانَا - (لَا مِيَّاسَ)

فَوَاحِشٌ (جَمْع - وَلَهُ فَاحِشَةٌ) بُرْسَ كَام -

ذَلِيلٌ حَرَكَتَيْنِ - [ص ۱۰۲: ۶]

فَخَرَّ

فَخَوَّرَ ابْنِي بَرْثَايَ كَرْنِ وَالَا - [ص ۳۶: ۴]

فَخَارَ (جَمْع - وَلَهُ فَخَارَةٌ) بَكَتْ هُوَتْ مَوِيَّ

كَتَبَتْنِ - [ص ۱۳: ۵۰]

فَقَاخَرُ (اسم فعل) آجِسَ مِيَّيْ جَهَوْنَا فَخَرَكْنَا -

[ص ۲۰: ۵۷]

فَلَسَى

فَلَسَى (۲) كَسَى كَوِ كَسَى مَصِيبَتِ مِ

كَبِيْهِ دِيْكَرَ جَهْوَانَا -

● --- وَلَدَيْهِ بَذِيْعٌ عَظِيْمٌ [ص ۱۰۷: ۳]

فَلَدَاءُ (اسم فعل) = فَلْدِيَّةٌ [ص ۳: ۴۷]

فَلْدِيَّةٌ مَعَاوَنَه - بَدَلَه - جَرْمَانَه - [ص ۱۸۳: ۲]

فَلْدَى فَلْدِيَه دِيْكَرَ جَهْوَانَا -

● وَانْ يَاتُوْكُمْ لِسَارِيْ تَقَادُوْهُمْ [ص ۸۵: ۲]

[فَلْدَى (۲) قَدِيَه دِيْكَرَ اَنْتِيْ تِيْبِيْ كَسَى

مَصِيبَتِ جَهْوَانَا -

● --- لِيَنْفَدُوْا بِهْ مِنْ عَذَابِ [ص ۳۰: ۵]

فَلْدِيَّةٌ = فَ + دِيَّةٌ [وَدَى

فَلْدَوُوْهُ = فَ + دَرُوْهُ [وَدَّر

فَجَوَّرَ (اسم فعل) مِ رَاهَ چَلْنَا -

فَا لَهْمَا فَجَوَّرَا وَتَوَيَّيَا (ص ۹۱: ۸)

اور اس کو سمجھا کر بتا دیا کہ اس کے لئے

مِ رَاهَ چلنا کیا ہے اور اس کے لئے اس سے

بچنا کیا ہے۔

فَجَبَّرَ بَهْلَاكِرَ (بَانِ) بِهَا دِيْنَا -

● وَادَا الْبَحَارَ فَجَبَّرَ [ص ۳: ۸۲]

فَجَبَّرَ (زَبِيْنَ بَهْلَاكِرَ) مَاتِيْ بِهَا دِيْنَا -

[ص ۶: ۷۶]

فَجَبَّرَ (۲) مِ بَهْوَتْ كَرَبِنَا -

● --- لَمَّا بَشَجِرٍ مِنْهُ الْاِنْهَارَ [ص ۶۹: ۲]

اِنْشَجَرَ (۲) مِ بَهْوَتْ كَرَبَهْ تَكَلَّنَا (بَانِ)

● فَلَا فَعِيْرَتَهُ اَلْمَا عَشْرَةَ عِيْنَا [ص ۶۰: ۲]

== لَا نَجِيْعَتِ مِنْهُ (ص ۱۶۰: ۷)

فَجَا

فَجَوَّرَ كَهْوَه (غَار) كِي دِيْوَارُوں كِي دَرِيَاں

كَهْلِيْ جَكَه - [ص ۱۷: ۱۸]

فَحَشَّ

فَحَشَاءُ = فَاحِشَةٌ (مَصْحَاح) (۱) بُرَا كَام -

(تَاج) - كَدَه - شَرِيْكَ ذَلِيْلٍ حَرَكْت - وَه

بَاتِ جِسْ كَا ذِكْرُ كَرْنَا بِاَسْتَاوَا مَعْلُوْم - هُو -

[ص ۲۸: ۷]

(۲) بُحْل - (لَسَان - قَامُوْس)

● الشَّيْطَانُ يَمْلِكُ الْفَقْرَ وَيَأْكُمُ بِالْفَضَاءِ

[ص ۲۶۸: ۲]

فَاحِشَةٌ (۱) بُرَا كَامِ جِسْ كِي بِقَابَتِ كَا اِرْدَوِيْرُوں

اَبْرُوْرُ مِ - [ص ۱۳۳: ۴]

قَرَّ

قَرَّ (۱) ڈرے بھاگتا (+ من)۔

● --- کانہم حرم مستفوز قوت من قسوة

[۵۰: ۷۳] کسی کی طرف سے ہٹا کے لئے بھاگتا۔

(+) (الی)

● --- قَرُّوا اِلٰی اللہ [۵۰: ۵۱]

قَرَّار (اسم فعل) ڈرے بھاگتا۔ [۵۰: ۷۱]

مَقَرَّ (۱) = قَرَّار (لسان)

(۲) (بھاگ کر) ہٹا لینے کی جگہ یا وقت۔

[۵۰: ۷۰]

قَرَّتْ

قَرَّتْ موت پہنچا (بانی) [۲۵: ۷۷]

قَرَّتْ

قَرَّتْ گور۔ [۶۶: ۱۶]

قَرَجَ

قَرَجَ چیرنا۔ ہنی کرنا۔

● وَاِذَا السَّاءُ نَزَجَتْ [۹: ۷۷]

= اِذَا السَّاءُ انْشَقَّتْ۔ (من ۸۳: ۱)

قَرَجَ (جمع قُرُوج) <sup>وہ</sup>

(۱) شکست۔ نظور۔ عیب۔

● --- وَمَالِهَا مِنْ فُرُوج [۶: ۵۰]

= هل ترى من فطور [۳: ۶۷]

(۲) مرد و بی بی کے ستر۔ شرمگاہ۔ عصمت۔

● قُلِ الْمُؤْمِنِينَ يَفْعَلُونَ مِنْ امْرَأَتِهِمْ وَيَعْضَلُونَ قُرُوجَهُمْ [۳۰: ۲۳]

● قُلِ الْمُؤْمِنَاتُ يَفْعَلْنَ مِنْ امْرَأَتِهِنَّ وَيَعْضَلْنَ قُرُوجَهُنَّ [۳۱: ۲۳]

الْحَافِظِينَ قُرُوجَهُنَّ وَالْحَافِظَاتِ (من ۴۳: ۳۵)

(۳۵) مرد اور بیباں جو اپنی اپنی عصمت کا لحاظ رکھتی ہیں۔

--- اَلَّذِي احْبَبْتُمْ قُرُوجَهَا (۹۱: ۲۱)

حضرت سرہم جنہوں نے اپنی عصمت کی حفاظت کی۔

قَرَحَ

قَرَحَ (+ پ) (۱) خوش ہونا۔ خوشیاں منانا۔

● لِيَذِلَّ لِكُلِّ غَرَضٍ [۵۸: ۱۰]

(۲) = يَطْوُرُ اِثْرَانَا۔

● وَلَا تَقْرَحُوا بِمَا آتَاكُمْ [۲۳: ۵۷]

قَرَحَ (۱) خوش خوشی۔ [۳۲: ۳۰]

(۲) اِثْرَانَا والا۔ [۱۰: ۱۱]

قَرَدَ

قَرَدَ (جمع قُرَدَی) (۱) اکیلا۔

[۹۵: ۱۹]

(۲) بے اولاد۔

● --- لَا تَقْدِرُ قُرْدًا [۸۹: ۲۱]

قَرَدَسَ

قَرَدَسَ (۱) باغ جس میں بھلوں کے درخت

بھلنے چلنے جاتیں۔ (لفظ فارسی)

(۲) جنت نشان رک۔

● --- اُولَئِكَ هُمُ الْوَارِثُونَ الَّذِينَ يَرِثُونَ الْفُرُوسَ۔۔۔ [۱۰: ۲۳]

(۳) انگور کی ٹہاں۔ (لفظ قبط)

● سورۃ انزلناھا وقرضناھا [س ۲۴ : ۱]

● قد علمنا ماقرضنا علیہم فی ازواجہم

[س ۳۳ : ۵۰]

(۲) مقرض کرنا۔

● وقد قرضتم لہن قرضۃ [س ۲۳ : ۲۳]

(۳) عزم کرنا۔

● فمن قرض فیہن النہج [س ۲ : ۱۹]

(۴) جائز کرنا۔ اجازت دینا۔ (+ ل)

● قد قرض اللہ لکم تحلۃ ایماکم [س ۶۶ : ۲]

● ما کان علی النبی من حرج نیا قرض اللہ لہ

[س ۳۳ : ۳۸]

(۵) بولڑی ہونا (گئے کا)۔

فَارِضٌ بولڑی گئے جو پہلے نہ دے۔

[س ۲ : ۶۸]

قَرِضَةٌ (۱) حکم۔

● --- قرضۃ من اللہ [س ۴ : ۱۱]

(۲) مقرض کیا ہوا حصہ۔

(۳) بیوی کا مہر۔ [س ۲ : ۲۳]

قَرِضَةٌ مِنَ اللّٰہِ (س ۴ : ۱۱)

= وَصِیَّةٌ مِنَ اللّٰہِ (س ۴ : ۱۲)

مَقْرُوضٌ (لِاسْمِ مَفْعُول) مقرض کیا ہوا۔

[س ۴ : ۴]

فَرَضَ

فَرَضَ (+ عَلَی) زیادتی کرنا۔ بیش دستی کرنا۔

● --- اِنَّا نَحْفَ اِنَّ یَفْرُطَ عَلَیْنَا

[س ۲۰ : ۴۰]

فَرَطٌ حد سے بڑھا ہوا۔ سرکش۔

● --- وَکَانَ اَمْرُهُ فَرَطًا [س ۱۸ : ۲۷]

● --- کانت لہم جنات الفردوس نزلا

[س ۱۸ : ۱۰۷]

قَرَضَ

قَرَضَ قَرْضَ کی طرح بچھانا یا بھیلانا۔

● --- وَالْاَرْضُ قَرْضَانَا [س ۵۱ : ۳۸]

قَرَضَ (لِاسْمِ فَعْل) چھوڑے جانور جن پر ہوجا

نہیں لادا جاتا۔ (رازی)

● ومن الانعام حمولہ وقرضاً [س ۱۳۳ : ۱]

= مالا یحمل علیہا مثل القنم وصغارا لایل

(لین عباس)

قَرَضَ (لِاسْمِ جِنْس) بھنگے۔ بھولے۔

[س ۱۰۱ : ۴]

قَرَضَ (لِاسْمِ فَعْل) جمع قَرْضَ (۱) بچھائی ہوئی

چیز۔ قرض۔ گتے۔ قالین۔ [س ۵۰ : ۵۳]

(۲) آرام کی جگہ۔ آرام کی چیز۔

[س ۲ : ۲۲]

(۳) قرض پر بیٹھنے والی بیابان (ظرف سے

معاروف)۔

● وقرض مرفوعة [س ۵۶ : ۳۳]

= عالی ظرف بیابان۔

فَرَضَ

فَرَضَ (۱) کوئی چیز کسی کے مردانہ،

مردانہ (+ عَلَی)

(۲) واجب کرنا، لازم کرنا۔

اِنَّ الَّذِیْ فَرَضَ عَلَیْكَ الْقُرْآنَ ---

(س ۲۸ : ۸۰) وہ ذات جس نے تیرے سر پہ

قرآن منڈھا ہے۔ ---

- (۲) فارغ ہو کر) رجوع ہوتا ( + ل )  
 ● سترغ لکم ایہ الغلان [ ص ۵۰ : ۳۱ ]  
 فَاَرَّغٌ (اسم فاعل) خالی - (خوف سے) -  
 ● --- واصبح لواء ام موسیٰ فارغا  
 [ ص ۲۸ : ۱۰ ]  
 اَفْرَغَ (۱) اُتدیل دینا - ( + جعل )  
 ● --- افرغ علیہ قطرا [ ص ۱۸ : ۹۷ ]  
 (۲) کثرت سے عطا کرنا - بالراط عطا کرنا -  
 ● --- رینا افرغ علیہا صبرا [ ص ۷۷ : ۱۲۶ ]

فَرَّقَ

- فَرَّقَ (۱) شق کرنا - (۲) الگ الگ کرنا - حصوں  
 میں تقسیم کرنا -  
 ● وَاَرَانَا فَرَقًا لِّتَرَاهُ عَلَى النَّاسِ عَلَى مَكْتَبٍ ---  
 [ ص ۱۷ : ۱۰۶ ]  
 (۳) فیصلہ کرنا - امتیاز قائم کرنا - ( + بین )  
 ● --- فافرق بیننا و بین القوم الفاسقین  
 [ ص ۵ : ۲۰ ]  
 = اَقْضَ (لین جرن)

- فِيهَا يَفْرَقُ كُلُّ امْرٍ حَكِيمٍ (ص ۴۳ : ۴)  
 ایسے ہی موقع پر ملے گئے جاتے ہیں زیرست  
 معاملے -  
 وَاِذْ فَرَقْنَا بِكُمُ الْبَحْرَ فَاِتَّخَذْتُمْ اَمْوَاجًا  
 (۴) اور جب ہم نے تمہارے لئے سمندر  
 کو الگ کر دیا (یعنی ہٹا دیا) اور تم کو  
 بچا دیا ---  
 فَرَّقَ ڈرنا -  
 ● --- وَلَكِنَّهُمْ قَوْمٌ مَّفْرُقُونَ [ ص ۹ : ۵۶ ]  
 فَرَّقَ (اسم فعل) فرق کرنا - تمیز کرنا -

- فَرَّقَ شَاغِلٌ هَوْنًا - غفلت کرنا - فروگذاشت  
 کرنا -  
 ● --- یا حسرتنا علی ما فرطنا فیہا  
 [ ص ۶ : ۳۶ ]  
 مَفْرُقٌ (اسم مفعول) عذاب میں چھوڑا ہوا -  
 (فراء - لسان)  
 ● لاجرم ان لہم النار وانہم مفرطون  
 [ ص ۱۶ : ۶۷ ]  
 = مَرَّكَوْنِ - (لین عباس)

فَرَعٌ

- فَرَعٌ درخت کی شاخ یا بھنگی - [ ص ۱۴ : ۲۳ ]

فَرَعُونَ

- فَرَعُونَ اُزلے زمانہ کے مصر کے بادشاہوں کا  
 لقب - حضرت موسیٰؑ جس فرعون کے ہاں بے  
 تہیہ وہ رعبس ناتی تھا -  
 اَلْ فَرَعُونَ (ص ۲۸ : ۸) فرعون کے لوگ -  
 فرعون کی قوم، اس کے پیرو -

فَرَّغَ

- فَرَّغَ (۱) خالی کرنا - فارغ ہونا -  
 فَاِذَا فَرَغْتَ فَانصَبْ (ص ۹۳ : ۷)  
 فَرَّغَتْ (واحد مکہ حاضر ماضی -) چونکہ  
 اوپر ذکر تھا کہ ہم نے آپ کا بوجہ ہلکا  
 کر دیا اور آپ کو غم و فکر سے خالی کر دیا  
 تو وہی فارغ ہونا یاں مراد ہے - یعنی اب  
 جب کہ وہ تفکرات دور ہو گئے تو جو کلم  
 تمہارے سپرد ہوا ہے اس میں ساری بوجہ  
 لگا دو - (مولینا محمد علی)



متفرق (اسم فاعل) مختلف - [ ص ۱۲ : ۶۷ ]

فقرة

فَارِه (اسم فاعل) هوشیار۔ کاریگر۔

● --- وتنتهون من الجبال بيوتا فارحين

149:26m]

قری

فری (۱) عجیب - (تاج - راجہ)

(۲) مقتدی - جھوٹ بنا کر کہنے والا۔  
(تاج)

۲۷: ۱۹۵]

افتری ( + علی ) کسی کے خلاف جھوٹی باتیں گڑھنا ۔ جھوٹی باتیں بنانا ۔

१३:३७७

وَلَا يَأْتِيَنَّ بِهِمَا فِي مَفَازٍ بَيْنَ يَدَيْهِمَا

اور جلہن (س. ۶۰ : ۱۷) اور نہ لائیں جھوٹی بات بتا کر اپنے (آنکھ) جانگر کے سامنے (کہ) پیدا تو ہوئی لڑکی لیکن شوہر کے ڈر کے مارے اس کی جگہ کسی کا لڑکا لیکر زنجیر کے پلو میں ڈال دیا جیسا وہ جاہلیت میں کرتی تھیں)۔

حافظ نذیر احمد دہلوی لکھتے ہیں : یہ عرب کا ایک مشہور معلوم ہونا ہے جیسے ہمارے ہاں آنکھوں دیکھنے، جس کا مطلب ہے جان بوجھ کر جیسے بد دعا میں کہتے ہیں کہ تیرے بدلوں اور گھٹنوں کے آگے آئے تو مطلب یہ ہے کہ جان بوجھ کر کوئی

●۔۔۔ فیہا یفروق کل امر [ص ۴۳ : ۴۴]

فرق (۱) جدا حبیبه - علاءہ حبیبه - نکلا -

(۲) لوگوں کا گروہ۔ ٹکڑی۔ (سان)

१४:१५७]

فرقہ کرو۔ فرقہ۔ [۹۷: ۱۲۲]

فریق ایک حصہ - کچھ - آدمیوں کا گروہ۔

2: 44 5]

فُرْقَانٌ حق و باطل میں فرق۔ [س ۸ : ۲۹]

یوم الفرقان (۸۳: ۸۴) حق اور باطل  
میں امتیاز کا دن۔ اسلام کی پہلی فتح کا دن۔  
یوم بدر۔

فَرَّقَ (+ يَنْ) الك الک کرنا۔ تفرقه ڈالنا۔

●۔۔۔ فرقہ بین بنی اسرائیل [ص. ۲ : ۹۴]

● --- الذين هموا ذيتهم و كانوا نبيما  
[ص: ١٦٠]

15-16-17

١٠٨:١٠٧]

1000

● مہمانوں اور قریبی رشتہ داروں کے ہونے پر

فَرَأَوْهُ (اسم فعل) (۱) چہائی ۔ علیحدہ کر ۔

28:1807

—

● - - - وطن انه الفراق ] ص ٤٨ : ٢٨

تفرق (۱) ایک دوسرے سے جدا ہونا۔ آس

میں اختلافی ہونا۔ (+ فی) [۳: ۹۸]

(۷) متشکر کردن - ( + عن )

● --- كبرى الم من حيلة [ ٦٥ : ١٥٣ ]

● --- اذا قيل لكم تفسحوا في المجالس

فانفسحوا يفسح الله لكم [س ۵۸ : ۱۱]

فَسَحًّا = ف + سَحَقْ

فسد

فسد کسی چیز کا حد اعتدال سے گزر جانا ،  
خراب ہونا ، بکڑ جانا ۔

● --- ففسدت الارض [س ۲ : ۲۰۱]

فساد (اسم فعل) برباد کرنا ۔ خراب کرنا ۔  
بکاڑنا ۔ [س ۲ : ۲۰۰]

فسد فساد کرنا ۔ ظلم کرنا ۔ بکاڑنا ۔ ( + ف )

● --- اتجمل فيها من يفسد فيها

فسد (اسم فاعل) فساد کرنے والا ۔

فساد [س ۲ : ۲۰۰]

فسد [س ۲ : ۲۰۰]

فسر

فسر (اسم فعل) تشریح ۔ توضیح ۔

فسر [س ۲۰ : ۳۳]

فسق

فسق ( + عن ) قانون کی حد سے نکل جانا ۔

عہد کی پابندی کو نہ ماننا ۔ نافرمانی کرنا ۔

فسق [س ۲ : ۵۰]

فسق (اسم فعل) سرکشی ۔ نافرمانی ۔ شرارت ۔

فسق [س ۵ : ۳۰]

فسوق (۱) = فسق

(۲) = سیاب ۔ (ابن عباس ۔ مجاہد) گالی

کلوج کرنا ۔

بہان کھڑا کریں اور ان کے ہاتھ پاؤں دیکھ  
رہے ہوں کہ جھوٹ بنا رہی ہیں ۔

مفتّر ( = مفتّر اسم فاعل ) مفتّر ۔ اقترأ

کرتے والا ۔ [س ۱۶ : ۱۰۱]

مفتّر ( = مفتّر اسم مفعول ) اقترأ کیا

ہوا ۔ کڑا ہوا ۔ [س ۲۸ : ۳۶]

فسر

فسر ( + من ) (۱) نکال دینا ۔ دور کرنا ۔

● --- فاراد ان يستفهم من الارض

[س ۱۷ : ۱۰۳]

(۲) ہلاکت میں ڈالنا ۔ ڈرانا ۔

● واستف من استطعت منهم بصوتك

[س ۱۷ : ۶۳]

(۳) دل برداشتہ کرنا ۔ گھبراہٹ میں ڈالنا ۔

● وان كادوا يستفرونك من الارض ليعرجوك

منها --- [س ۱۷ : ۷۶]

فسر

فسر ( + من ) ڈر جانا ۔ گھبرا جانا ۔

[س ۲۷ : ۸۷]

فسر (اسم فعل) ڈر ۔ خوف ۔ گھبراہٹ ۔

[س ۲۷ : ۸۹]

فسر ( + عن ) ڈر اور گھبراہٹ دور کرنا ۔

[س ۳۴ : ۲۲]

فسح

فسح کسی کو جگہ دینا ۔ کسی کے لئے جگہ

کرنا ۔ ( + ل )

فسح ( + في ) جگہ کرنا ۔ جگہ دینا ۔

● فَاذْنَتْ وَلَا تَسْقُوقُ وَلَا جِدَالٌ فِي الْحَجِّ

[۲۷۷: ۱۹۷]

فَاسْقُ (اسم فاعل) فسق کرنے والا۔

فَاسْقُونَ (جس) = الَّذِينَ يَتَقَبَّضُونَ عَهْدَهُ  
مِنْ بَدَلٍ مِثْلَهُ وَيَقْلَعُونَ مَا أَمَرَ اللَّهُ بِهِ أَنْ  
يُؤْمَلَ وَيَنْفَعُونَ فِي الْأَرْضِ - (۲۷۷: ۲۶)

فَصَلَ

فَصَلَ ہست ہست ہمت ہو جانا۔

● --- وَلَا تَنَازَعُوا فَنُفِلَا [۲۷۷: ۸۷]

فَصَحَّ

أَصَحَّ (العمل التفضيل) نہایت نصیح -

[۲۷۷: ۲۸۳]

فَصَرَّحْنِ = فَرَّحْنِ + [صَارَ (= صَوَّرَ)]

فَصَلَ

فَصَلَ (۱) الْكُ الْكُ كَرْتَا -

(۲) رَوَانَهُ هَوْنًا - جَدَا هَوْنًا - [۲۷۷: ۲۳۹]

(۳) حَقٌّ وَبَلَلٌ كَافِصِلَةٍ كَرْتَا - (+ يَبِينُ)

● اِنَّ اللَّهَ بِفَصْلِ بَيْنِهِمْ --- [۲۷۷: ۱۷۰]

فَصَّلْ (اسم فعل) فرق - علیحدگی - امتیاز -

بُئْسَ اَوْرَاقُ بَعْلَیْ بِیْ کَیْزِ کَرْتَا کَا ذَرِیْعَہ -

[۲۷۷: ۸۶]

فَصَّلُ الْخَطَابِ (۲۷۷: ۱۹) [خِطَابٌ

نَحْتُ خَطَبٌ

فَاصِلٌ (اسم فاعل) فیصلہ کرنے والا۔

[۲۷۷: ۷۰]

فَصَالٌ دودھ پیتے پھرے سے ماں کا دودھ چھڑانا۔

[۲۷۷: ۱۳۰]

فَصِيلَةٌ کَبِدٌ - خَالِدَانِ - رَشْتِہ دَارِ -

[۲۷۷: ۷۰]

فَصَلَ (+ ل) وَاضِحٌ کَرْتَا یَانِ کَرْتَا - تفصیل

کے ساتھ بیان کرنا -

[۲۷۷: ۱۲۰]

تَفَصَّلَ - (اسم فعل) توضیح - تشریح -

[۲۷۷: ۱۰۷]

مَفْصَلٌ (اسم مفعول) تفصیل کے ساتھ بیان کیا

ہوا -

[۲۷۷: ۶۷]

فَصَمَّ

إِفْصَامٌ (اسم فعل) ٹوٹ جانا -

لَا تَفْصِمَ لَهَا (۲۷۷: ۲۰۷) وہ ٹوٹنے والی

نہیں -

فَضَّ

فَضَّةٌ چاندی - -

[۲۷۷: ۳۳]

إِفْضَ (۱) بکھر جانا - علیحدہ ہو جانا -

(+ مِنْ)

● --- لَا انْفَضُوا مِنْ حَوْلِكَ [۲۷۷: ۱۰۸]

(۲) بھاگتا - (+ إِلَى)

● --- انْفَضُوا إِلَیْهَا وَتَرَکُوكَ

[۲۷۷: ۱۱۰]

فَضَّحَ

فَضَّحَ فضیحت کرنا -

● اذا السماء انفطرت [۸۲: ۱]

انْفَطَرَّ (اسم فعل) بھٹ جانا۔

مَنْفَطَرٌ (اسم فاعل) بھٹا ہوا۔ [۷۳: ۱۸]

فَطَّرَ

فَطَّرَ سَفَتَ گو۔ سَفَتَ کلام کرنے والا۔

[۷۳: ۱۰۸]

فَعَّلَ

فَعَّلَ کرنا۔ بنانا۔ انجام دینا۔ [۲۱: ۵۹]

--- فَعَّلَهُ (اسم فاعل) کرنا، کسی نے کیا تو ہے۔

= فَعَّلَهُ مِنْ فَعْلِهِ (کسی۔ رازی)

--- وَمَا فَعَّلَهُ عَنْ امْرِئٍ (۱۸: ۸۱)

= --- الْاَمِنْ قَبْلَ نَفْسِي (تفسیر ابن عباس)

فَعَّلَ کام۔ فعل۔ [۲۱: ۷۳]

فَعَّلَهُ کام۔ [۲۶: ۱۸]

فَاعِلٌ (اسم فاعل) کرنے والا۔ [۱۸: ۲۳]

هَؤُلَاءِ يَنْتَظِرُونَ اَنْ يَكُنَّ فَاعِلِينَ (۱۰: ۷۱)

یہ ہیں میری لڑکیاں، اگر تم گرفتار کرنا

چاہتے ہو (سہانوں کو) تو ان ہی کو (بطور

نہایت) لے لو۔

فَاعِلٌ (مبالغہ) زبردست کام کرنے والا۔

[۱۱: ۱۰۸]

مَفْعُولٌ (اسم مفعول) کیا ہوا۔ بنایا ہوا۔ بوزا

کیا ہوا۔

كَانَ مَفْعُولًا (۸: ۳۳) ضرور ہو کر

رہا۔

● --- فَلَا تَفْضَحُونَ [۱۰: ۶۸]

فَضَّلَ

فَضَّلَ (۱) فضیلت۔ وصف۔ خوبی۔ احسان۔

دین۔ عطیہ۔ فیض۔ شفقت۔

فَضَّلَ (+ عَلَی) فضیلت دینا۔ برتری دینا۔

● فضل ہمیشہ علی بعض [۱۶: ۷۱]

تَفَضَّلَ (اسم فعل) فضیلت۔ ترجیح۔ برتری۔

[۱۷: ۲۲]

تَفَضَّلَ (+ عَلَی) اُس نے تمہیں افضل بنانا۔

● --- پرید ان تفضل علیکم

[۲۳: ۲۳]

فَضًّا

أَفْضَى (+ إِلَى) دینی کے پاس جانا۔

[۳: ۲۰]

فَطَّرَ

فَطَّرَ کسی چیز کو توڑا ہوا کراہک ٹی چیز

بنانا۔ گڑھنا۔ [۳۰: ۳۰]

فَاطِرٌ (اسم فاعل) ٹی چیز گڑھنے والا۔

[۶: ۱۳]

فَطَّرَتْ (= فَطَّرَتْ) بناوٹ۔ رشت۔ خفقت۔

[۳۰: ۳۰]

فَطَّرَ شَقَّ شکاف۔ عیب۔

[۶: ۳۰]

فَطَّرَ شَقَّ ہو جانا۔

● تَكَادَ السَّمُوتُ يَنْفَطِرْنَ مِنْهُ [۱۹: ۹۰]

انْفَطَرَّ بھٹ جانا۔ شق ہو جانا۔

فَقَدَّ

فَقَدَّ کھو دینا۔

● مَاذَا تَنْتَدُونَ

[۱۲۳: ۷۱]

تَنْتَدُ (فوج کا) جائزہ لینا۔ معائنہ کرنا۔

وَتَنْتَدُ لَطِيفٌ (۲۷: ۲۷) اور سلیمان نے  
فوج کا معائنہ کیا۔

فَقَرَّ

فَقَرَّ (اسم فعل) بھلائی۔ [۲۶۸: ۲۵]

فَاَقْرَأْ سَمْتَ مَعْصِيَتِ جِبْرِيلَ عَلٰی  
(کبر) لکھ کر پڑھا۔ [۲۵: ۷۵]

فَقِيرٌ (جمع فُقَرَاءُ) محتاج۔ حاجت مند۔

[۵: ۳۰]

لَمَّا اَنْزَلْتُ اِلٰی... فَقِيرٌ (۲۸: ۲۸)

تو مجھ کو جو کچھ بھیج دے، اے میرے  
رب، میں اس کا محتاج ہوں۔اَنْتُمْ الْفُقَرَاءُ اِلٰی اللّٰهِ (۱۶: ۳۰) تم  
سب خدا کے محتاج ہو۔

فَقَعَ

فَقَعَ (اسم فاعل) مڑ کر موٹ کر گھرا زرد۔

[۶۹: ۲۵]

فَقَصًا = ف + وَق

فَقَّهَ

فَقَّهَ سبھنا۔

● لَایَقْتَهُونَ الْاَقْبِلَا [۱۰: ۳۸]

تَفَقَّهَ ( + فِی ) سبھ حاصل کرنا۔

● لَیَقْتَهُونَ الْاَدِیْنَ [۱۲۲: ۹۵]

فَكَ

فَكَ (اسم فعل) کسی کو ہیکلوش کرنا،  
آزاد کرنا۔فَكَ رَقِیْبَةٌ (۱۳: ۹۰) کسی جاندار کی  
گودن پر سے غالبانہ دھاؤ کا دور کرنا۔ کسی  
مغلوم کو ظلم سے بھانا۔مَنْفَكَ (اسم فاعل) آزاد ہونے والا (ظلم سے  
یا گمراہی سے)

لَمْ یَكُنْ الَّذِیْنَ كَفَرُوا... مَنْفَكِیْنَ حٰی

تَأْتِیْهِمُ الْبَیِّنَةُ (۱: ۹۸) کفر کرنے

والے آزاد تہ ہوئے، باز نہ آئے جبکہ ان  
کے پاس بین دلیل تہ آتی۔

= زائین (بناہی)

فَكَرَ

فَكَرَ (فمنہ انگیزی کی) باتیں سوچنا، فکر کرنا۔

● اِنَّهٗ فَكَّرُوْهُنَّ [۱۸: ۷۳]

تَفَكَّرَ ( + فِی ) غور کرنا۔

● وَیَسْأَلُونَکَ فِیْ خُلُقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

[۱۹: ۳]

فَكَهَ

فَكَهَ اترنے والا۔

● اَقْبَلُوا لِنُکَلِّمَکُمْ [۳۱: ۸۳]

فَاَكْبَهَ (اسم فاعل) خوش ہونے والا۔ ( + بِ )

یا ( + فِی )

● --- کل فی اللہ یسبحون [س ۲۱ : ۳۲]

فَلْتَعْمَلْ = ف + ل + [تَعْمَلْ]

فَلْيَصْمَعْ = ف + [صَامَ (= صَوَّمَ)]

فَنَ

إِنَّا نَ (جمع : واحد فَنَ) أَسْمَاءُ عِلْمٍ - فَنُونَ -

[س ۵۵ : ۳۶]

ذَوَاتَا إِفْتَانٍ (س ۵۵ : ۳۶) وہ جنت نشان

مہلکے جہان انواع واقسام کے بن جاری ہیں۔

فَنَدَ (۱) بھکا ہوا سمجھنا۔

(۲) ہنسی اڑانا۔ (لفظ افس خیال)

● --- لولا ان فندلون [س ۱۲ : ۹۳]

= سمجھو ان۔ (اعان)

فَانْ (= فَاَنِي - لاسم فاعل) فانی - فنا ہونے

والا۔ [س ۵۵ : ۲۶]

فَهَمَ

فَهَمَ سمجھنا

● ففهمناها سلمان [س ۲۱ : ۷۹]

فَاتَ

فَاتَ (کسی چیز کا ہاتھ سے جاتا رہنا۔ موقعہ

جاتا رہنا۔ بچکر نکل جانا۔ [س ۳ : ۱۰۲]

قَوْتُ (اسم فعل) بچکر نکل جانا۔

[س ۳۳ : ۵۰]

● --- فی شغل فاکھون [س ۳۶ : ۵۰]

فَاكِهَةٌ (جمع فَوَاكِه) پھل۔ پھول۔

[س ۵۶ : ۲۰]

تَعَكَّه (۱) تعجب کرنا۔ (۲) تادم ہوتا۔

[س ۵۶ : ۶۰]

● فظلم تتكهنون

= مندھون۔ (راغب)

فَوَّ

فَوَّانٌ فزانہ (آسی)

[س ۲۰ : ۳۰]

فَلَحَّ

أَفْلَحَ فلاح پانا۔ کامیاب ہونا۔ [س ۹۱ : ۹]

مُفْلِحٌ (اسم فاعل) فلاح پانے والا۔ کامیاب۔

[س ۲ : ۵۰]

فَلَقَّ

فَلَقَّ (۱) فیر۔ بڑکا۔ [س ۱۱۳ : ۱]

(۲) = خَلَقَ خلقت۔ مخلوقات (ابن عباس

زجاج۔ صحاح۔ ماموس۔ راغب)

فَالِقٌ (اسم فاعل) بھاڑ کر نکالنے والا (سج سے)

[س ۶ : ۹۶]

إِنْفَلَقَ (۱) بھٹ جانا۔

(۲) پھو پھٹنا۔ فیر ہونا۔

● --- فافلقی فكان كل فرق كالطود العظيم

[س ۲۶ : ۶۳]

فَلَكَّ

فَلَكَّ (مذکور و موثرت۔ واحد و جمع) کشتی۔

[س ۱۶ : ۱۳]

فَلَكَّ کواکب کے چلنے کا دائرہ۔

مَقَارٌ آسَاسٌ كِي جگہ - [س ۷۸: ۳۱]

مَقَارَةٌ (۱) مصیبت سے نجات - [س ۳: ۱۸۷]  
(۲) نہا کی جگہ - (۳) کالیابی -

● وَبَنِيَّ اللَّهِ الَّذِينَ اتَّقَوْا بِمَقَارَتِهِمْ  
[س ۳۹: ۶۱]

فَوْضٌ

فَوْضٌ ( + اِلٰی ) اُسے معاملہ کو کسی کے سپرد کرنا -

● - فَوْضُ امْرِئٍ اِلَى اللَّهِ [س ۴: ۴۴]

فَاقٌ

فَوْقُ (لِاسْمِ فَعْلٍ)

(۱) اُونچائی بلحاظ مکان - اُوپر -

[س ۲۳: ۱۷]  
(۲) زیادہ بلحاظ عدد -

● - فَاَنْ كُنْ لِسَاءٍ فَوْقَ اثْنَيْنِ فَلَهُنَّ ثَلَاثَا  
مَا تَوَكَّدَ - [س ۴: ۱۱]

(۳) اُونچائی بلحاظ مرتبہ -

● وَرَبِّعْ بِعَشْرَمِ لَوْقِ بَعْضِ دَرَجَاتِ

[س ۶: ۱۶۶]  
(۴) اُونچائی بلحاظ غلبہ -

● وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهِ - [س ۶: ۱۶]

فَوَاقٍ إِفَاقَهُ يَأْكُورُنْ - (ابو عبیدہ - لسان)

[س ۳۸: ۱۰]

فَاقٌ آتے میں آگاہ - غشی کے بعد روشن ہونے  
آگاہ - إِفَاقُهُ هُوَ - [س ۷: ۱۳۲]

فَوْمٌ

فَوْمٌ (لِاسْمِ جِسْمٍ) لہسن - [س ۲: ۶۱]

= فَوْمٌ - (قرأت لہن مسعود ولہن عباس)

فَقَاوْتُ (لِاسْمِ فَعْلٍ) غرق - اختلاص - غیر  
مناسبت - [س ۶۷: ۳]

فَاجٌ

فَوَجٌ (جَمْعُ افْوَجٍ) فوج - گروہ -

[س ۲۷: ۸۳]

فَارٌ

فَارٌ اُتِلَا - جوش مارنا -

● - سَمِعُوا لَهَا شَيْعًا وَهِيَ تَفُورُ

[س ۶۷: ۷۷]

(۲) زمین بھٹ کر فوارہ جاری ہونا - (زمین  
سے) بھٹ کر پانی نکلتا -

وَفَاوَرِ النَّوُورِ (س ۱۱: ۴۲) زمین بھٹ کر  
چشمے جاری ہو گئے -

= وَاجِرْنَا الْأَرْضَ عَيُونًا - (س ۵۴: ۱۲)

فَوْرٌ (لِاسْمِ فَعْلٍ) جوش - شات -

[س ۲: ۱۲۱]

وَيَا تَوَكَّلْ مِنْ قَوْرِهِمْ هَذَا (س ۳: ۱۲۱)

= اور وہ آویں تم پر اسی دم -

(شاہ عید القادر رس)

= اور آویں تم پر اُنہی جوش سے جو یہ ہے -

(شاہ رفیع الدین رس)

فَازٌ

فَازٌ فَاَزَّ هُوَا - حاصل کرنا - کاسب ہونا -

فَوَزٌ (لِاسْمِ فَعْلٍ) فتح - کالیابی -

● - فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيمًا [س ۳۳: ۷۱]

فَازٌ (لِاسْمِ فَاعِلٍ) فَاَزَّ ہوئے والا - کالیاب -

[س ۵۹: ۲۰]

فَاء

فَاءُ (== فَوْه = فِیْه = فَمَ = فَمَ) مَثَ  
(تاج - قاموس) - [ص ۱۳ : ۱۵]  
اَفْوَاهُ جمع - (سبحان - تاج - قاموس) -  
[ص ۳۶ : ۶۵]

فِی

فِی حرف جر ہے۔

(۱) ظرفیت مکان یا زمانہ کے لحاظ سے خواہ  
حقیقی ہو یا مجازی -  
(۲) مع (مباحثت)  
● قال اخفوا فی امم [ص ۷۳ : ۳۸]  
● لما جاءها نودی ان بورك من فی النار ومن  
حولها [ص ۱۷ : ۸]  
(۳) بعضی تحلیل (سببیت) -  
● قالت هذا لکن الذی لمتنی فیہ

فَاء

فَاءُ (۱) فاءیں ہونا۔

● فان فاءت فاحلوا بیہا [ص ۴۹ : ۹]  
(۲) قسم سے بھر جانا۔  
● فان فاء و۔۔۔ [ص ۲ : ۲۲۶]

فَاءُ (۳) (لین عیاس)  
● قل لاسئلكم علیہ اجرا الا المودة فی القرب  
[ص ۳۲ : ۲۳]  
(۴) عَلَی (استعلاء)  
● ولا حلیتکم فی جذوع النخل [ص ۲۰ : ۷۱]  
(۵) بِ (حرف با)  
(۶) اِلَی

فَاض

فَاضُ (۱) (لین عیاس)  
● فاض جاری ہونا۔

● فردوا ایدیہم فی افواہہم [ص ۱۳ : ۹]  
● فقلل نظرہ فی التجویم [ص ۳۷ : ۸۸]



● --- تری اعینہم تقيض من الجمع

[۸۳: ۵۵]

اَفَاَصْحٰ (۱) (۱) عَلٰی کسی کے اوپر تانی ڈال دینا -

● --- افوضوا علينا من الماء [۴۹: ۷۷]

(۲) کثرت سے لوگوں کا امڈ پڑنا - (۱) من

● --- فاذا الغنم من عرفات [۱۶۶: ۲]

قَالَ

(۳) بات میں لگ جانا - (۱) فِی

● هو اعلم بما تقيضون فيه [۴: ۸۶]

فِيْلُ ہاتھی - [۱۰۰: ۱۰]

اَصْحَابُ الْفِيلِ (۱۰۰: ۱۰) [نحت صحف]

فِيْمَ = فِی [۱: ۱۰]

## - باب القاف -

## قَبَضَ

- قَبَضَ (۱) سکوڑنا - کھینچ لینا -  
 ● وَاللَّهُ يَبِضُّ وَيَحْجُطُ [۲۳۶: ۲۳۷]  
 (۲) بند کرتا -  
 ● --- وَيَبِضُّونَ أَبْدِيَهُمْ [۹۷: ۹۸]  
 (۳) اختیار کرتا - [۲۰: ۹۶]  
 قَبِضُ (اسم فعل) سکوڑنا - کھینچ لینا -  
 [۳۶: ۲۰] م

قَبْضَةٌ نَكْوُتًا - اختیار کرتا -

- وَالْأَرْضُ جَمِيعًا قَبْضَتُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَالسَّمَوَاتُ  
 مَطْوِيَّاتٌ يَمِينَهُ [۳۹: ۶۷]  
 = قَبِل قَبْضَتُهُ مَلَكَهَ هَلَا مَدَافِعَ وَمَنَازِعَ وَ  
 يَمِينَهُ قُدْرَتَهُ - (کشف)  
 قَبْضَةٌ تَهْوِؤًا سَا -

- قَبِضْتُ قَبْضَةً مِّنْ أَمْرِ الرَّسُولِ (۲۰: ۲۰)  
 (۹۶) اور میں نے اختیار کی تھوڑی سی سنت  
 رسول (موسیٰ) کی -

= وَقَدْ كُنْتَ قَبِضْتَ قَبْضَةً مِّنْ أَمْرِكَ إِذَا  
 الرَّسُولُ أَمَرَ شَيْئًا مِّنْ سَنَكَ وَدِينِكَ فَقَدْ يَقُولُ  
 الرَّجُلُ فَلَانِ فَقُولُوا أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَرَادَ إِذَا كَانَ  
 يَحْتَمِلُ رِسْمَهُ - (ابو مسلم اصنفهائی)

- مَقْبُوضٌ (اسم مفعول) قبضہ کیا ہوا -  
 [۲۸۳: ۲۳۷]

## قَى

قَى = قَب - ٹھہر جاؤ (بھروسہ) - [۱: ۵۰]

## قَبِجَ

مَقْبُوحٌ (اسم مفعول) وہ جس سے نظر اور دل  
 نفرت کی وجہ سے بھر جائیں - قَبِجَ حَالَتِ  
 مِیْنِ گرتا - [۲۲: ۲۸]

## قَبَرٌ

قَبْرٌ (اسم فعل - جمع قُبُور)

- (۱) قبر - [۸۵: ۹۷]  
 (۲) قبر ضلالت -  
 ● وَمَا أَنْتَ بِمَحْجُوزٍ مِّنْ قَبْرِ الْقُبُورِ

مَقَابِرُ (جمع - واحد مَقْبَرَةٌ) قبرستان -  
 [۲: ۱۰۲]

قَبْرٌ قَبْرٌ مِیْنِ رُكُوعًا - [۲۱: ۸۰]

## قَبِضَ

قَبِضَ جَلَّتْ حُورٌ لَّكُزَى جَوَاكُہ سے نکلی جائے -  
 لَنَكُزَى - [۱۰: ۲۰]

إِقْبَسَ (۱) (مِنَ) ایک روشنی سے دوسری  
 روشنی جلا -

● أَنْظُرْنَا قَبَسَ مِّنْ نُورِكَ [۱۳: ۵۰]

قَبِلَ

قَبِلَ (+ مِنْ) قبول کرنا۔ مان لینا۔

● لَاقِبِلَ مِنْهَا شِقَاقَةٌ [۳۸: ۲۵]

قَابِلٌ (اسم فاعل) قبول کرنے والا۔

[۳: ۴۰، ۴۱]

قَبِلُ اِگلا حصہ۔

مِنْ قَبِلُ اس سے پہلے، قبل۔

قَبْلَ هَذَا اس سے پہلے۔

مِنْ قَبْلِ اِنْ قَبِلَ اس سے کہ۔۔۔

قَبِلُ (۱) سامنا۔

● وَحْشَرْنَا عَلَيْهِمْ كُلَّ شَيْءٍ قَبِلًا

[۲۶: ۱۲، ۱۳]

(۲) (جمع۔ واحد قَبِيلٌ) قبیلے قبیلے۔

قَبِيلًا سامنے۔ [۱۱۱: ۶]

قَبْلُ (۱) مقابلے کی طاقت۔

--- لَا قَبْلَ لَهُمْ يَوْمَ (۳۷: ۲۷) ان کا

وہ مقابلہ نہ کر سکتے۔

(۲) جانب۔ طرف۔

قَبْلُ طرف۔ جانب

● قَبْلُ الْمَشْرِقِ [۱۷۲: ۲]

مِنْ قَبْلِهِ پہلو بہ پہلو اس کے۔

وَعَظَاهِرُهُ مِنْ قَبْلِهِ الْعَذَابُ (۱۳: ۵)

اور اس کے باہر اس کے پہلو بہ پہلو عذاب

ہوگا۔

== وَبِزُورٍ اَوْ بِشَيْءٍ عَذَابٍ۔ (سملی زر)

== وَبِزُورٍ اَنْ دِيَارَ بِيْغَاتِبٍ يَشِ اس عَذَابِ

است۔ (شاہ ولی اللہ زر)

== اور باہر کی طرف جو ہے اس کے اس طرف

سے ہے عذاب۔ (شاہ رفیع الدین زر)

قَبْلَةُ (۱) سامنے کی کوئی چیز۔

(۲) جس طرف نماز پڑھی جاتی ہے۔ خانہ

کعبہ۔ [۱۳۳: ۲، ۳]

قَبْلَةُ آتَمَنے سامنے۔

وَأَجْعَلُوا بَيْتَكُمْ قَبْلَةً (۸۷: ۱۰)

انہی مکانات ایک دوسرے کے آتَمَنے سامنے بناؤ

(تاکہ ایک دوسرے کی ہانک بکاربیں کام

آؤ)۔

قَبُولٌ مقبولیت۔ [۳۶: ۳، ۴]

قَبِيلٌ (جمع۔ واحد قَبِيلَةٌ) ذلت۔ ساتھی۔

جاعت۔ [۲۶: ۷]

قَبِيلًا = مقابله (رازی)۔ زور۔ سامنے۔

[۹۲: ۱۷]

قَبَائِلُ (جمع۔ واحد قَبِيلَةٌ) قبیلے۔

[۱۳: ۴۹]

قَبْلُ (۱) آٹا۔ سامنے آٹا۔ چنچنا۔

● --- وَالْمِيرَاتِي اَقْبَلْنَا نَبَا [۸۲: ۱۲]

● --- قَاقِلَتِ اسْرَاقَه --- [۲۹: ۵۱]

(۲) رجوع ہونا (+ عَلَيَّ)

(۳) کسی پر دوڑنا (+ اِلَى)

[۹۳: ۳۷]

تَقَبَّلَ تَذَرُ قبول کرنا (+ مِنْ) [۳۷: ۳]

قال الشاعر: كان حنّ في غربى مقتلة -

(راغب)

قتل (صیغہ واحد مذکر غائب، ماضی جہول)

= لُعنَ (ابن عباس)

● قتل الغرامیون [ص ۱۰: ۵۱]

قتل (اسم فعل) قتل کرنا۔

قتل (قتل جع - واحد قتل) وہ جو قتل

کئے گئے۔ مقول - [ص ۲: ۱۷۳]

--- فی القتل (ص ۱۷۳: ۱۷۳)

قصص کے لفظ سے یہ سمجھنا کہ جس طرح

قاتل نے مقتول کو مارا ہے اسی طرح قاتل

بھی مارا جائے اس آیت سے ثابت نہیں۔

اس سے تو صرف مقتول کے بلبلے قاتل کا مارا

جانا ثابت ہوتا ہے۔ قصص کے معنی یہ قرار

دئے ہیں کہ کسی انسان کے ساتھ ویسا ہی

کیا جائے جیسا کہ اس نے دوسرے انسان

کے ساتھ کیا ہے۔ مگر ایسی تمام قصص کے

معنی کی اس آیت کے لفظوں سے نہیں ہائی

جانی، کیونکہ اس آیت میں قصص کے لفظ

کے ساتھ فی القتل کی قید لگی ہوئی ہے، اور

اس قید سے یہ نتیجہ نکلا ہے کہ اس کے

مقتول ہو جانے میں مساوات چاہئے نہ کیفیت

مقتول ہونے میں، کیونکہ مقتول ہو جانا

یعنی جان کا بدن سے مفارقت کرنا ایک

چیز ہے اور جس طرح اور جس ذریعہ سے

اس نے مفارقت کی ہے وہ دوسری چیز ہے،

اور اس آیت میں لفظ قصص سے مقتول ہونے

میں یعنی جان کے بدن سے مفارقت کرنے

میں مساوات چاہی گئی ہے نہ کیفیت قتل

فقتل منی (ص ۳: ۳۱) توفیق کر یہ نذر

میری طرف سے۔

مقابل (اسم فاعل) ایک دوسرے کے سامنے۔

زبور۔ [ص ۵۶: ۱۶۵]

مستقبل (اسم فاعل) وہ جو آگے پڑے۔

[ص ۳۶: ۲۳]

قتل

قتل خمس ہونا۔

● لم یسروا ولم یقتروا [ص ۲۰۵: ۶۷]

قتل خاک - سیاہی۔ [ص ۱۰: ۲۷]

قتل = قتل [ص ۸۰: ۳۱]

قتل خمس - [ص ۱۷: ۱۰۰]

مقتل (اسم فاعل) تنگست۔ [ص ۲: ۲۳۶]

قتل

قتل (۱) قتل کرنا۔ ذبح کرنا۔

(۲) قتل کے دریغ ہونا۔

● --- ویقتلون النبیین بغیر الحق

[ص ۲: ۶۱]

(۳) کسی چیز کی نرائی کو دفع کرنا، باطل

کرنا۔ (نہایہ - ابن الیر۔)

(۴) تابع کرنا۔ (راغب)

فاقتلوا انفسکم (ص ۲: ۵۱) تو اسے

نفس امارہ کو مارو (تابع کرو)۔

و قیل عنی یقتل النفس امارة الشهوات

وعنه اسمعیر علی سبیل المیالمة قتلت النفر

بالماء اذا مزجتہ و قتلت فلا تاولیثہ اذا ذلثہ ●

قد

میں۔ پس اس آیت میں حکم صرف اتنا ہے کہ اگر کسی شخص نے کسی کو بے جان کر دیا ہو تو وہ بھی ویسا ہی بے جان کر دیا جائے۔ (سید احمد ۳)

قَتَلَ قتل کرنا یا قتل کرانا۔

قَتْلٌ (اسم فعل) قتل کرنا۔

قَاتَلَ لُٹنا۔ لڑائی کرنا۔ [۳: ۱۴۰]

قَاتَلَهُمُ اللّٰهُ (۳: ۹) خدا لعنت کرے ان پر۔ (ابن عباس)۔ خدا ان کو مغلوب کرے اس لئے کہ یہ خدا کے احکام کی مخالفت کر کے گویا خدا سے لڑائی پر تلے ہیں۔

== والمعبر ان ذلك هو المفاعلة والمعنى جاربعيث يتصدى لمماراة الله فان من قاتل الله فمخول ومن غالبه فهو مغلوب۔

(راغب)

قَاتَلَ (اسم فعل) لڑائی کرنا۔ لڑائی۔

اِقْتُلْ آپس میں جھگڑنا۔

●۔۔۔ ولوشاء الله ما اقتلوا [۲: ۲۵۳]

قَتَا

قَتَا (اسم جنس) ککڑیاں۔ [۲: ۶۱]

قَتَمَ

اِقْتَمَمَ پھر نکر واندیشہ کے کسی کام میں بڑنا۔ ہمت کے ساتھ کام کرنا۔

[۱۱: ۹۰]

مَقْتَمٌ (اسم فاعل) جھنڈ کے جھنڈ بھڑنا

دھنن داخل ہونا۔ [۳۸: ۹]

قد

قد حرف ہے۔ اس فعل کے ساتھ خصوصیت رکھتا ہے جو متعريف خبری اور مثبت ہو اور کسی ناصب اور جازم عامل سے اور حرف تنقیس سے خالی ہو خواہ یہ فعل ماضی ہو خواہ مضارع۔

(۱) فعل ماضی کے ساتھ تحقیق کے معنی میں

● قد افلح المؤمنون [۲۳: ۱۰]

● قد افلح من زكيا [۹۱: ۹]

(۲) اس ماضی پر جو کہ حال واقع ہوتا ہے قد کا لفظ داخل ہوتا واجب ہے خواہ ظاہری طور پر یا مقار۔

● قالوا وما لنا ان لاقتل في سبيل الله وقد اخرجنا من ديارنا [۲: ۲۳۶]

(۳) مضارع کے ساتھ قتل کر لئے۔

● قد يعلم ما اتم عليه [۲۴: ۶۴]

== ان ما هم عليه هو اقل معلوماً۔

(۴) نکر کے معنی میں۔

● قد نرى قلب وجهك في الساء

[۲۵: ۱۳۴]

== ربمانرى (زخشرى)

(۵) یعنی توقع جس طرح اس شخص سے جو کسی غائب کا منتظر اور اس کے آنے کا راستہ دیکھتا ہو۔

● قد سمع الله قول التي تبادلك في زوجها۔

[۸۵: ۱۰]

(۶) == ما ناهيه (ناموس)

قد چہ ڈالنا۔ بھاڑ ڈالنا۔

●۔۔۔ وقلت قميصه من دبر [۱۲: ۲۵]

خدا نے ہر چیز کے لئے ایک حساب رکھا ہے۔

(۳) قدر۔ استطاعت۔ طاقت۔ عظمت۔

ليلة القدر (ص ۹۷: ۱)

== ليلة مباركة (ص ۴۴: ۳) مبارک رات۔ وہ رات جس میں کتب کی ریاضتیں ٹھکانے لگیں، جس میں آپ پر وحی نازل ہوئی۔ یہ ماہ رمضان کی ایک رات تھی (ص ۱۸۵: ۲) چنانچہ فرمایا ہے: ليلة القدر خير من ألف شهر۔ تنزل الملائكة والروح فيها بأذن ربهم من كل امر سلام۔ هي حتى مطلع الفجر (ص ۹۷: ۳)

قدر (اسم فعل) (۱) مقرر شدہ۔ مقرر۔

ص ۲۰: ۴۱

(۲) مقررہ مقدار۔ مقررہ ناپ۔ حساب۔

● وما ننزله الا بقدر معلوم [ص ۱۵: ۲۱]

وكان امر الله قذرا مقدورا (ص ۳۳: ۳۹)

اور خدا کا معاملہ تو ایک حساب کے ساتھ مقرر کیا ہوا ہوتا ہے۔

(۳) وسعت۔

● -- علی الموسع قدره وعلی المقتر قدره [ص ۲: ۲۳۷]

(۴) = موعداً (راج) مقررہ وقت یا جگہ۔

● ثم جئت علی قدر ما موسى [ص ۲۰: ۴۱]

قدور (جمع) واحد قدر مذکر مؤنث

دیکھیں۔

قدور راسیات (ص ۳۳: ۱۳) وزنی دیکھیں۔

فادر (اسم فاعل) وہ جو طاقت رکھتا ہے، غالب

ص ۶: ۶۰

قدد (جمع) واحد قددة جاعت جس میں آس میں اختلاف ہو۔ [ص ۷۲: ۱۱]

قدح

قدح (اسم فعل) آگ نکالنا (سم مارکر) [ص ۱۰۰: ۲]

قدر

قدر (۱) قدرت رکھنا۔ کام کرنے کی طاقت رکھنا۔ اختیار رکھنا۔ دارو گیر کرنا۔ گرفت کرنا۔ (+ علی)

● لا یتقدر علی شیء [ص ۱۶: ۷۵]

● ایصیب ان لن یتقدر علیہ احد

[ص ۹۰: ۵]

(۲) ایک اندازہ سے دینا۔ ایک حساب سے

دینا۔ لپی تلی دینا۔ (+ علی)

● -- یتقدر علیہ رزقہ [ص ۸۹: ۱۶]

(۳) کسی کی قدر کا اندازہ کرنا۔

● ما قدروا الله حق قدره [ص ۶: ۹۱]

(۴) تنگی کرنا (+ لی)

● الله یسط الرزق لمن یشاء ویتقدر

[ص ۱۳: ۲۶]

(۵) مقرر کرنا۔

● -- علی امر قد قدر [ص ۵۴: ۱۲]

قدر (اسم فعل)

(۱) مقررہ۔ مقرر۔

(۲) مقدار۔ حساب۔ فاعلہ۔

قد جعل الله لكل شیء قدراً (ص ۶۰: ۳)

قَدِرٌ زَبَدَتْ قَدْرَتُ رُكْعَتِهِ وَالَا۔

[س ۱۶ : ۷۰] مَقْدُورٌ (اسم مفعول) ایک حساب سے مقرر کیا ہوا۔

● وَكَانَ امْرَأَةٌ مَقْدُورًا [س ۲۳ : ۳۸] مَقْدُورٌ (۱) حساب - قاعدا۔

● وَكُلُّ شَيْءٍ عِنْدَهُ بِمِقْدَارٍ [س ۱۳ : ۹] (۲) بِلَدَّت۔

● --- لِي يَوْمَ كَانَ مِقْدَارُهُ خَمْسِينَ أَلْفَ سَنَةٍ [س ۷۰ : ۴۰] قَدَرٌ (۱) یہ مقتضائے حکمت ترتیب دینا۔

مقدار کرنا۔ دائرۂ عمل مجبوز کرنا۔

● --- وَالَّذِي قَدَّرَ لَهَا [س ۸۷ : ۳] (۲) مقرر کرنا۔

● --- وَقَدَّرَ فِيهَا الْأَوْتَارَ [س ۴۱ : ۱۰] (۳) حکم دینا۔

● --- إِلَّا امْرَأَتَهُ قَدَّرْنَا إِنَّهَا لَمِنَ الْغَابِرِينَ [س ۱۰ : ۶۰] = جَعَلْنَا (تاج)

(۴) تدبیر کرنا۔

إِنَّهُ فَكَّرَ وَقَدَّرَ [س ۷۳ : ۱۸] فَهَ لَكَرْمِينَ لُكَا اور تدبیریں کیں۔

(۵) مَابِنَا يَا تَابِتَا۔

قَدَّرَ وَهَاقْدَرٌ [س ۷۶ : ۱۶] فَهَ لَوْكَ اس کو ناپی گئے ناپ سے۔

وَقَدَّرَ فِيهَا السَّيْرَ [س ۳۴ : ۱۷] اور منزلیں مقرر کردیں ہم نے ان میں آئے جانے کی۔

(مولینا محمود حسن ر)

عِنَ قَدَرٍ تَابِتِكُمُ الْمَوْتَ (س ۵۶ : ۶۰) ہم نے حساب سے تم لوگوں میں موت رکھی ہے۔

وَقَدَرَهُ مَنَازِلَ (س ۱۰ : ۵) اور اس نے حساب سے (چاندنی) منزلیں مقرر کی ہیں۔

وَاللَّهُ يَقْدِرُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ (س ۷۰ : ۷۰) اور خدا نے رات اور دن حساب سے مقرر کئے ہیں۔

وَقَدَّرَ فِي السَّيْرِ (س ۳۴ : ۱۷) اور کڑواوی کے ملائے میں حساب رکھو، کڑواں حساب سے ملاؤ۔

قَدِيرٌ (اسم فعل) (۱) یہ مقتضائے حکمت ترتیب دینا۔

(۲) حساب سے مقرر کیا ہوا انتظام۔

● --- وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ حِسابًا --- ذَلِكَ تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ [س ۶ : ۹۷]

مَقْتَدِرٌ (اسم فاعل) = قَدِيرٌ قدرت والا۔

عَالِبٌ - (وَعَلَى) [س ۳۳ : ۴۲]

قَدَسَ

قَدَسَ = قَدَسَ (صالح - قاسم) ناکیزگی۔

جَفَانٌ - بَرَكْتُ - (لَسَانٌ) - رَحْمَتٌ - فَعِلٌ - (تاج)

رُوحُ الْقَدَسِ (۱) فرشتہ رحمت۔

(۲) مَلَكَةُ نُبُوتٍ [س ۱۶ : ۱۰۲] = الرُّوحُ الْأَمِينُ [س ۲۶ : ۱۹۳]

= جِبْرِيلُ (س ۲ : ۹۷) (۳) وَحْيٌ مُقَدَّسٌ۔ [س ۷۲ : ۸۷]

قَدَّمَ (۱) تقدم (باعیار زمانہ یا صرف) مہلت  
فضیلت۔

(۲) (موثقت) مائتہ - (جس اقدام)  
[۱۶: ۹۳]

قَدَّمَ صِدْقِ (۱۰: ۲) [قست صدق]

قَدَّمَ قَدِيم - برانا - [۳۶: ۱۱]  
قَدَّمُونَ اگلے زمانہ کے لوگ۔

[۲۶: ۷۶]  
قَدَّمَ (۱) کسی پر (بصیبت) لانا -  
●۔۔۔ مَن قَدَّمَ لَنَا هَذَا فَرَدَهُ عَذَابًا

[۳۸: ۶۱]  
(۲) پہلے سے کوئی کام کرنا، بھاری کرنا،  
پہلے سے بنانا -  
● بئس ما قدمت لهم انفسهم۔۔۔

[۵: ۸۰]  
● وقد قدمت اليكم بالوعيد [۵۰: ۲۸]

۔۔۔ وَقَدْ مَوَّالَ نَفْسِكُمْ (۲۳: ۲۲) اور  
پہلے سے خیال رکھو اور اپنے تئیں تیار کرو  
اپنی آئندہ نسل کے لئے - وَلَا تَقْرَأُوا بِالْكِتَابِ  
الِي التَّهْلُكَةِ (۲: ۱۹۰) اپنے ہاتھوں اپنی  
نسل کی ہلاکت کے باعث نہ بنو۔ اپنی اور  
نبیوں کی صحت کا ضرور خیال رکھو۔

يَمَّا قَدَّمْتُمْ آلَ يَدْيَهُمْ (۲: ۹۰) یہ وجہ  
اس کے جو اُن کے ہاتھوں نے پہلے کیا۔  
یہ وجہ اُن کے گزشتہ اعمال کے۔

لَا تُقَدِّمُوا بَيْنَ يَدَيِ اللَّهِ وَرَسُولِهِ  
(۱: ۴۹)

(۱) خدا اور اس کے رسول کے سامنے بڑھ

الْقُدُّوسُ پاک ذات باری۔ یا برکت ذات  
باری - [۵۹: ۲۳]

قَدَّسَ (۱) پاک ثابت کرنا - صاف ظاہر  
کرنا۔

نَقَدَّسَ لَكَ (۲: ۲۸) (۱) ہم تیری  
پاکیزگی بیان کرتے ہیں (لوگ جو جھوٹی  
باتیں تیرے بارے میں جانتے ہیں ہم اُن  
سب سے تمہارے بری ثابت کرتے ہیں)۔

(۲) ہم محض تیرے ہی لئے اُنہیں برائیوں  
سے پاک رکھتے ہیں۔ (زباج)۔

(۳) ہم محض تیری ہی وجہ سے (تیری ہی  
خوشنودی کے لئے) دنیا جہان کے لئے باعث  
برکت ہیں (اُن کو فائدہ پہنچاتے ہیں)۔

مُقَدَّس (۱) (مقدس) صاف، پاک کیا ہوا -  
مبارک کیا ہوا۔ برکت دی ہوئی۔

[۲۰: ۱۲]  
الْأَرْضُ الْمُقَدَّسَةَ (۵: ۲۱) وہ سرزمین  
جہاں زندگی کے ہر طرح کے سامان سہیا  
ہوں۔ ہریش جو مسر اور فرات کے درسیان کی  
سرزمین تھی جس کے بارے میں عہدِ حقیق  
میں ہے کہ وہاں دودھ اور شہد چنا تھا -  
(کتاب گنتی باب ۱۳: ۲۷)

قَدَّمَ

قَدَّمَ اِقْدَام کرنا۔ آگے چلنا۔

● يقدم قومه يوم القيامة [۱۱: ۹۸]

قَدَّمَ (۱) (إلى) رجوع ہونا۔ آنا۔

●۔۔۔ وَتَسْنَأُ إِلَى مَا عَمِلُوا [۲۵: ۲۳]



مَقْدَمٌ (== مَقْدَمٌ اسم فاعل) وہ جو نقل کرے (+ عَلَی) [۳۳: ۲۲]

قَذَفَ

قَذَفَ (۱) رکہ دینا۔ ڈال دینا۔ (+ فِي) ● --- ان اَقْذِیْہِ فِی التَّابُوتِ فَاَقْذِیْہِ فِی اَلِیْمِ [۲۰: ۲۹]

(۲) پھینکنا۔ پھینک کر مارنا۔ ● --- ہَلْ تَقْذِفِ بِالْحَقِّ عَلَی الْبَاطِلِ [۲۱: ۱۸]

(۳) استعارۃً ملامت کرنا۔ ● وَیَقْذِفُونَ مِنْ کُلِّ جَانِبٍ دُھُورًا [۳: ۸]

قَذَفَ بِالْحَقِّ (۳: ۳۸) حق کے حرمے چلا رہا ہے۔ (حافظ نذیر احمد)

قَرَّ

قَرَّ (+ فِي) سکون سے رہنا۔ یَقَرُّ (مضارع)

قَرَنَ = اقْرَنْ (صیغہ امر حاضر جمع مؤنث) [۳۳: ۳۳]

وَقَرْنَ فِیْ بَیْوتِہُنَّ (۳۳: ۳۳) بی بیو اپنے گھروں میں (سکون سے) رہو، پر خلوص اس کے کہ پچھلے دنوں کی جاہلیت کی طرح بناؤ سنگار دکھائی بیورو، چنانچہ اسی آیت میں فرمایا ہے:

وَلَا تَبْرَجِی تَبْرَجَ الْجَاهِلِیَّةِ الْاُولٰی۔

بڑھ کر باتیں نہ بناؤ۔

(۲) خدا اور اس کے رسول کے آگے نہ بڑھ چلو (یعنی ان کا لحاظ رکھو)۔

(۳) خدا اور رسول کی باتیں نہ کٹ چلو (یعنی ان کی نافرمانی نہ کرو)۔

(۴) خدا اور رسول کی باتوں پر اپنے نفس کو ترجیح نہ دو۔

تَقَدَّمَ (۱) کسی بات کا پہلے ہو جانا، گزر جانا۔

--- مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبٍ (۳۸: ۲) وہ کسرفان ہائی جو تیرے متعلق لوگوں نے گروہ رکھی تھیں۔ ظاہر ہے کہ اخلافت بعض وقت حقیقت پر مبنی نہیں ہوتی۔ دوسری مثالیں یہ ہیں: ابن شریک (۱۶: ۲۷)، ابن شریک (۲۲: ۲۲)، ابن شریک (۱۶: ۲۷)، ابن شریک (۲۲: ۲۲) ان تباوا بائمی وائلک (۲۹: ۲۹)۔

(۲) آگے چلنا۔ بڑھ چلنا۔ حقیت لے جانا۔ ● --- لَمِنْ شَاءَ مِنْکُمْ اَنْ یَقْدُمَ اَوْ یَخْضُرَ [۳۰: ۴۰]

اِسْتَقْدَمَ آگے چلنے کا ارادہ کرنا۔ آگے چلنا۔ ● --- لَا سِاسَ لَہُمْ سَاعَۃً وَلَا یَسْتَقْدِمُوْنَ [۳۴: ۷]

مُسْتَقْدِمٌ (اسم فاعل) (۱) آگے چلنے والا۔

(۲) نیک اعمال میں سبق لے جانے والا۔ ● وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَقْدِمِیْنَ [۱۰: ۲۴]

قَدَّ

اِقْدَمَ (+ بِ) قتل کرنا۔

● --- تَقْدِیْمِ اَقْدَمَ [۱۰: ۲۴]

== اَقْدَمَ = اَقْدَمَ + (ہاء الوقف) ●

قَرْنٌ (= اِقْرَنْ) [وَقَرَّ

قَرَّ ٹھنڈا ہونا۔ تازگی پہنچانا۔

قَرَّةٌ = قَرَّةٌ تازہ ہونا۔ ٹھنڈا ہونا۔

کے قَرَّ عَيْنًا (س۔ ۲: ۴۱) تاکہ اُس کی آنکھ ٹھنڈی ہو، (وہ دیکھے اور خوش ہو)۔

وَقَرَّ عَيْنًا (س۔ ۱۹: ۲۶) اور ٹھنڈی کر (ابنی) آنکھ، (اس کو دیکھ اور خوش ہو)۔

قَرَّارٌ (اسم فعل) (۱) قرار۔ استوار۔ ٹھہرنا۔ (۲) ٹھہرنے کی جگہ۔ رہنے کی جگہ۔

ذَاتِ قَرَارٍ (س۔ ۲۳: ۵۰) (صحاح)

(۱) = خُصْبٌ مریض و شاداب زمین۔

(۲) ایسی زمین جہاں نانی ٹھہرے۔

(۱) (ابن عباس)

(تاج)

قَرَّةٌ ٹھنڈ۔ ٹھنڈک۔

قَرَّةٌ عَيْنٍ (س۔ ۲۸: ۹) آنکھ کی ٹھنڈک۔ دیکھنے سے سرور کا باعث۔ جس کو آنکھیں ڈھونڈتی ہوں اور جس کو ناکر سکون (قرار) ہو۔

قَوَارِيرٌ (جمع) - واحد قَارُورَةٌ (۱) شیشے۔

● --- اٹھ صرح مجرد من قواریر

[س۔ ۲: ۴۳]

(۲) شیشے کے برتن یا بوتل۔

--- قَوَارِيرًا مِنْ فِضَّةٍ (س۔ ۷۶: ۱۶)

شیشے کے ہونکے چاندی کے: ہونکے تھے چاندی کے مگر شفاف ہونکے شیشے کے تھے۔

أَقْرَبُ (۱) توفیق کرنا۔

● --- ثُمَّ اقْرَبْتُمْ [س۔ ۲۵: ۸۳]

(۲) ٹھہرانا۔ قرار دینا۔ (۳) (ف)

● --- وَتَقَرَّى الْأَرْحَامُ [س۔ ۲۲: ۵]

اسْتَقَرَّ نَابِتٌ رَحْنًا - قائم رہنا۔

● --- فَإِنْ اسْتَقَرَّ مَكَانَهُ --- [س۔ ۷: ۱۳۳]

مُسْتَقَرٌّ (اسم قاعِل) وہ جو قائم اور ثابت ہو۔

● --- وَكُلُّ أَمْرٍ مُسْتَقَرٌّ [س۔ ۵۴: ۳]

مُسْتَقَرٌّ (اسم مفعول) (۱) مضبوط۔ مستحکم۔

(۲) رہنے کی جگہ۔ مقررہ جگہ۔

[س۔ ۶۵: ۹۸]

(۳) مقررہ وقت۔

● لِكُلِّ نَبَاٍ مُسْتَقَرٍّ [س۔ ۶۵: ۶۶]

وَالشَّمْسُ تَجْرِي لِمُسْتَقَرٍّ لَهَا (س۔ ۳۹: ۳۸)

(۱) اور آفتاب چلتا ہے اپنی مقررہ جگہ کی طرف، یا

(۲) اپنی مقررہ حد کی طرف، یا

(۳) اپنی مقررہ میعاد پر۔

دوسری دو قرء تولد میں ہے لَامُسْتَقَرٍّ لَهَا

اور لَامُسْتَقَرٍّ لَهَا یہ معنی اور اس کو سکون نہیں۔ (بخاری)

● --- فَمُسْقَرٌّ وَمُسْتَوْدَعٌ (س۔ ۶: ۹۹)

(مہر مقرر کیے تمہارے لئے) منزلیں اور حالیہ (جن میں وہ کریم کام کرو)۔

قَرَأَ

قَرَأَ (۱) اعلان کرنا۔ (فت عبری۔ عیدعتیق کی کتاب یسعیاہ باب ۵۸ : ۱ و باب ۶۰ : ۶)۔

(۲) لوگوں کو ان کی شامت اعمال سے متنبہ کرنا۔

● اقرا باسم ربک۔۔۔ [س ۹۶ : ۱]  
= تم فالنذر (س ۴۳ : ۲)

(۲) پڑھنا۔  
● اقرا کتابک [س ۱۷ : ۱۳]

(۳) پڑھ کر سننا (۰ عَلِ)  
● وقرآن فرقانہ لتقرأ علی الناس

(۵) بیان کرنا۔ واضح کرنا۔  
● فاذا قرأنا فاتبع قرآنہ [س ۷۵ : ۱۸]

= بینا۔ (ابن عباس)  
قُرْءٌ

قُرْءٌ بیویں کے حیض کا زمانہ۔

[س ۲۲۸ : ۲۲۸]  
ثَلَاثَةٌ قُرْءٍ (س ۲۲۸ : ۲۲۸)

= ثَلَاثَةٌ مِنَ الْقُرْءِ (لسان)

= ثَلَاثَةٌ اَقْرَبُ مِنَ الْقُرْءِ

قُرْآنُ (۱) اعلان۔

الْقُرْآنُ (۱) وحی جو نبیوں پر وقتاً فوقتاً نازل ہوتی رہی۔

● کما انزلنا علی المقسمین الذین جعلوا القرآن عذبین [س ۱۰ : ۹۰]

(۲) وحی جو انجناپ پر نازل ہوئی اور جو بعد میں کتاب کی صورت میں شائع کی گئی۔ ●

(۳) پڑھنا۔

● اَلرَّءِ تِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ وَقُرْآنٍ مِّبِينٍ

[س ۱۰ : ۱۰]

ا، ل، و، (الف، لام، وا) : یہ ہیں نشانیاں لکھائی کی اور واضح پڑھائی کی۔

(۳) = الصلوة نماز (تاج)

● اقم الصلوة لعلوک الشمس الی غسق اللیل وقرآن الفجر۔ ان قرآن الفجر کان بشہودا

[س ۱۷ : ۷۸]

= صلوة الفداة (ابن عباس)

اَقْرَءَ پڑھو۔ پڑھو اور کر سننا۔

قَرِبَ

قَرِبَ قَرِيبٌ ہونا۔ نزدیک آنا۔

--- تِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ فَلَا تَقْرُبُوهَا (س ۲ : ۱۸۳)

یہ حدیں ہیں خدا کی طرف سے،

بس ان کے پاس بھی نہ بھٹکو (کہ نکل جاؤ حد سے)۔

قَرِيبٌ (۱) نزدیکی۔ قربت۔ خوشنودی۔

(۲) قربت حاصل کرنے کا ذریعہ۔

● --- اَلَا اِنَّهُمْ قَرِيبٌ لِّهِمْ [س ۹۰ : ۱۰۰]

قَرِيبٌ (جمع قَرِيبَاتٌ) نیکی اور کام جس سے خدا کی قربت، خوشنودی حاصل ہو۔

[س ۹۰ : ۱۰۰]

قَرِيبٌ (مذکر و مؤنث) نزدیک۔ قربت

یہ لحاظ مکان یا زمانہ، یا نسبت و مرتبہ و علم و قدرت [س ۲ : ۱۸۶]

میں) غریب جانوروں کو ذبح کر کے اپنے معبودوں کو بیس کرتے تھے تاکہ وہ خوش ہو کر ان کے گناہ معاف کر دیں۔ یہ قربانیان بہت پرانے زمانہ سے ہر قوم میں رہی ہیں اور اکثر اب تک کسی نہ کسی شکل میں چلی آتی ہیں۔

یہود جس جانور کو یہ نظر تقرب الی اللہ، بطور کفارہ قربانی دیتے، اس کو ذبح کرنے کے بعد آگ میں جلا دیتے تھے۔ قربانی سوختی کا ذکر بہت جگہ تورات میں آیا ہے چنانچہ اس کے قواعد بھی مقرر ہیں۔

(کناب احبار باب ۱: ۶-۹ اور باب ۶: ۱۳-۲۶) [۱۸۲: ۳ ص]

أَقْرَبُ (أَعْلَى التَّضْيِيلِ) (۱) نزدیکترین نہایت نزدیک (باعتبار زمانہ، درجہ یا رعایت) [۲ ص: ۲۳۷]

كَلِمَةِ الْبَصَرِ (وَهُوَ اقْرَبُ) (۱۶: ۷۹) جیسے جھپکنا آنکھ کا یا اس سے بھی جلد۔

أَقْرَبُونَ (جَمْع) رشتہ دار۔ نزدیک ترین رشتہ دار۔ [۳ ص: ۶]

مَقْرِبَةٌ رشتہ - قربات۔

● --- بَنِي ذَا مَقْرِبَةٍ [۱۰ ص: ۹۰]

قَرِيبَ (إِلَى) (۱) سامنے رکھنا۔

[۱۰ ص: ۵۱]

(۲) نزدیک بلانا۔

● --- وَتَرِيْنَاهُ مَحِيًّا [۱۹ ص: ۵۲]

(۳) قربانی دینا۔

● اِذْ قَرَّبَا قُرْبَانًا [۳ ص: ۳۰]

مَنْ قَرِيبٍ جلد ہی۔ تھوڑے ہی بعد۔ فوراً۔

● --- ثُمَّ بَنِيوْنَ مِنْ قَرِيبٍ [۳ ص: ۱۶]

عَرَضًا قَرِيبًا (۳ ص: ۹) فوری فائدہ۔

مِنْ قَبْلِهِمْ قَرِيبًا (۳ ص: ۱۰) ان سے کچھ ہی پہلے۔

قَرِيبٍ (قَرِيبٌ) قربات۔ رشتہ داری۔

قُلْ لَا اسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا اِلَّا الْمُوَدَّةَ

فِي الْقَرْبَىٰ (۳ ص: ۲۳) میں جو کچھ کرتا

ہوں اس کے لئے تم سے کوئی بدلہ نہیں

مالکتا، اتنا ضرور چاہتا ہوں کہ تم میں

اور عجب میں جو قربات ہے اس کی محبت کا

ضرور لحاظ کرو (کہاں موسم قربات داری

کی خاطر نافع کو بھی مہلک لڑائیوں میں

آجھ جائے اور کہاں جب میں تمہاری

ہی بھلائی کی باتیں تم سے کہتا ہوں تم

میرے ہی خون کے بارے میں جانتے ہو۔ ایسا

نہ کرو، میں تمہیں میں سے ہوں، اتنی رعایت

تو ضرور کرو کہ میری باتیں کان دھر کر

سنو اور ان پر عمل کرو: تمہارا ہی بھلا

ہوگا۔)

ذُرِّ الْقَرْبَىٰ قربات دار۔ رشتہ دار۔

قَرِيبًا (لِاسْمِ فَعْلٍ) (۱) خدا کی قربت حاصل

کرنے کا ذریعہ۔

● فَلَوْلَا نَصْرُهُمُ الَّذِي اٰمَنُوا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ

قَرِيبًا اِلَیْہِہ [۳۶ ص: ۲۷]

(۲) قربانی جس میں ترانے لوگ اُنٹے کٹے

ہوئے گناہوں کے بدلہ میں (یعنی کفارہ) ●

## قَرَضَ

قَرَضَ کائن - قطع کرتا - کترا کر نکل جانا -

● وترى الشمس اذا طلعت تزاور عن كهفهم ذات اليمين واذا غربت تقرهم ذات الشمال [ص ۱۸ : ۱۷]

( یہ بیان ہے اس کہوہ کا جس میں اصحاب کھف جا کر چھپے تھے - فرماتا ہے کہ اور تو دیکھو گا آفتاب کو جب وہ نکلے گا تو ان کی غار سے داہنی طرف کو جھک جاتا ہے اور جب غروب ہوتا ہے تو ان سے بائیں طرف کو کترا جاتا ہے - اس سے معلوم ہوتا ہے کہ اُس غار میں بالکل اندھیرا رہتا تھا اور اس غار کا منہ شمال کی جانب تھا ) -

قَرَضَ (اسم فعل) قرض - کوئی چیز جو دی جائے یا کام جو کیا جائے اور جس کی واپسی یا بدل لازمی ہو - (تاج)

قَرَضَ حَسَنٌ (ص ۲۰ : ۲۳) ہر وہ کام جو کسی غرض سے نہیں بلکہ قرض سمجھ کر محض خدا کے لئے کیا جائے -

اَقْرَضَ (۱) کوئی چیز دینا کہ وہ واپس مل جائے - قرض دینا -

(۲) وہ کام کرنا جس کا بدلہ ملے -

وَ اَقْرَضُوا اللّٰهَ قَرْضًا (ص ۲۰ : ۲۳)

(۱) خدا کو قرض دو ، اُس کے کہنے سے اُسی کی راہ میں خرچ کرو (خود غرضی سے نہیں) کہ جو کچھ تم اس کے کہنے سے خرچ کرو گے وہ تم کو پورا پورا واپس کرے گا - (۲) خدا کے کہنے سے (اچھے) کام کرو کہ وہ ان کا بدلہ ضرور دے گا -

مَقْرَبٌ (اسم مفعول) جس کو قربت حاصل ہے ، خدا کی خوشنودی حاصل ہے - مقبول بارگاہ - [ص ۵۶ : ۱۰]

اَقْرَبَ زِدْیَکَ ہوتا یا آتا -  
● اقرب الساعۃ --- [ص ۵۴ : ۱۰]

## قَرَحَ

قَرَحَ (اسم فعل) زخم جو کسی خارجی چیز سے پہنچے - [ص ۳ : ۱۲۹]

## قَرَدَ

قَرَدَ (جمع - واحد قَرْدٌ) (۱) بندر - لنگور - (۲) وہ جن کو لوگ ان کی حرکتوں کی وجہ سے ذلیل سمجھتے ہیں ، جو دیکھنے میں تو انسان مگر قوانین و ضابطہ کے بابت خبیث -

● وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ الذِّینَ اَعْتَدُوا مَنَکُمۡ فِی السَّیِّئَاتِ لَقَالُوا لَہُمۡ کُنُوزٌ قَرَدَ خَاسِعِیۡنَ [ص ۲۰ : ۶۵] = نفس و جوہا قردھا علی ادبارھا او نلتمہم کالینا اصحاب السیئ (ص ۲۰ : ۴۷) وقال عیاض ماسخت صورتہم ولکن قلوبہم نملوا بالقردة کما نملوا بالجاری قوله کذلک العار یصل لسفارا - (بیضاوی)  
= قیل بل جعل اخلا قہم کاخلا قہا -

(واغب)

## قَرَشَ

قَرَشَ عَرَبٌ عَرَبِہ کے اس قبیلہ کا نام جس میں ہمارے رسول صلیم مدنا ہوئے -

(Che-hwang-te) تھا جو نفروای جن کے بعد تیرے برس کی عمر میں تخت پر بیٹھا۔ اس کی سلطنت دو زبانوں میں منقسم ہوئی ہے۔ پہلا زمانہ وہ تھا جب اس نے اپنی تمام ہمت اپنے لائق وزیر لی زی کی مدد سے ساز و سامان اور اسباب قوت اور سطوت سلطنت کے اکٹھا کرنے میں صرف کی اور دوسرا زمانہ وہ ہوا جب اس نے ملک گیری اور فتوحات نمایاں حاصل کیں۔ چین کی سلطنت نہایت وسیع تھی۔ تبت اور تمام ملک جو اس کے قریب واقع تھے جیسے برما، انام، سیام و ملایا سب اس میں شامل اور نفور چین کے باجگزار تھے۔ نفور چینی انک کے زمانہ میں اکثر صوبے اور باجگزار ملک باغی ہو گئے تھے۔ جب اسی چین تخت نشین ہوا تو اس نے بعض کو شکست دی مگر کل ملک پر تسلط نہ کر سکا۔ جب جی وانگ فی بادشاہ ہوا تو اس نے ان کو سرکھا اور ان پر بوزا تسلط جایا۔ یہ فتوحات کرتا ہوا برما اور ملایا کے کنارہ پر اس کے جانب غرب خلیج بنگالہ (مغرب الشمس) تک پہنچا۔ اس کے بعد اس نے مشرق کی طرف حملہ کیا اور مشرق کنارہ (مطلع الشمس) پر پہنچا۔ دہرہ مملکت چین کی شمالی حد پر پہنچا۔ وہاں قدیم سائینیا (Seythia) کی رہنے والی تاتاری قوم (ماجویج و ماجوج) سے اس کا سامنا ہوا۔ یہ غارتگری اور لوٹ مار میں طاق تھے اور ان کی زبان بھی جینیوں سے مختلف تھی۔ سرحد چین کے لوگوں نے جو نفور کی

قرآن حسن (۳: ۲۰) اچھا کام (عمل) جس کا بدلہ لازمی ہے۔

قَرَطَسَ

قَرَطَسَ (جمع قَرَطِيسُ) کاغذ۔ [۶: ۷۰]

قَرَعَ

قَرَعَ زبردست مار۔ مصیبت۔ شامت اعمال۔

● ولا يزال الذين كفروا تصيهم بما صنعوا قارعة۔۔۔ [۳: ۱۳]

القارعة (۱: ۱۰۱) سخت مصیبت، شامت اعمال۔

● كذبت بمود وعاد بالقارعة [۶: ۶۹]

قَرَفَ

اِقْتَرَفَ اکتساب سے حاصل کرنا۔

[۶: ۱۱۳]

مُقَرَّفَ (اسم فاعل) اکتساب کرنے والا۔

● --- وليتروا ما هم مقرنون

[۶: ۱۱۳]

قَرَنَ (= اقْرَنَ) اس جمع مؤنث حاضر [قَرَّ

قَرَنَ

قَرَنَ (اسم فعل - جمع قُرُونٌ)

(۱) زمانہ۔ ایک زمانہ کے لوگ [۶: ۶۰]

(۲) سینگ۔

ذوالقرنین (۱۸: ۸۴)

یہ ملک چین کا مشہور خاقان جی وانگ کی ●

● اوجاہ معہ الملائکہ مقترنین [س ۳: ۴۳]

قَرِی

قَرِیَّةٌ (جمع قَرِی)

(۱) بستی۔ شہر۔ [س ۲: ۲۵۹]

(۲) بستی کے لوگ۔ [س ۲۱: ۶]

(۳) بستی اور اس کے باشندے۔ [س ۷: ۳]

هَذِهِ الْقَرْيَةُ (س ۲: ۵۸)

== الْاَرْضُ الْقُدْسَةُ (س ۲۱: ۵)

الْقَرْيَانِ (س ۳۳: ۳۱) دو بستان یعنی

سکے اور طائف۔

قَس

قَسِیسٌ راتوں کو تہجد اور ریاضت کرنے والا۔

مسیحی عبادت گزراؤ۔ [س ۵: ۸۲]

قَسْر

قَسْرَةٌ (۱) شہر۔ (معجم)

(۲) (اسم جمع) = الزامی (تیر انداز)

(قراء۔ محلح۔ قاموس)

(۳) = المائدہ (شکاری)

(۴) آدمیوں کی پکار، آواز، چلاہٹ۔ (تاج)

قَسَطَ

قَسَطَ (اسم فعل) عدل۔ انصاف۔

[س ۷: ۲۹]

بِالْقِسْطِ انصاف سے۔ دستور کے مطابق۔

وَاِنْ حَكَمْتَ فَاحْكُم بَيْنَهُم بِالْقِسْطِ

(س ۵: ۴۲)

رعابا بھی تاقارویوں کی لوٹ مار اور غارتگری

سے بچنے کے لئے اس سے درخواست کی کہ

اُن کے درمیان ایک دیوار کھینچ دے۔ یہ

مشہور دیوار بن کر تیار ہو گئی اور پھر نہ

اس پر سے کوئی چڑھ کر حملہ آور ہو سکا

اور نہ کسی نے اس میں قتل لگائی۔ اس

فتور نے سینتیس برس سلطنت کی اور سنہ

۲۱۰ قبل مسیح میں وفات پائی۔

(اُور کی عبادت مید احمد رس کی تفسیر

سے لی گئی ہے حالانکہ ذوالقرنین کے بارے

میں علماء میں بہت اختلاف ہے۔ حال میں

علامہ عبد اللہ یوسف علی نے بھی اپنے

انگریزی ترجمہ قرآن میں اپنا رجحان کچھ

اسکندر اعظم ہی کی طرف ظاہر کیا ہے۔ اس

بارے میں ان کی بحث ضرور پڑھی جائے۔)

قَرِیْن (جمع قَرِیْن) غلط ساتھی۔ ہم نشین۔

[س ۳۸: ۳۴]

قَارُونُ حضرت موسیٰ کی قوم کا ایک دولت مند

شخص۔ [س ۲۸: ۷۶]

مَقْرُونٌ (اسم مفعول) ایک ساتھ بندھے ہوئے،

جکڑے ہوئے۔

● --- مقرین فی الاسفاد [س ۱۳: ۴۹]

مَقْرُونٌ (اسم فاعل) وہ جو کسی کام کی طاقت

رکھے ( + ل )۔

● وَاَكْثَالَهُ مَقْرِنٍ [س ۳۳: ۱۳]

مَقْرِنٌ (اسم فاعل) ایک دوسرے کے ساتھ

ملکر چلنے والا۔ ایک دوسرے کی اعانت

کرنے والا۔

قسم

قسم ( + پین ) تقسیم کرنا ۔

● --- شین قسمنا بینہم [ ص ۷ : ۳۲ ]

قسم (۱) قسم ۔

(۲) شہادت ۔ دلیل ۔

● والفجر ولیل عشر والشفع والوتر والیل

اذا امر۔ هل فی ذلک قسم لذی حجر۔

[ ص ۸۹ : ۱۰ ]

● فلا اقسام بمواقع النجوم واته لقسام لو

تعلمون عظیم انه لقرآن کریم

[ ص ۷۰ : ۷۷ ]

قسمۃ تقسیم حصہ کرنا ۔ بنواہ ۔

[ ص ۵۳ : ۲۲ ]

مقسم ( اسم مفعول ) تقسیم کیا ہوا ۔ جدا ۔

[ ص ۱۰ : ۳۳ ]

مقسم ( اسم فاعل ) تقسیم کرنے والا ۔

[ ص ۵۱ : ۳۳ ]

قسم تقسیم کھانا ۔

[ ص ۷ : ۲۱ ]

قسم ( + پ ) (۱) کسی بات کی قسم کھانا ۔

● یشم الجرمون ما لبسوا غیر ساعہ

[ ص ۳۰ : ۵۳ ]

(۲) شہادت میں بیش کرنا ۔ دلیل میں بیش کرنا ۔

● لا اقسام بهذا الیل وانت حل بهذا الیل

ووالد وما ولد لقد خلقنا الانسان فی کید

[ ص ۹۰ : ۱۰ ]

قسم ( + پ ) آپس میں قسم کھانا ( بطور

عہد ) ۔

ایک شخص جو اپنے تئیں کسی خاص گروہ

کا بیان کرتا ہے اور ہمیشہ ان قاعدوں سے

جو اس گروہ میں ہونے کے سبب اس کو

حاصل ہوسکتے تھے مستفید ہوتا رہا ہے

اور کسی خاص معاملہ میں جس میں اس کا

تقصان ہے دوسرے گروہ کے حاکم سے فیصلہ

چاہے جن کی شہرت یا دستور کے مطابق

وہ اس نقصان سے بچ سکا ہے تو اس کے

حل میں بھی انصاف ہوگا کہ دوسرے گروہ

کا حاکم اس کو وہی حکم دے جو اس

گروہ میں مروج ہے جس گروہ سے وہ شخص

علاقہ رکھتا ہے ۔ ( سید احمد رحمہ )

قسم ( اسم فاعل ) نافرمانی کرنے والا ۔ ظلم

کرنے والا ۔

● واما القاسطون فکانوا لجهنم حظیا ۔

[ ص ۷۲ : ۱۰ ]

قسم ( اسم مفعول ) نہایت منصفانہ ۔ نہایت

مناسب ۔

[ ص ۲ : ۲۸۲ ]

قسم ( + فی یا + لی ) انصاف کرنا ۔

● --- وتقسطوا الیہم [ ص ۶۰ : ۸ ]

قسم ( اسم فاعل ) انصاف کرنے والا ۔

انصاف سے چلنے والا ۔

● --- ان الله یبسط السیطین [ ص ۵ : ۳۲ ]

قسم

قسم ترازو ۔ میاں ۔ ( لغت روم )

● وزنوا بالقسطین السعیم [ ص ۱۷ : ۳۰ ]



قص

قص (۱) قتل قدم پر چلنا۔ پیروی کرنا۔  
بچھڑے چلنا۔

● --- ولالت لاخته لعیہ [ص ۲۸ : ۱۱]

(۲) بیان کرنا۔ ذکر کرنا۔ (+ عل)

[ص ۱۲ : ۳]

قصص (اسم فعل) (۱) بیان کرنا۔

(۲) بچھڑے چلنا۔

● قارتدا علی آکارھا قصصا [ص ۱۸ : ۶۳]

قصصاً (ص ۱۸ : ۶۳) قدم بہ قدم چلکر۔

قصاص خون کا پیھا کر کے خون کو قتل کرنا۔

خون کا بدلہ انصاف کے ساتھ۔

[ص ۲ : ۱۷۸]

--- کتب علیکم القصاص فی القتل۔

الحر بالحر والعبد بالعبد والانی

بالانی (ص ۲ : ۱۷۸)

--- مقولوں کے لئے ہم کو قصاص (یعنی

بدلہ لینے) کا حکم دیا جاتا ہے۔ (لیکن

بدلہ لینے میں ہر انسان دوسرے انسان کے

برابر ہے : اگر آزاد آدمی نے آزاد آدمی کو

قتل کیا ہے تو اس کے بدلہ وہی قتل کیا

جائے گا، (یہ نہیں ہو سکتا کہ مقتول کی

بڑائی یا نسل کے شرف کی وجہ سے دو آدمی

قتل کئے جائیں، جیسا کہ عرب جاہل

میں دستور تھا) ، اگر غلام قاتل ہے تو

غلام ہی قتل کیا جائیگا، (یہ نہیں ہو سکتا

کہ مقتول کے آزاد ہونے کی وجہ سے دو

غلام قتل کئے جائیں) ، عورت نے قتل

● فاسوا بالله --- [ص ۲۷ : ۴۹]

مقنم (اسم فاعل) وہ جو ٹکڑوں میں تقسیم

کر ڈالے، ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالے۔

--- الْمُقْسِمِينَ الَّذِينَ جَعَلُوا الْقُرْآنَ عِضِينَ

(ص ۱۵ : ۹۰) احکام کو ٹکڑے ٹکڑے

کرنے والے، جنہوں نے خدا کی وحی کے بھی

ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالے، (پورے احکام پر

کبھی غافل نہ ہوئے بلکہ رخنہ اندازی

رہے، ناقربانی ہی کرتے رہے)۔

استقسم (۱) اڑام (باسوں) کے ذریعہ سے

(گوشت کا) حصہ کرنا۔ [ص ۵ : ۴]

(۲) اپنی قسمت معلوم کرنے کی خواہش

کرنا۔ فال نکالنا۔ [ص ۵ : ۴]

قسا

قسا سخت ہونا۔

● تم قست قلوکم [ص ۲ : ۷۳]

قصة (اسم فعل) = غلط القلب دل کی

سختی۔ (راغب)

● --- اولشد قسوة [ص ۲ : ۷۳]

قاس (= قاسو اسم فاعل) سخت۔

● نوبل قاسية قلوبهم [ص ۲۹ : ۲۳]

قشعر

قشعر (+ من) کانپ اٹھنا۔ (ڈرے) دھرا

جانا۔

● --- قشعر منه جلود [ص ۲۹ : ۲۳]

قتل کیا ہے تو عورت ہی قتل کی جائیگی (تہ کوئی دوسرا مرد یا غلام)۔

(از مولینا ابوالکلام احمد)

اس آیت کا پہلا حصہ ایک مستقل جملہ ہے: کُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ فِی الْقَتْلِ جملۂ نامۂ مسئلۂ بنفسہا - (تفسیر کیے) - اور اس جملہ سے مطلقاً یعنی بغیر کسی قید کے قصاص کا حکم پایا جاتا ہے، یعنی قاتل ہے، عوض مقتول کے مارا جائیگا۔ کوئی شخص قاتل ہو اور کوئی شخص مقتول ہو، مرد ہو، یا عورت ہو، آزاد ہو، کافر ہو، مسلمان ہو۔

غرضیکہ قرآن کے حکم سے قصاص تو ضرور لیا جائیگا، لیکن یہ طریقہ جو جاہلیت میں تھا کہ قاتل کو چھوڑ کر دوسرے شخص کو مارنے تھے اور غلام کے بدلے آزاد کو مارنے تھے اور عورت کے بدلے مرد کو مارنے تھے اور ایک مرد کے بدلے دو مردوں کو مارنے تھے یہ طریقہ نہیں رہا، بلکہ اگر کسی آزاد نے آزاد کو مارا ہے تو وہ آزاد ہی مارا جائیگا، اور اگر کسی غلام نے غلام کو مارا ہے تو غلام ہی مارا جائیگا، اور اگر کسی عورت نے عورت کو مارا ہے تو عورت ہی ماری جائیگی۔ اور حر اور عبد اور انبی بر الف لام ہے، اس سے قصاص میں قاتل و مقتول کی تخصیص لازم آتی ہے۔ اس بیان سے اوپر کے جملہ کی جس میں قصاص کا حکم ہے تفصیل مقصود نہیں ہے بلکہ

جاہلیت میں جو رواج تھا کہ عورت کے بدلے مرد کو اور غلام کے بدلے آزاد کو مارنے تھے اس کا موقوف کرنا مقصود ہے۔

قصید

قصید (۱) قصید کرنا - (۲) اعتدال سے چلنا - نرسی چلنا -

وَ اَقْصِدْ فِی مَشِیْکَ (س ۳۱ : ۱۸) اور اپنی چال میں نرسی رکھو، تواضع اختیار کرو۔ (عاجد)

قصید ٹھیک راہ - سیدھی راہ -

وَعَلَىٰ اللّٰهِ قَصْدُ السَّبِيلِ (س ۱۶ : ۹) اور اللہ تک پہنچتی ہے سیدھی راہ -

(مولینا محمود حسن ر ۳)

قاصد (اسم فاعل) آسان (سفر) [س ۹ : ۴۳] مقتصد (اسم فاعل) ٹھیک راہ پر چلنے والا -

● --- فَمَنْهُمْ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهِ وَمَنْهُمْ مُّقْتَصِدٌ

[س ۳۰ : ۳۲]

قصیر

قصیر (+ مِنْ) کم کرنا - مختصر کرنا -

قصیر (اسم فعل - جمع قصُور) محل - قلعہ -

قاصر (اسم فاعل) وہ جو روکے -

قَاصِرَاتُ الطَّرْفِ (س ۳۷ : ۴۸) انہی

نظروں کو شرم کی وجہ سے نیچی رکھنے والی بیبیان - چشم نیم باز، شرمیلی بیبیان -

مقصور (اسم مفعول) تکلف سے رکھا ہوا -

قَضَبَ .  
 قَضَبٌ تَرَكَزَى - [س ۸۰ : ۲۸]  
 قَضَى (۱) مَقْدَرُ كَرْنَا -  
 (۲) بَنَانَا -  
 • قَضَاهُنْ سَبْعَ سَنَوَاتٍ [س ۴۱ : ۱۱]  
 (۳) پورا کرنا - ختم کرنا -  
 • فَلَمَّا قَضَىٰ مُوسَى الْأَجَلَ [س ۲۸ : ۲۹]  
 (۴) عزم کرنا - فیصلہ کرنا -  
 • وَإِذَا قَضَىٰ أَمْرًا --- [س ۲ : ۱۱۷]  
 (۵) حکم جاری کرنا ( + عَلِ )  
 • فَلَمَّا قَضَيْنَا عَلَيْهِ الْمَوْتَ [س ۳۴ : ۱۳]  
 (۶) حکم دینا ( + اَنْ )  
 • وَقَضَىٰ رَبُّكَ الْأَمْثَالَ ---  
 [س ۱۷ : ۲۳]  
 (۷) بتا دینا - اطلاع دینا - ( + اِلَى )  
 • وَقَضَيْنَا إِلَىٰ بَنِي إِسْرَآئِيلَ فِي الْكِتَابِ لَتُضْلَنَنَّ  
 فِي الْأَرْضِ مَرَدِّينَ --- [س ۱۷ : ۴]  
 = اعلنا - ( اِنْ عَیَس )  
 (۸) انصاف کرنا ( + پ )  
 • وَهُوَ يَقْضِي بِالْحَقِّ [س ۴۰ : ۲۰]  
 (۹) فیصلہ کرنا - ( + بَیِّن )  
 • اِنَّ رَبَّكَ يَقْضِي بَيْنَهُمْ --- [س ۱۰ : ۹۳]  
 (۱۰) مقرر کرنا -  
 • هُوَ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ طِينٍ ثُمَّ يَقْضِي الْاَجَلَ  
 [س ۶ : ۲]

مَقْصُورَاتٌ فِي الْاَنْبِيَاءِ (س ۷۲ : ۷۷) تَكْفِ  
 کے ساتھ خیموں میں رکھی ہوئی ، رہنے  
 والی ، بیبیاں -  
 مَقْصَرٌ (اسم فاعل) چھوٹے بال رکھنے والا -  
 [س ۴۸ : ۲۷]  
 اَقْصَرُ بَازِآئَا - رُكْنَا  
 • --- ثُمَّ لَا يَقْصِرُونَ [س ۷۱ : ۲۰]  
 قَصَبٌ قَصَبٌ  
 قَاصِفٌ زُرُوقٌ كِي آندھی - [س ۱۷ : ۶۹]  
 قَصَمَ قَصَمَ  
 قَصَمَ تَكَوَّلَ تَكَوَّلَ كَرْدَانَا - مَنَهَمَ كَرْدَانَا -  
 • --- وَكَمْ قَصَمْنَا مِنْ قَرْيَةٍ [س ۲۱ : ۱۱]  
 قَصَا  
 قَضَى دُور - [س ۱۹ : ۲۲]  
 اَقْصَى ( = اَقْصَوُ الْعَمَلِ التَّضْفِيلِ - مَوْثُتْ  
 قُصُوِي - ) بہت دور -  
 اَلْمَسْجِدَ اِلَّا قَضَىٰ (س ۱۷ : ۱) بہت دور  
 والی مسجد ، یعنی شہر یثرب جو مسجد  
 حرام (مکہ) سے دوسو چھیالیس میل پر واقع  
 ہے ، جہاں راتوں رات ہجرت کر کے آئیناب  
 پہنچے تھے اور جہاں خدا کی طرف سے مسجد  
 نبوی کی بنا مقدر ہو چکی تھی -  
 قَضَّ قَضَّ  
 قَضَّ گرنے کے قریب ہوتا -  
 • فَرِيدٌ اَنْ يَقْضَى [س ۱۸ : ۷۸]

وَالسَّارِقُ وَالسَّارِقَةُ فَاقْطَعُوا أَيْدِيَهُمَا

(س: ۵۷)۔ سیویہ کا قول ہے کہ وَالسَّارِقُ

وَالسَّارِقَةُ مبتدا ہے اور اس کی خبر محذوف

حکمہا فیما قبل ہے، اور فاقطعوا ایدیہما

جدا گلتہ جملہ ہے۔ سارق کے احکام کو جدا

بیان کرنے کی یہی وجہ تھی کہ اس سے پہلی

آیت میں جو الفاظ یسمون فی الارض فسادا

آئے تھے اس میں سارق بھی شامل تھے،

مگر جو احکام سزائے ہانی کے وہاں بیان

ہوئے تھے وہ سرفہ شخص سے متعلق نہ تھے،

اس لئے اس کی نسبت علیحدہ حکم بیان کرنے

کی ضرورت ہوئی۔ پس جب ان دونوں آیتوں

پر یک شامل غور کی جائے تو نتیجہ یہ نکلیگا

کہ سرفہ بھی میں یا سارق کا ہا تھا کا

جائیکا جبکہ ملک و قوم کی حالت ایسی ہو

کہ قیدخانوں کا انتظام نہ ہو، نا قیدخانہ

میں قید کیا جائے گا جبکہ وہ موجود ہوں۔

(۲) قطع تعلق کرنا۔

●۔۔۔۔۔ و یقطعون ما امر الله به ان یوصل

(۳) سفر طے کرنا۔

● ولا یقطعون وادیا [س: ۹: ۱۲۱]

(۴) نداشت کے مارے کٹ جانا۔ (واغب)

● لا یزال ینانہم الذی یتواربہ فی قلوبہم

الا ان قطع قلوبہم [س: ۹: ۱۱۰]

(۵) حلاک کرنا۔

●۔۔۔۔۔ لیتقطع طرفا من الذین کفروا

[س: ۳: ۱۲۶]

تَقَطُّعُونَ السَّبِيلَ (س: ۲۸: ۲۹) م لوگ

راہ زنی کرتے ہو۔

قَضَىٰ عَلَيْهِ (س: ۲۸: ۱) اور اس نے اس کا

کام تمام کر دیا، اس نے اس کو مار ڈالا۔

قَضَىٰ مَنَّا وَطَرًا (س: ۳۳: ۳۷) اس نے

قطع کر لیا تعلق اس سے ہے، یعنی اس نے

اس کو طلاق دے دیا۔

قَاضٍ (اسم فاعل) وہ جو فیصلہ کرے، انصاف

کرے، مقرر کرے۔

يَا لَيْتَهَا كَانَتِ الْقَاضِيَةَ (س: ۶۹: ۲) اے

کاش (موت نے) میرا حامیہ ہی کر دیا ہوتا!

مَقْضَىٰ (اسم مفعول) فیصلہ شدہ۔ مقرر کیا

ہوا۔ [س: ۱۹: ۲۰]

قَطَّ حاکم کا فیصلہ۔

●۔۔۔۔۔ عجل لنا قطا [س: ۳۸: ۱۶]

قَطَرٌ (۱) = النحاس بکھلا ہوا تاپا۔

(لفظ حمیر) [س: ۱۸: ۹۶]

(۲) = الصفر بیتل۔ (ابن عباس)

اَقْطَارٌ (جمع)۔ واحد قَطْرٌ (جوانب)۔ اطراف۔

[س: ۳۳: ۵۰]

قَطْرَانٌ وال۔ تار کول۔ گدھک۔

[س: ۱۴: ۵۱]

قَطَعَ (۱) قطع کرنا۔ کاٹ ڈالنا۔

لوگ دیکھ لیں اور واقف ہو جائیں کہ وہ بدذات مارا گیا۔ اور جبکہ وہ ایسے ہوں کہ راستہ لوٹتے ہوں اور دور دور جا کر ڈاکہ مارتے ہوں مگر انہوں نے کوئی خون نہ کیا ہو یا خون کرنا ان پر ثابت نہ ہو تو ان کو ہاتھ اور پاؤں کاٹنے کی یا صرف ہاتھ کاٹنے کی سزا دی جائیگی یا ان کو قید خانہ میں بند رکھا جائیگا۔

ان آیتوں میں جو ہاتھ اور پاؤں کاٹنے کا حکم ہے اور نیز اس آیت میں جس میں چور کا صرف ہاتھ کاٹنے کا حکم ہے وہ لازمی نہیں ہے۔ اول تو خود آیت ہی میں موجود ہے یا ان کے پاؤں کاٹ ڈالو یا قید خانہ میں بند رکھو۔ اس اختیار ہے کہ دونوں سزاؤں میں سے جو سزا مناسب حال ہو دو۔ دوسرے جبکہ تمام قہماء نے ایک مقدار مال مقرر کی ہے کہ جب

اس قدر مالیت کا مال چرانا جائے تب ہاتھ کاٹا جائے، اس سے لازم آتا ہے کہ انہوں نے چوری کی سزا میں ہاتھ کاٹا جانا لازمی قرار نہیں دیا، ورنہ قرآن میں کوئی مقدار مال کی ہاتھ کاٹنے کے لئے بیان نہیں ہوئی ہے۔ تیسرے یہ کہ ایسے واقعے بھی ہائے جاتے ہیں کہ صحابہ کے وقت میں بھی ہاتھ نہیں کاٹا گیا اور صرف قید کیا گیا، بلکہ اکثر ڈاکو سمجھتے تھے کہ اگر نکلے جائیں گے تو قید کئے جائیں گے اور ہاتھ اور پاؤں کاٹے جائے گا کسی کو خیال نہ تھا۔ حاشہ کی شرح میں لکھا ہے کہ حرب

بن عتاب بن مضر ایک غلام کے چرا کر پیچ ڈالنے کے جرم میں مدینہ کے قیدخانہ میں قید کیا گیا تھا۔ ابوالشنان بنی تمیم کے قبیلہ کا ایک مشہور چور تھا اور رخصتی کیا کرنا تھا۔ مردان کے عاملوں نے اسے پکڑا اور

فَلْيَمْدُ ذِ سَبَبٍ إِلَى السَّمَاءِ ثُمَّ لِيَقْطَعْ  
(ص ۲۲ : ۱۵) [سَبَبٌ نَحْتُ سَبَبٍ  
قَطْعٌ حصہ - رات کا سب سے زیادہ اندھیرا  
حصہ -

● فاسر باھت بطلع من الليل [ص ۱۱ : ۸۱  
= سواد - (لین عباس)

قَطْعٌ (۱) رات کا حصہ۔ پھلی رات کا اندھیرا۔  
(۲) (جمع) - واحد قِطْعَةٌ حصہ۔

[ص ۱۳ : ۴۴] قَاطِعٌ (اسم فاعل) فیصلہ کرنے والا۔

● ما كنت لاطعة امرا حتى تشهدون  
[ص ۲۷ : ۲۲]

مَقْطُوعٌ (اسم مفعول) قطع شدہ۔ کٹا ہوا۔  
قَطْعٌ (۱) کاٹ ڈالنا۔ ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔  
حصے کرنا۔

ان يقتلوا او يصلبوا او تقطع ايديهم  
وارجلهم من خلاف اويقتلوا من الارض  
(ص ۳۷ : ۳۷) - یہ سزائیں مختلف درجہ کی ہیں  
اور ہر ایک سزا کو یا یہ یا یہ کر کے بیان کیا  
ہے جس سے ثابت ہوتا ہے کہ بلحاظ حیثیت  
و مقدار جرم کے وہ سزائیں مقرر کی گئی ہیں۔

مثلاً ایسے شخص کے لئے جو لاشد کرنے  
میں قتل کا بھی مرتکب ہوا ہو اس کو قتل  
کی سزا دی جائیگی۔ اور جبکہ وہ قاتل بھی  
ہو اور ڈاکہ زنی میں مشہور ہو جس کا خوف  
ملکوں میں پڑ رہا ہو اس کو سوئی در لٹکا  
دینے کی سزا دی جائے گی تاکہ بہت سے

قیستانہ میں قید کیا گیا۔ عبدالرحمن ابن حاطب سے منقول ہے کہ ایک شخص نے کسی کا نانہ چڑھا۔ حضرت عمر نے اول ہاتھ کالئے کی تجویز کی، مگر اس کو ملتی رہا اور مدعی سے بوجھا کہ وہ کس قیمت کا تھا۔ اس نے چار سو درم قیمت بتائی۔ حضرت عمر نے اس پر آلہ سودم کا جرمانہ کیا اور وہ درم مدعی کو دلوائے اور مجرم کو رہا کر دیا۔

حضرت علی کے وقت میں عمر بن کربب ایک مشہور چور تھا جو رھڑی کیا کرتا تھا اس کے گرفتار کرنے کو حضرت علی نے ضبط کے بیٹوں کو بھیجا مگر وہ بھاگ گیا اور گرفتار نہ ہوا، تب عمر بن کربب نے کچھ اشعار کہے جن سے معلوم ہوتا ہے کہ اس کا خیال تھا کہ اگر وہ بکڑا گیا تو قید خانہ میں جس کا نام خمس تھا قید کر دیا جائیگا۔ (یہ ایک قید خانہ تھا جو حضرت علی نے بنوایا تھا۔ اس سے پہلے حضرت علی نے بانسوں کا قید خانہ بنوایا تھا اور اس کا نام ناعم رکھا تھا۔ اس میں سے چور کو میل لگا کر نکل گئے تب انہوں نے یہ دوسرا مضبوط قیستانہ بنوایا اور اس کا نام خمس رکھا)۔

(۲) کھڑے کاٹنا۔ [ص ۲۲: ۲۰]

وَتَقَطِّعُوا رَحِمَكُمْ (ص ۴: ۲۳) اور تم

قطع رحم کرتے ہو، یعنی قرابت داری کا لحاظ نہیں کرتے۔

قطع لکڑے لکڑے کر دیا جانا۔

لَقَدْ قَطَّعَ يَدَیْہِ (ص ۶: ۹۴) تمہارے تمناات قطع ہو گئے۔

قَطَفَ

قَطُوفٌ (جمع - واحد قَطِفٌ) کھیسے انکوں کے۔ [ص ۶۹: ۲۳]

قَطْمِيرٌ

قَطْمِيرٌ کھجور کی گٹھلی کے اوپری مہین جھلی۔ نہایت قلیل شے۔ [ص ۳۵: ۱۳]

قَطَنَ

[يَقْطِنُ]

قَعَدَ

قَعَدَ (۱) بیٹھنا۔ چپ بیٹھنا۔ اپنی جگہ پر سکون سے رہنا۔

(۲) ہوجانا۔ بن جانا۔

● --- قَعَدَ مَذْمُومًا مَعْلُولًا [ص ۱۷: ۲۳]

(۳) راستہ روک لینا ( + ب )

● --- وَلَا تَقْلُدُوا نَکْلَ صِرَاطِ [ص ۷: ۸۳]

(۴) جال بچھانا۔ مہندے ڈالنا ( + ب )

● --- لَا تَقْلُدْ لَهُم صِرَاطَکَ الْمُسْتَقِیْمَ

[ص ۱۰: ۱۰]

قَعُوذٌ (اسم فعل) (۱) سکون سے بیٹھنا۔

[ص ۹: ۸۳]

(۲) جمع - واحد قَاعِدٌ

[ص ۸۰: ۶]

قَعِيدٌ (مذکر و مؤنث) - واحد و جمع بیٹھے ہوئے نظر رکھنا۔

[ص ۵۰: ۱۷]

قَاعِدٌ (اسم فاعل - جمع قَعُوذٌ) سکون سے بیٹھنے والا۔

مکان پر رہنے والا - کام میں مستی کرنے والا - کام سے بچنے والے والا۔

قَتَّى (۲) بعد کو بھجا - بھجے لگا دیا -  
 • وقفاً من بعدہ بالرسول [۴۳: ۸۷]  
 ثُمَّ قَفِيًا عَلَى آثَارِهِمْ بِرَسُولِ اللَّهِ (۳۷: ۵۰)  
 (۲) پھر اُن کے بعدہ سے اُن کے پیچھے درپے  
 اپنے رسول پیچھے -

قَلَّ

قَلَّ تھوڑا ہوا - کم ہوا - [۴: ۶]  
 قَلِيلٌ قَلِيلٌ - تھوڑے - چھوٹے -  
 [۳: ۱۹۷]  
 اَقْلَ (اصل التَّصْوِيل) جاس کم -  
 [۱۸: ۴۰]  
 قَلَّ تھوڑا کر دیا - کم دکھایا -  
 • --- وَيُطْلَمُ فِي أَمْسِهِمْ [۳۵: ۸]  
 اَقْلَّ اُٹھا کر لے چلا -  
 • --- اِذَا الْبَلَّ سَحَابًا مُلَآ [۷: ۷۰]

قَلْبَ

قَلْبَ (۲) دھما - دھما - دھما - دھما - دھما - دھما -  
 قَلْبَ (جمع قُلُوبَ) (۱) دل - قلب -  
 (۲) عقل اور علم -  
 • اِنْ فِي ذَلِكَ لَذِكْرٌ لِمَنْ كَانَ لَهُ قَلْبٌ [۵۰: ۳۷]  
 قَلْبَ (۱) دھما - اُٹھ نکٹ کرنا -  
 --- وَقُلُوا لَكَ الْاُمُورَ (۳۸: ۹) اور  
 وہ اُٹھے رہے میرے کام - (سید عبدالقادر) اور  
 اور میرے معاملہ میں میرے کام نکالنے  
 کے لئے عزم اور فکر کرنے رہے -

• --- لَاسْتَوَى الْقَاعِلُونَ --- وَالْحَاحِدُونَ  
 [۳: ۹۰]  
 قَوَاعِدُ (جمع مَوْبِد - واحد قَاعِدَةٌ)  
 (۱) بنیادیں - [۲: ۱۲۷]  
 (۲) بڑی عمر کی بیچان - [۲۳: ۶۰]  
 مَقَاعِدُ (اسم فعل - جمع مَقَاعِدُ)  
 (۱) سکون سے بیٹھا - مَنكَلٌ در رہا -  
 (۲) رہنے کی جگہ - مقام -  
 مَقَاعِدُ لِسَمْعٍ (۳: ۷۲) کاہنوں اور  
 موسیٰ کی رسد گاہیں -

[حَطَبُ الْحِطَّةِ حَبَّ حَطَبٍ]  
 مَقَاعِدُ الْقِتَالِ (۳: ۱۱۷) لڑائی کے  
 موقعے - مورچے -

قَعَر

مَقَعَرٌ (اسم فاعل) وہ جو حُزْر سے اکھڑ گیا -  
 • --- كَانَهُمْ اِمْعَارُ بِلِمْ مَحْمَرٍ  
 [۳: ۲۰]  
 = اَمْعَرَتِ السَّحَرَةُ اَمْلَمَ مِنْ قَعَرِهَا -  
 (واعت)

قَمَل

اَقَامَلُ (جمع - واحد قَمَلٌ) مالے -  
 [۳: ۴۷]

قَفَا

قَفَا پیچھے ہٹنا - پیچھے لگ جانا -  
 • وَلَا تَتَّبِعْ مَا يَمْشُونَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ [۱۷: ۳۶]

يَقْلِبُ كَيْفَهُ (ص ۱۸ : ۴۰) وَ اَنَا هَاتِهِ  
مَلْنَا وَبِكَ ، نَادِمٌ هُوَ كَيْفَا -

(۲) دھیرا - ناری ناری سے دھیرا -

● مَلَبِ اللّٰہِ الْاَبْلِ وَالْهَارِ [ص ۲۴ : ۴۴]  
تَقْلِبَ دھیرا جانا - اُلٹ دھیرکا جانا - بدلا  
جانا -

● --- نوباً مَقْلِبِ فِی الْاَلْوَابِ وَالْاَبْصَارِ

[ص ۲۴ : ۴۷]  
تَقْلِبَ (اسم فعل) (۱) دھیرا -

● قَدْ بَرَى مَلَبِ وَجْهَكَ فِی السَّامِ

[ص ۲۴ : ۱۳۴]

(۲) عَارِضِ مِیْنِ ہیرا دھیری کرنا - آنا جانا -

● لَا یَرْکَبُ مَلَبِ الْاَبْسِ کَمَرُوا فِی الْاَبْدِ

[ص ۳ : ۱۹۶]

(۳) رَوَّیَ - طُورِ طَرَسَ - اُلْٹھا بٹھا -

--- اَلَّذِیْ یَرَاکَ حَیْنَ تَقُومُ وَتَقْلِبُ

فِی السَّاحِدِیْنِ --- (ص ۲۶ : ۲۱۹)

--- وَحَدَا حُو مَہَارِیْ ہِرَوْنِیْ رِبِطُورِ کَہَا

ہے جب ہم کھڑے ہوئے ہو اور اُٹھتے

بیٹھے ہو مَوسُونِ مِیْنِ (حُو مَہَارِیْ اَحْلَیْ

وَعَادَابِ سے حُوبِ وَاصِ ہے) ---

مَقْلِبَ وَفَی نَا حَکَہ حَہَاں لَوَکَ مَعَاہِلِ

مِیْنِ سِرْگِردَاں رَہِیے ہِیْنِ - [ص ۳۷ : ۱۹]

اَقْلِبَ دھیرا جانا - لِسْکَ مِیْنِ آجَانَا - گھوم

جانا - واس آنا - مَعْلُوبِ ہونا -

فَمَقْلِبُوا حَآئِیْنِ (ص ۳ : ۱۲۲) اَوْرَہ

لُوثِ حَآئِیْنِ نَاظِم -

مِنْ یَقْلِبُ عَلٰی عَقِبِہِ (ص ۲۵ : ۱۳۸) وَ

حُو دَہِرَ حَا نَاہِ اُلْٹے نَاؤُن - حڈھرے آنا

اُدھری واہن جانا ہے، ہمی کمری طرف -

اِیْ مَعْلَبِ تَعْلُوبِ (ص ۲۶ : ۲۲۸) کِیَا

ہی مَلْنَا وَ کَہَاٹِیْنِ گئے، اُن کی حَالِ کِسی

دگرگون ہوجائیگی -

مَقْلِبَ (اسم فاعل) وَ حُو مَلْنَا لَیْ نَا کَہَاٹِیْنِ -

مَقْلِبَ (اسم طرف) حَالِ نَا لَہْکَا حَسِ طَرَفِ

مَلْنَا کَہَا کَرِیْہَہَا ہو - [ص ۲۶ : ۲۲۸]

قَلَادَ (جمع - وَاحِدَ قَلَادَہ)

(۱) بٹے ہوئے ہار -

(۲) حَجَّ کُو حَالِے نَا وَہَاں سے واس آئے

والے لوگ (حُوا کِیْسَ ہَارِیْسَاے حَالِے ہِیْنِ)

[ص ۵ : ۲]

مَقَالِیْدَ (جمع - وَاحِدَ مَقَالِیْدَہ)

(۱) کُہَاں -

(۲) حَرَائِیْ ، مَعَاہِلِ (رَاعِبِ) - حَرَاے

● لَہْ مَعَالِیْدِ السُّوْبِ وَالْاَرَاصِ [ص ۳۹ : ۶۴]

اَقْلَعَ نَارَآنا - رُکَّ جانا -

● --- وَیَاہَاہِ اَعْلٰی [ص ۱۱ : ۴۴]

قَلَمَ (جمع اَقْلَامَ) لَکَہِیے کَا قَلَم -

قَلَدَ

قَلَعَ

قَلَمَ



<p>قَمَعَ (جمع - واحد مَقْمَعٌ) گرز۔          •۔۔۔ ولهم مقام من حديد [۲۲: ۲۱]</p>	<p>• ن والقلم          = دوات اور قلم کی قسم۔ (ابن عباس)          اَقْلَامٌ (جمع) = قداح قرعہ اندازی کے تیر۔          (نجاہ) [۳: ۴۳]</p>
<p>قَمَلٌ (جمع - واحد قَمَلٌ) جوئی۔          [۴: ۱۳۲]</p>	<p>قَلِيٌّ          قَلِيٌّ قُوت کرنا۔ [۳: ۹۳]          قَالِ (اسم فاعل) قُوت کرنے والا۔          • ان لملکم من الثالین [۲۶: ۱۶۸]</p>
<p>قَنَتَ صادق وخلص ودیدار ہونا ( + ل )۔          • ومن یقت متکن لله [۳۳: ۳۱]          قَانَتْ (اسم فاعل) (۱) صادق۔خلص۔ دیدار          • ان ابراهیم کان امۃ قانتا لله حنیفا          [۱۶: ۱۲۰]</p>	<p>قَمَحٌ          مَقْمَحٌ مکے میں طوفان کی نیکی کی وجہ سے          سرکڑا ہوا کٹے ہوئے۔          • لهم مقمحون [۳۶: ۸]</p>
<p>(۲) حکم بردار۔          [۲: ۱۱۶]</p>	<p>قَمَرٌ          قَمَرٌ (۱) چاند (تیسرے دن کے بعد کا)۔          [۶: ۴۸]          (۲) ایام جاہلیت میں عربوں کا قومی نشان۔          • اثربت الساعة وانشق القمر          [۵۴: ۱۰]</p>
<p>قَنَطَ ( + من ) مایوس ہونا۔          • ومن یقنط من رحمة ربه [۱۰: ۵۶]          قَنَوطٌ (اسم فعل) (۱) مایوسی۔          (۲) قَانَطٌ          •۔۔۔ فیوٹس قنوط [۴۱: ۴۹]</p>	<p>قَمَصٌ          قَمِصٌ قمیص۔ [۱۲: ۲۶]</p>
<p>قَانَطٌ (اسم فاعل) جو مایوس ہو جائے۔          • فلا تکن من القانتین [۱۰: ۵۰]</p>	<p>قَمَطَرٌ          قَمَطَرٌ مہیبت کا (دن)۔          • یوما عویسا بمطربا [۱۰: ۱۰]</p>
<p>قَنَطَرٌ (جمع قَنَاطِرٌ) مال کثیر۔</p>	<p>قَمَطَرٌ</p>

الْقَهَّارُ (مبالغہ) = الغالب = سب پر غالب -  
زبردست (خدا) -

قَاهِرٌ (اسم فاعل) غالب (+ فوق)

● وَاَنَا فَوَقَهُم قَاهِرُونَ [س: ۴: ۱۲۷]

الْقَاهِرُ سب پر غالب (خدا) - [س: ۶: ۱۸]

قَوًّا (جمع مذکر امر حاضر) [وَقِي]

قَابَ

قَابٌ کمان میں پکڑنے کی جگہ، جہاں پکڑ کر  
تیر چلائے ہیں - [س: ۵۳: ۹]

قَابٌ قَوْسَيْنِ دو کمانوں کی ایک قاب -

اس بارے میں مولینا محمد علی (لاہوری)  
امنی تفسیر میں روح المعانی سے حوالہ  
قول نمل کرتے ہیں کہ ابام جاہلیت میں  
عرب جب ایک دوسرے سے مضبوط عہد  
کرتے تھے تو دو کمانیں لگاتے تھے اور  
ایک کو دوسرے کے ساتھ ملا دیتے تھے  
اور دونوں کے قاب مل جاتے تھے یہاں تک  
کہ وہ گویا ایک ہی قاب والی ہو جاتی  
تھیں، پھر ان دونوں کو اکٹھا کھینچتے اور  
ان سے ایک ہی تیر چلائے اور یہ اس بات  
کی طرف اشارہ ہوتا کہ ان میں سے ایک  
کی رضامندی دوسرے کی رضامندی ہے اور  
ایک کی ناراضگی دوسرے کی ناراضگی اور  
اس کے خلاف ممکن نہیں -

غرضیکہ ایک اپنے تئیں دوسرے کی رضا کے  
تاج کر دینا اور اتحاد قصد و عمل کا عہد  
کر لینا - اسی طرح آجیناب کے لئے آیا ہے :  
● --- فاسنوی وهو بالاقن الاصلی - ثم دنا  
فدلی فکان قاب قوسین او ادنی [س: ۵۳: ۹-۶]

مَقْنَطَرٌ (اسم مفعول) ڈھیر کیا ہوا -

الْقَنَا طَيْرُ الْمَقْنَطَرَةِ (س: ۳: ۱۲)

= المجموعه قنطارا قنطارا - (راغب)  
ڈھیروں ڈھیر -

قَنَّعَ

قَنَّعَ بھیک مانگنا -

قَنَّعَ قانع ہونا -

قَانِعٌ (اسم فاعل) (۱) وہ جو سوال کرے،  
مانگے -

(۲) قناع سے وہ جو (اپنی حاجت چھپانے  
کے لئے) کسی طرح سر ڈھانک لیتا ہے -

● --- واطعموا القانع والمعتر

[س: ۲۲: ۳۶]

مَقْنَعٌ (اسم فاعل) وہ جو سر اٹھائے (گھبرا کر)

● --- مقنی رہ وسهم [س: ۱۳: ۴۳]

قَنَّا

قَتَوْنَا (تنبیہ و جمع - واحد قَنَّا) کھجوروں  
کے خوشی - [س: ۶: ۱۰۰]

قَنَى

اَقْنَى حاصل کرانا -

● وَاَنَّهُ هُوَ اَقْنَى وَاقَى [س: ۵۳: ۴۸]

قَهَرَ

قَهَرَ ذلیل کرنا - بے بس کرنا -

● وَاِنَّا الْيَوْمَ لَمُكْرَمُونَ [س: ۹۳: ۹]

قَاتَ

اَقْوَاتُ (جمع - واحد قُوَّةٌ)

= مایہ مک الریق (راغب) - جو چیز جان کو بچانے رکھے - رَزَقٌ - [ص ۴۱ : ۱۰]

مُقَاتٌ (اسم فاعل) (۱) رَزَقَ دینے والا -

(۲) مقدار - زیر دست - (راغب)

(۳) محافظ - حفاظت کرنے والا - (راغب)

● وکان اللہ علی کل شئی مقیتا [ص ۴۰ : ۸۰]

قَاسَ

قَوَّسَ (مذکر و مؤنث) قوس - کمان -

● قَاسَ قَوَّسَیْنِ (ص ۵۳ : ۹) [تحت قَاسَ]

قَاعَ

قَاحٌ (جمع قِحَعٌ) ہموار زمین یا میدان -

[ص ۲۰ : ۱۰۶]

قَالَ

قَالَ ( + ل ) (۱) ( زبان سے ) کہنا -

(۲) دل میں خیال کرنا -

● وبقولہ فی انفسہم لولا بعدنا اللہ بما نقول [ص ۵۸ : ۸]

(۳) دل میں قائل ہونا - دل سے سچ جانا -

● ان الذین قالوا ربنا اللہ ثم استقاموا تتنزل علیہم الملائکۃ - - - [ص ۴۱ : ۳۰]

(۴) کسی چیز کی حالت کا کسی بات پر دلالت کرنا - زبان حال سے کہنا -

● - - - فقال لها وللارض انبیا طوعا وکرہا -

قالا انبیا طاعتین - - - [ص ۴۱ : ۱۱]

● قلنا یا نازکونی بردا وسلاما علی ابراہیم

[ص ۲۱ : ۶۹]

● - - - قلنا یا ذاالفرین [ص ۱۸ : ۸۶]

(۵) عربی میں اِس لفظ کا استعمال بھی ضَرَبَ کی طرح ہے اُنہا معنوں میں ہوتا ہے - (ابن اثیر)

(۶) کسی کے خلاف جھوٹی بات بتانا -

( + علی )

● - - - ولا تقولوا علی اللہ الا الحق

[ص ۴ : ۱۷۱]

قَوْلٌ (اسم فعل - جمع اقْوَالٌ) قول - جملہ - لفظ -

اَقْوَالٌ (جمع اقْوَالٌ کی) باتیں -

[ص ۶۹ : ۴۴]

قِيلَ کہنا - بات چیت - بات -

وَقِيلَ (ص ۴۳ : ۸۸) اور اس (رسول) کا

کہنا یا رَپ - - - اس جملے کا عطف السَّاعَةِ

(آیت ۵۸) پر ہے - یعنی ہمہاری شدت اعمال

تم پر آکر رہے گی - کب آنیگی یہ خدا ہی

جائے ، اور اس کو اس نبی کے درد بھرے دل

کا حال بھی معلوم ہے جب وہ ہمارے انجام

برخون کے آسمو بجا کر اپنے رب سے ہمارے

لئے دعا کرنا ہے - نبی صلعم کے اس درد دل کا

ذکر ایک دوسری جگہ یوں بیان کیا ہے :

فلعلک باخ نفسک علی آناہم ان لم یؤمنوا

بہذا الحدیث اسفا (ص ۱۸ : ۶)

آپ کے دل کا بیان ایک جگہ یوں بھی آیا ہے :

عزیز علیہ ما عنتم (ص ۹ : ۲۸) - خدا ضرور

اس درد بھرے دل کی دعا سنے گا اور ہمیں

اپنی شامت اعمال بھی مل جائیگی۔

قَاتِلٌ (اسم فاعل) کہنے والا۔

[قَالَ (= قِيلَ)]

تَقُولَ جہوں بات بنانا۔ [ص ۳۳ : ۵۲]

قَامَ

قَامَ کھڑا ہونا۔ جما رہنا۔ قائم رہنا۔ چپ چاپ کھڑا ہونا۔ سیدھا کھڑا ہونا۔ نماز میں کھڑا ہونا (+ الی)۔ جگہ سے اٹھنا (+ مِنْ)۔ سامنے کھڑا ہونا (+ ل)۔

يَوْمَ يَقُومُ الْحِسَابُ (ص ۱۴ : ۴۲) جس دن حساب قائم ہوگا۔

لَيَقُومَنَّ الْإِنْسَانُ بِالنَّفْسِ (ص ۲۵ : ۵۷) تاکہ لوگ انصاف پر قائم ہوں۔

قَوْمٌ لوگ۔ قوم۔

قِيمٌ (مبالغہ) ٹھیک۔ سچا۔ جس کا قیام زبردست ہو۔ جس میں تبدیلی ممکن نہیں۔

[ص ۳۰ : ۳۰]

قِيمٌ = قِيمٌ

[ص ۶ : ۱۶۲]

قَاتِمٌ (اسم فاعل) (۱) قائم۔ جاہوا۔ مضبوط۔ سیدھا۔

● --- قائما بالنفس (۲) یقینی۔ [ص ۱۸ : ۳]

● --- وما اذن الساعة قائمة [ص ۱۸ : ۳۳] (۳) حافظ۔ نگہبان۔

● --- اذن هو قائم علی کل نفس بما کسبت [ص ۱۳ : ۳۳]

(۴) موجود۔

● ذَٰلِكَ مِنْ اَنْبَاءِ الْاٰثِرِ تَعْبَهُ عَلَيْكَ قَائِمٌ

وحصید [ص ۱۱ : ۱۰۱]

اَمَةٌ قَائِمَةٌ (ص ۳ : ۱۱۳) لوگ جو حق پر قائم ہیں۔

قَوَامٌ قائم۔ جاہوا۔ [ص ۲۵ : ۶۷]

قِيَامٌ (۱) (جمع)۔ واحد قِيَمٌ سیدھا کھڑا۔ سیدھا۔

(۲) (اسم فعل) زندگی کا باعث، سہارا۔

● --- التي جعل الله لکم قیاما

[ص ۴ : ۳۴]

(۳) جائے بناہ۔

● جعل الله الکعبة البیت الحرام قیاما للناس

[ص ۵ : ۹۸]

قَوَامٌ (۱) (مبالغہ کا صیغہ) وہ جو بہ وجہ انتظام کاروبار و احکام معاملات بیٹھنے کی مجلس نہ باٹے اور اس کے زیادہ تر اوقات قیام میں گزرے ہوں۔ کارپرداز۔ خدمت گزار۔

● الرجال قواصون علی النساء [ص ۴ : ۳۴] = کار گزار۔ (معدی)

= تدبیر کار کنندہ۔ (شاء ولی الله ر)

(۲) وہ جو مضبوطی سے جا رہے۔

● کونوا قوامین بالنفس شهداء لله

[ص ۴ : ۱۳۴]

القِیَومُ (قیام سے مبالغہ) خود قائم اور دوسروں کو بھی قائم رکھنے والا (خدا)۔

[ص ۲ : ۲۵۰]

الْقِيَامَةُ وہ بات جو ہرگز نہیں ٹلنے کی۔ خدا کے حضور سے انسان کی جزا یا سزا۔

يَوْمُ الْقِيَامَةِ انسان کے اعمال کی جزا یا

سزا کا وقت۔

أَقْرَبُ (افضل التفضیل) نہایت دوست رکھنے والا۔ زیادہ ٹھیک۔ زیادہ درست، مناسب۔  
أَقْرَبُ قَبِيلًا (من ۷۴: ۶) بات (مجھنے یا دلچسپ ہونے) کے لئے زیادہ مناسب۔

مَقَامٌ (۱) کھڑے ہونے کی جگہ۔ رہنے کی جگہ۔ بیٹھنے کی جگہ۔

(۲) عدالت۔

● واما من خلف مقام رہے۔۔۔ [من ۷۹: ۴۰]  
(۳) کھڑا ہونا۔ ٹھہرنا۔ [من ۱۰: ۷۱]  
تَقْوِيمٌ (اسم فعل) ساخت۔ سرعت۔ تناسب۔ [من ۹۵: ۴]

إِقَامٌ (۱) سیدھا کھڑا کرنا۔

(۲) کام کو ہمیشہ اس کی رعایت حقوں کے ساتھ انجام دینا، ٹھیک ٹھیک کرنا۔

[من ۲: ۱۷۲]  
(۳) قائم کرنا۔ مقرر کرنا۔ [من ۱۸: ۱۰۰]  
وَأَقِيمُوا الشَّهَادَةَ (من ۶۵: ۲) اور تم سہادت ٹھیک ٹھیک دو (کسی کے منہ کی طرف نہ دیکھو بلکہ خدا ہی کی طرف نگہ رکھو)۔

إِقَامٌ (= إِقَامَةٌ) قائم رہنا یا رکھنا۔ ڈہر ڈالنا۔ [من ۱۶: ۸۲]

مَقَامٌ ٹھہرنے کی جگہ یا وقت۔ مقام۔ ٹھکانا۔

مَقَامَةٌ = مَقَامٌ [من ۳۵: ۳۵]

دَارُ الْمَقَامَةِ (من ۳۵: ۳۲) معم ہونے کی جگہ۔

مَقِيمٌ (اسم فاعل) قائم رہنے والا۔

[من ۵: ۴۰]

مَقِيمٌ الصَّلَاةِ (من ۱۳۷: ۴۰) وہ جو خدا کے مقرر حکم کا لحاظ رکھے ہوئے اپنے فرائض ادا کرے۔ وہ جو ٹھیک ٹھیک نماز ادا کرے۔

وَأَنهَآ لَيَسَّيْلٌ مَّقِيمٌ (من ۱۵: ۷۶) اور یہ (ہستیاں) تو ایک مستقل سڑک پر واقع ہیں (جہاں سے ہو کر لوگوں کا مستقل آنا جانا ہے)۔

إِسْتَقَامَ ٹھیک ٹھیک کام کرنا۔ سیدھی طرح چلنا۔ استعجال کے ساتھ کام کرنا۔ جی پر چلا رہنا۔

● لَنْ نَسَاءَ مِنْكُمْ اِنْ يَسْقُمْ

[من ۸۱: ۲۸]

مُسْقِمٌ (اسم فاعل) سیدھا۔ ٹھیک۔ مستقل۔

الصِّرَاطُ الْمُسْتَقِيمُ (من ۱: ۶)

● وَإِنَّ اللَّهَ رَبِّي وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوهُ۔ هَذَا صِرَاطٌ مُسْتَقِيمٌ۔ [من ۱۹: ۳۶]

= ۳۳: ۴۳ و ۳: ۵۱

اس کی تشریح یوں کی ہے:  
عَلِ تَعَالُوا اِذَا مَا حَرَمَ رَبُّكُمْ عَلَيْكُمْ الِابْرَکُوا  
بِهَ شَيْئًا وَبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا۔ وَلَا تَقْتُلُوا  
اَوْ لَا دِکْمَ مِنْ اَمْلَاقٍ۔۔۔۔۔ وَلَا تَقْرَبُوا  
الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ۔ وَلَا تَنسَلُوا  
النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ اِلَّا بِالْحَقِّ۔۔۔۔۔ وَلَا تَقْرَبُوا  
مَالَ السِّمِ الْاِبَاطِيَّتِ هِيَ اِحْسَنُ حَتَّىٰ يَبْلُغَ اَشَدُّه۔  
وَاِذَا مَلَکَ

مَقُو (== مَقُوْی اسم فاعل)

- (۱) پادہ نشین - یابان میں رہنے والا۔  
(۲) مسافر۔

● --- ویتاعاقبون [س ۶: ۴۳]  
== لیسافرین - (ابن عباس)

قَاضٍ

قَاضٍ تیار کرتا۔ لازم کردینا۔ سادھ لگادینا  
(جیسا اقلے پر اُس کا جھلکا)۔

● وقیضنا لهم قرآن فزینوا لهم ما بین ایدیہم  
وما خلقہم --- [س ۴۱: ۲۵]

== نفع لیتولی علیہ استیلاء القیض علی  
البیض و هو القشرا لعلی - (راغب)

قَالَ

قَالَ (== قَوْل)

قَالَ (اسم فاعل) وہ جو دوپہر دن کو سوئے،  
قَبْلُہ کرے۔

● فجلدھا باسنا یا نا اوھم قائلون [س ۷: ۴۳]

مَقِيل قَبْلُہ کرنے کی جگہ نا وقت۔

● --- خیر مستقرا واحسن مقیلا

[س ۲۰: ۲۳]

فاعدلوا ولوکان ذا قرنی۔ و یعہد اللہ اولوا۔  
ذلکم وصکم بہ لعلکم تذکرون وان هذا  
مرابطی مصفیا --- (س ۶: ۱۵۲ - ۱۵۳)  
● --- ومن یمتہم باللہ فقد ہدی الی صراط  
مستقیم۔ [س ۳: ۱۰۰]

قَوٰی { قُوَّةٌ (جمع قُوٰی) قوت۔ طاقت۔ جوش۔ عزم۔  
زور۔ قَوٰی

خُذْ الْكِتَابَ بِقُوَّةٍ (س ۱۹: ۱۱) خدا کا  
حکم قبول کرو اور عزم کرو کہ اس کی  
تعمیل کرو گے۔

ذُو قُوَّةٍ (س ۸۲: ۲) زبردست روحانی طاقت  
والا (بہ ہاریے رسول صلعم کی تعریف میں  
ہے)۔

ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِينِ (س ۵۱: ۵۸) زبردست  
طاقت والا (خدا)۔

شَدِيدُ الْقُوٰی (س ۵۳: ۵)

== ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِينِ (س ۵۱: ۵۸)  
زبردست طاقت والا (خدا)۔

قَوٰی قُوٰی قُوٰی - طاقتور۔ [س ۸۳: ۵۳]

## — باب الکاف —

کے مورخ کی تشبیہ یا تمثیل مراد ہے۔ اس  
تقدیر آیت کی یہ ہے کہ الم ترائی الذی کانہ  
مرعلی قریۃ یعنی کیا نہیں دیکھا تو نے  
اس شخص کو جو گویا کہ گزرا تھا ایک  
قریہ پر۔ درحقیقت وہ شخص گزرا نہیں تھا  
بلکہ اس نے رویا میں دیکھا کہ میں ایک  
قریہ پر گزرا ہوں جو دیوان بڑا ہے۔ اور جو  
تقدیر آیت کی ہم نے بیان کی ہے اس سے  
حالف پایا جاتا ہے کہ اس شخص کا حال بیان  
کیا جاتا ہے جو یہ سمجھا تھا کہ گویا میں  
ایک قریہ میں گیا ہوں، اور اس طرح کا بیان  
صریح دلالت کرتا ہے کہ وہ رؤیا کا واقعہ ہے۔  
مگر یہی قاعدہ کے موافق کَانَ کا لفظ الذی  
موصول کے صلہ میں واقع نہیں ہو سکتا اس  
ضرورت سے حرف تشبیہ یعنی لفظ کَانَ کو  
مقدم لانا پڑتا تھا اور وہ مقدم نہیں ہو سکتا  
تھا کیونکہ اس کے اسم و خبر صلہ کے جزو ثانی  
اس لئے حرف کاف جو اصل لفظ تشبیہ کا تھا  
وہ اس کی جگہ مقدم کیا گیا۔ (سید احمد رحم)

کَاس (مؤنث) (۱) بیالی۔ (۲) بھری پیالی۔  
[۳۷: ۳۷]

کَانَ = کَ (تشبیہ) + اَنَّ

کَ

(الف) حرف جر ہے۔

(۱) یہ معنی تشبیہ۔

(۲) = لَاجِل (تعلیل)

● کیا ارسلا فیکم رسولاً منکم [۲: ۱۵۱]  
= لاجل ارسلا۔ (اختش)

● واذکروہ کیا حدیکم [۲: ۱۹۸]  
= لاجل ہدایتہ ایاکم  
(۳) یہ معنی توکید یا زائدہ۔

(ب) (۱) حرف خطاب، جیسے ذَلِّکَ لَوِیْہِ  
(اسم اشارہ) الفاظ میں۔

(۲) (اسم) = مثل

اَوْکَا لَّذِیْ مَرَّ عَلٰی قَرْیَۃٍ (۲۵۹: ۲)  
اس آیت میں لفظ کَا لَّذِیٰ میں کاف حرف

تشبیہ کا ہے اور کَانَ بھی اسی کاف تشبیہ سے  
بنا ہے اور کاف تشبیہ کو یہ سبب کسی  
ضرورت کے مثلاً بفرض اہتمام تشبیہ یا تبدیل  
سیاق کلام یا کسی اور ضرورت کے مشبہ  
ہے جدا کر کے مقدم کر دینا جائز ہے۔ مثلاً  
زید کا الاسد ہے جب کاف تشبیہ کو کسی  
سبب سے جدا کر کے مقدم کریں تو یوں  
کہہ سکتے: کَانَ زید الاسد۔ اس مقام پر بھی  
لَّذِیٰ مشبہ ہے نہیں بلکہ اس سے اس شخص

کَاس

کَانَ

کَبُرَتْ کَلِمَةً (س: ۱۸: ۴) یہ سخت بڑی بات ہوئی۔

أَوْخَلَقْنَا عَالَمًا يَكْبَرُ فِي صُدُورِهِمْ (س: ۱۷: ۲۳) یا کوئی اور خلقت جس کو تم نے اپنے دلوں میں زبردست سمجھ رکھا ہے۔  
(۲) بالغ ہوا۔ بالغ کو پہنچنا۔

کَبُرَ (۱) بڑا، بڑا۔ غمر۔ [س: ۴۰: ۵۶]

(۲) بڑا حصہ، بوجھ، ذمہ [س: ۲۳: ۱۱]

وَالَّذِي قَوْلِي كَبِيرٌ مَنَّهُمْ (س: ۲۳: ۱۱)

اور اُن میں سے جس نے اس کا بڑا حصہ لیا یا اس کو بڑھائے کا ذمہ لیا۔۔۔

کَبُرَ (کَبُرَ سے اسم فعل) ہوڑی عمر۔ بڑی عمر۔ بڑھا یا۔ [س: ۲: ۲۶۸]

کَبِيرٌ (جمع کَبَرَاءُ) (۱) بڑا۔ بزرگ۔ اُستاد۔ سردار۔

(۲) بہت برا۔ شالہ۔

•۔۔۔ قُلْ قَاتِلْ نَفْسَ كَبِيرٍ [س: ۲۳: ۲۱۷]

کَبِیْرٌ (جمع) واحد کَبِیْرَةٌ بڑے بڑے۔ سخت جرم۔ [س: ۴: ۳۰]

کَبِیْرَةٌ (جمع کَبِیْرٌ) (۱) بڑی بات۔

[س: ۱۸: ۵۰]

(۲) گراں۔ شامہ۔ [س: ۲: ۴۵]

(۳) بہت۔ زمانہ۔ [س: ۹: ۱۲۲]

کَبِیْرٌ بڑی حسرت والا۔ زبردست۔

[س: ۷۱: ۲۳]

کَبِیْرٌ (جمع کَبِیْرٌ) (اسم التفضیل)

(۱) بہت بڑا۔ (۲) زیادہ برا۔

اس کا استعمال اشد مشابہت ہی کے موقعہ پر ہوتا ہے۔

•۔۔۔ قیل اکھنذا مرشک۔ قالت کا نہ ہو [س: ۲۷: ۴۲]

کَافٍ

= لَکَ (تشبیہ) + اَیَّ (حرف استفهام) + ن (تنوین) تعداد میں زیادتی۔ کہتے ہی۔ [س: ۳: ۱۳۶]

کَبَّ

کَبَّ ( + فِ ) مٹھ کے بل گرا تا۔

• نکبت وجوههم [س: ۲۷: ۹۰]

مُکَبَّ (اسم فاعل) اونڈھا۔ ( + عَلِ )

مُکَبَّا عَلِ وَجْهَہ (س: ۶۷: ۲۲) اُنھے مٹھ کے بل اونڈھا کرا ہوا۔

کَبَّتْ

کَبَّتْ مٹھ کے بل گرا تا۔ ذلیل کرتا۔

• اَوَيْكِبْهُمْ فَعَبَلُوا خَائِنِينَ [س: ۳: ۱۲۷]

کَبَّدَ

کَبَّدَ جگر سوزی۔ رنج و محنت۔ [س: ۹۰: ۴]

کَبَّرَ

کَبَّرَ (۱) بڑا ہونا۔

(۲) شاق گزرتا۔ ( + عَلِ ) [س: ۱۰: ۷۱]

کَبَّرَ مَقَاتًا (س: ۴۰: ۳۷) یہ نہایت ہی نا پسندیدہ بات ہے۔



مُتَكَبِّرٌ (اسم فاعل) تکبر اور سرکشی کرنے

والا۔ [ص ۱۶: ۲۳]

كَبَّرَ كَبْرًا

كَبَّرَ

كَبَّرَ (۱) کُتشی کرنا۔ جا دینا۔

• --- کتب فی قلوبہم الایمان [ص ۵۸: ۲۱]

(۲) لکھنا۔ قتل کرنا۔

(۳) واجب کرنا۔ لازم کرنا۔

• کتب علی نفسه الرحمة [ص ۶: ۱۲]

• کتب علیکم الصیام --- [ص ۳: ۱۸۳]

--- من اجل ذالك كَتَبْنَا عَلَىٰ بَنِي إِسْرَٰئِيلَ

اَنَّهُ مَن قَتَلَ قَتْلًا بَغْيًا نَفْسًا (ص ۵: ۳۵)

اس آیت میں كَتَبْنَا کا مفعول کیا ہے؟ كَتَبْنَا

کو یہ معنی كَتَبْنَا لیکر اس جملہ کو بذریعہ

لفظ اَنَّهُ کے اس کا مفعول قرار دینا درست

نہیں، اس لئے کہ اس میں کوئی حکم متدرج

نہیں ہے بلکہ وہ صرف بطور بیان کے یا بطور

خبر کے ہے۔ پس كَتَبْنَا کا مفعول محذوف ہے

جو قرینہ مقام سے ظاہر ہوتا ہے، اور وہ لفظ

قصاص ہے، اور اَنَّهُ جملہ لام علت قصاص

کے حکم کی علت کو بیان کرتا ہے اور ایسے

مقام پر لام علت کا حذف کرنا کثرت سے

کلام عرب میں جاری ہے۔ پس تقدیر آیت

کی یوں ہوگی: کتبنا علی بنی اسرائیل القصاص

لانہ من قتل نفسا۔۔۔ (سید احمد رح)

• --- وَالْفِتْنَةُ أَكْبَرُ مِنَ الْقَتْلِ [ص ۲: ۲۱۷]

كَبَّرَى (موثک) بہت بڑی۔

كَبَّرَ (جمع موصث)

اَلْكَبَرُ (ص ۷۳: ۳۸) زودست مصیبت۔

كَبَّرِيَاءَ بڑی بڑی۔ بزرگی۔ [ص ۳۰: ۳۶]

كَبَّرَ بڑا ثابت کرنا۔ بڑا کر کے دکھانا۔

وَرَبِّكَ فَكَبَّرَ (ص ۷۳: ۲) اور (اپنے

اخلاق حیلہ سے لوگوں پر) ثابت کر دکھاؤ

کہ تمہارا پروردگار بڑا ہے (زمانی تو دوسرے

بھی اپنے مصبودوں کو بڑا کہتے ہیں)۔

تَكْبِيرٌ (اسم فعل) بڑا ثابت کرنا۔

[ص ۱۷: ۱۱۱]

اَكْبَرُ بڑا ماننا۔

• فلما رأيناهُ أَكْبَرَهُ [ص ۱۲: ۳۱]

تَكْبَرُ تکبر کرنا۔ اپنے تئیں بڑا دکھانا۔

[ص ۷: ۱۲]

مُتَكَبِّرٌ (اسم فاعل) تکبر کرنے والا۔

[ص ۳۰: ۳۵]

اَلْمُتَكَبِّرِ ذات باری جس کو بڑائی سزاوار

ہے۔ [ص ۹: ۲۳]

اِسْتَكْبَرُ (۱) تکبر کرنا۔ [ص ۷: ۷۷]

اِسْتَكْبَرَتْ (ص ۷۸: ۷۶)

اِسْتَكْبَرَتْ

(۲) تکبر کی وجہ سے نہ ماننا (تَعَنَ)۔

اِسْتِكْبَارٌ (اسم فعل) تکبر۔ سرکشی۔

[ص ۳۰: ۳۳]

(۴) مقرر کرنا۔

● --- الا ما كتب الله لنا [ص ۹ : ۱۰]

(۵) حتماً مجبور کرنا۔

● --- كتب الله عليهم الجلاء [ص ۹ : ۳]

(۶) عالم ہونا۔ (مصحاح)۔ علم رکھنا، جانتا۔

● أم عندهم الغيب فهم يكتيون [ص ۹ : ۴۱]

● فمن يعمل من الصالحات وهو مؤمن فلا

کفران لسمیه۔ وانا له کاتبون [ص ۲۱ : ۹۴]

کاتب (یسم فاعل) لکھنے والا۔ کاتب۔

[ص ۲ : ۲۸۲]

کر اما کاتبین (ص ۸۲ : ۱۱) معزز لکھنے

والے، وہ جو سب باتوں کو، اعمال کو

انسان کے غفلت کرتے ہیں۔ یہ بھی ملائکہ

حفظہ می ہیں جن کو دوسری حیثیت کی وجہ

سے دوسرا نام دیا گیا۔ [حفظۃ تحت حفظ

● وان علیکم لمناظریں کر اما کاتبین یعلمون

ما تفعلون [ص ۱۰ : ۱۲۲]

و کذا لم یصح خبر قلمها ومدادها۔ (روح

المعانی)

== له معقبات من بین یدیه ومن خلفه

محفولونه من امر الله۔ (ص ۱۳ : ۱۱)

== اذ یلقی السّاقیة عن الیسین وعن الشمال

قعیہ۔ ما یلفظ من قول الالہیہ وحب عتید۔

(ص ۱۷ : ۱۸۹)

کتاب (جبع کتب)

(۱) کتاب۔ لکھائی۔ حرف۔

السر۔ تلك آیات الكتاب الحکیم (ص ۱۰ : ۱)

ال، ل، ر، یہ ہیں نشانیاں حکمت والی

لکھائی کی۔

السر۔ کتاب احکمت آیاتہ ثم فصلت من

للدن حکیم خبیث (ص ۱۱ : ۱) ل، ر،

یہ کتابت (حرف) ہے جس کی نشانیاں حکمت

سے بنائی گئی ہیں، بعد کو حکمت والے

باخبر لوگوں کے ذریعہ اس کی تفصیل بیان

ہوئی ہے۔

السر۔ تلك آیات الكتاب الحکیم

(ص ۱۲ : ۲۰۱) ل، ر، یہ نشانیاں ہیں

جدا جدا واضح لکھائی کی۔

● السر۔ تلك آیات الكتاب الحکیم

[ص ۳۱ : ۲۰۱]

● السر۔ تلك آیات الكتاب

[ص ۱۳ : ۱]

● طسق تلك آیات القرآن وكتاب بین

[ص ۷۷ : ۱]

● طسم۔ تلك آیات الكتاب البین

[ص ۲۸ : ۲۰۱]

(۲) کتاب۔ صحیفہ۔

(۳) پیغمبروں کے لئے ہوئے احکام۔

شریعت۔ [ص ۲ : ۸۹]

● حریت علیکم امہاتکم۔۔۔ کتاب الله

علیکم [ص ۲۳ : ۲۴]

●۔۔۔ رسول من الله یتلوا صحفا مطهرة فیها

کتب قیمہ [ص ۲ : ۹۸]

(۴) مجموعی حیثیت سے تمام نبیوں کی وحی۔

●۔۔۔ من آمن بالله والیوم الآخر والملائكة

والکتاب والنیین۔۔۔ [ص ۲ : ۱۷۷]

(۵) ملت مقروہ۔ عدت۔

●۔۔۔ حتی یبلغ الکتاب اجله

[ص ۲ : ۲۳۶]

(۶) مکاتیبہ - عہد نامہ - قبولیت -

[س ۲۴ : ۲۳]

(۷) خط - چٹھی -

● --- اذہب بکتابی هذا فאלقہ الیہم

[س ۲۷ : ۲۸]

● قال الذی عنده علم من الکتاب انا آنیک

به قبل ان یرتد الیک طرفک [س ۲۷ : ۲۰]

(۸) اعلانیہ -

(۹) خدا کا علم - علم الہی -

● --- ولا رطب ولا یابس الا فی کتاب مبین

[س ۶ : ۹۰]

(۱۰) جریڈہ عالم - صفحہ ہستی -

● --- انه لقرآن کریم فی کتاب مکتوب

[س ۵۷ : ۵۸]

== فی لوح محفوظ - (س ۸۵ : ۷۷)

کتاباً مؤجلاً (س ۳ : ۱۳۵) واجب کیا

ہوا، وقت کے لحاظ سے محدود کیا ہوا -

● وماکان نفس ان تموت الا باذن اللہ کتاباً

موجلاً [س ۳ : ۱۳۴]

کتاباً موقوتاً (س ۴ : ۱۰۲) فرض کیا

ہوا اور وقت کے مطابق -

● ان الصلوٰۃ كانت علی المؤمنین کتاباً

موقوتاً [س ۴ : ۱۰۳]

== مفروضہ معلوم - (ابن عباس)

اٰھل الکتاب [تحت اٰھل]

کتابیہ (س ۶۹ : ۲۵)

== کتابی + ہاء الوقف

مکتوب (اسم مفعول) جس کا علم دیا گیا -

جو معلوم ہے -

● --- الذی یبدلہ مکویا عندهم فی التورۃ

والانجیل [س ۷ : ۱۰۷]

== معلوم (ابن عباس)

کتاب غلام کو مکاتبہ لکھ دینا جس سے وہ

مقروءہ ادا کرنے پر آزاد ہو جائے -

● والذین یتفقون الکتاب مما ملکت ایمانکم

فکاتبوہم --- [س ۲۴ : ۳۳]

اِکْتَتَبَ (۱) = کَتَبَ لکھنا - (مصحح -

قاموس)

● --- وقالوا لسطیر الاولین اکتبناہا ---

[س ۲۵ : ۵]

(۲) لکھواتا -

کَتَمَ

کَتَمَ چھپانا -

● واللہ اعلم بما یکتُمون [س ۳ : ۱۶۷]

کَتَبَ

کَتَبَ ریت کا ڈھیر - [س ۷۳ : ۱۴]

کَثَر

کَثُرَ بیت ہونا - زیادہ ہونا - کثرت سے ہونا -

[س ۴ : ۶]

کَثُرَ کثرت - زیادتی - [س ۵ : ۱۰۳]

کَثُرَ بیت زیادہ - ہر قسم کی بھلائی اور

بہتری - خیر کثیر - (ابن عباس - بخاری -

ترمذی - امام احمد - ابن ماجہ -)

[س ۱۰۸ : ۱]

کَثُرَ بیت - زیادہ - [س ۲ : ۱۰۹]

اَکْذٰی = کَذٰی [س ۳۳ : ۵۳]

کَذَبَ

کَذَبَ (۱) جھوٹ بولنا۔ جھوٹی بات بتانا۔  
(۲) کسی کے خلاف جھوٹی بات گزھنا۔  
(+ عَلٰی)

کُذِّبُوا (جمع مذکر غائب ماضی مجہول)۔

--- اَنَّهُمْ قَدْ کُذِّبُوا (س ۱۷ : ۱۱۰)  
(لوگوں نے کمان کیا) کہ اُن سے جھوٹ  
کہا گیا۔ تیوں نے ان کو عذاب سے جھوٹ  
کو بھی ڈرایا حالانکہ عذاب نہیں آیا۔

== اٰی ظن المرسل الیہم ان المرسل قد  
کذیہم فیما خبروہم بہ اَلہم ان لم یؤمنوا  
بہم نزل بہم العذاب وانما ظنوا ذلک من اہمال  
اللہ تعالیٰ ایاہم واسئلانہ لہم۔ (راغب)

کَذَبَ (اسم فعل) (۱) جھوٹ۔

(۲) جھوٹا۔

● --- ہدم کذب [س ۱۲ : ۱۸]

کَاذِبٌ (اسم فاعل) جھوٹ بولنے والا۔

جھوٹا۔

کَذَابٌ (مبالغہ) بڑا جھوٹا۔ [س ۳۰ : ۲۸]

کَذَابٌ (۱) = تَکْذِیْبٌ

● --- وکذبوا بایاتنا کذابا [س ۴۸ : ۲۸]

(۲) = کُذِّبَ جھوٹ۔

● --- لَا یَسْمَعُونَ فیہا لِقَا وَلَا کَذَابا

[س ۴۸ : ۳۰]

مَکْذُوبٌ (اسم مفعول) جس کو جھٹلایا گیا۔

اَکْثَرُ (الصل الضغیل) زیادہ کثرت۔ زیادہ  
تعداد۔ [س ۴۰ : ۸۲]

کَثُرَ بڑھانا۔ [س ۴ : ۸۴]

اَکْثَرُ زیادہ کرتا۔ بڑھانا۔

● فاکثرت جدالنا [س ۱۱ : ۳۴]

تَکَاثُرُ (اسم فعل) کثرت مال و دولت میں  
ایک دوسرے سے بڑھنے کی کوشش کرتا۔

[س ۱۰۰ : ۱]

اِسْتَكْتَرُ (۱) زیادہ حاصل کرتا (+ مِنْ)۔

● --- لاسْتَكْتَرْتُ مِنَ الْغَيْرِ [س ۷ : ۱۸۷]

(۲) بیٹوں کو تابع کرتا (+ مِنْ)۔

● قَدْ اسْتَكْتَرِمَ مِنَ الْاَناسِ [س ۶ : ۱۳۹]

(۳) زیادہ کام کرتا۔

وَلَا تَمْنُنْ تَسْتَكْثِرُ (س ۴ : ۶۶) اور افسان  
تہ چنا کہ تو بہت کام کر رہا ہے۔

کَذَحَ

کَذَحَ (اسم فعل) دوڑ دھوپ اور مشقت کرتا۔

کَاذَحٌ (اسم فاعل) دوڑ دھوپ اور مشقت

کرنے والا (+ اِلٰی) [س ۸۴ : ۶]

کَدَّرَ

اِکْدَرَّ بے رونق ہو جانا۔ پکھر جانا۔

● واذا النجوم اِکْدَرَتْ [س ۸۱ : ۲]

کَدَّ = کَدَّ

کَدَّی سخت دل ہو کر (اچھے کام سے) رُک  
جانا۔

غیر مکذوب (س ۱۱: ۶۵) جس کو  
جھٹلایا نہیں جاسکتا۔

کَذِبَ جھٹلاتا۔ نہ مانتا۔ (پ + ب)

[س ۶: ۱۵۷]

بِمَا كَذَّبُونِ (س ۲۳: ۲۶)

== کَذَّبُونِ اس لئے کہ انہوں نے جھکو  
جھٹلایا۔

نُكَذِّبَانِ (س ۱۳: ۵۰) کتبہ یہ معنی جامع

کو تائید و لکار۔۔۔ تم جھٹلاؤ گے؟  
جھٹلاؤ گے؟

نُكَذِّبُ (اسم فعل) جھٹلاتا۔

[س ۸۵: ۱۹]

مُكَذِّبُ (اسم فاعل) وہ جو جھٹلائے اور نہ  
مائے۔

[س ۵۱: ۵۶]

کَرَّ

كِرَّةٌ (۱) بھر۔ گردش۔ [س ۹۱: ۱۲]

(۲) غلبہ۔

●۔۔۔ ثم رددنا لكم الكرة عليهم

[س ۱۷: ۶]

كَرَبَ

كَرَبٌ رنج۔ مصیبت۔ [س ۲۱: ۷۶]

کَرَمٌ

كَرَمِي (۱) تحف سلطان۔ [س ۲: ۲۰۰]

(۲) کرمی عدالت۔ [س ۳۸: ۳۴]

(۳) = عَلَمٌ۔ (ابن عباس)

●۔۔۔ وَجَّعَ كُرْسِيَّ السُّوَارِ وَالْأَرْضِ

[س ۲: ۲۰۰]

کَرَمٌ

كَرِيمٌ (جج کَرَامٌ) (۱) سمزز۔ جلیل القدر۔

سرف النفس۔

(۲) خوشگوار۔ نفع بخش۔

●۔۔۔ وَظَلَّ مِنْ جُحُومٍ لَا يَارِدُ وَلَا كَرِيمٌ

[س ۵۶: ۴۳]

كَرَامًا (س ۲۰: ۷۲) شرفانہ طریقہ سے۔

اَكْرَمُ (العمل المفضل) نہایت کرم۔

[س ۹۶: ۳]

كَرَمٌ عزت بخشنا۔ [س ۱۷: ۶۲]

مَكْرَمٌ (اسم مفعول) معزز۔

اَكْرَمٌ عزت دینا۔ معزز کرنا [س ۸۹: ۱۵]

اَكْرَامٌ عزب۔ اکرام [س ۵۵: ۲۷]

مَكْرَمٌ (اسم فاعل) عزت کرنے والا۔

[س ۲۲: ۱۸]

مَكْرَمٌ (اسم مفعول) معزز۔ [س ۲۱: ۲۶]

کَرِهٌ

كَرِهٌ نفرت کرنا۔ ناپسند کرنا۔ دیکھو جاننا۔

[س ۸: ۸]

كَرِهٌ (اسم فعل) ناگوار۔ ناپسند۔

كَرَّهًا جبرًا [س ۳: ۷۷]

كَرِهٌ = كَرِهٌ ناگوار۔ ناپسند [س ۲: ۲۱۲]

اِکْتَسَبَ تلاش کرنا۔ لائدہ حاصل کرنے کی  
کوشش کرنا۔

بَغِیْرَ مَا اِکْتَسَبُوْا (۳۳: ۵۸) بغیر اس  
کے کہ آپوں نے کوئی ایسا کام کیا ہو جس  
سے وہ اس کے موجب ہوئے۔

کَسَبَ

کَسَادَ (اسم فعل) خریداروں کی کمی۔ مالوں کا  
نہ ہٹنا، نہ فروخت ہونا۔ [۳۳: ۹ ص ۲۳]

کَسَفَ

کَسَفٌ کُفْرًا۔ کُفْرًا ہوا کُفْرًا۔

●۔۔۔ وان پروا کسفا من السماء ساقطا يقولوا  
سحاب مرکوم [۳۳: ۵۲ ص ۳۳]

کَسَفٌ (جمع)۔ واحد کَسْفَةٌ (۱) کسی نرم  
چیز کے ٹکڑے۔ ٹکڑے۔

● اللہ الذی یبسل الریح لیشیر سحابا فیسططہ  
فی السماء کیف یشاء ویعملہ کسفا فترالودن  
یفرج من خلاله۔۔۔ [۳۸: ۳۰ ص ۳۸]

(۲) عذاب ناگہانی۔

●۔۔۔ لاسقط علینا کسفا من السماء

[۳۳: ۲۶ ص ۱۸۷]

کَسَفًا (۳ ص ۱۷۷) ٹکڑے ٹکڑے۔

کَسَلَ

کَسَالًا (جمع)۔ واحد کَسَالًا (کامل)۔ سست۔  
[۳۳: ۹ ص ۲۳]

کَسَا

کَسَا (کڑوا) ہٹانا۔ چڑھانا۔

کُرْہًا تکلیف ہے۔ درد ہے۔ [۳۶: ۱۴ ص ۱۴]

کَارَہُ (اسم فاعل) نا پسند کرنے والا۔ مخالف۔

[۲۸: ۱۱ ص ۲۸]

مَكْرُوْہٌ (اسم مفعول) مکروہ۔ جس سے کراہت  
کی جائے۔ [۳۸: ۱۷ ص ۳۸]

کُرْہٌ مکروہ کرنا۔ مکروہ بنانا۔ [۳۶: ۷ ص ۷]

اُکْرَہُ کسی کی خلاف مرضی جبر کرنا۔

●۔۔۔ وما اکرهتنا علیہ۔۔۔ [۳: ۷ ص ۷]

اُکْرَہُ (اسم فعل) جبر۔ [۲۵: ۲ ص ۲۵]

لَا اُکْرَہَ فِی الدِّیْنِ قد تبین الرشید من الغی۔

(۲ ص ۲ ص ۲۵)

۔۔۔ فذکر۔ انما انت مذکر۔ لست علیہم

بصیطر۔۔۔ ان الینا ایاہم ثم ان علینا

حسابہم۔ (۸۸: ۲۱-۲۶ ص ۸۸)

قل یا ایہا الکافرون لا اعبد ما تعبدون ولا اتم

عابدون ما اعبد۔ ولا انا عابد ما عبدتم ولا

اتم عابدون ما اعبد۔ لکم دینکم ولی دین۔

(۱۰۹ ص ۱۰۹)

== ولولہا ربک لامن من فی الارض کلہم

جمیعاً۔ انانت تکرہ الناس حتی یکونوا مؤمنین

(۹۹: ۱۰ ص ۹۹)

کَسَبَ

کَسَبَ (۱) لائدہ آٹھانا، حاصل کرنا۔ تلاش

کرنا، جمع کرنا۔ کوئی کام کرنا جس کا انجام

ہو بھلا یا بُرا۔

مَا کَسَبَتْ قُلُوْبُکُمْ (۲۵: ۲ ص ۲۵) جو

مجاہدے دلوں نے ارادہ کرلیا۔

اَنَدَرُ هِی اَنَدَرَ کَهْشِیْ وَلَا (رَجْع)۔

● --- وَالْكَاطِمِينَ الْغَيْظَ [ص ۳ : ۱۳۴]

● --- اِذَا الْقُلُوبُ لَدَى الْحَنَاجِرِ كَاطِمِينَ

[ص ۳۰ : ۱۸]

کَاطِمٌ دَلِی دِل مِی رَیج کرنا اور کَھتَنا۔

[ص ۱۲ : ۲۳]

مَكْطُومٌ (لِاسْمِ مَقْصُولٍ) اَنَدَرُ هِی اَنَدَرَ رَیجِی عے

کَھتَنا ہوا۔ [ص ۶۸ : ۳۸]

کَعَبٌ

کَعَبَانِ (نثیہ - واحد کَعَبٌ) دُونوں مَنہیے۔

[ص ۵ : ۸]

کَعْبَةٌ اُونِی اور مَرِیج جگہ - اِہْلِ اِسْلَام کا

قَبْلہ۔ [ص ۵ : ۸]

کَوَاعِبُ (جَمْع - واحد کَوَاعِبُ) اَنَہِی چوانی

والی تَنَدِوسَت (لُڑکیاں)۔

● --- وَكُوَاعِبِ اَتْرَاہَا [ص ۷۸ : ۳۳]

کَفٌ

کَفٌ (+ عَن) رَوَکَنا۔ [ص ۵ : ۱۲]

کَفٌّ (مَوْنَت) ہاتھ۔ [ص ۱۳ : ۱۵]

كَافَّةٌ (۱) (مِیَالِفہ) پورے۔ سب کَسِی۔

(۲) جاعت۔

كَافَّةٌ (۱) پوری طَرَح عے۔

● --- ادْخُلُوا فِي السِّلْمِ كَافَّةً [ص ۲ : ۲۰۳]

(۲) رَحَال مِی (مَادِ حَالِل ہو نا مَادِ حَرَام)۔

● اِنْ عِدَّةَ الشُّهُورِ عِنْدَ اللَّهِ اَنتَاعَشْرَ شَهْرًا۔۔۔

مِنْهَا اَرْبَعَةٌ حَرَمٌ۔۔۔ فَلَا تَظْلَمُوا فِيْهِمْ اَنْفُسَكُمْ

وَ تَاْتَلُوا الْمُشْرِكِينَ كَافَّةً كَمَا تَاْتَلُوْكُمْ كَافَّةً

[ص ۹ : ۳۶]

● فَكُتِبْنَا الْمَطَامِلَ۔ [ص ۲۳ : ۱۳]

كُسُوَةٌ چٹاوا۔ [ص ۵ : ۹۲]

كَشَطٌ

كَشَطٌ كَهَال اَتَارَنا۔ پَرْدہ اُٹھا دینا۔

● واِذَا الْمَاءُ كَشَطَتْ [ص ۸۱ : ۱۱]

كَشَفٌ

كَشَفٌ (۱) ظَاہِر کر دینا۔ پَرْدہ اُٹھا دینا۔

[ص ۵۰ : ۲۲]

(۲) دُور کرنا۔ اُٹال دینا (+ عَن)

● --- لَنْ كُشِفَتْ عَنَّا الرِّجْزُ۔۔۔

[ص ۷ : ۱۳۳]

كَشَفَتْ عَن سَاقِہَا (ص ۷۷ : ۲۷) لَفْظِی

مَعْنٰی مِی اِس (وِی) نے اُنِی پَتَلِیاں کھول

دیں۔ مراد اِس سے، وہ کھول گئی۔ (۲)

تَشْبِہ لُڑائی کی کھراہٹ مِی نا پَچھے اُٹھا کر

بھاگے سے لی گئی ہے۔

یَوْمَ یُكْشَفُ عَن سَاقٍ (ص ۶۸ : ۳۲) جِس

دِن پَتَلِی کھول جائیگی (بُڑی مَصِیبت اَن

بُڑے گی اور کھراہٹ مِیج جائے گی اور

لوگ نا پَچھے اُٹھا کر بھاگے پھریں گے)۔

= یَوْمَ یَشْدُ الْاَمْرُ۔ (مِیضائی)

كَشَفٌ (لِاسْمِ فَعْلٍ) دُور کرنا۔

● --- فَلَا یَلْکُونُ کَشْفُ الضَّر

[ص ۱۷ : ۵۶]

كَشَفٌ (لِاسْمِ فَاعِلٍ) دُور کرنے والا۔

[ص ۶ : ۱۷]

كَطَمٌ

كَاطِمٌ (لِاسْمِ فَاعِلٍ) (عَصِہ کو) رَوَکَنے والا۔

کَفَّاءُ

کُفُوٌ (== کُفٌّ) ہم پلہ۔ ہمسر۔ برابر۔  
مانند۔

• --- ولم يكن له كفوا احد [س: ۱۱۲: ۴]

كَفَّتْ

كَفَّتْ (مصدر) چیزوں کو نکل کر یکجا جمع رکھنا۔

• ألم يجعل الأرض كفاتا احده وامواتا

[س: ۷۷: ۲۰-۲۶]

كَفَّرَ

كَفَّرَ (۱) ڈھانکنا۔ چھپانا۔

(۲) حق کو چھپانا۔ جان بوجھ کر نہ ماننا۔

(۳) احسان نہ ماننا۔

(۴) ناقدری کرنا۔ بیجا مصروف لینا۔

(۵) بری ذمہ ہونا (تاج)۔ بے تعلقی ہونا۔

• --- انى كفرت بما امرتكم من قبل

[س: ۱۴: ۲۲]

(۶) غفلت کرنا۔ (تاج)

• --- من كفر فعليه كفره [س: ۳۰: ۴۴]

كَفَّرَ (اسم فعل) جان کر بھی نہ ماننا۔ نہ

ماننا۔ انکار کرنا۔ کفر۔

كَفُورٌ (اسم فعل) == كُفْرٌ کُفْرٌ ناشکری۔

[س: ۱۷: ۹۱]

كَفْرَانٌ (اسم فعل) انکار۔ ناقدری۔ ناشکری۔

[س: ۲۱: ۹۴]

كَافِرٌ (اسم فاعل) کفر کرنے والا۔

[س: ۱۰: ۱۰۹]

كَافِرُونَ (جمع)

--- لَا تَتَّخِذُوا الْكَافِرِينَ أَوْلِيَاءَ ---

[س: ۴: ۱۴۴]

== لا یتھکم اللہ عن الذین لم یتألواکم فی

الذین ولم یرجواکم من دینارکم ان تبرؤم

وتصلوا الیہم۔ ان اللہ یحب المتطین۔ اما

بیتھکم اللہ عن الذین قاتلواکم فی الدین و

اخرجواکم من دینارکم وظاہروا علی اخرجاکم

ان تولوہم۔ ومن یتولہم فاولئک هم

الظالمون (س: ۶۰: ۹۰)

== --- لا تتخذوا آباءکم و اخوانکم اولیاء

ان استعجبوا الکفر علی الایمان۔ (س: ۹: ۲۳)

== --- ووصینا الانسان بوالدیه۔۔۔ وان

جاهداک علی ان تشرک بی ما لیس لک به علم

فلا تطعہا ومابجہا فی الدنیا معروفا۔۔۔

(س: ۳۱: ۱۴-۱۵)

كَفَّارٌ (جمع)۔ واحد کَافِرٌ (۱) کفر کرنے

والیے۔

[س: ۲: ۱۵۶]

(۲) کاشتکار۔

كَفْرَةٌ (جمع)۔ واحد کَافِرٌ [س: ۸۰: ۴۲]

كَوْافِرٌ (جمع مؤنث)۔ واحد کَافِرَةٌ و بیابان

جو ایمان نہیں لائیں۔

• ولا تحسبوا بعصم الکوافر [س: ۶۰: ۱۰]

كَفُورٌ (مبالغہ) کہ ماننے والا۔ ناشکرا۔

[س: ۱۱: ۱۲]

كَفَّارٌ (مبالغہ) نہایت ناشکرا۔

• ان الانسان لظلوم کفار [س: ۱۴: ۳۴]

كَفَّارَةٌ کُفَاوٌ۔ بدلہ۔

[س: ۵: ۴۹]

كَافُورٌ کُفُورٌ۔

كَفَّرَ ڈھانک دینا۔ تلافی کرنا۔ [س: ۴: ۲]



اَکْمَرَ کلمہ مانا۔

● قُلِ الْاِنْسَانُ مَا اَكْمَرُ [س ۸۰: ۱۷]

کَفَّلَ

کَفَّلَ پرورش کرنا۔ حرا گیریاں ہونا۔ دوسرے کے لئے کفیل ہونا۔ [س ۲۸: ۱۲]

کَفَّلَ (۱) برا بھلا۔ حصہ۔ [س ۳: ۸۳]  
(۲) سبب۔ (واضع)

دُوَا لکَفَّلَ (س ۲۱: ۸۵) ایک نبی کا نام۔  
حالاً یہ حرجل نبی ہیں۔

کَفَّلَ حاسب۔ ذمہ دار۔ [س ۱۶: ۹۱]

کَفَّلَ = کَفَّلَ [س ۳: ۳۷]

اَکَفَّلَ کسی کی کتابت میں دیا۔

اَکَفَّلَہَا (س ۳۸: ۲۲) اُس کو میری کتابت میں دے، میرے سرور کو۔

کَفَّى

کَفَّى کافی ہونا۔

کَفَّى اللّٰهُ تَعَالٰی (س ۱۳: ۴۳) سہادت کے لئے خدا کافی ہے۔

وَكَفَّى اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ الْقِتَالَ (س ۳۳: ۲۵)  
اور لڑائی میں مومنین کے لئے خدا کافی ہے۔

اَوَلَمْ يَكُنْ بِرَبِّكَ اِنَّهٗ --- (س ۴۱: ۵۳)  
کیا یہ کافی نہیں کہ میرا پروردگار ---

اَلَمْ يَكْفِیْکُمُ الْاِنَّہٗ --- (س ۳: ۱۲۰) کیا یہ

مہارے لئے کافی نہیں کہ --- ؟

کَاف (= کَافٍ - اسم ماعل) وہ جو کافی ہے۔

اَلنَّاسُ اِلَہُ نَکَافٍ عَدُوْہُمْ (س ۳۹: ۲۷) کسا  
خدا انہیں نیکے کے لئے کافی نہیں ؟

کَلَّ

کَلَّ (۱) تھاری ہو جانا۔ (۲) گھبریلو ہو کر۔

کَلَّ (۱) = کَلَّ (مسیح) + لَا (ناہیہ)۔ [تعلیل  
(۲) حرف نہ معنی ردح (جھڑکنا اور  
نار رکھنا) یادم (مست کرنا)۔ [سورہ

(۳) = کَلَّ (کسانی)

(۴) = استعاضہ۔ (انوحام)

● کَلَّ اِنِ الْاِنْسَانُ لَطٰی [س ۹۶: ۶]

(۵) = اَیْ = تَعَمَّ (حرف اعجاب)

[بصری سبیل]

(۶) = سَوَّ - (فراء)

کَلَّ (۱) کَلَّ - محام - ہر ایک - صبا۔

(۲) = مَعَصَ

● --- قال بعد اربعہ من الطیر مصری

الک ف لعل علی کل جبل میں حرہ ---

[س ۲۶: ۲]

● انا نکالہ فی الارض وآبیہ من کل شیء

سبا --- [س ۱۸: ۸۳]

کَلَّ (= کَلَّ + مَا معدودہ) حاسب۔

حسب کھی۔

کَلَّ (مذکر۔ مؤنث کَلَّتَا) نہ دو اسم ہیں

لفظاً معدد اور معاً تثنیٰ۔ نہ دونوں سبہ

میں وہی محبوب و کہنے ہیں حو لفظ کَلَّ

مُتَكَلِّفٌ (اسم فاعل) تکلف کرے والا۔ ناوٹ  
کَـرَے والا۔

● --- ویا انا من التکلفین [۳۸ : ۸۶]

کَلَمَ

کَلَمَ رحمی کرنا۔

● --- احرما لهم دابة من الارض تکلمهم  
ان الناس كانوا نانا لا يوتون

[۳ : ۸۲]

== تَحَرَّوْهُمْ (لسان)

== تَكَلَّمَهُمْ (دوسری قراءت) = تَحَرَّوْهُمْ  
(لسان)

كَلَامٌ کلام۔ باب۔ لفظ۔ حکم۔

كَلِمَةً (صح كَلِمَاتٌ اور كَلِمٌ) (۱) باب۔ حملہ۔  
حکم۔

● --- واداخل ابراهيم ربه تكلمنا فامهم  
[۲ : ۱۱۸]

كَلِمَةُ الْعَذَابِ (۳۹ : ۲۰) عذاب کا  
حکم۔

إِلَى كَلِمَةٍ سَوَاءٍ لِّمَنَّا وَلِيَّكُمْ (۳ : ۵)  
اُنک اُسی باب کی طرف جو ہمارے اور  
تمہارے درمیان نکساں ہے (یہی حق در  
ہم دونوں میں ہے، حق میں ہم دونوں  
میں اصلاح ہیں)۔

إِنَّ اللَّهَ يُشْرِكُ بِكَلِمَتِهِ اسْمَ الْمَسِيحِ  
عَلَمِي ابْنِ مَرْيَمَ (۳ : ۴۴) لے مریم،  
خدا حکو اپنے حضور ہے ایک باب کی

کو جمع میں حاصل ہے۔ (واضع)

كَلَامُهُمْ (۳ : ۱۷) ان میں کے دونوں۔

كَلَامًا لِّتَحْصِيَهُ (۳ : ۱۸) گرد و باغ۔

كَلَالَةً (مصدر) وہ وارث جو موروث کے بہ

باب داداؤں میں سے ہو نہ اس کی اولاد میں  
ہے (موروث اور وارث دونوں در اس لفظ کا  
استعمال ہوتا ہے)۔ دور کا رستہ دار۔

[۳ : ۱۲]

كَلَّ

كَلَّ حاطب سے رکھا۔

● --- میں نکلا کم نالیل [۲۱ : ۴۲]

كَلَبَ

كَلَبَ کتا۔

مُكَلَّبٌ (اسم فاعل) وہ جو کتوں یا دوسرے  
سکاری جانوروں کو سکار نکڑنا سکھا ہے۔

● --- ویا علمتم من الحيوان مكلن  
[۵ : ۵۰]

كَلَحَ

كَالِحٌ (اسم فاعل) وہ جو برامہ نالے۔ وہ  
جو (تکلف میں) دابہ نصے۔

[۲۳ : ۱۰۵]

كَلَفَ

كَلَفَ کسی کو مجبور کر کے سبب کرانا یا  
اسا کام لیا جو اس کی طاعت سے ناہر ہو۔

● لا تکلف نفسا الا وسعها [۶ : ۱۵۲]

(۲) کُتِبَ (تعداد)۔

(۳) کُتِبَ دیر۔

● قال کم لیت فی الارض عدد منین

[۱۱۵: ۲۳۵]

کَمَّ

اَكَمَّ (جمع - واحد كَمَّ) کلمہ۔

[۱۱: ۵۰۰]

کَمَلَ

کَامِلٌ (اسم فاعل) کامل - پورا - مکمل۔

[۲۳۳: ۲۵۵]

اَكَمَلَ پورا کرنا - مکمل کرنا۔ [۳: ۵۵]

کَمَّ

اَكَمَّ (۱) پیدائشی اللہا۔

(۲) وہ جو آنکھ رہے بھی نہ دیکھے، نہ سمجھے - گمراہ - گور پلٹن۔

== ولهم امین لا یصرون بها (س ۱۷۹: ۱۷۹)

== فانها لا تمی البصار ولكن تمی

القلوب التي فی الصدور (س ۲۲: ۲۶)

● --- وایری الاکمه والایرس

[۳۸: ۳۵]

کَنَ

اَكَنَّ (جمع - واحد کَنَ) (۱) ڈھکنے۔

برہے۔

(۲) پناہ کی جگہ۔ [۸۱: ۱۶]

اَكَنَّ (جمع - واحد کَنَ) اور کَنَّ برہے۔

[۳۱: ۰]

[يَكْتُمُ (موث) ] بشارت دیتا ہے (جس

شخص کی بشارت دیتا ہے) اَمَس کا لقب اور

نام [ اَمَس (مذکر) ] ہے الْمَسِيح عِيسَى

اَبْنِ مَرْيَمَ [ یہاں حضرت مسیح کو کلمہ منہ

نہیں کہا ]۔

(۲) وہ تمام چیزیں جن کو خدا نے پیدا کیا

ہے۔

● --- ما نقلت کلمات اللہ [س ۳۱: ۲۷]

= عجائب صنع الہی - (رازی)

کَلَّمَ (جمع بہ صیغہ واحد)

اَلَيْهِ يَسْمَعُ اَلْكَلِمُ الطَّيِّبُ (س ۱۱: ۳۵)

کَلَّمَ (۱) کسی سے بات کرنا۔

● --- فلان اکلم اليوم انسا [س ۱۹: ۲۶]

(۲) اچھی باتیں بنانا - نصیحت کرنا۔

● --- منهم من کلم الله وبلغ بعضهم درجات

[۲۵۳: ۲۵۳]

● --- ویکلم الناس فی المهد وکھلا

[س ۳: ۳۵]

تَكَلَّمَ (اسم فعل) کسی سے بات کرنا۔

[س ۳: ۳۵]

تَكَلَّمَ بات بولنا۔ (+ پ)

[س ۱۶۳: ۳۵]

● --- ما یکون لنا ان تکلم بهذا

[س ۱۰: ۲۳]

تَكَلَّمَ (اسم موصوف) [اَكَل]

[س ۱۰: ۲۳]

تَكَمَّ (اسم موصوف) (۱) کتنی (مقدار)

[س ۱۰: ۲۳]

تَكَمَّ (اسم موصوف) (۱) کتنی (مقدار)

[س ۱۰: ۲۳]

کی حالت میں اور پوری عمر کو پہنچ کر۔

كَهَنَ

كَاهِنٌ (اسم فاعل) کاهن۔

كَهَيْتُهُ = كَ + [كَاهَ] (= هَيَّأَ)

كَهَيْعَصَ

كَهَيْعَصَ محض حروف تہجی۔ [الر

كَوْاعِبُ (جمع۔ واحد كَاعِبٌ) [كَلَبَ

كَابَ

كَوْابٌ (جمع۔ واحد كُوبٌ) پیالے جن میں

دستے یا ٹوٹی نہ لگے ہوں۔ [۳۳: ۷۱

كَادَ

كَادَ (= كَوَدَ)

لعل ناکص ہے۔ اس سے حرف ماضی اور  
مضارع کے افعال آئے ہیں۔ کاد فعل کے  
بہت واقع ہوئے پر دلالت کرتا ہے۔ اس کی  
نئی انبات ہوئے اور اس کا اثبات نفی۔

(۱) = قارب (قریب ہوا)

(۲) = اراد (ارادہ کیا)

● کذالک کذا لیوسف۔۔۔ [۱۲: ۷۶

● وان کادوا لیقتولک عن الذی اوحینا

الیک۔۔۔ [۱۷: ۷۶

● ان الساعة آتیہ اکاد احتجبها لعمزی کل نفس

بما تسمی [۲۰: ۱۰

کَدْتُ (م: ۱۷: ۷۶) = کَدْتُ = کَوَدْتُ

واحد مذکر حاضر ماضی۔

مَكْنُونٌ (اسم مفعول) حفاظت سے رکھا ہوا۔  
محفوظ۔ [۳۷: ۳۷

فِی کِتَابٍ مَّکْنُونٍ (۵۸: ۵۶

= فِی نُوْحٍ مَّحْفُوْطٍ (۸۰: ۲۲)

اَکُنَّ جَہَانًا۔

● او اکنتم فی انفسکم [۲۳: ۲۳

کَنَدَ

کَنُوْدٌ (مذکر و مؤنث) ناقدرا۔ ظالم۔

[۱۰۰: ۶

کَنَزَ

کَنَزَ جمع کرنا۔

● فذوقوا ما کنتم تکنزون [۹۵: ۲۶

کَنَزٌ (جمع کُنُوْزٌ) خزانہ۔ [۱۸: ۸۳

کَنَسَ

کَنَسَ (جمع۔ واحد کَانَسَ) احتجاب کے وقت

غائب ہو جانے والے ستارے۔ [۸۱: ۱۶

کَهَفَ

کَهَفَ کھوہ۔ غار۔ [۱۸: ۱۶

اَصْحَابُ الْکَہِفِ [صَحِبَ

کَهَلٌ

کَهَلٌ پوری عمر۔ (آدمی کی) عمر تم سے

جہاں تک۔

فِی الْمَہِدِ وَکَہَلًا (م: ۳: ۷۶) کم عمری

- ان الباطل کان زھوقاً [س ۱: ۸۱]
- (۲) یہ معنی ماضی مطلق (گزری بات) - تاریخی واقعات کے بیان میں کان لینی معنوں میں آیا ہے -
- قالوا کیف نکلم من کان فی المہد صبیاً [س ۱۹: ۲۹]
- ان ابراہیم کان امۃ قانتاً [س ۱۶: ۱۲۰]
- (۳) بمعنی حال (کسی شے کی جنس میں اس کے وصف لازم کے لئے) -
- کنت خیر امۃ اخرجت للناس تا مرون بالمعروف وتہتون عن المنکر وتؤمنون باللہ [س ۳: ۱۰۹]
- (۴) بمعنی استقبال -
- ویشافون یوما کان شرہ مستطیراً [س ۷: ۷۶]
- (۵) = صَارَ (ہو گیا) -
- ابی واستکبرو کان من الکفارین [س ۲: ۲۴]
- (۶) = یَلْبِسُ (سزا وار ہے)
- ما کان لکم ان تتبتوا شجرہا [س ۲۷: ۶۰]
- ما کنون لنا ان نتکلم چذا [س ۲۴: ۱۶]
- (۷) = حَضَرَ اور وَجَدَ
- ان کان ذومصرۃ فنفرة الی مہمرۃ [س ۲: ۲۸۰]
- وان تک حمصۃ بضاعفہا [س ۴: ۴۰]
- (۸) یہ معنی تاکید یا زائدہ -
- قال وما عملی بما کانوا یعملون [س ۲۶: ۱۱۲]
- = بما یعملون -

یَکَادُ الْبَرَقُ یُخْطَفُ بِصَارِهِمْ (س ۲: ۱۹)

لیکھ لے جائے۔ کہ بجلی اُن کی آنکھوں کو

وَمَا کَادُوا یُفْعَلُونَ (س ۲: ۶۶) اور اُنہوں نے کہا بھی تو نہ کیا، (اُن کا کرنا بھی نہ کرنے کے برابر تھا) -

وَلَا یَکَادُ یَبِینُ (س ۳: ۵۲) اور نہ صاف بول ہی سکتا ہے۔

کَارَ

کَوَّرَ (۱) لپیٹنا۔ کسی چیز کو تہ پہ تہ لپیٹنا۔

● بکرو اقبل علی النہار۔۔۔ [س ۳۹: ۷]

(۲) اندھیرا ہونا۔

(۳) غائب ہونا۔

● اذا الشمس کورت۔۔۔ [س ۸۱: ۱]

= غَوَّرَتْ - (لفظ فارسی)

تَکْوِیرٌ (اسم فعل) لپیٹنا۔

کَوَّكِبَ

کَوَّكِبٌ (جمع کَوَّکِبٌ) مٹاؤ۔

[س ۲۴: ۳۵]

کَانَ

کَانَ فعل ناقص متصرف ہے۔ اسم کو وقع اور خبر کو نصب دیا کرتا ہے۔

(۱) بمعنی ازل و ابد، دوام و استمرار۔

● وکان اللہ علیا حلہا [س ۳۳: ۵۱]

● ان السطان کان للامان عدواً بینا [س ۱: ۵۳]

تَنَازَدْتُمْ وَشِيعَةً فِي تَكْوِينِ الْكَائِنَاتِ وَإِبَادِ  
الْمَوْجُودَاتِ - (تفسیر کبیر)

ہم خدا جو کرتا ہے اسی قانونِ قدرت کے  
مطابق کرتا ہے جو اس نے ان چیزوں کے  
موجود ہونے کے لئے بنایا ہے۔

مَكَانٌ (۱) جگہ - ٹھکانہ - مکان - اطراف -  
سمت -

● وِیَاتِیْہِ الْمَوْتُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ [س ۱۴: ۱۷] (۲)  
ہدلیہ -

● زَوْجِ مَكَانٍ زَوْجٍ [س ۴: ۱۹] (۳)  
موتیہ - منزلت -

● مَكَانًا عَلِیًّا [س ۱۹: ۵۷] (۴)  
مَكَانٌ (س ۱۰: ۲۹)

== اِلٰزْمُوا مَكَانَكُمْ - (بہاوی)

مَكَانَةٌ (۲) منزلت - موتیہ -

(۱) استطاعت - طاقت -

اعْمَلُوا عَلٰی مَكَانَتِكُمْ (س ۶: ۱۳۰) ہم  
لوگ اپنی استطاعت کے مطابق کام کئے  
جاؤ۔ ہم جو کچھ ہو سکے کئے جاؤ۔

لَمَسَخْنَاهُمْ عَلٰی مَكَانَتِهِمْ (س ۳۶: ۶۷)  
ہم انہیں ضرور مٹا دینگے باوجود ان کی قدرت  
کے۔

اِسْتَكَانَ (باب استعمال) == قَصَرَ عَاجِزِی  
اِخْیَارَکَرْنَا - [س ۳: ۱۳۰]

[تحت سکن]

كَانَ == كَ (نشیہ) + اِنْ (مؤکدہ)

(۱) اس کا استعمال اُسی موقع پر ہوتا ہے  
جہاں مشابہت بچہد قوی ہو۔

● قَالُوا سُبْحَانَكَ مَا كَانَ يَنْبَغِي لَنَا اَنْ نَتَّخِذَ مِنْ  
دُونِكَ مِنْ اَوْلِيَاءٍ [س ۲۰: ۱۸]

كُنْ (س ۲۸: ۲۷) (== كُنْ) (۱) جمع  
مؤنث غائب ماضی -

(۲) ضمیر جمع مؤنث حاضر متصل -

اَكْ (س ۱۹: ۲۰) (== اَكُوْنُ) واحد  
متکلم مضارع -

تَكْ (س ۱۱: ۱۰۹) (== تَكُوْنُ) واحد  
مؤنث غائب و مذکر حاضر مضارع -

يَكْ (س ۸: ۵۳) (== يَكُوْنُ) واحد مذکر  
غائب مضارع -

نَكْ (س ۴: ۴۴) (== نَكُوْنُ) جمع متکلم  
مضارع -

وَلْيَكُوْنَا (س ۱۲: ۳۲) (== وَلْيَكُوْنَا)

كُنْ (واحد مذکر امر حاضر) تو ہو جا -

... كُنْ فَيَكُوْنُ (س ۱۱۱: ۲) تو ہو جا ،  
اور وہ ہو جاتا ہے۔ نہ تو اس سے مراد کسی  
کی طرف خطاب کرتا ہے اور نہ حکم دیتا ہے ،  
اس لئے کہ اگر بہ امر معلوم چیزوں کے لئے  
ہو تو وہ تو محال ہے ، اور اگر موجود چیزوں  
کے لئے ہو تو موجود چیزوں کو کہنا ہوگا  
کہ موجود ہو جاؤ۔ اور بہ بھی محال ہے۔

بلکہ اس سے مراد جنلاتا ہے کہ خدا کی  
قدرت اور خواہش تمام کائنات کے ہوئے  
اور موجودات کے ایجاد ہانے میں نافذ ہے۔

== لیس المراد بقولہ کن لیکن خطاب و  
امر لان ذلک الامر ان کان للمعلوم فهو محال  
وان کان الموجود فهو امر بان یصر المراد  
موجودا وهو محال بل المراد منه التنبیہ علی

- وثاقه لاکیدن اصنامکم [س ۲۳ : ۷۷]
- = لا ریلن بهاسوه - (راغب)
- انهم یکیدون کیدا [س ۸۶ : ۱۰]
- = ام یریدون کیدا (س ۲۲ : ۷۷)
- کیدون (س ۷۷ : ۱۹۴)

کیدونی

کید (۱) تدیر - اراده -

- --- ان کیدی متین [س ۷۷ : ۱۸۲]

(۲) سازش - برا اراده -

- --- قال انه من کیدکن - ان کیدکن

عظم

- [به عزیز مصر کا قول ہے اس کی پیوی سے] -

● --- لایضرکم کیدهم شیئا

- [س ۳ : ۱۲۰]

مکید (اسم مفعول) وہ جس کے خلاف سازش

کی گئی - وہ جو سازش میں نہیں گیا -

فَالَّذِينَ كَفَرُوا هُمُ الْمَكِيدُونَ (س ۲۲ : ۳۲)

وہ لوگ جو کفر کئے وہی بھندے ہیں

نہیں جانتے تھے -

کَافَ

کَیْفَ کیسا ؟ کس طرح ؟

کَالِ

کَالِ ماپنا - کسی کو ماپ تول کر دینا -

● --- واذا کالوهم اووزنوهم ---

- [س ۸۳ : ۳]

کَیْلُ (اسم فعل) (۱) غلہ ماپنا -

- (۲) ماپ - مقدار - [س ۶ : ۱۰۲]

(۳) غلہ -

- قالت کاذہ هو [س ۲۷ : ۳۲]

(۲) کبھی تنقیف کر کے اس کی تشدید کو

دور بھی کر دیتے ہیں -

- --- مرکان لم یسعنا الی خریمہ

- [س ۱۰ : ۱۲]

کَافٍ لَکَ (تشبیہ) + اِی (تثوین) تعداد

میں زیادتی ظاہر کرنے کے لئے آتا ہے -

- کافین من نبی قاتل معہ زہیوں کثیر

- [س ۳ : ۱۳۵]

اس کا تلفظ کئی طرح پر ہوا ہے :

- (۱) کافین بر وزن بائع - (ابن کثیر)

- (۲) کَافِی (بر وزن کعب) -

کَوّی

کَوّی (جانور کو) دماغ دینا -

- --- فکوی بها جیاهم [س ۹ : ۳۶]

کَیّ

- کَیّ (۱) حرف تعلیلہ - [س ۹ : ۷۷]

- (۲) = اَنَّ (مصدرہ) [س ۷۷ : ۲۳]

کَیْلًا (= کَیّ + لَا) ایسا نہ ہو کہ -

لَکَیْلًا (= لَ + کَیّ + لَا) تاکہ ایسا نہ

ہو کہ -

کَادَ

- کَادَ (۱) تدیر کرنا - (آجہے معنوں میں)

انتظام کرنا -

- --- کذلک کدنا لیوسف [س ۱۳ : ۷۶]

- (۲) بُرا ارادہ کرنا - سازش کرنا -

● --- اذا اکتالوا علی الناس یمتونیون  
[س ۸۳ : ۲]  
تَکْتَلُ (س ۱۲ : ۶۳)  
= تکتیل باب اتصال - یا الفایع بدل کی  
جو بوجہ اتصالے ماکتیلن کرا دیا گیا -  
(مولانا محمد علی)

● فلا تکیل لکم عتدی [س ۱۲ : ۶۰]  
کَیْلَ بَعِیْرٍ (س ۱۲ : ۶۰) ایک اونٹ کا  
بوجہ (غله) -  
مَکَّالٌ بِطَاقِهِ - ماپ - [س ۱۱ : ۸۳]  
اِکْتَالٌ دوسرے سے (غله) ماپ کر لینا -  
(+ عَلِ)



«باب اللام»

لَ

لَ اِس کی چار قسمیں ہیں۔

(الف) جاوہ۔ اسم ظاہر کے ساتھ مکسور اور ضمیر کے ساتھ مفتوح آتا ہے۔ مگر بائے متکلم کی ضمیر کے ساتھ ہمیشہ لام مکسور ہی آتا ہے۔

(ب) استعطاق۔

● الحمد لله [۱: ۱۳۰]

● ويل للمطففين [۱: ۸۳]

(۲) اختصاص۔

● --- فان كان له اخوة --- [۱۱: ۴]

(۳) بمعنى ملك۔

● له ماني السموت وما لي الارض

[۱: ۳۳]

(۴) تمثیلیہ۔

● وانه لعب الغير لشديد [۱: ۱۰۰]

● يقول يا ليتني قدمت لعمالي [۲۴: ۸۹]

(۵) اِلَى

● بان ربك اومى لها [۱: ۹۹]

● كل ييري لاجل مسمى [۲: ۱۳]

== كل ييري الى لجل مسمى (۲۹: ۳۱)

(۶) عَنِ۔ (شاعری)

● وضرون للاذنان يبيكون [۱۰۹: ۱۷]

● واذا من الانسان الضردعانا لحيه

● [۱۲: ۱۰]

● وتله العجين [۱۰۳: ۲۷]

● وان اسام فلها [۷: ۱۷]

● ولهم السمات [۵۲: ۳۰]

(۷) = قُلْ

● وتضع الموازين القسط ليوم القيمة

[۳۷: ۲۱]

(۸) = عِنْدَ

(۹) = بِمَدِّ

● اقم الصلوة لعلك الشمس ---

[۷: ۱۷]

= بِمَدِّ۔ (لین عباس)

(۱۰) = عَنِ

● وقال الذين كفروا للذين آمنوا لو كان خيرا

ما سبقونا اليه [۱۱: ۳۶]

(۱۱) تبلیغ کے لئے۔ یہ کسی قول کے سامع

کے اِسْم یا اس چیز کو جو دیا کرتا ہے جو

اسی اِسْم کے معنی میں ہو۔ مثلاً الاذن۔

(۱۲) بِمَعْنَى مِرْقُورَة اور انجام کار۔ اسی کو

لام عالیہ بھی کہتے ہیں۔

● فانظروا آل فرعون لبيكون لهم هدوا وحزنا

[۸: ۲۸]

● --- انما تملى لهم ليؤدوا انما

[۱۷: ۳]

(۱۳) لام تاکید اور زائدہ یا ضعیف عامل

کو قوت دہنے کے لئے اور بھی لام فاعل یا

مفعول کی تبيين (واضح کرنے) کے لئے بھی

آتا ہے۔

- --- ان علینا للہدی وان لنا للآخرۃ  
[۹۲: ۱۲ و ۱۳]
- (۲) لام زائدۃ - آن مفتوحہ کی خبر میں اور جو مفعول میں زاید کرتا ہے۔
- (لا) انہم لیاکون الطعام (سید بن جبیر کی قرأت)  
[۲۱: ۲۰]
- --- یدعوا لمن ضرہ اقرب من تقمہ  
[۱۳: ۲۲]
- ان کے ساتھ کبھی اس کے اسم میں اور کبھی اُس کی خبر میں۔
- ان فی ذلک لعبرۃ --- [۱۲: ۳]
- ان ربک بالمرصاد [۱۳: ۸۹]
- (۳) وہ لام جو قسم یا لویا لولا کے جواب میں آتا ہے۔
- قالوا تالله لقد آفرک الله علینا  
[۹۱: ۱۲]
- لوتزیلوا لعذابنا الذین کفروا ---
- [۲۵: ۳۸]
- ولولا دفع الله الناس بعضهم ببعض لفسدت الارض --- [۲۵: ۲]
- (۴) لام موطئۃ (المؤذنة) - یہ لام کسی حرف شرط پر اس بات کا علم دینے کے لئے داخل ہوتا ہے کہ جواب شرط اس کے بعد مع اس کے ایک مقدار قسم پر مبنی ہے۔
- لئن اشرجوا لاینبرونہم - ولئن قوتلوا لا ینصرونہم - ولئن نصرہم لیونن الادیار ثم لاینصرون [۱۲: ۵۹]
- لما آتیتکم من کتاب وحکمۃ [۷۵: ۳]
- (۵) لام قسم۔

- قل حسى ان یکون ردف لکم بعض الذی تستعجلون [۷۲: ۲۷]
- یرید الله لیبین لکم [۲۶: ۴]
- وکتنا لکمہم شامدین [۷۸: ۲۱]
- --- فتصالحہم [۹: ۳۷]
- ہبہات ہبہات لما توعدون [۳۶: ۲۳]
- (ب) تاصیہ لام تاکید - یہ لام تعلیلیہ ہے۔
- (ج) جائزہ عامل لام طلب (امر) - لام کی ذات حرکت کسرہ ہوتی ہے۔ واورقا کے بعد ساکن آتا ہے اور کبھی تم کے بعد بھی
- فلیستعجلوا لی ویوئسوا لی [۱۸۶: ۲]
- --- ثم لیضوا تفہم [۳۰: ۲۲]
- لینفق ذوسمۃ من سمعہ [۷: ۶۵]
- ونادوا یامالک لیقض علینا ربک [۷۷: ۳۳]
- (۲) یعنی تہدید (دھمکی)
- ومن شاء فلیکفر [۲۹: ۱۸]
- (د) سہلہ (غیر عاملہ)
- (۱) لام اجدا - مضمون جملہ کی تاکید۔ فعل مطابِع کو زمانہ حال کے لئے مخصوص کر دیتا ہے۔
- لا اتم اشد رعبۃ فی صدورہم من الله [۱۳: ۵۹]
- --- لمسجد اسس علی التقوی
- [۱۰۸: ۹]
- اذ قالوا لیوسف واخوہ احب الی ائینا منا [۸: ۱۲]
- خبر پر بھی آتا ہے۔
- ان ربی لسمیع الدعاء [۳۹: ۱۳]
- وانک لعلی خلق عظیم [۵: ۶۸]
- ان کے اسم مؤخر پر بھی آتا ہے۔

لَا

● لعنك انهم لفي سكرتهم يعمهون

[س ۱۰ : ۷۲]

لَا (۱) = اِنْ نَافِيَةً (لاتبريه)

● لَا اِلَهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ [س ۲ : ۱۶۳]

(۲) = لَيْسَ

● --- وَلَا اَصْفَرُ مِنْ ذَلِكَ وَلَا اَكْبَرُ الْاَقْ

كُتَابِ مِيقَانٍ

[س ۱۰ : ۹۱]

(۳) عاطفَةٌ (أزهری)

● لَا جَرَمَ اِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا يَكْسِبُونَ وَمَا يَكْتُمُونَ

[س ۱۶ : ۲۳]

(۴) جوابیه -

● لَا اَقْسَمُ بِهَذَا الْبَلَدِ --- [س ۹۰ : ۱۰]

(۵) توكید یا زائدہ -

● مَا مَنَعَكَ اِنْ لَا تُسْجِدَ [س ۷ : ۱۱]

● مَا مَنَعَكَ اِذْ رَأَيْتَهُمْ ضَلُّوا السَّبِيلَ

[س ۲۰ : ۹۲ و ۹۳]

● --- لَعَلَّاهُمْ يَكْفُرُونَ

● عَلٰی شَيْءٍ مِّنْ فَضْلِ اللَّهِ [س ۷ : ۲۹]

● وَمَا يَسْتَوِي الْاَعْمٰی وَالْبَصِيرُ وَلَا الظُّلُمَاتُ

وَالنُّورُ وَلَا الظِّلُّ وَلَا الْحَرُورُ ---

[س ۳۰ : ۲۰]

(۶) = غَيْرَ (اسم)

● --- غَيْرِ الْخَضُوبِ عَلَيْهِمُ وَالضَّالِّينَ

[س ۱ : ۷]

● لَا مَقْطُوعَةَ وَلَا مَمْنُوعَةَ [س ۵۶ : ۳۳]

لَا تَ = لَا (نافیہ) + تَائِدٌ (تائید یا تاکید)

یا مبالغہ = لَيْسَ [س ۳۸ : ۳]

[س ۷ : ۲۹]

[س ۷ : ۲۹]

لَاكَ

لَاكَ (= اِلَّاكَ)

مَلَاكَ (جمع مَلَائِكَةٍ)

= مَلَكٌ مُّسْتَدَلٌّ - [س ۷ : ۲۹]

لَا لَكَ

لَوْلَا (اسم جنس) بُلْغَةٌ بُلْغَةٌ مَوْقٍ -

لَبَّ

اَللَّيْلُ (جمع - واحد لَيْلٌ) قَلْبٌ - دَلٌّ - سَجِيهٌ - عقل -

اُولُوْا اَللَّيْلُ (س ۲ : ۲۶۶) دل اور

دماغ رکھنے والے - سَجِيهٌ رکھنے والے -

لَبَّ

لَبَّ دُہر کرنا - ٹھہرنا - عارضی طور پر قیام

کرتا -

وَلَبَّوْا فِي كَهْفِهِمْ ثَلَاثَ مِائَةٍ سِتِّينَ

وَأَزْدًا ذُوْا نَسَبٍ (س ۱۸ : ۲۳) اور اصحاب

کھف رہے ابھی کھوہ میں تین سو بیس اور

نویس اور - اس سے پہلے (آیت ۲۰ میں)

اصحاب کھف کی تعداد کے بارے میں لوگوں

کے متعدد اقوال نقل کئے ہیں ، اسی طرح

جہاں بھی ان کے ٹھہرنے کی مدت کے بارے

میں لوگوں کا قول نقل کیا ہے - (تثانیہ اور

مطرب بن عبد اللہ - ابن عباس یہ روایت ابن

ابن حاتم) - چنانچہ ابن مسعود کی قرأت میں

- --- ویلسون نیا باخضر [س ۱۸ : ۳۱]  
 لِبَاسٌ (۱) پہناوا - لباس - [س ۲۲ : ۲۳]  
 (۲) باعث راحت -  
 ● --- وهو الذي جعل لكم الليل لباسا [س ۲۵ : ۳۷]  
 ● --- هن لباس لكم واتم لباس لهن [س ۲ : ۱۸۷]  
 لِبَاسُ الْيُجُوعِ وَالْخَوْفِ (س ۱۶ : ۱۱۳)  
 انتہائی بھوک اور خوف - (تاج - قاموس)  
 لِبُوسٌ (۱) (مذکر) کپڑا - ہتھیار -  
 (۲) (مؤنث) زرد - [س ۲۱ : ۸۰]

لَبَنٌ

- لَبَنٌ دودھ - [س ۱۶ : ۶۶]

لَجَّ

- لَجَّ ( + فِ ) خُذْ سے اڑے رہنا -  
 ● --- بل لجوا في عتو وقور [س ۶۷ : ۲۱]  
 لَجَّ كَهْرًا بَانِي - [س ۷۷ : ۳۳]  
 لَجَّيْ وَسَّعَ كَهْرًا بَانِي - [س ۲۴ : ۳۰]

لَجَّ

- لَجَّ وَتَاهُ كِي جگہ - [س ۴۷ : ۳۷]

لَحْدٌ

- لَحْدٌ (۱) حق سے انحراف کرنا - بیجا استعمال کرنا -  
 ● --- الذين يلحدون في آياتنا [س ۳۱ : ۳۰]

یہ آیت یوں ہے : وَقَالُوا وَلَيْسَ ---

--- فَلَبِثَ فِيهِمْ أَلْفَ سَنَةٍ إِلَّا فَرَسِينَ  
 عَامًا (س ۲۹ : ۱۴) اور نوح اپنی قوم میں  
 (شارح کی حیثیت سے) ساڑھے نو سو سال  
 رہے یہاں تک کہ حضرت ابراہیم نے جن  
 کا ذکر آگئے (آیت ۱۶ میں) آتا ہے۔

لَبِثٌ (اسم فاعل) ٹھہرنے والا - قیام کرنے  
 والا - [س ۷۸ : ۲۳]

تَلَبَّثْتُ ( + بِ ) ٹھہرنا - قیام کرنا -

[س ۳۳ : ۱۴]

لَبَدٌ

لَبَدٌ جہت - ڈھیروں (دولت) [س ۹۰ : ۶]

لَبَدٌ (جمع) - واحد لَبْدَةٌ [س ۷۲ : ۱۹]

لَبَسَ

- لَبَسَ (۱) ڈھانکتا - کپڑا پہناتا -  
 (۲) خط ملط کرنا - ملا دینا - ( + بِ )  
 ● وَلَا تَلْبِسُوا الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ [س ۲ : ۴۲]  
 (۳) مشکوک کرنا - مشتبہ کرنا - مغفل بنا  
 دینا - مجھ بتا دینا - ( + عَلَيَّ )  
 ● --- وَلَقَبْنَا عَلَيْهِم مَّا يَلْسُونُ [س ۶ : ۹]  
 (۴) تفرقہ ڈالنا -  
 ● --- اُولَئِكَ مَكِيدًا [س ۶ : ۶۵]  
 لَبَسَ (اسم فاعل) اُلْجِهَن -  
 ● --- بل هم في لبس من خلقٍ جديد [س ۵۰ : ۱۴]  
 لَبَسَ بَهْتًا - جامہ بھٹنا -

<p>لَحَى لَحِيَّةٌ دَاوُحِي - [س ۲۰: ۹۴]</p>	<p>(۲) اِشْتَرَايَةً عَلَطَ بِسَبِّ دَمَا (+ اِلى) ● لسان الذى يلعنون اليه اعصى [س ۱۶: ۱۰۳]</p>
<p>لَدَّ لَدَّ (جح - واحد لَدَّ) (= اَلْدَدُّ) جَب هَكَزَالُو - [س ۱۹: ۹۸]</p>	<p>== يَتَرَسَوْنَ - (عراء) اِلْحَادُ (اسم فعل) كَعَرَى - ے ناكى - [س ۲۲: ۲۵]</p>
<p>لَدَن لَدَن ناس - مرد نك - مِنْ لَدَنِّ حَمُورِے - طرف سے -</p>	<p>مَلْتَحَدٌ نَاهِ كِي حَكِه - [س ۱۸: ۲۷]</p>
<p>لَدَى لَدَى = لَدَن = عَدَّ [س ۳۰: ۱۸] لَدَا = لَدَى [س ۱۲: ۲۵]</p>	<p>اِلْحَافُ (اسم فعل) حَثَّ حَانَا - بچھڑنا - [س ۲: ۲۷۳]</p>
<p>لَدَّ لَدَّ مَرِهَ نَانَا - مرہ لپا - [س ۳۳: ۷۱] لَدَّةٌ (۱) مرہ - حوسى - لنب - (۲) مرندار - لند - ● لَدَّهَ لَمَارَسَ [س ۳۷: ۳۷] == لندہ = ذب لندہ - (لسان)</p>	<p>لَحَى (+ پ) آلہا - جح حانا - ● مَنَّهُمْ لَمَّا نَلَحُّوا نَهْم [س ۶۲: ۳] اِلْحَقَّ ملانا - شامل کرنا - [س ۱۲: ۱۰۱]</p>
<p>لَرَبَّ لَرَبَّ (اسم فاعل) = لَارِمَ حَثَّ حَاے والا - [س ۳۷: ۱۱]</p>	<p>لَحْمٌ (جح لحوم) (۱) حوراك - عدا - ● دل لا احد في ما اوحى الى ميرما على طاعم نظمه الا ان يكون منه او دما مسعوجا او لحم حمرير فانه يحسن --- [س ۶: ۱۴۷] (۲) گوشت - [س ۲۲: ۳۷]</p>
<p>لَرَامَ لَرَامَ (اسم فعل) لَارِسَ ناب - ناب حو هو کر ہے -</p>	<p>لَحْنٌ طَرَّ - لَحْنُ اَلْقَوْلِ (س ۴ ۳۰) خاص طَرَّ کلام -</p>

● --- ملانکم بری سے ولانط ولا  
بشعرن مکمل لعلنا [ص ۱۸ : ۱۸]

لَطَى

لَطَى = لَطَى [ص ۴۰ : ۱۵]

تَلَطَّى بیری سے سسلہ مارنا۔ [ص ۹۲ : ۱۳]

لَبَّ

لَبَّ کہیلنا۔ نامعیدہ حرکت کرنا۔

[ص ۶ : ۹۲]

لَبَّ (لسم صل) کہیل۔ نامعیدہ حرکت

[ص ۵ : ۶۰]

لَاعَبَ (لسم عامل) وہ جو کہیل کرے، ٹھٹھا

کرے۔ [ص ۲۳ : ۵۰]

لَعَلَّ

لَعَلَّ حرف عامل ہے۔ لسم کو نصیب اور حسی

کو جمع دیا ہے۔

(۱) لَعَلَّ (ناکہ) نوع (دری)۔

● واسوا الله لعلکم بظہون [ص ۲ : ۱۸۹]

(۲) نانسد چہرے ڈرا (سمید)۔ کہیں ایسا

بد ہو کہ۔

● ویا بدو یک لعل الساعة فرب

[ص ۳۲ : ۱۷]

● فملک دارک بعض مایوحی الیک وما ثی

ہہ صبرک۔ --- [ص ۱۱ : ۱۲۰]

(۳) معللہ۔

● قولاً له قولاً له لعلہ بدکر او صبی

[ص ۲۰ : ۳۳]

لَرَامًا (ص ۲۰ : ۱۲۹، ص ۲۵ : ۷۷)

= لَا رَامًا

لَرَمَ (۱) مسوی سے جا رکھا۔

● --- والزمہم کلمہ القوی [ص ۳۸ : ۲۹]

(۲) جری کرنا۔

● --- اندر یکموھا وائم لها کارھون

[ص ۱۱ : ۳۰]

لَسَنَ

لَسَانٌ (مذکر مؤنث۔ جمع لَسَنَةٌ)

(۱) جسم کا عضو، زبان۔ [ص ۹ : ۹۰]

(۲) انسان کی بولی۔ [ص ۱۳ : ۳۳]

(۳) فوب گونائی نا دان۔

● --- هوا فصیح می لسانا [ص ۲۸ : ۳۳]

(۴) نعرہ۔

● --- وحملنا لهم لسان صلی علیا

[ص ۱۹ : ۵۰]

= اکریسا ہم نالساہ الحسن۔ (اسی عاص)

عُتِدَہ مِنْ لِسَانِي (ص ۲ : ۲۵) معری

فوب گونائی میں رکاوٹ، لکب۔

= ولا تظلی لِسَانِي (ص ۲۶ : ۱۳)

لسان صلی (ص ۱۹ : ۵) ص صلی۔

لَطَفَ

لَطِيفٌ (۱) سر۔ سر فطر۔ نازک ہو۔

[ص ۲۲ : ۶۳]

(۲) مہربان۔ رحم۔ کریم۔ [ص ۳۲ : ۱۹]

تَلَطَّفَ ہوساری سے کام کرنا۔

لَعُو (اسم فعل) حصول ناب۔ [۳۵: ۲۳]

لَاعِيَةً حصول نابودہ حالت۔ [۸۸: ۱۱]

لَفَّ

لَفَّافٌ گھسے لگے ہوئے درجہ۔

[۴۸: ۱۶]

لَفِيفٌ مٹی ہوئی بھڑ۔

لَفِيفًا = حَمِيمًا (اسم حریم)

۔۔۔۔۔ حسانکم لعیما [۱۷: ۱۴]

= حَمِيمًا (اسم عاص)

الْعَبَّ (ف۔ پ) مل جانا (انک حیرکا دوسری

میں)۔

۔۔۔۔۔ والعب السای فالسای

[۷۵: ۲۹]

لَفَّت

لَفَّتَ (+ عی) پھیر دیا۔

۔۔۔۔۔ احبنا لتلتنا عما وجدنا علیہ آباءنا

[۱۰: ۷۸]

الْفَتَّ گھوم کر یا پیچھے بھر کر دھکا۔

۔۔۔۔۔ ولا تلعب سکم احد [۱۱: ۸۱]

لَفَّح

لَفَّحَ حلاتا۔ چھل دیا۔

۔۔۔۔۔ لفتح ووجهم النار [۲۳: ۱۰۰]

لَفَّط

لَفَّطَ مٹے مٹے بولنا۔

۔۔۔۔۔ با لفظ من قول۔۔۔ [۵۰: ۱۸]

(ن) معنی لستہام۔

● لاتدری لعل الله یصلک بعد ذلک اسرا

[۶۵: ۱]

● ۔۔۔۔۔ وما یدریک لعلہ یرک [۸۰: ۳]

(و) معنی تشبیہ۔

● اتسون نکل ریح آتہ تمشون و سطلون

مما لعلکم سطلون [۲۶: ۱۲۸، ۱۲۹]

= کلکم تطلون۔ (ابن عباس)

لَعَلَّ = لَ + عَلَّ

لَعَنَّ

لَعَنَّ بھٹکارنا۔ دردانا۔ پاس بھٹکے نہ دیا۔

۔۔۔۔۔ وعصی الله علیه ولعه

[۴۳: ۹۲]

لَعَنَّ (اسم فعل) بھٹکار۔ [۳۳: ۶۸]

لَعَنَّ = لَعَنَّ

لَعَنَّ (اسم فاعل) بھٹکارے والا۔

[۲۵: ۱۵۹]

لَعَنَّ (اسم مفعول) بھٹکارا ہوا۔

[۳۳: ۶۱]

لَعَنَّ = لَ + عَنَّ

لَفَّت

لَفَّتَ (اسم فعل) تکان۔ تھکاوٹ۔

[۳۵: ۳۵]

لَعَّا

لَعَّيَ لموات کرنا۔

۔۔۔۔۔ والعا ما لعلکم تملون

[۳۱: ۲۶]

لَفَاً

الْفَى يَافَا -

● النبا علیہ آناہ نا

[س ۲ : ۱۷۰]

لَقَبٌ

لَقَبٌ (جمع لِقَابٌ) لقب - پکارنے کا نام -

[س ۱۱ : ۳۹]

لَقَحٌ

لَوَاقِحُ (اسم فاعل - جمع - واحد لَاقِحٌ) و

حواملہ بنائے میں اور بار آور کرتے ہیں -

نہ لقط رباح یا ہوائ کے بارے میں افعال

ہوا ہے کہ انہیں کے درجہ سے نادلون میں

پانی پھینکا ہے اور پھر مادہ درختوں میں تر

درختوں سے رو (بھول کا رہنے) -

● --- وارسنا الرباح لواقح [س ۱۰ : ۲۲]

لَقَطٌ

الْقَطَطُ بڑی ہوئی حیر نالیا اور اٹھا لیا -

● --- فالقطه آل فرعون [س ۲۸ : ۸]

لَقَفَ

لَقَفَ آلیا - مات کرنا -

● --- فاذا هي نصف ما ياتكون

[س ۳۰ : ۲۶]

لَقَمٌ

لُقْمَانُ یہ حسنی حکم عالیا بویہ نامبر کے

رہے والے تھے -

[س ۱۲ : ۳۱]

لَقَمٌ سے نکڑا - [چامہ بوسہ لیا کو]

کہتے ہیں اَلْتَقَمَ فَاہَا

● --- فالقلمه العوب [س ۳۷ : ۱۳۲]

لَقِيَ

لَقِيَ (۱) ملا - دیکھا - [س ۱۸ : ۷۰]

(۲) تکلیف میں ڈرنا - (+ میں)

● --- لقد لقيت من بعدنا نصبا

[س ۱۸ : ۶۳]

لَقَاءٌ (اسم فعل) ملا -

لَاقِيَ (اسم فاعل) ملے والا - ہائے

والا -

● --- فلولاقية

[س ۲۸ : ۶۱]

تَلَقَّاءٌ (اسم فعل) ملا - ملاقات -

تَلَقَّاءٌ طرف - جانب -

[س ۲۸ : ۲۲]

مِنْ تَلَقَّاءٍ مَعِي (س ۱۰ : ۱۶) اسے می

سے - اسی طرف سے -

لَقِيَ (۱) ڈالا - اوپر سے ڈالا - مارا کرنا -

● --- لتلقى القرآن

[س ۲۷ : ۶]

(۲) دوسری دیا -

● ويا يلها الا الدين صبرا [س ۳۱ : ۳۰]

وَيَقْوُونَ فِيهَا تَحِيَّةً وَسَلَامًا (س ۲۰ : ۷۰)

اور وہاں استقبال کیا جائیگا ان کا دعا اور

سلام کے ساتھ -

وَمَا نَقَّاهَا إِلَّا الَّذِينَ صَبَرُوا (س ۳۱ : ۳۰)

اور اس بات کی دوسری دو صوف انہیں لوگوں

کو ملتی ہے جو استقامت سے کام کرتے ہیں -



= يعلم و یوفق لها - (لسان)

لَا قِيَمًا - ملاقات کرنا۔

لَقَاءَهُ (لم فعل) ملاقات - حاسا۔

وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ فَلَا تَكُنْ فِي مِرْيَةٍ مِنْ لِقَائِهِ (س ۳۲ : ۲۳) اودھم نے موسیٰ کو بھی کتاب دی تھی، اس لئے اے نبی! تو کتاب کے ملنے کے بارے میں شک میں نہ پڑ (تھکو بھی اسی طرح خدا کی طرف سے کتاب ملکر رہیگی)۔

مُلَاقًى (= مُلَاقًى - لم فاعل) ملنے والا۔

--- انھم ملاتوا (انھم) (س ۳ : ۲) کہ وہ اپنے درویشوں کے ملنے والے ہیں (اور اس کو اپنا حساب دے گئے)۔

مُلَاقُوا = مُلَاقُونَ

الْقِيَمَ بھینکا۔ ڈالنا۔ اوپر سے بھینکا۔ گرا دینا۔ دل میں ناب ڈالنا۔ بیسوسہ ڈالنا۔

وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَسُولٍ وَلَا نَبِيٍّ إِلَّا إِذَا تَمَنَّى أَلْقَى الشَّيْطَانُ فِي أُمْنِيَّتِهِ۔ فَيَسْخَرُ اللَّهُ مَا ظَلَمَ الشَّيْطَانُ

تَمَنَّى حُكْمُ اللَّهِ آتَاهُ (س ۲۲ : ۵۲) ہم نے جو بھی رسول یا نبی اسانہیں بھیجا کہ جس میں ہمارے احکام مڑ کر سامنے نہ آتے تھے اس کی طرف سے کچھ ناپسند ملا کر تحریف نہ کر دی ہو۔ مگر خدا بتا دیتا ہے وہ ناپسند جو ناپسند لوگ

ملا دیتے ہیں (اور انہیں جسے چاہیں دیتا) بلکہ خدا اپنے احکام مستحکم کر دیتا ہے۔

--- لَسَ الْآلِقَى إِلَيْكُمْ (السلام) (س ۳ : ۶۶) آئے ہو ہیں کرے تمہیں سلام، جو تمہیں سلام کرے۔

--- تُلَقُّونَ إِلَيْهِمْ بِالْمُودَةِ (س ۶۰ : ۱) پیغام بھیجے ہو ان کو دوستی کا۔

--- أَوْ أَلْقَى السَّعْ (س ۵۰ : ۳۶) یا جو کان لگا کر سنے۔

إِذْ هَبَّ نِفْثَانِي هَذَا وَآلَهُ إِلَيْهِمْ (س ۲۷ : ۲۸) میرے اس خط کو لکر حافا اور اس کے حاسے بس کرو۔

فَالْقِيَمَ = فَالْقِيَمَ

--- أَلْقَى فِي هَمِّ كُلِّ كَفَّارٍ عَيْدَ (س ۵۰ : ۲۳) ہر کفار کے عید رکھنے والے کو جہنم میں ڈالو، ڈالو۔

الْقِيَمَ (مسنہ نہ معنی حکم و تاکید)

= أَلْقَى إِلَيْهِ (اس جہنم)

وَلَا تُلْقُوا بِأَيْدِيكُمْ إِلَى التَّهْلُكَةِ (س ۲ : ۱۹۱) اور نہ اپنے ہاتھ جھلکے میں ڈالو۔

بِأَيْدِيكُمْ = بِأَيْدِيكُمْ (بہ رائدہ)

مُلَقًى (= مُلَقًى لم فاعل) (۱) ڈالنے والا۔ [س ۱۰ : ۸۰]

(۲) بس کرے والا۔

● فالملاب ذکرنا [س ۷ : ۵۰]

- لَمَّا (۱) = لَمَّ (ناعیہ) + مَا (رائیہ) = لَمَّ  
(۲) اب تک ہیں۔  
(۳) = اِذْ (حب)  
● وَلَمَّا وَرَدَ مَا مَدَسْ [۲۸: ۲۲]  
(۴) = اِنْ + لَمَّ = اِلَّا (لشائبہ)  
● اِنْ كُنْ نَاصِرًا لِّهَا عَلَیْهَا حَاطٌ [۸۶: ۴]  
(۵) = لَمَّ + مَا کوئی بھی ہو۔ (لسان)  
(۶) = لَمَّا جمع کرے۔  
● وَاِنْ كَلَّا لَآ لِيُوْسَمَهُ رِبْكَ اِمَّا لَكُمْ  
[۱۱: ۱۱]  
(۷) زائدہ۔

● وَاِنْ كُلُّ دَلَّةٍ لِّهَا مَتَاعٌ الْعِصْوَةُ الْاُخْرٰى  
[۳۳: ۳۰]

- لَمَّا سَبَّ كَاسِبٌ - پورا۔  
● --- وَاِنْ كَلَّوْنَ الْاَرَابَ اَكَلَا لَمَّا  
[۸۹: ۱۹]  
لَمَّ وہ باب حوگاہ کے قریب تر ہو۔ ایسی  
باب حوگاہ عرب گاہ کے ہیں۔ وہ مصور  
حوگاہ تک نہ جھپے۔ [۵۳: ۳۲]

لَمَحَّ (اسم فعل) لمحہ۔ آنکھ کا جھپکا۔  
[۱۶: ۷۷]

لَمَرَّ مَدَامَ كَرَفًا - مدگوئی کرنا۔ مہل لگانا۔  
[۳۹: ۱۱]

تَلَقَّى (۱) لَمَّا - حاصل کرنا۔ چکھا۔

- فَلَمَّحِ اَدَمُ مِنْ رُبِّهِ [۲۵: ۳۷]  
اِذْ تَلَقَّوْهُ اَلَّذِي تَلَمَّحَ (س ۲۴: ۱۳) حب  
مَ قُلْ كَرِهَ لَكُمْ اَنْ تَزْنُوْا -  
تَلَقَّوْهُ = تَلَمَّحُوْهُ  
اِذْ خَلَقَ الْمَلٰٓئِكَةَ (س ۱۶: ۵۰)  
حُب دُوبُوں قُلْ كَرِهَ وَالْهٰٓءِلَآءُ كَرِهَ -  
مَلَمَّحَ (س ۱۶: ۵۰) اسم فاعل)۔

تَلَّاقٍ (= تَلَّاقٌ - اسم فعل) انک دوسرے  
کا ملا، ساسا ہونا۔  
نَوْمَ التَّلَاقِ (س ۴۰: ۱۵) اسے امال  
سے ساسا ہوئے کا وب۔  
= نَوْمَ التَّلَاقِ  
اِلْتَقَى مَلَا - انک دوسرے سے ملا۔

[۵۳: ۱۲]

لَكِنْ

لَكِنْ لَكِنْ -

لَكِنْ = لَكِنْ

لَا وَاٰیٰتٍ لِّ + [اَوَابٌ (اَبَ = اَوَابٌ)

لَمَّ

لَمَّ (حرف حرم) فعل مضارع کی ہی ہو کر  
اس کو ماضی کے معنوں میں بدل دیتا ہے۔

● لَمَّ وَلَدٌ وَلَمْ يُولَدْ [۱۱۲: ۵۰]

الہام کرنا۔

... وَالْهَامُ صَوْرًا وَتَقْوِيًا (س: ۹۱: ۸)

== ہیں، علم، عرف۔ (اسی علم و محاہد)  
اور ہر مضمین کے دلشیں کر دنا، واضح طور  
پر سمجھا دنا، تادیا، اس کے لئے اس کی  
نرائی اور اس سے مجھے کا طریقہ۔

لُحُو (اسم عمل) کھیلنے کی چیز۔ کھلونا۔  
کھیل۔ مجاہدہ۔ بیکار باب۔ موصول باب۔

لُحُو الْخَدِیْثِ (س: ۳۱: ۵) کھیل کی بات۔  
واہاب حرافات نصیبے۔ اسی باب جس کا  
کوئی مقصد نہ ہو۔

إِنَّمَا الْحَيَوَةُ الدُّنْيَا لُحُوٌّ وَلُحُوٌّ (س: ۴: ۳۶)  
۳۶) فوری عیسٰی نو عیسٰی نام سجدگی اور  
لے مقصد باب ہے۔

لَاهُ (= لاهی اسم عامل) کھیل کرے والا۔

لَاهِيَةٌ طَوْبُهُمْ (س: ۲۱: ۳) کھیل میں  
لگنے میں دل اُن کے۔ اُن کے دلوں میں  
کوئی مقصد نہیں، وہ عمل میں پڑے ہیں۔

الْهَى (۱) مصروف رکھا۔ مشغول رکھا۔  
دھوکا دنا۔

• الْهَكْمُ السَّكَارُ [س: ۱۲: ۱]

(۲) بھروسہ دنا (+ عی)۔

تَلَهَّى (+ عی) عامل ہونا۔ [س: ۸: ۱۰]

لَو (۱) = لَيْتَ (معنی مجھی)۔

لَمَرَّةً نَدَّ كَوْنِي كَرَمَ وَالَا۔ عیب لگنے والا۔  
[س: ۱۰: ۳]

حَسَّ

لَمَسَ ثَلَاثًا۔ باتوں کی تین لگانا۔

• وَأَنَا لَمَسَا السَّمَاءَ [س: ۲: ۸]  
لَامَسَ ی فی کو چھو یا۔ پوری کے پاس جانا۔  
[س: ۳: ۳۶]

الْتَمَسَ ثَلَاثًا كَرَمَ۔

• فَالْتَمَسُوا نَوْراً [س: ۵: ۱۳]

نَ

لَنْ حَرْفٌ دَلِيلٌ تَاكِدِيٌّ (مستقل کے لئے)۔  
ہر گرجیں۔

• لَنْ تَسْتَظِلُوا إِنْ تَعْمَلُوا بَيْنَ السَّاءِ وَلَوْ  
حَرَصْتُمْ [س: ۳: ۱۲۸]

هَبَّ

هَبَّ دَهَكَتِي هَوَىٰ أَكْ۔ [س: ۱۱۱: ۳]

أَبُو هَبَّ (س: ۱۱۱: ۱) آصاف معلوم کے  
چچا عبد العزیز بن عبد المطلب کی کہیں  
بھی۔ اسلام کی تبلیغ کے آپ صحت مخالف  
اور آصاف کے دشمن بن گئے تھے۔

هَبَّ

هَبَّ (کئے کا) زمان لگا دنا۔

• --- اُن حمل علسہ بلہب او سرکہ  
بلہب۔ [س: ۷: ۱۷۵]

هَبَّ

الْهَمَّ باب کو دل میں اُتارنا۔ سمجھا دنا۔

● --- مودوا لولہم نادون ی الاعراب

[ص ۳۳ : ۲۰]

● ملوان لاکره مکنون من المومنین

[ص ۲۶ : ۱۰۲]

(۲) = اِنْ (سرطیه)

(۳) = اِنْ (مصدیره)

● ود کثیر من اهل الکتاب لوپردونکم من

بعد ایمانکم کفاراً --- [ص ۲۰ : ۱۰۹]

● بود احدہم لو یصر الف صہ [ص ۲ : ۹۶]

(۳) ممعی قلیل

● کونوا قوامین باللسط شہداء لله ولو علی

انفسکم --- [ص ۴ : ۱۳۵]

لَوْلَا = لَوْ (سرطه) + لَا (نافیه) اگر

میں۔

● ولولا انه کذل من المسیحین لب فی طغہ

الی یوم مستحول [ص ۳۷ : ۱۳۳]

[صل ممعی هوتو نصر لام اناھ : ]

● ولولا فضل الله علیکم ورحمۃ ماری مکنم

من احد اندا [ص ۲۳ : ۲۱]

[حب اس سے ملکر کوئی صبر آئے نورع

کی صبر ہو۔]

● لولا انم لکامومس [ص ۳۴ : ۳۱]

(۲) = هَلَّا (استصباحہ) کیون ہیں ؟

● لولا ادخل الیہ ملک [ص ۲۵ : ۷]

● لولا یسعدون الله [ص ۲۷ : ۳۶]

● ولولا ادانلب العظوم --- ولولا ان کم

عیر مدنی برحمتہا [ص ۵۶ : ۸۳]

(۳) = مَا نافیه۔ (هروی)

● ولولا کتب قرہ انب صمعا ایمانہا الاوم

یوس [ص ۱۰ : ۹۸]

= ما کلت قرہ۔ (روایب اس ای حام)

لَوْلَا = لَوْ + مَا = لَوْلَا (استصباحہ)

کیون ہیں ؟ [ص ۱۰ : ۷۰]

لَا تَ

لَا تَ = لَا (نافیه) + تَ (تایید یا رائدہ)

● --- لا ت حیر ماضی [ص ۳۸ : ۳]

الَلَا ت عرب حاکلہ کا ایک ت۔

[ص ۵۳ : ۱۹]

لَا حَ

لَوْحٌ (حج ألواح) (۱) محتہ۔

[ص ۵۴ : ۱۳۰]

ذَات ألواح وُذِرَ (ص ۵۳ : ۱۳) حتون

اور کتلوی ہی ہوئی کشتی۔

(۲) کہے۔ لکھے ہوئے تھے۔

[ص ۷ : ۱۳۵]

فِي لَوْحٍ مَحْمُوطٍ (ص ۸۵ : ۲۲)

= فِي كُتَابٍ مَكُونٍ (ص ۵۶ : ۷۸)

۔ (۱) حداکے علم میں۔

(۲) حرفتہ ظالم میں، صفحہ ہستی میں۔

= مابین الماء والارض و مابین المشرق

والمغرب۔ (اس عاس)

لَوَّاحٌ (سالمہ) رنگ متغیر کردینے والا۔

[ص ۷۷ : ۲۹]

(+ ل)

لَا دَ

لَوَادٌ (لم صل) ہوا کے لئے کسی چیز کی آڑ

لَا۔ [ص ۲۴ : ۶۳]

لَا

لَوْ  
لَوْ  
لَوْ

لَا

لَو

اَلْوَانُ انواع واسباب -  
مَحْتَلًا اَلْوَانُهُ (ص ۱۶۰ ۱۳۰) اس کے انواع  
واسباب میں صلب -

لَوّی مروڑا - نوڑ مروڑ کرنا -

لَوْنُ اَلْبَسْمِ بِالْكِتَابِ (ص ۳ ۷۲)  
مروڑنے میں انبی زبانیں کتاب پڑھے ہیں -  
الفاظ کو سمجھے گا کر بھی مل دیتے ہیں -  
لَوّی (اسم فعل) نوڑ مروڑ کرنا -

لَوّی (اسم مفعول) نوڑ مروڑ کرنا -  
لَوّی (اسم مفعول) نوڑ مروڑ کرنا -

لَوّی دھیر دینا - بحر کرنا -

لَوّی (اسم مفعول) نوڑ مروڑ کرنا -  
لَوّی (اسم مفعول) نوڑ مروڑ کرنا -

لَا

لَوّی (اسم مفعول) نوڑ مروڑ کرنا -

لَوّی (اسم مفعول) نوڑ مروڑ کرنا -

لَوّی (اسم مفعول) نوڑ مروڑ کرنا -

لَوّی (اسم مفعول) نوڑ مروڑ کرنا -

لَوّی (اسم مفعول) نوڑ مروڑ کرنا -

لَوّی (اسم مفعول) نوڑ مروڑ کرنا -

لَوّی (اسم مفعول) نوڑ مروڑ کرنا -

لَوّی (اسم مفعول) نوڑ مروڑ کرنا -

لَوّی (اسم مفعول) نوڑ مروڑ کرنا -

لَوّی (اسم مفعول) نوڑ مروڑ کرنا -

لَوّی (اسم مفعول) نوڑ مروڑ کرنا -

لَوّی (اسم مفعول) نوڑ مروڑ کرنا -

لَوّی (اسم مفعول) نوڑ مروڑ کرنا -

لَوّی (اسم مفعول) نوڑ مروڑ کرنا -

لَوّی (اسم مفعول) نوڑ مروڑ کرنا -

لَوّی (اسم مفعول) نوڑ مروڑ کرنا -

لَوّی (اسم مفعول) نوڑ مروڑ کرنا -

لَوّی (اسم مفعول) نوڑ مروڑ کرنا -

لَوّی (اسم مفعول) نوڑ مروڑ کرنا -

لَوّی (اسم مفعول) نوڑ مروڑ کرنا -

لَوّی (اسم مفعول) نوڑ مروڑ کرنا -

لَوّی (اسم مفعول) نوڑ مروڑ کرنا -

لَوّی (اسم مفعول) نوڑ مروڑ کرنا -

لَوّی (اسم مفعول) نوڑ مروڑ کرنا -

لَوّی (اسم مفعول) نوڑ مروڑ کرنا -

لَوّی (اسم مفعول) نوڑ مروڑ کرنا -

لَوّی (اسم مفعول) نوڑ مروڑ کرنا -

لَوّی (اسم مفعول) نوڑ مروڑ کرنا -

لَوّی (اسم مفعول) نوڑ مروڑ کرنا -

لَوّی (اسم مفعول) نوڑ مروڑ کرنا -

ہوگا۔ (اسعراں والی ہی)۔ ہر گز نہیں۔

● --- الا يوم ناسهم ليس مصروفا عنهم

۸:۱۱ ص

لَيْلٌ (مذكروا مؤنث - جمع لَيَالٍ = لَيَالِي)

لِيَّالِي -

(۱) باب -

● والى ادا يعنى [ص ٩٢ : ١]

(۲) راب اور دی۔

● قال آنك الا تكلم الناس ثلاث لال سوريا

1957

ثلاثه امام (س ۳ ۴)

لَيْلًا رَامُونَ رَابِ -

●۔۔۔ اُدی بُری بعدہ لیلۂ ص ۱۰۱

لَیْلَهُ اَنک رات ۔

لَعَلَّ (ل + اَنَّ + لَا) (۱) ایسا نہ ہو

کے - یہاں -

(۶) = لَکَیْ، تاکہ۔ (ایس عباس)

● -- لِمَا يَعْلَمُ أَهْلُ الْكِتَابِ الْأَعْدَوِيُّ عَلَى

سُورَةُ مَعْلُومَاتٍ - [۲۹:۵۷]

لَاَ مَرَمَ هَوَا - مَرَمِ کَرَمَا - مَرَمَانِ هَوَا - ( + ل )

● مَارِجُمَةُ مِنَ اللَّهِ لَيْسَ لَهُمْ [ص ٣: ١٥٨]

لَقَدْ رَوَّاهُ كَهْمُورُكَ دُرُوب - [من ۹۰۰ .

س ۲ : ۴۴ -

ہوں ۹ ص ۶ کے کہا کیوں ہیں - یہ اسباب  
اس باب کا ہے کہ خدا نے مطرب اسی  
اسی بنائی ہے کہ جب وہ خود اپنی مطرب  
پر عود کرے اور اس کو سوسے سوسے ہو  
وہی اس کی مطرب بن جائے خدا نے ہر گواہی  
دہی ہے **حاشا ربنا** - **وَ اَشْهَدُہُمْ عَلٰی**  
**اَنْفُسِہُمْ** - اور **قَالُوْا بَلٰی** اسی مطرب کی  
بصیرت ہے - یہ صاف اس باب کی حجاب  
ہے کہ ہر انسان خدا پر ایمان لانے کو اپنی  
مطرب کی رو سے مکلف ہے -

والمول الثاني يسمى هذه الالة مول اصحاب  
السطر وارباب الحمول انه يعلى لرح الذرية  
وهم الاولاد من اصحاب آناهم وذلك  
الاحراح انهم كانوا يطعمه طارحها الله يعلى  
ازحام الالهات وجعلها عليه ثم يصبه في  
جعلهم سراً مونا وحفا كاملا ثم اسدهم  
على انفسهم مما ركب منهم من دلائل  
وحدايه وعصائب حله وعرائب صمه  
فلا يسجد ما رواه كاهنهم فالوا الى وان لم يكن  
هائه مول بالسان وكذلك بطائر مها موله  
يعلى حال لها وللارض انما طوعا واكرها  
فاليا اساطينى ومها فوله يعلى اما امرها  
لسمي اذا اردناه ان نعمل له كى يكون -  
واقوله العرب قال العبدان لوليد ثم يسمى  
قال حل من بدوى فان الذى وراى ماجلى  
وراءى - وقال الشاعر ليل العوس وقال  
عطى - بهذا النوع من الحمار والاسراب  
يسهوى الكلام موجب حمل الكلام عليه -  
(بمعنى كبر)

لَیْمَی

لَيْسَ (= نَاسِ) ہیں ہے، ہیں ہوا، ہیں

الآن ( + ل ) نرم کرتا ۔

لِیَہ

إِنَّا (س ۳۴ : ۱۰) = إِنَّمَا ہم نے نرم  
کردیا ۔

وَالنَّارُ الْحَدِيدَ (س ۳۴ : ۱۰) ہم نے  
سلیان کے لئے لوہا بھی نرم کر دیا ( ہم نے  
اس کو لوہا ٹکھلائے گا بھی علم دیا تھا ) ۔

لَاہ جھپی حیر ۔ جو ظاہر نہیں ۔

إِنَّہٗ = اَلْ + لَاہ = اَلْطَّائِنُ و ذاب

جس کی مثال بھی نہیں دی جاسکتی ۔ پس  
کٹہلہ سو (س ۳۲ : ۱۱) جس کو نظر  
ہی نہیں دیکھ سکتی : لا یدرکہ الا بصار  
(س ۶ : ۱۰۳)

« باب الم »

- --- فا رحت محاربتهم [ص ۲: ۱۶]  
(۸) زائده (ما کیہ کے لئے)  
• ایما الله الذ واحد [ص ۴: ۱۷۱]  
• کائما احشیت وجوههم قطعاً من الاہل مطلاً  
[ص ۱۰: ۲۷]  
• رما یود الدین کمروا --- [ص ۱۵: ۲]  
• ایاما مدعوا لله الاحیاء الحسنى  
[ص ۱۷: ۱۱۰]  
• ایما الاحلی قفیت --- [ص ۲۸: ۲۸]  
• ویا قتلته عن امری [ص ۱۸: ۸۳]  
= الا من قل نفسی - (ان عباس)  
مَادَا (۱) = مَا (استفہامیہ) + دَا (موصولہ)  
= استفہامیہ -  
• ووستغوثک مادا یتقول [ص ۲: ۲۱۵]  
(۲) = مَا (استفہامیہ) + مَا (اسارہ)  
(۳) = مَا (رائدہ) + دَا (انارہ)  
(۴) = مَا (استفہامیہ) + دَا (رائدہ)  
(۵) مرکب - (استفہامیہ)  
(۶) = قی کلمہ اسم جس -  
(۷) = الذی اسم موصولہ -  
مَاءَ [مَاءَ (= مَوَّہ)]  
مَآبٍ [آب (= اَوْب)]  
مَآجِجٌ  
مَآجِجٌ یہ لفظ معنی زمان کا ہے - عربی

- مَ = مَا  
مَا  
(۱) = الذی (اسمیہ موصولہ)  
• ما عندکم یتقدوما عند الله باق  
[ص ۱۶: ۹۶]  
• والساء وما یجھا [ص ۹۱: ۵]  
(۲) = مِّنْ  
• ولا تنکحوا ما نکح آباءکم من النساء ---  
[ص ۳: ۲۲]  
(۳) = ای سئ (استفہامیہ)  
• ویا ملک یمینک یا موسیٰ [ص ۲۰: ۱۷]  
• قالوا ویا الرحمن [ص ۲۵: ۶۰]  
(۴) شرطیہ -  
• ما فسخ من آیہ او نكسها ---  
[ص ۲: ۱۰۶]  
• یا استاموا لکم فاستموا لهم [ص ۹: ۷]  
(۵) معنی تعجب (تصبیہ)  
• یا امیرهم علی النار [ص ۲: ۱۷۵]  
• قتل الانسان ما اکمرہ [ص ۸۰: ۱۷]  
(۶) حرفیہ - (مصدریہ زمانیہ اور غیر زمانیہ)  
• فابتوا الله ما استعلم [ص ۶۵: ۱۶]  
• فلو یوما یاسم --- [ص ۳۲: ۱۳]  
(۷) = لیس (ثانیہ)  
• وکلن حاشی لله ما هذا یخرأ [ص ۱۲: ۳۱]  
• --- ما هن امها بهم [ص ۵۸: ۲]  
• --- ویا تنقون الا اجزاء وجهه لله  
[ص ۲: ۲۷۲]





مثل - مثال - تشبیہ - تمثیل - استعارہ -

وَلَهُ الْمَثَلُ الْأَعْلَىٰ (س: ۳۰: ۶۶) اعلیٰ میں  
مَثَلِ حِدَا کی ہے۔ سب مثالوں سے حِدا  
بالا ہے۔

مَثَلًا (س: ۲: ۲۳) کوئی سی مثال -

أَمْثَلٌ (مذکر - مؤنث مثلی) اعلیٰ - بالادریس  
(مثال) -

طَرِ قَتَحُمُ الْمَثَلُ (س: ۲۰: ۶۶)

(۱) ہمارے سربراہانہ رسوم -

(۲) ہمارا ہمیں طریقہ، مذہب -

أَمْثَلُهُمْ طَرِيقَهُ (س: ۲۰: ۱۰۳) طور طریقہ  
میں ان میں کا ہمیں سمجھ -

مَثَلَةٌ عرب انگریسا -

● وينحل من ملهم المثالب [س: ۱۳: ۵]

مَثَائِلُ (جمع - واحد مَثَلٌ) عسے - تصویریں -  
توریں - [س: ۳۴: ۱۳]

مَثَلٌ (ل) عالم سال (حوال) میں معلوم  
ہوا (دکھائی دینا) -

مَثَلٌ لَهَا نَسْرًا سَوًّا (س: ۱۹: ۱۷)

اور وہ سرگرم کو حوال میں نورا آدمی دکھائی  
دنا -

مَثَوَاهُ (= مَثَوْدُهُ) [وے

مَجْدٌ

مَجْدٌ کرم و حلال والا - کرم - حلال -

[س: ۵۰: ۵۱]

مَجْبُوسٌ

مَجْبُوسٌ قُوَّةً مَحْوَسٌ - [س: ۲۲: ۱۷]

مَحْصَنٌ

مَحْصَنٌ نِكَاحًا دِينًا - صاف کردیا - آریانا -

● --- وَلِيْمَحْصَنٌ مَا قُلُونَكُمْ [س: ۳: ۱۵۳]

● --- وَلِيْمَحْصَنٌ اللَّهُ الدِّينَ آمَنُوا

[س: ۳: ۱۴۱]

مَحْقٌ

مَحْقٌ تَرْكٌ دُورٌ كَرِيًا - تَرْكٌ أَهْلِيَا - تَرَاد  
کریا -

● --- مَحْقٌ اللَّهُ الرِّمَاءُ [س: ۲: ۲۷۶]

مَحَلٌ

مَحَلٌ (لِاسْمِ مَحَلٍ) طَافٌ - [س: ۱۳: ۱۳]

مَحَلِّيٌّ (س: ۵: ۱) = مَحَلِّيٌّ [حَل]

مَحْنٌ

إِمْتَحَنٌ (مَحْنٌ مَحْنٌ) ذَاكِرٌ آریانا - صاف کرنا -

● اُولَئِكَ الدِّينُ اِسْمُ اللَّهِ طَوْبَهُمْ لِقَاؤُهُ

[س: ۳۹: ۳]

مَمْتَحَنٌ (لِاسْمِ مَعْمُولٍ) وہ جس کو ترک کیا گیا -

مَحَا

مَحَا مَنَادَا - مَسْوَحٌ کرنا -

● --- وَمَحَا اللَّهُ الْبَاطِلَ [س: ۴۲: ۲۴]

● لِكُلِّ اِحْلٍ كَاتِبٌ مَحَا اللَّهُ مَا نَسَا وَنَسِىَ

وَعِنْدَهُ اِمْلُ الْكِتَابِ [س: ۱۳: ۳۰: ۳۱]

• واقفوا الذی امدکم مما تعملون - امدکم  
نامعام و بیہ و حساب و میوں ۔۔۔

[س ۲۶ : ۱۳۲]

ممد (اسم فاعل) مدد کرے والا۔

[س ۸ : ۹]

دتر

مدتر

مدل

مدینہ (جمع مدائن) شہر۔

المدینہ درانا شہر ثوب جس کو لوگ  
آجبات کی صعب کے بعد مدینہ النبی کہہ سکتے  
لکھتے ۔ مدینہ سورہ۔

مدنی (مؤنث مدینۃ) مدینہ میں آنری ہوئی  
سورہ۔

مدنی حجاز میں ایک شہر کا نام۔

مدھام [دھم]

مدین [دان (= دین)]

مر طرف سے گزرنا (+ علی) ۔ گزرنا ۔ حانا ۔  
(+ ب) ۔

مر (اسم فعل) گزرنا ۔

مرۃ ایک بار ۔ ایک دفعہ ۔

اول مرۃ شروع میں ۔ پہلی بار ۔

فی کل مرۃ (س ۸ : ۵۸) ہر بار ۔

مرۃ ایک بار ۔

مھیّا

[مَحَاصٍ (= حِصَصَ)]

محیص

[حَالَ (= حِيلَ)]

مخال

محر

مواحر (جمع) - واحد مآخرۃ - اسم فاعل  
مؤنث (موجہ کو چیرے بھاڑنے میں)  
چلیے والی (کسان) - [س ۱۶ : ۱۴]

محض

مخاص دردہ - [س ۱۹ : ۱۳]

مد

مد پھلانا - کھینچ کر ڈھلانا - ڈھلانا - رناتہ  
کرنا ۔

مد (اسم فعل) پھلانا ۔

مدد مددۃ الرحمن مددا (س ۱۹ : ۷۶)  
جو مدد لئے رحمان اس آدمی کو ڈھل دیا  
رہیگا ۔

مدد اعماہ - [س ۱۸ : ۱۱۰]

مداد رومانی - [س ۱۸ : ۱۱۰]

مدۃ مدب - وقت معروضہ - [س ۱۴ : ۳]

مددود (اسم مفعول) پھلا ہوا - وسیع -

[س ۵۶ : ۳۰]

مدد (اسم مفعول) جب وسیع -

[س ۱۰۴ : ۹]

مد (+ ب) عطا کرنا - مدد کرنا - ڈھیلے  
دنا ۔

مَرَّان دویار۔

الطَّلَاق مَرَّان (۲۲۹: ۷۳) طلاق

دوہی وار ہو سکتی ہے۔ (اسلام سے پہلے  
لوگ عہد میں اپنی بیویوں کو کئی کئی وار  
طلاق دے دیتے اور پھر رجوع کر لیتے۔  
اسلام نے اس کو روکا)۔

مرہ ۵۵۔

• --- دوسرہ

اَمْر (اصل المصبل) جام کٹوا۔

مستمر (اسم فاعل) (۱) کوئی باب جو ملے  
سے انک طریقہ پر ہونی چلی آئی ہے۔

[۲: ۵۴]

اَقْتَرَتِ السَّاعَةُ وَالْبَقِيَّةُ الْآخِرَةُ

وَالْآيَةُ يَرْسُوْا وَيَقُوْلُوْا سَجَرٌ مُّسْتَمَرٌّ

(س ۵۴: ۲۵۱) گھڑی آگئی، اور حاند

س ہو گیا۔ اور جو بے لوگ سناں بھی دیکھی

ہو اعتبار میں کرتے ہیں اور کہتے ہیں نہ تو

نا حی (اے معنی باب) ہے جو برائوں

ہی چلی آئی ہے۔

[روایوں سے معلوم ہوا ہے کہ آصاب کے

زمانہ میں جب آدمے حاند کو گھن لگا دیا

تو آب نے اس سے زمانہ حاند کا حاسب

دانا، کیونکہ چاند عرب کا حاسب کا موسی

نشان بھی دیا۔ اس پر لوگوں نے اسے

حسوب کو ملتوں سے انک طرح پر چلی آئے

والی نے معنی باب مائی]۔

(۲) رربسب - سب (مصبس)

[۲: ۵۴: ۱۹]

مرأ

مرأ آدمی۔

مَرِي حوش گوار۔ سرب المصبم۔ طائد مص۔

[۳: ۴۴]

مَرَّان = مَرَّان = مَرَّان = مَرَّان

اَمْر آدمی۔

اَمْر (۱) ی ی۔ (۲) یوی۔

مَرَّان (رَب = رَب)

مرج

مَرَج کھول کر جھوڑ دنا۔ [س ۲۰: ۵۴]

مَرَج شعلہ۔ [س ۱۳: ۵۰]

مَرَج (میل نہ معنی معمول) برداش۔ اَلْجَہَا

ہوا۔ [س ۵: ۵]

مَرَحان جھوٹے بیوی۔ [س ۲۲: ۵۰]

مرج

مَرَج اُتوا۔

• • • • • مَرَحکم مرحوں [س ۱۹: ۵۴]

مَرَح (اسم فعل) اُتوا۔ اکڑنا۔

مَرَح اکڑنا ہوا۔ [س ۱۷: ۳۷]

مرد

مَرَد ( + عَلی) سرد ہونا۔ اُڑیٹھا۔

• • • • • مَرَدوا علی العای [س ۱۲: ۹]

مَارِدٌ (اسم فاعل) سرکشی میں اڑا رہے والا۔

مَرِيدٌ سرکشی میں اڑا ہوا۔

مَرْدٌ (اسم مفعول) ہموار کیا ہوا۔ چمکا  
ماہوا۔ [سن ۲۷: ۳۳]

مَرَضٌ

مَرَضٌ بیمار ہونا۔ [سن ۲۶: ۸۰]

مَرَضٌ (اسم فعل) (۱) مرض - بیماری -  
کمزوری۔

(۲) دل کی کمزوری، لہلاہ کمزوریاں -  
(راضی)

الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ (سن ۸: ۴۹)  
وہ لوگ جن کے دلوں میں مرض ہے، جس  
کے دل ٹھیک کام میں دے، جس کی عقل  
وہولی صحیح ہیں۔

مَرَضٌ (جمع مَرَضٍ) بیمار۔ مریض۔

مَرَدٌ

الْمَرْدَةُ مکہ کے نزدیک جاڑ کا نام۔

[سن ۲۳: ۱۰۳]

مَرَى

مَرَى سبک۔ سہ۔

مَارَى کسی سے کسی داری میں جھگڑنا۔

مَرَأٌ (اسم فعل) جھگڑنا۔ جھگڑا۔

مَارَى (+ ب) کسی داری میں سبک کرنا۔

مَارَى (+ ب) کسی داری میں  
سبک کرنا۔

مَمَرٌ (= مَمَرٌ) اسم فاعل) شک کرے  
والا۔

مَمَرٌ

مَمَرٌ مَمَرٌ مَمَرٌ۔ صاب مسیح کی والدہ  
ماحله۔ (لعن عمرانی) [سن ۱۹: ۲۸]

مَرَجٌ

مَرَجٌ وہ جو کسی چیز میں باطلی جائے۔

[سن ۷۶: ۰]

مَرَجٌ  
مَرَجٌ  
مَرَجٌ  
مَرَجٌ

مَرَقٌ

مَرَقٌ در نہ کرنا۔ ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالنا۔

مَرَقٌ (اسم مفعول) ٹکڑے ٹکڑے۔

مَرَقٌ  
مَرَقٌ

مَرَنٌ

مَرَنٌ نادل۔ [سن ۵۶: ۶۸]

مَسٌ

مَسٌ (۱) جھوٹا۔ ہانہ لگانا۔

(۲) عارض ہونا۔ واقع ہونا۔

(۳) سوئی کے داس جانا۔

● --- فطی مسحا بالسوی والاعمال  
[ص ۳۸ : ۳۲]  
المسیح (وردت سیاح) - حضرت عیسیٰ کا لقب -  
[ص ۵۰ : ۷۵]  
(لماں میں اس لفظ کو سَاح سے ٹانا گیا ہے۔  
مگر نہ لب سام سے ہے۔)

مسح (۱) بدل دنا - شکل سیرت نا ہیٹ  
بدل دیا -  
(۲) حالت بری کر دیا -  
(۳) ہلاک کر دنا - (اس عیان)  
--- لمسحناہم علی مکانہم (ص ۳۶ : ۶۷)  
ماوجود اُن کی طاقت کے تا سرحد کے ہم ان  
کو ہلاک کر دیں ، یا اُن کو مگادیں -

مسح کچھوڑ کے طرح کے شے ہونے لگے -  
مسک (مد کرو موٹ) مشک -  
مسک ( + پ ) مصولی سے نکڑا -  
امسک پکڑا - مصولی سے پکڑا - روکا -  
رکھا -

امساک (اسم فعل) (۱) روک رکھا -  
(۲) بطنی برقرار رکھا - (راجع)  
[ص ۴۰۴ : ۲۲۹]

امسک (اسم فاعل) جو روکے -

● --- نالم تمسوحن او برصوا

[ص ۲۳۶ : ۲۳۹]  
(۳) میں رکھا - مطلب تک رسائی رکھنا -  
● --- لامسہ الا المطہرون [ص ۵۶ : ۷۹]  
== یتلہ

مس (اسم فعل) (۱) چھوٹا - ہاتھ لگانا -  
(۲) صبر - عذاب - جیٹ -

● --- دوتوا میں سفر [ص ۵۴ : ۳۸]  
● الہی بتحقہ الشیطان من اللس  
[ص ۲۷۶ : ۲۷۹]

== من النہول - (واری)

مسس (اسم فعل) ہاتھ لگانا - چھوٹا -  
--- مَا لَكَ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا اِنْ تَقُوْلَ  
لَا مَسَاسَ (ص ۲۰ : ۹۷) موسیٰ نے سامری  
کو پھٹکارا اور کہا ( عینکو کوڑھ بھوٹ  
حائے) کہ اس حیات میں تو کہتا رہے ہیں  
ہاتھ نہ لگانا ، ہم سے دور رہو -

تماس انک دوسرے کو ہاتھ لگانا ، چھوٹا -  
[ص ۵۸ : ۴]

مستظیر (طَار = طیر)  
مستودع [ودع]

مسح

مسح ( + پ ) مسح کرنا - ہاتھ دھیرنا -  
ہاتھ سے بوجھنا -

● --- فامسحوا برء و سکم --- [ص ۵۰ : ۷۰]  
مسح (اسم فعل) مسح سے ہاتھ نہرنا (حسے  
سوار ایسے گھوڑوں کو کرتے ہیں) -

اِسْتَمْسَكَ ( + پ ) نكڑ لیا - مصبوئی سے  
نكڑا ، پكڑے وہا -  
مُسْتَمْسَكَ ( اسم فاعل ) مصبوئی سے نكڑے  
والا -

مَسَا

اَمْسى سام کو ہوا ، نا سام کو کرنا -  
حينَ تَمُوتُونَ ( م : ۳۰ : ۱۶ ) سام کے وہب -

مُسَيَّرٌ مَسِيَّرٌ  
[ سَطَر ]

مَشَحَّ

اِمْتَسَاجٌ ( جمع ) - واحد مَسِيْجٌ ملے ہوئے -  
مِنْ طَفَلَةٍ اِمْتَسَاجٍ ( م : ۷۶ : ۲ ) مرد و  
نِی کے ملے بچے سے -  
= لِحْلَاطُ مَاءِ الرَّحْلِ و مَاءِ الْمَرْءِ - ( اس  
عالم - عکریہ )

مُنْكَاهٌ تَنْكَاهُ

مَتَّى

مَتَّى ( + عَلٰی نا + فِی ) حلا - حانا - آگے  
بڑھا -

مَتَّى ( اسم فاعل ) مثل حلا - چلا -

مَمَّاءُ ( اسم فاعل ) بھرے والا ( بگوتاں  
کرتے ) - [ م : ۶۸ : ۱۱ ]

مَصْرَ

مَصْرَ ( مذکر و مؤنث ) ( ۱ ) بڑا سہرہ -

( ۲ ) ملک مصر -

مَصِيْرٌ ( = مَسِيْرٌ ) [ سَطَر ]

مَصَارٌ مَصْرٌ  
[ صر ]

مَضِعٌ

مَضِعَةٌ گویب کا لوہٹا -

مَعَى

مَعَى گرجانا - چلا جانا -

مَعَى ( اسم فعل ) گرجانا -

مَطَرٌ

مَطَرٌ ( اسم فعل ) ( ۱ ) بارش - [ م : ۴ : ۱۰۳ ]

( ۲ ) عذاب کی بارش [ م : ۲۶ : ۱۷۳ ]

اِمَطَرٌ عذاب کی بارش کرنا - [ م : ۷ : ۸۲ ]

مُطَرٌ ( اسم فاعل ) وہ جو بارش لائے -

[ م : ۴۶ : ۲۴ ]

مَطْمَئِنٌ مَطْمَئِنٌ  
[ طَمِنَ ]

مَطْلًا

مَطْمَئِنٌ اکڑ کر حلا - [ م : ۷۰ : ۳۳ ]

مَطْرُوعٌ مَطْرُوعٌ ( = طَوَّعَ )

مَحَّ

مَحَّ ( ۱ ) = عَدَد ( نامن )

● عدا ذکر میں معی و ذکر میں ملی

[ م : ۲۱ : ۲۴ ]





● --- واذا یُکْرِمُکَ الذَّہْنُ کُفِرُوا ---

[س ۸ : ۳۱]

مَکْرُ (اسم فعل) پختہ تدبیر۔ زبردست تدبیر (عام اس سے کہ برائی کے لئے ہوا بھلائی کے لئے)۔

● وقد مکروا مکرمهم وعندالله مکرمهم وان

کلان مکرمهم لتزول منه الجبال [س ۱۴ : ۴۶]

● ویکر السی ولا یصیق الکر السی الا باحله

[س ۳۵ : ۴۳]

مَاکِرُ (اسم فاعل) تدبیر کرنے والا۔

● --- والله خیر الماکرین [س ۸ : ۳۰]

مَکَنَ

مَکَانٌ [تحت کَانَ]

مَکِینٌ = مَکِینٌ زبردست جا ہوا۔ قدر اور

منزلت والا۔ (واجب)

مَکَنَ (۱) قائم کرنا۔ مضبوط کرنا۔ جانا۔

● --- ولیمکن لهم دجنهم [س ۲۴ : ۵۳]

(۲) کسی کو حکومت دینا۔ حاکم بنانا۔

(+ ل)

● --- مَکَنَّا لَیْسَافَی الْاَرْضِ [س ۱۲ : ۲۱]

مَکَنَی (س ۱۸ : ۹۴) = مَکَنَی

اُمَکَنَ قاور دینا۔ مسلط کرنا۔

فَاَمَکَنَ مِنْهُمْ (س ۸ : ۷۲) تو اس نے

(مہم کو) اُن پر قاور دیا۔

مَکَا

مَلَحَ

مَکَا (اسم فعل) مٹی جانا۔ [س ۸۵ : ۳۰]

مَلَّ

مَلَّةٌ مذهب۔ ملت۔

مَلَّ عبارت لکھوانا۔

● --- ولیملل الذی علیہ الحق

[س ۲۵ : ۲۸۲]

مَلَّ

مَلَّ بھرنا۔

لَا مَلَانَ جَهَنَّمَ (س ۷ : ۱۷) میں ضرور

بھردو لگا جہنم کو۔

مَلَّ (= مَلَّ) مقدار جس سے کوئی چیز

بھر جائے۔

--- مَلَّ الْأَرْضِ ذَهَبَ (س ۳ : ۸۰)

دنیا بھرسو گئی۔

مَلَّ جتنا۔ جماعت۔ سانہی۔

أَلَمَلَا أَلْعَلَّ (س ۳۸ : ۶۹) اعلیٰ صحبت

کے لوگ۔

مَالٍ (= مَالٌ اسم فاعل) بھرنے والا۔

اِمَلَّ بھرجانا۔

مَلَّ (اسم فاعل) [لَقَى]

مَلَّ نَکَّةً [مَلَّکَ]

مَلَحَ (مونث) ٹکچن۔ کھاری۔ [س ۲۰ : ۴۳]

مَلَقَ

إِذَا مَلَاقَ (اسم فعل) عتاجی - [س ۶ : ۱۵۲]

مَلَّكَ

مَلَّكَ (۱) مالک ہويا۔ قابض ہوا۔ قابو رکھنا۔ تسلط رکھنا۔ اختیار رکھنا۔ قابلیت رکھنا۔

فَمَنْ يَمْلِكُ لَكُمْ مِنْ اللَّهِ شَيْئاً (س ۴۸ : ۱۱)  
تو کون ہے جو تمہارے لئے خدا کے خلاف کچھ بھی کر سکے ؟

مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ جِنِّ كَيْ مَالِكٍ بھارے داھنے ہاتھ ہوئے۔ جو تمہارے ہاتھ ہیں ہیں۔ جو تمہارے تابع ہیں۔

واضح رہے کہ مَلَّكَتْ ماضی کا صیغہ ہے جو ملکیت مستقبلہ پر دلالت نہیں کرتا اور قطع نظر اس سے ان آیتوں کے معانی بھی کسی طرح مستقبلہ پر اشارہ نہیں کرتے۔

یہ بات صحیح ہے کہ قرآن مجید میں جہت سے افعال صیغہ ماضی سے بیان ہوئے ہیں

حالانکہ جو احکام ان کی نسبت ہیں وہ زمانہ مستقبل کو بھی شامل ہیں۔ مگر افعال انسانی دو قسم کے ہیں۔ ایک وہ کہ جن کا تحقق اور وقوع دونوں ایک ساتھ ہیں، مثلاً قتل کہ جب وہ واقع ہوا اس کا تحقق بھی ہوا۔ اس اسیے افعال جو صیغہ ماضی سے بیان ہوں ان کے احکام مستقبل کو بھی شامل ہیں کیونکہ ان کا تحقق صرف وقوع فعل پر منحصر ہے۔ مگر دوسری قسم کے افعال یعنی وہ جن کا تحقق حکمی ہے تو ان کا تحقق بغیر موجود ہونے حکم کے نہیں ہوتا۔ وقت ایک حکمی

شیء ہے، تو جب تک حکم وقت موجود نہ

ہو تحقق وقت کسی فعل انسانی سے نہیں ہو سکتا۔ اور حکم وقت قرآن مجید میں موجود نہیں ہے۔ پس جو الفاظ متضمن معنی وقت یہ صیغہ ماضی بیان ہوئے ہیں وہ وقت مستقبلہ پر حاوی نہیں ہو سکتے۔

(سید احمد ر)

برعکس اس کے قرآن مجید کے تمام احکام ہیں جو غلام نہ ملنے کی حالت میں اور دوسری قسم کے کفاروں کا ذکر آیا ہے اس سے بھی وقت مستقبلہ کے معلوم ہونے پر ضرور اشارہ نکلتا ہے۔

(۱) جو تمہارے نکاح میں آچکیں۔ یہ وہاں۔  
● حریت علیکم ایماناً تم۔ . . والصحبات من النساء الاما ملکت ایمانکم۔ کتاب اللہ علیکم [س ۴ : ۲۴]

سے والثانی العرائر عیمات علیکم الاما ملکت اللہ لکم ملکا علیہن وذلک عند حضورالولی والتمہود وماہر الشرايط المتجرۃ فی الشریعۃ لہذا الاولی فی تفسیر قولہ الاما ملکت ایمانکم وهو الضار و بدل علیہ قوله تعلی والذین ہم نفروہم حافظون الاعلی ازولہم اوما ملکت ایمانہم جعل اللہ مکۃ البین عیارۃ عن ثبوت للک لہا فوجیب ان یكون ہنا مفسرا بذلک لان تفسیر کلام اللہ بکلام اللہ الرب الطرق الی الصلف والعبوب۔ (تفسیر کبیر)  
● لا یمل لک النساء من بعد ولا ان تبدل بہن من ازواج۔۔۔ الا ما ملکت یمینک

[س ۴ : ۲۴]

مَلَّكَ (اسم فعل) وہ جو اپنی طاقت میں ہو، اپنے اختیار میں ہو۔

بِمَلَّکَتَا (س ۲۰ : ۹۰) ہاری طافست کے مطابق۔

مَلِكٌ ۞ مَلِكٌ - طاقت - سلطنت -

مَلِكٌ ۞ (واحد و جمع) -

(۱) خدا کی ہے اتنا قدرتوں کا ظہور اور وہ قوی جو خدا نے اپنی تمام مخلوقات میں مختلف قسم کے پیدا کر رکھے ہیں۔ مثلاً پہاڑوں کی جلاہت، پانی کی رقت، درختوں کی قوت نمو، برقی کد قوت جذب و دفع۔ غرض کہ تمام قوی جن سے مخلوقات عالم موجود ہیں اور جو مخلوقات میں ہیں، ان ہی کو قرآن میں مَلِكٌ یا مَلَائِكَةٌ کہا ہے۔

(۲) فرشتہ - فرشتے - مَلَائِكَةٌ - جیسا زمانہ جاہلیت میں یہود، نصاریٰ، اور عرب ماننے تھے۔

● وقالوا لولا انزل عليه ملكٌ --- ولو جعلناه ملكاً لجعلناه رجلاً ولجسنا عليهم ما يلبسون [ص ۶ : ۹۸]

● قل لو كان في الارض مَلَائِكَةٌ مَّشْجُونٌ مَطْمَئِنِّينَ لَنَزَّلْنَا عَلَيْهِمْ مِنَ السَّمَاءِ مَلَكًا وَسُولًا [ص ۱۷ : ۹۵]

● قَالِ الْمَلَأُ الَّذِينَ كَفَرُوا --- وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَأَنزَلَ مَلَائِكَةً [ص ۲۳ : ۲۳]

(۳) انسانی نقائص سے پاک اور اعلیٰ تقدس کا انسان۔

● --- وَقُلْ حَاشَیْہَ مَا هَذَا بَشَرًا - اِنْ هَذَا اِلَّا مَلَكٌ کَرِیْمٌ [ص ۱۲ : ۳۱]

● --- وَمَا أَنزَلَ عَلَی الْمَلَائِکِیْنِ بَیْأَبِلَ هَارُوتَ وَمَارُوتَ --- [ص ۲ : ۱۰۲]

= مَا نَافِعَ - (لین جرید)

[ہَارُوتُ

مَلِكٌ ۞ (جمع مَلُوكٌ) بادشاہ۔

مَا لَکَ ۞ (اسم فاعل) مالک۔

مَلَکُوْتُ ۞ (۱) سلطنت - [ص ۳۶ : ۸۳]  
(۲) موجودات عالم اور اس کی خلقت اور قدرت۔

● اولم یظنوا فی ملکوت السموات والارض وما خلق الله من شیء [ص ۷ : ۱۸۳]

مَلِکٌ ۞ شہنشاہ۔ [ص ۵۳ : ۵۵]

مَمْلُوکٌ ۞ (اسم مفعول) جو کسی کی ملک ہو۔ [ص ۱۶ : ۷۷]

مَلَا

مَلَا ۞ بہت دنوں کے لئے - ہمیشہ کے لئے۔

[ص ۱۹ : ۴۷]  
أَمَلِ ۞ (۱) کسی کی عمر بڑھانا - بہت دینا (+ ل)

(۲) چھوڑنے کے لئے - واپس کرنا۔  
● --- الشَّیْطَانُ سَوَّلَ لَہُمْ - وَأَمَلِ لَہُمْ [ص ۳۷ : ۲۷]

(۳) لکھواتا - (+ عَلِ)  
● --- فَہِیَ تَمْلِی عَلَیْہِ بَکْرَۃً وَأَمِیْلًا [ص ۲۵ : ۵۰]

مَمَّ = مَمَّا = مَمَّنْ + مَا  
مَمَّا = مَمَّنْ + مَمَّا

مَمَّاتٌ ۞ [مَمَّاتٌ

مَمْتَحَنَةٌ ۞ [مَحْنٌ

مَمْرَیْنِ ۞ (جمع) [مَرِی

مَمْدٌ ۞ [مَدٌ

مِّنْ = مِّنْ + مِّنْ

مِّنْ

● اَرْضَيْتُم بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا مِنَ الْآخِرَةِ

[۳۸: ۹۴]

● وَلَوْ نَشَاءُ لَجَمَعْنَا مَتَكُم مَّالِكَةً فِي الْاَرْضِ

[۳۳: ۹۰]

(ع) عموم کی کنسیص کے لئے (بہ معنی

استغراق)۔

● وَمَا مِنْ اِلٰه اِلَّا اللّٰهُ

[۳: ۴۱]

(۸) = حرف با۔

● --- يَنْظُرُوْنَ مِنْ طَرَفٍ خَفِيٍّ [۳۷: ۴۵]

● --- تَنْزِلُ الْمَلَائِكَةُ وَالرُّوحُ فِيْهَا بِاِذْنِ

[۹۷: ۳۰]

رَبِّهِمْ مِنْ كُلِّ اَمْرٍ

= فِيْهَا يَفْرُقُ كُلُّ اَمْرٍ حَكَمًا [۳۳: ۴۴]

(۹) = عَلِ

● وَنَصْرًا مِنَ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَبُوْا بِآيَاتِنَا

[۲۱: ۷۷]

(۱۰) = فِيْ

● اِذَا نَادَىٰ لِلصَّلٰوةِ مِنْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ ---

[۶۲: ۹]

(۱۱) = عَنْ

● يَا وِلَدُنَا قَدْ كُنَّا فِيْ غُلٰةٍ مِنْ هٰذَا

[۲۱: ۹۷]

(۱۲) = اِلَىٰ

● وَبِجِدِّكَ حَيْثُ تَقُوْمُ مِنْ اللَّيْلِ فَنَسْجِدُ

[۵۲: ۳۸ و ۳۹]

وَادْبَارِ النُّجُوْمِ

= وَالِىَ اللَّيْلِ وَبَعْدَ دُخُوْلِ اللَّيْلِ -

(ابن عباس)

(۱۳) = عِنْدَ

● لَنْ تَنفِيَّ عَنْهُمْ اِبْوَالَهُمْ وَلَا اَوْلَادَهُمْ مِنَ اللّٰهِ

[۵۸: ۱۷]

شَيْئًا

(۱۴) خَفِيٍّ اَوْ رَاسْتِخْبَامٍ مِّنْ اِسْتِغْرَاقٍ كَقَوْلِهِ -

(راغب)

مِّنْ (۱) لِّسْمِ مَوْصُوْلِهِ (جَوْكُوْنِ)

● وَلَهُ مِنْ اِلٰه السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

(۲) شَرْطِيَّة -

● مِنْ يَّحْمِلُ سُوْرَةَ يٰزِيْزَةَ [۳: ۱۲۲]

(۳) اَسْتِخْبَامِيَّة (كُوْنِ ؟)

● مِنْ يَّهْتَفِئُ مِنْ مَّرْقَدٍ قَا [۳۶: ۵۲]

(۴) نَكْرَهَ مَوْصُوْلَهُ (بِهَ مَعْنَى فَرَقَ)

● وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَقُوْلُ آمَنَّا [۲: ۸]

(۵) = مَا (بِذَكَرِ سُوْمُوْتُ - وَاحِدٌ وَجِيع)

● --- فَلَمَّا جَاءَ هَانُوْدَى اَنْ يُّوْرِكَ مِنْ فِى النَّارِ

وَمِنْ حَوْلِهَا --- [۲۷: ۸]

مِّنْ حَرْفِ جَر -

(۱) اِتِّدَاءَ غَايَةِ يَلَا لِحَاطَ مَكَانٍ يَا زِيَاةَ

● مِنَ الْمَسْجِدِ الْعَرَامِ [۱۷: ۱]

● اِلٰهٍ مِنْ سُلَيْمَانَ [۲۷: ۳۰]

(۲) = تَجْعِصٌ بِمَعْنَى يَحْصِي

● --- حَتَّى تَنْفَقُوْا مَا كُنْتُمْ

(۳) بِمَعْنَى كَيْفِيْنَ (يَنْبَاهِ) -

● مَا يَفْتَحُ اللّٰهُ لِلنَّاسِ مِنْ رِّحْمَةٍ [۳: ۳۵]

● مَهَا تَاتَانَا يَهْ مِنْ آيَةٍ [۷: ۱۲۹]

● لَّا جُنْدَ الرَّجْسِ مِنَ الْاَزْوَاجِ [۲۲: ۳۱]

(۴) تَعْلِيْلِيَّة (سَبِيحَه)

● يَجْعَلُوْنَ اَصْحَابَهُمْ فِى اِذَائِهِمْ مِنَ الصَّوْاغِقِ

[۲: ۱۹]

(۵) فَصْلٌ بِالْمَحْمَلَةِ كَقَوْلِهِ -

● وَاِنَّهُ يَلْمِزُ الْمُفْسِدَ مِنَ الْمُصْلِحِ

[۲۵: ۴۲]

(۶) بَدَلٌ كَقَوْلِهِ -

من ( اسم فعل ) احسان - نياضي -

● --- فاما بنا بعد اوقفاء [ من ۴۷ : ●

آلَمَن (۱) مَن - توہمیں کی قسم کی ایک چیز جو ایک خاص قسم کی جھاڑیوں پر شبنم کی طرح جم جاتی ہے اور اس میں مٹھاس بھی ہوتی ہے، جیسے کہی۔ (بخاری)

منع

منع (۱) انکار کرنا۔ منع کرنا۔ روکنا۔

(۲) بھانا (+ من)

• ام لهم آلهة تمنعهم من دوننا۔

[۳۳: ۲۱۳]

--- منع منّا الکلیل (۱۶۳: ۶۳) ہم سے

غلہ روک دیا گیا۔ ہمیں بھرتی کی ممانعت

کردی گئی ہے۔

مانع (اسم فاعل) جو بھالے۔

• --- وقلنوا انهم مانعهم حصولهم من الله

[۲: ۹۹]

منوع خسیس۔ بھیل۔ [۲۱: ۷۰]

مانع جو روکے یا رکاوٹ ڈالے۔

[۲۳: ۵۰]

منوع (اسم مفعول) منع کیا ہوا۔ ممنوع۔

[۳۲: ۵۶]

منفکین [فک]

منہاج [نہج]

منی

مناء عرب جاہلیت کا ایک بت۔ منات۔

[۲۰: ۵۳]

منی منی۔

[۳۷: ۷۰]

امنیۃ (جمع امانی)

(۱) بیجا تمنا، آرزو، خواہش۔

مہد

• وقالوا لن بدخل الجنة الا من كان هودا

اونصاری۔ فلک امانیہم۔ ---

[۲۵: ۱۰۰]

(۲) جھوٹ۔ (جھاد)

• --- وغرتکم الامانی [۱۳: ۵۷]

(۳) پڑھنا۔ قرأت۔

• وما ارسلنا من قبلك من رسول ولا نبی الا

اذ امنی الی الشیطان فی امتیہ۔ فینسخ الله

ما ینقض الشیطان ثم یحکم الله آیاتہ

[۵۲: ۲۲]

لے نبی! ہم نے تجھ سے پہلے کوئی رسول

یا نبی ایسا نہیں بھیجا کہ جب اس نے

(ہمارے احکام) پڑھ کر سنا دیے تو (بعد میں)

بد معاشوں نے اس کی قرأت (پڑھ) ہوئے

احکام میں کچھ باتیں (اپنی طرف سے)

نہ ڈال دی ہوں (اس کے دینے ہوئے احکام

میں تخریف نہ کردی ہو)۔ مگر جو کچھ

بد معاشی (ان میں) ڈال دیتے ہیں خدا

اس کو میٹ دیتا ہے اور پھر (آنے والے

نبی یا رسول کے ذریعہ) خدا اپنے احکام

مستحکم کر دیتا ہے۔ ---

منی کسی میں ہے جا اور ناحق آرزوئیں پیدا

کرتا۔

• --- ولاتمنہم۔ --- [۱۱۸: ۴]

امنی طریقے ڈالنا۔

منی (۱) آرزو کرنا۔

[۵۲: ۲۲]

(۲) پڑھنا۔

تمنون (۳: ۱۳)

= تمنون

مہد (۱) بھڑونا بھجانا۔

مَهْلٌ مہلت دینا۔ تھوڑی دیر طرح دینا۔  
[۱۷: ۸۶ ص]  
أَمَهْلٌ آہستگی اور نرمی سے پیش آنا۔  
[۱۷: ۸۶ ص]

مَهْلَكٌ [هَلَكٌ]

مَهْمًا

مَهْمًا = مَا (شرطیہ) + مَا (زائلہ) (تکرار  
دور کرنے کے لئے پہلے مَا کا الف ہا سے بدل  
دیا گیا)۔ جو کچھ بھی۔ جب کبھی بھی۔  
[۱۳: ۷ ص]

مِهْنٌ

مِهْنٌ ذلیل۔ [هَانَ (= هَوْنٌ)]

مِهْمِنٌ [هَمِنٌ]

مَوَائِرُ (جمع) [عُرَ]

مَوَاطِنٌ [وَطْنٌ]

مَوَاقِيتُ (جمع) [وَقْتٌ]

مَوَالِی (جمع) [وَلِیٌ]

مَوَاقِی [وَقِیٌ]

مَاتٌ

مَاتٌ (= مَوْتُ = مَوْتٌ = مِيتٌ)

مر جانا۔

مَوْتُ (۱) قوت نامہ کا انسان حیوان اور  
نباتات سے زائل ہونا۔

(۲) آمانش کے سامان کرنا۔

فَلَا تَقْسِمُ بِمَعْدُونَ (۳۳: ۲۰ ص) یہ تو  
اپنے ہی لئے سامان آمانش کر رہے ہیں۔

مَهْدٌ (اسم فعل) (۱) وسیع جگہ۔ فرش۔  
[۵۳: ۲۰ ص]

(۲) گہوارہ۔

مَنْ كَانَ فِي الْمَهْدِ صَبِيًّا (۲۹: ۱۹ ص) وہ  
جو تھما (کل ہمارے سامنے) جگہ گہوارہ  
میں۔

وَيُكَلِّمُ النَّاسَ فِي الْمَهْدِ (۳۶: ۳ ص)  
اور مخاطب کریگا لوگوں کو (ابنی) سفر  
سنی ہی میں۔

مَاهِدٌ (اسم فاعل) آمانش کے سامان کرنے  
والا۔

● --- قسم الماهدون [۵۱: ۳۸ ص]  
مَهَادٌ (۱) تیار کی ہوئی جگہ۔

● --- وابيس المهاد [۲۹: ۲۵ ص]  
(۲) فرش۔ وسیع جگہ۔

● الم بيس الارض مهادا [۷: ۷۸ ص]  
مَهْدٌ تیار کرنا۔ سامان سپہا کرنا۔

● --- ومهلت له مهيذا [۷۳: ۱۳ ص]  
مَهْدٌ (اسم فعل) سامان سپہا کرنا۔

[۷۳: ۷۳ ص]

مَهْلٌ

مَهْلٌ (۱) تیز حرارت سے پگھلا ہوا تانیا۔

(۲) عکرا الزیت تیل کی گاد (این عباس)

[۷۳: ۷۰ ص]

مَاج

مَاج ( + فی ) موجوں کی طرح مارنا ۔  
 موج ( اسم فعل ) موج ۔  
 فی مَوجِ کَالْجِبَالِ ( س ۱۱ : ۴۴ ) پہاڑ کی  
 طرح بلند لہروں میں ۔

مَارَ

مَارَ حرکت میں آنا ۔ جنبش میں آنا ۔ مضطرب  
 ہونا ۔  
 مَوْر ( اسم فعل ) لرزنا ۔ کھپکانا ۔  
 ● یومِ مَوْرِ السَّاءِ سورہ [ س ۵۲ : ۹ ]  
 = موجِ موجا ۔ (صحاح)  
 = تشقُّقِ السَّاءِ ۔ (لین عباس)  
 = تشقُّقِ السَّاءِ بِالْفَہَامِ ( س ۲۵ : ۲۵ )  
 مَوْرِیَاتٍ مَوْرِیَّ

موسیٰ

موسیٰ حضرت موسیٰ -

مُؤَصِّدٌ مَوْتٌ مَوْتٌ مَوْتٌ  
 [ اَصْد ] [ وَت ] [ وَت ]  
 مَوْتٌ مَوْتٌ مَوْتٌ

مَالٌ

مَالٌ ( جمع اَمْوَالٍ ) مال ۔ مال و متاع خصوصاً  
 مومنوں کی ۔ ملکیت ۔ دولت ۔  
 مَالِیَہ ( س ۶۹ : ۲۸ ) = هَاہُ الْوَقْتِ

مَوْلَا مَوْلَانِ  
 [ وَلِی ] [ اَمِن ]

● یسعی الارض بعد موتہا [ س ۵۷ : ۱۶ ]  
 ● اَحْبَبْنَاہُ بِلَدَہٗ مِیثَہ [ س ۵۰ : ۱۱ ]  
 (۲) جاندار سے قوتِ حامیہ کا زائل ہوجانا ۔  
 غشی ۔ بے ہوشی ۔  
 ● فَاخَذْنَاکُمُ الْمَاعِقَہَ ۔۔۔ ثم یمتاکم من  
 بعد موتکم ۔۔۔ [ س ۲ : ۵۶ و ۵۵ ]  
 (۳) قوتِ عاقلہ کا زائل ہونا ۔ جہالت ۔  
 گمراہی ۔

● اَوْنِ کَانَ مِثْلَ اَحْبَبْنَاہُ [ س ۶ : ۱۲۳ ]  
 = ضَالَا فہدینہ ۔ (لین عباس)  
 (۴) وہ رنج و غم جو زندگی کو یکدر کر دے ۔  
 احوالِ شاقہ ۔  
 ● وَاَتِیَہُ الْمَوْتُ مِنْ کُلِّ مَکَانٍ وَ مَا هُوَ  
 بِمِیثَہ ۔ [ س ۱۳ : ۱۷ ]  
 = لَا یَمُوتُ فِیہَا وَلَا یَحِی ( س ۲۰ : ۷۴ )  
 (۵) ٹہنڈ ۔  
 (۶) موت ۔ جان کا جسم سے نکل جانا ۔

مَمَاتٌ مَوْتٌ  
 مَمَاتٌ (مَمَاتٌ سے مختلف) جمع اَمْوَاتٌ (مردہ)۔  
 مَمَاتٌ (جمع مَمَاتٌ اور مَمَاتٌ) (۱) مردہ۔  
 (۲) مرنے والا ۔ [ س ۳۹ : ۳۱ ]

مَمَاتٌ (واحدہ) ایک موت ۔  
 مَمَاتٌ مردہ ۔ مردار ۔  
 اَمَاتٌ مار ڈالنا ۔  
 اَمَاتَا اَمَاتِیْنِ (س ۴۰ : ۱۱) تو نے موت  
 دی ہم کو دوبار ۔

مَمَاتٌ اَمَاتٌ [ اَمَاتٌ ]



مَاه

مَاءٌ (= مَوءٌ) ہانی - شراب -

مَوْدَةٌ [وَاد]

مَوْتٌ [وَال]

مِثْقَالٌ [وَتَق]

مَاد

مَادٌ (۱) کھانا دینا - کھانا - (راغب)

(۲) بڑی چیز کا حل جانا -

(۳) مائل ہونا -

(۴) دورہ کرنا - گھومنا -

أَنْ تَمِيدَ بِكُمْ (س: ۱۶: ۱۰)

(۱) تاکہ زمین تم کو لیکر دورہ کرے

(تم اس پر وہ سکو اوز و گھومتی رہے) -

= ان تدو ربکم - (رازی)

(۲) وہ تمہیں غذا ہم پہنچائے -

مَاءٌ لَدَهُ (۱) وہ خوان جس پر کھانا چٹا جائے -

(۲) غذا - کھانا - کھانے کی چیز -

(۳) معطیہ - (رازی) - نعمت -

مَاءِدَةٌ مِنَ السَّمَاءِ (س: ۱۱۲: ۵) اپنے حضور

سے رزق - غیب سے رزق -

مَار

مَارٌ غَلَّةً سِجَا كَرْتَا -

[س: ۱۲: ۶۵]

مَاز

مَازٌ فَرَفٍ كَرْتَا - تَمِيزُ كَرْتَا - (+ مِنْ)

● --- حتى يميز الغنيث من الطيب

[س: ۳: ۱۷۸]

تَمِيزٌ يَهْتَ بُوْتَا -

تَمِيزٌ يَهْتَ بُوْتَا - تَمِيزٌ مِنَ الْغَنِيْثِ (س: ۶: ۸) کوئی دم

میں مارے جوش کے بہت بڑیگی -

تَمِيزٌ (س: ۶: ۸) = تَمِيزٌ

إِمْتَازٌ عَلَاحِدٌ هُوَ جَانَا -

وَإِمْتَازٌ (س: ۳۶: ۵۹) علحدہ ہوجانا

- تَمِيزٌ جَمِيزٌ -

مِيسِرَةٌ [لِيسِر]

مِجَادٌ [وَعَد]

مِغَاتٌ [وَقَت]

مِیْکَالُ

مِیْکَالٌ یہ معنی عبد اللہ، خدا کا کام کرنے والا -

(لغت عبری)

[س: ۲: ۹۸]

مَالٌ

مَالٌ (۱) مائل ہونا - جھک جانا -

(۲) گھوم بڑنا - حملہ آور ہونا - (+ عَلِ)

● --- تَمِيزٌ عَلَیْکُمْ مِیْلَةٌ وَاحِدَةٌ

[س: ۲: ۱۰۲]

مِیْلٌ رَاسٌ لَعْلٌ - مائل ہوجانا - جھک بڑنا -

[س: ۳: ۱۲۸]

مِیْلَةٌ (واحدہ) ایک جھکتا -

مِیْلَةٌ وَاحِدَةٌ (س: ۳: ۱۰۲) یک بارگی -

—وَابِ النُّونِ—

ن

ن = نُؤُؤْ

(۱) = اَللّٰوَاتُ - دوات - (ابن عباس)

• ن وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُونَ مَا اَنْتَ بِتَعْمَةٍ رَّاهٍ  
بِجَنُونَ [۶۸: ۲۱]

= اَلْقَلَمِ اللّٰهُ بِالنُّونِ - (ابن عباس)

(۲) = حُوْتُ مَچھلی -

• --- وَذَا النُّونِ اِذْ ذُهِبَ مُغَافِرًا

[۲۱: ۸۷]

ذُو النُّونِ (س ۲۱: ۸۷)

= صَاحِبُ الْحُوْتُ (س ۶۸: ۳۸) جب  
حضرت یونس ابنی نوح سے خفا ہو کر ایک  
پوری لدی ہوئی کشتی پر سوار ہو گئے تو  
کشتی والوں نے انہیں اٹھا کر دریا میں ڈال  
دیا۔ تو ایک بڑی مچھلی نے اُن کو منہ سے  
پکڑ لیا۔ (س ۲۱: ۳۹-۴۰) ایک حدیث  
میں آیا ہے کہ آنجناب سے کسی نے پوچھا  
نواب نے فرمایا یونس کو مچھلی نے ابڑی  
میں پکڑ لیا تھا۔ قرآن میں ہے وہ زبردست  
تیرا کہ ہوئے کی وجہ سے اس سے بچ گئے۔  
(س ۲۱: ۳۷-۳۸) اسی واسطہ سے  
حضرت یونس کا نام ڈُؤا۔

اَدَاتُ (مؤنث غائب واحد) [نَدَا]

نَآی

نَآی چل دینا دوڑ چلیے جاؤ - ( + عَن )

• --- وَهَمَّ يَتَّبِعُونَ عَنْهُ وَيَتَنَبَّأُونَ عَنْهُ

[۶۸: ۲۶]

وَنَآی مَچَّانِبِه (س ۱۷: ۸۰) اور وہ پچھا جاتا  
ہے اپنا چلو۔

نَبَا

نَبَا (جمع انباء)

(۱) خبر۔ اعلان۔ مؤدہ نجات و نلاح و  
حیات۔

(۲) نبی کا پیغام۔

• لکل نیا مستخر [۶۶: ۶۶]

(۳) حال۔ قصہ۔

(۴) عذر۔ (تاج)

• --- فَصَبَّأَهُمْ عَلَيْهِمُ الْاَنْبَاءُ يَوْمَئِذٍ

[۲۸: ۶۶]

نَبَا (جمع نَبَیُّوْنَ اور اَنْبِیَآءُ) پیغامبر۔ وہ  
جو ایک گری ہوئی، ذلیل، محکوم قوم کو  
مؤدہ نجات و نلاح مع اس کے شرائط لا کر  
سنائے۔

نَبَیَّةُ نبی کا منصب۔ نبوت۔ [۳: ۷۹]

نَبَا خبر دینا۔ اطلاع کرنا۔ حالت بیان کرنا۔

اَنْبَا ( + مِپ ) آگاہ کرنا۔ بتانا۔

[ آنجناب صلعم نے یہود یا نصرانی کو یا یہود یا نصرانی کہہ کر بکارنا منع فرمایا ہے۔  
(تعلب)۔ ]

نَبَطَ

اِسْتَبَطَ علم اور سمجھ سے کام لیکر کسی بات کی تہ کو چمچنا۔

● لعلہ الذین یستبطونہ منهم

[ ۸۳ : ۴۵ ]

نَبَحَ

ینبوح جمع یبایح ہانی کا چشمہ۔

[ ۹۰ : ۱۷ ]

نَشَقَ

نَشَقَ = زرع - زروں سے ہلاتا، جیسے زلزلہ سے۔  
(قاموس - لسان)

● واذنقنا الجبل قوتهم کانه غلة وظلوا انهم

واقع لهم [ ۱۷ : ۷۷ ]

● فلما اخذتهم الرجفة [ ۱۰۰ : ۷ ]

نَشَرَ

منشور بکھریے ہوئے۔ [ ۲۳ : ۲۰ ]

اِنتَر بکھر جانا۔ [ ۲ : ۸۲ ]

نَجَّدَ

نَجَّدَ (اسم فعل) کھلی شاہراہ۔

وهديناه النجدين (س : ۹۰ : ۱۰) اور

بنادیں انسان کو دونوں شاہراہیں (تباہی اور قلاخ کی)۔

اِسْتَبَّأ کسی سے خبر دریافت کرنا۔

[ ۵۳ : ۱۰ ]

نَبَت

نَبَت پیدا کرنا۔ نکالنا۔ ( + پ )

نَبَاتٌ (اسم فعل) (۱) جڑی بوٹیوں کا اور  
بجوں کا پیدا ہونا اور برویش پانا۔

[ ۳۲ : ۳ ]

(۲) نباتات جو زمین سے پیدا ہوئے ہیں۔

اَنْبَتَ (زمین سے) پیدا کرنا۔ نباتات کی طرح  
نشو و نما دینا۔

● والله انبتکم من الارض نباتا

[ ۱۷ : ۷۱ ]

نَبَذَ

نَبَذَ (۱) بھیج دینا۔

(۲) باطل سمجھ کر بھیج دینا، لہذا ماننا۔

● قَبِضَتْ قَبْضَةً مِنَ الرِّسُولِ نَبَذَهَا

[ ۹۶ : ۲۰ ]

● واما المنافقون من قوم خيانة فانيذ اليهم على

سواء [ ۵۸ : ۸ ]

--- فَاَنْذِرْ اِلَيْهِمْ (س : ۸ : ۶۰)

== --- فَاَنْذِرْ اِلَيْهِمْ عَهْدِهِمْ

اِنْذِرْ ( + مِنْ ) علم دے دینا۔

[ ۲۲ : ۱۹ ]

نَبَزَ

نَبَزَ ( + پ ) ایک دوسرے کو نام رکھنا،

آپس میں نام دھرنا۔

● --- ولا تنازوا بالانساب [ ۱۱ : ۳۹ ]

نَجَسَ

نَجَسَ (لِاسْمِ فَعْلٍ) مِيلَهُ يَنْ - يَلْبَسُ - (مُبَالَغَةٌ  
عَلَى لَبَسَ لِاسْمٍ) -

● اِنَمَا الْمُشْرِكُونَ نَجَسٌ [ص ۹ : ۷۸  
(تَجَسُّسٌ) -

نَجَلَ

أَلَّا نَجِيلُ لِنَجِيلٍ جَوْ حَضَرَتْ مَسِيحُ كِي كِتَابِ  
مَانِي جَانِي هُ - [ص ۳ : ۵۸]

نَجَّمَ

نَجَّمَ (جَمَعَ نَجْوَمًا)

(۱) سَتَارَهُ -

(۲) بِطَوْرِ اسْمٍ جَمَعَ ، سَتَارَهُ -

[ص ۱۶ : ۱۶] (۳) يَلُّ يَلُّ (لَيْنُ جَرْدٍ)

● وَالنَّجْمُ وَالشَّجَرُ يَسْجُدَانِ [ص ۵۵ : ۶]

(۴) آيَةُ تَرَأَى جَوْ لِيَمَا نَازِلٌ هَوْنِي تَهِي -

(لَيْنُ عِيَاثٍ - مَجَاهِدٌ)

● وَالنَّجْمُ إِذَا هَوَىٰ مَا ضَلَّ صَاحِبُكُمْ وَمَا غَوَىٰ

[ص ۵۳ : ۷۱]

● فَلَا أَقْسَمُ بِمَوَاقِعِ النُّجُومِ وَإِنَّهُ لَقَسَمٌ لِّو

تَمْلُكُونَ عَظِيمٌ إِنَّهُ لَقُرْآنٌ كَرِيمٌ [ص ۵۶ : ۷۵]

(۵) جَهَنِّي جَهَنِّي سُلْطَانِي -

● إِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ وَإِذَا النُّجُومُ اتَّكَدَرَتْ

[ص ۸۱ : ۷]

(۶) رُفَايَ قَوْمِ -

نَجَّى

نَجَّى (مِنْ) مَصِيبَتٍ عَنِ نَجَاتٍ نَانَا -

نَجَّى (۱) رَازٍ - رَازِي بَاتِ -

نَاجٍ (لِاسْمِ فَاعِلٍ) نَجَاتٍ بَانِي وَالَا -

نَجَّاهُ (لِاسْمِ فَعْلٍ) مَصِيبَتٍ عَنِ نَجَاتٍ ، جَهَنَّكَارَا -  
[ص ۳۰ : ۴۱]

(۲) جَمَعَ نَجْوَى = مَقْنَا جُونٌ خَفِيهِ طَوْرُ بَرِ  
مَشُورَةٍ كَرْنِي وَالِي - (بِضَاوِي)

● --- وَادَّهَمَ نَجْوَى [ص ۱۷ : ۵۰]

نَجَّيَا (ص ۱۲ : ۸۰) خَفِيهِ طَوْرُ بَرِ -

نَجْوَى = نَجْوَى - (لِاسْمِ فَعْلٍ)

(۱) خَفِيهِ مَلَا تَات - خَفِيهِ بَاتِ -

● --- الَّذِينَ نَهَوْا عَنِ النَّجْوَى

[ص ۵۸ : ۸]

(۲) خَفِيهِ طَوْرُ بَرِ (مَشُورَةٍ كَرْنَا) -

[ص ۱۷ : ۵۰]

نَجَّى نَجَاتٍ دِينَا - آزَادَ كَرْنَا - مَجَالِينَا -

● --- قَالُوا يَنْجِيكَ يَدُنكَ [ص ۱۰ : ۹۲]

نَجَّى (مِنْ) مَصِيبَتٍ - لِسْمِ فَاعِلٍ - جَمَعَ مَصِيبَتٍ

مَنْجِيَّةً (مِنْ) مَصِيبَتٍ دِينَا - آزَادَ كَرْنَا - مَجَالِينَا -

وَالَا -

● اِنَّا مَعْجُودُكَ وَاعْلَمُكَ [ص ۲۹ : ۳۳]

نَجَّى كَسِي عَنِ خَفِيهِ بَاتِ كَرْنَا -

● --- إِذَا نَاجَيْتُمُ الرَّسُولَ ---

[ص ۵۸ : ۱۲]

نَجَّى نَجَاتٍ دِينَا - مَجَالِينَا -

● --- قَالِ الْيَتَامَىٰ مِن مَّعَى [ص ۲۶ : ۱۱۹]

نَجَّى نَجَاتٍ (ص ۷۰ : ۱۳) مَهْرٍ (وَجَاهَتَا هُ)

مَهْ (قَدَبَهُ) أَسْ عَنِ مَجَالِينَا -

نَجَّى (بِ) آسِ مِي خَفِيهِ بَانِي كَرْنَا -

نَجَبٌ

● --- ویتاجون بالائم [ص ۸۸: ۸]

نَجَسٌ

نَجَسٌ (اسم فعل) نَذَر - مَنَع -

--- قَمَنَهُمْ مِّنْ قَتْلَىٰ نَجَبَةٍ (ص ۳۳: ۲۳)

اور ان میں وہ بھی ہیں جنہوں نے اپنی جان نذر میں پیش کر دی۔

نَحْتٌ

نَحْتٌ تَرَاثُنَا - گڑھنا۔

● --- وَتَحْتُونَ مِنَ الْعِبَالِ يَبُوتَا

[ص ۷: ۷۳]

نَحْرٌ

نَحْرٌ (۱) دستریں پیدا کرتا۔ دستگاہ حاصل کرتا۔ حاوی ہوتا۔

[نَحْرُ الْأُمِّو رَعْلًا اس نے علم سے معاملے میں دسترس پیدا کی۔ (بخاری کی کتاب الاساس)۔

نَحْرٌ لِّعِلْمٍ نَحْرًا اس نے دستگاہ حاصل کی علم میں دستگاہ کی طرح۔ (اساس اور قاموس)

إِنَّا نَحْرُتُ الشَّعْرَ نَحْرًا میں نے شعر میں دستگاہ حاصل کی دستگاہ کی طرح۔ (اساس)

نَحْرٌ لِّشَيْءٍ عَلًّا میں علم سے اس چیز پر حاوی ہوا۔]

● --- فصل لریک والفقر [ص ۱۰۸: ۲] = والفقر لا مرأ (اور حاوی ہوجا اس امر پر حاوی ہونے کی طرح)۔

(۲) = نحر بالصلوۃ کرتا۔ رجوع قلب کے ساتھ سیدھا کھڑا ہوتا۔ (امام شافعی)

نَجَسٌ (سعد کی ضد)

(۱) = جَهْدٌ ضَرَفَتْ - مصیبت - تکلیف - نکلن - قصصان - بری حالت - (تاج)

(۲) = شُوْمٌ - (تاج)

ناکلیسی - فلاح نہ ہونا - نحوست -

(صحاح - قاموس)

--- فِي يَوْمٍ نَّجَسٌ مُّسْتَمِرٌّ (ص ۵۳: ۱۹)

سخت مصیبت کے دن میں۔ (ان کے لیے) سخت نحوست کے دن میں۔

نَجَسٌ جس کو فلاح نہیں۔ جس میں فلاح نہیں۔ (تاج)

● --- فِي أَيَّامٍ نَّجَسَاتٍ [ص ۴۱: ۱۶]

نَجَسَاتٍ (۱) = قَطَرٌ، صَفَرٌ، ثَالِثَا، هَيْتَل - (۲) آگ - (قاموس)

(۳) چنگاریاں جو لوہا لال کر کے بیٹھا جائے میں نکلتی ہیں (تاج - قاموس)

[ص ۵۵: ۳۵]

(۴) دھواں - (فراء)

نَحْلٌ

نَحْلٌ (مذکر و مؤنث) شہد کی مکھیاں -

[ص ۱۶: ۶۸]

نَحْلَةٌ وہ عطیہ جس کا معاوضہ کچھ نہیں، جو بغیر مطالبہ بطیب خاطر دیا جائے۔ تحفہ۔

● --- وَأَتُوا النِّسَاءَ بِمَقَاتِلِهِنَّ نَحْلَةً

[ص ۴: ۴]

نَحْنُ

نَحْنُ (مذکر و مؤنث - کاتبہ و جع) ہم -

نَحْرٌ

نَحْرٌ بوسیدہ - گلی ہوئی (ہڈی) -

[۱۱: ۷۹]

نَحْلٌ

نَحْلٌ (مذکر و مؤنث - جمع نَحْلٍ) کھجور -

(بطور اسم جمع) کھجور کے درخت -

[۶۸: ۵۰]

نَحْلَةٌ (ولمدة) کھجور کا ایک درخت

[۷۵: ۱۹]

نَدَیٌّ

نَدَیٌّ (جمع - واحد نَدًیٌّ) وہ چیزیں جو اصل

میں ایک ہی سی ہوں یا ایک دوسرے کی

مانند یا ضد ہوں - مثل - برابر -

• ... فلا تَیْمَلُوا لَهُ اِنْدَادًا ...

[۲۲: ۲۵]

نَدَمٌ

نَدَمٌ (اسم فاعل) وہ جو پچھتاوے - نادم ہو -

[۵۵: ۵۰]

نَدَمَةٌ (اسم فعل) ندامت - پچھتاوا -

[۵۵: ۱۰]

نَدَا

نَادٍ (== نَدَیٌّ) مجلس شوریٰ -

• ... فَلَیْلِحْ نَادِیَہ [۱۷: ۹۶]

نَدَیٌّ مجلس

• ... وَاحْشِنْ لَدَیَّ [۷۳: ۱۹]

نَادَی (۱) بکارنا -

(۲) اعلان کرنا (+ فی) [۴۵: ۱۱]

(۳) دعوت دینا (+ اِلَیَّ یا + لَ)

• ... وَادَّأْتُمْ اِلَیَّ الصَّلٰوةَ [۲۱: ۵]

--- یَدَّوْنَ مِنْ مَّكَانٍ بَعِیْدٍ (۴۴: ۴۱)

وہ لوگ (گویا) دور کی جگہ سے بکارتے جائے

ہیں - وہ صداقت سے اس قدر دور پڑے ہوئے

ہیں کہ حق کی آواز ان کے دل کے کانوں

تک نہیں پہنچتی - (مولینا شیر احمد)

یہ باتیں ان کی سمجھ میں ٹھیک نہیں آتیں،

یہ اُن کو اجنبی معلوم ہوتی ہیں -

--- یَدَّأِ الْمُنَادِ مِنْ مَّكَانٍ قَرِیْبٍ (۵۰: ۵۰)

(۴۰) منادی کرنے والا نزدیک ہی کی جگہ

سے بکارے گا، (اُس کی آواز ہر ایک کو

یکساں نزدیک معلوم ہوگی) -

نَدَاہُ (== نَدَیٌّ - اسم فعل) بکارنا - بکار -

[۳: ۱۹]

مُنَادٍ (== مَنَادٍ) اسم فاعل) منادی کرنے

والا -

[۴۰: ۵۰]

نَدَیٌّ ایک کا دوسرے کو مدد کے لئے بکارنا -

[۲۱: ۶۸]

نَدَا (== نَدَیٌّ) اسم فعل)

ایک دوسرے کو مدد کے لئے بکارنا -

النَّدَا (۴۴: ۴۰) = النَّدَا

نَذَرَ

نَذَرَ مَتَّ مَاتَا - نَذَرًا مَاتَا - ( + ل )

● --- اَنی نذرت لرحمان صوبا [س ۱۹ : ۲۶]

نَذَرَ (اسم فعل - جمع نَذُور) نَذَرَ - مَتَّ -

نَذَرَ الحِجَام بد سے آگہ کرنا - نسیہ کرنا - ڈرانا -

دھمکانا -

نَذَرَ (۱) = نَذَرَ

(۲) جمع - واحد نَذِيرٌ

نَذِيرٌ (۱) الحِجَام بد سے آگہ کرنے والا -

(۲) الحِجَام بد سے ڈرانا -

● فستعلون کیف نَذِير [س ۶۷ : ۱۷]

نَذَرَ (۱) ایک بات باتے کے ساتھ ساتھ اس کے

الحِجَام کار سے بھی آگہ کرنا - الحِجَام بد سے آگہ

کرنا - ڈرانا - نصیحت کرنا -

(۲) = عَلَّمَ بتا دینا - (ناموس)

منذَرٌ (اسم فاعل) وہ جو متنبہ کرے، خطرات

سے آگہ کرے، ڈرائے، سبھائے -

منذَرٌ وہ جس کو متنبہ کیا گیا، ڈرایا گیا،

نصیحت کی گئی -

نَزَدَادُ (جمع متکلم) [زَادَ (= زِيدَ)]

نَفَرَ

نَفَرَ (۱) نکالنا - نکال پھینکنا - دوڑ کرنا -

(۲) چھوٹ لینا - اُتار لینا ( + عَن )

[س ۷۷ : ۲۶]

نَازِعٌ (اسم فاعل) ستارہ -

● والنازعات غرقا [س ۷۹ : ۷]

= النجوم تنزع من مكان الى مكان - (تاج

= النجوم تنزع من برج الى برج -

(منتهى الاروب)

نَزَاعٌ (صيغه مبالغه) زوروں سے کھینچے والا

نَزَاعَةٌ لَشَوَى (س ۷۰ : ۱۶) کلچے کو

کھینچ لینے والی - (شاه عبد القادر رحمہ

مولانا محمود حسن رحمہ)

نَازِعٌ کسی سے جھگڑنا -

نَازِعٌ (۱) آپس میں جھگڑنا - [س ۸ : ۲۷]

(۲) آپس میں چھٹنا چھوٹ کرنا (بطور خوش

طبعی) -

● --- يَنَازِعُونَ فِيهَا كَمَا [س ۵۲ : ۱۳]

نَزَغَ

نَزَغَ (۱) کوئی تکلیف دہ بات دل میں ڈالنا -

وسوسہ ڈالنا -

● --- وَاِيَايَازِنُكَ مِنَ الشَّيْطَانِ نَزَغٌ ---

[س ۷۷ : ۱۹۹]

(۲) جھگڑا ڈالنا - ( + بَيْنَ )

● ان الشَّيْطَانِ نَزَغٌ بينهم [س ۱۷ : ۵۳]

نَزَغَ (اسم فعل) برائی کی ترغیب - وسوسہ -

[س ۷۷ : ۲۰۰]

نَزَفَ

نَزَفَ ( + عَن ) هوس زائل ہونا -

● --- وَاِلَاحِمَ عَنْهَا يَنْزِفُونَ [س ۳۷ : ۳۷]

## نزل

نَزَّلَ أُورِثَ نَجِیۡے اُنۡرَا - [س ۱۰۰: ۱۰۰]  
نَزَّلَ خِیَافَت - سہانی کا سامان - حدیدہ - تحفہ ،  
اترے کی جگہ - ٹھہرنے کی جگہ -

۔۔۔ نَزَّلَ مِنْ عِنْدِ اللّٰہ - [س ۱۹۷: ۳]  
۔۔۔ لَہُم جَنّٰتُ الْفِرْدَوْسِ نَزْلًا  
[س ۱۰۸: ۱۸۵]

نَزَّلَ (واحدہ) ایک اُنۡرَا - ایک موقعہ ،  
کھیت -

نَزَّلَ ایک بار -  
وَلَقَدْ رَآہُ نَزْلَۃً اٰخَرٰی (س ۱۳: ۵۳)  
اور رسول (صلعم) نے اپنے آپ کو ایک  
اور کیف میں پایا -

مَنَازِلُ (جمع - واحد مَنَزَلٌ) سیاروں کے  
ٹھہرنے کی جگہیں - مَنَازِلِ [س ۳۶: ۳۹]  
نَزَّلَ (۱) اُوپر سے اُنۡرَا ، بھجنا -

● نزل من السماء ماء [س ۲۹: ۶۳]  
● مائزل اللہ بھا من سلطان [س ۷۰: ۷۰]  
(۳) قلب پر اُنۡرَا - ذہن میں ڈالنا -  
● لَاتَہُ نَزْلَہُ عَلٰی قَلْبِکَ [س ۲۷: ۹۷]  
● نَزْلَہُ رُوحِ الْقُدُسِ [س ۱۶: ۱۰۲]

نَزَّلَ (اسم فعل) اُوپر سے اُنۡرَا ، بھجنا -  
[س ۲۶: ۱۹۲]  
مَنَزَّلَ (اسم فاعل) جو اوپر سے بھجے یا  
اُنۡرَا - [س ۵: ۱۱۰]  
مَنَزَّلَ نازل کیا ہوا ، اُنۡرَا ہوا -

## اُنۡرَا (۱) اُنۡرَا - بھجنا -

● وَاَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً [س ۲۲: ۲۲]  
(۲) قلب پر اُنۡرَا - ذہن میں ڈالنا ، دل میں  
ڈالنا - وحی کرنا -

● وَاَنْزَلَ اللّٰہ مَکِیَّتَہُ عَلَیہ [س ۹: ۳۱]  
● وَاَنْزَلَ اللّٰہ عَلَیْکَ الْکِتَابَ [س ۴: ۱۱۲]  
● اَنْزَلَ الْکِتَابَ بِالْحَقِّ [س ۳۲: ۱۷]  
● اِنَّا اَنْزَلْنَاهُ قُرْآنًا عَرَبِیًّا [س ۱۲: ۲]

۔۔۔ وَلَوْ نَزَّلْنَاهُ عَلَیْکَ کِتَابًا فِی ثَوْبَانِ فَلَمَسُوْہُ  
بِاَیْدِیْہِمُ لَلّٰلِ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا اِنَّ هٰذَا اَلْاَسْحَرُ  
مِیْنِ [س ۶: ۷۷]

(۳) نعلوں کے حصول کے اسباب ہم  
پہنچانا -

● وَاَنْزَلَ لَکُمُ مِنَ الْاَنْعَامِ [س ۳۹: ۶]  
● قَدْ اَنْزَلْنَا عَلَیْکُمُ لِبَاسًا [س ۷: ۲۵]  
● وَاَنْزَلْنَا الْحَدِیْدَ [س ۵۷: ۲۵]  
● وَاَنْزَلْنَاهُ عَلَیْہِمُ الْمَنِّ وَالسَّلٰوِی - [س ۱۰۹: ۱۰۹]

● وَاَنْزَلْنَا الْیُسُفٰی نُوْرًا مَّیْمَنًا [س ۴: ۱۷۳]  
(م) عذاب بھجنا ، اُنۡرَا -

● وَاَنْزَلْنَا عَلٰی الذِّہْنِ ظُلُمًا رَّجْزًا  
من السماء - [س ۲۷: ۵۹]

مَنَزَّلَ (اسم فاعل) (۱) عذاب لانے والا -

[س ۲۹: ۳۳]  
(۲) اُنۡرَا لانے والا - [س ۵۶: ۶۸]  
(۳) سہانی نواز - [س ۱۲: ۵۹]

مَنَزَّلَ (اسم مفعول) نازل کیا ہوا - اُنۡرَا ہوا  
[س ۲۰: ۱۲۰]

مَنَزَّلًا لِّمَن رَّیٰنَ یَا مَکْن -  
● رَبِّ اَنْزِلْنِیْ مُنْزَلًا مُّبَارَکًا [س ۲۳: ۳۰]



تَنْزِيلٌ ( + عَلٌ ) خوش گوار طو سے اُنرنا۔  
آہستہ آہستہ اُنرنا۔ [من ۹: ۴۰]

نَسَا

نَسِیَ عرب میں قديم سے معمول چلا آتا تھا کہ  
سال کے بارہ مہینوں میں سے چار مہینے  
اشہر حرم (خاص ادب و احترام کے مہینے)  
مانے جاتے تھے۔ یہ مہینے ذوالقعدہ  
ذوالحجہ حرم اور رجب تھے۔ ان میں  
خونریزی اور جدال و قتال قطعاً بند کر دیا  
جاتا تھا۔ حج و عمرہ اور تجارتی کاروبار  
کے لئے امن و امان کے ساتھ آزادی سے سفر  
کر سکتے تھے۔ کوئی شخص ان ایام میں  
اپنے باپ کے قاتل سے بھی تعرض نہ کرتا  
تھا۔ اسلام سے ایک ملت پہلے جب عرب  
کی وحشت و جہالت حد سے بڑھ گئی اور  
باہمی جدال و قتال میں بعض قبائل کی  
دولدگی اور انتقام کا جذبہ کسی آسانی یا  
زمینی قانون کا باندہ نہ رہا تو کسی کی رسم  
نکلی یعنی جب کسی زور آور قبیلہ کا ارادہ  
ماہ حرم میں جنگ کرنے کا ہوا تو ایک  
مردار نے اعلان کر دیا کہ اس سال ہم  
نے حرم کو اشہر حرم سے نکال کر اس کی  
جگہ صفر کو حرام کر دیا، پھر اگلے سال  
کہہ دیا کہ اس مرتبہ حسب دستور قديم  
حرم حرام اور صفر حلال رہیگا۔ اس طرح  
سال میں چار مہینوں کی گنتی تو پوری کر لیتے  
تھے لیکن ان کی تعیین میں حسب خواہش  
ردوبدل کرتے رہتے تھے۔ (از مولانا شیر  
احمد)  
اسی طرح مہینوں کے آگے پیچھے کرنے  
کو نَسِیَ کہتے تھے۔ اس سے امن و امان

بالکل اُلٹ جاتا اور دور دور سے آنے والے  
حاجیوں کو بڑی دقیق پڑتین۔

● --- اِنَّمَا النَّسِيَّ زِيَادَةٌ فِي الْكُفْرِ يُضَلُّ بِهِ  
الَّذِينَ كَفَرُوا بِمَلُونَهُ عَابَا وَيَمْرُوتُهُ عَابَا۔۔۔  
[من ۹: ۳۷]

اس بارے میں ایک لائق مضمون نگار نے  
نہایت دلچسپ بحث کی ہے جو میں ضمیمہ  
میں دیچ کرتا ہوں۔ شایقین اسے ضرور بغور  
پڑھیں۔

مَنْسَأَةٌ عَصَا - گر پڑا کی لائی۔

--- كَلَّ مَنْسَأَةٌ (من ۳۳: ۱۴) کہ  
کھوکھلی کر ڈالی اس نے سلیمان کی سلطنت  
اور پر باد کر ڈالا اس کو۔ [تحت دَٰرِبَهُ]

نَسَبٌ

نَسَبٌ (جمع اُنساب) قرابت - رشتہ - ماں  
باپ یا دونوں میں سے کسی ایک کی طرف  
سے قرابت۔ [من ۲۳: ۱۰۱]

نَسَبًا وَصِهْرًا (من ۲۵: ۵۶)

= ذَا نَسَبٍ وَصِهْرٍ

نَسَخٌ

نَسَخَ (۱) ایک چیز کا دوسری چیز سے ازالہ  
کرنا۔ [من ۲۲: ۵۱]

(۲) ایک حکم کا ازالہ کر کے دوسرے حکم  
کا اثبات کرنا۔

--- مَا نَسَخَ مِنْ آيَةٍ أَوْ نَسَخَ بِآيَةٍ خَيْرٍ  
مِّنْهَا أَوْ مَثَلًا (من ۲۵: ۱۰۶)

کر ریزہ ریزہ کر کے بکھیر دینا -  
[س ۲۰: ۹۷]

نَسَّكَ

نَسَّكَ (اسم فعل - جمع - واحد نَسَّكَةً) رسمی  
قرائیاں - [س ۶: ۱۶۳]

نَسَّكَ (اسم فاعل) رسوم (حج) ادا کرنے والا -  
[س ۲۲: ۶۶]

مَنَسَّكَ رسم - دستور - طریقہ عبادت -  
[س ۲۲: ۳۴]

مَنَسَّكَ (جمع - واحد مَنَسَّكَ اور مَنَسَّكَ)  
رسوم ، طریقہ عبادت -

● فاذا قضيتُم مِّنْ سَكْمِمْ فَاذْكُرُوا اللَّهَ  
[س ۲۰: ۲۰۰]  
● ---- وَاَرَا مَنَاسِكًا [س ۲۵: ۱۲۸]

نَسَّلَ

نَسَّلَ (+ مِنْ) دوڑنا - نکل بھاگنا -  
● ---- مِنْ كُلِّ حَنَبٍ يَنْسِلُونَ [س ۲۲: ۹۶]

نَسَّلَ (اسم فعل) (۱) اولاد - بھاد - نسل -  
(۲) مویشی -

● ---- وَبِهَآءِ الْحَرْثِ وَالنَّسْلِ  
[س ۲۵: ۲۰۱]

نَسَّى

نَسَّى بھولنا - غفلت کرنا -  
نَسَّى بھولی ہوئی چیز - [س ۱۹: ۲۲]

نَسَّى بھولنے والا - غافل -  
نَسَّى

ان المراد من الآيات المستوحدة هي الشرائع التي في الكتاب القديمة من التوراة والانجيل كالسبت والصلاة الى المشرق والمغرب ما وضعه الله تعالى لنا وتبيننا بغيره فان اليهود والنصارى كانوا يقولون لا تؤمنوا الا لمن تبع دينكم فاطل انه عليكم ذلك بهذه الآية - (ابو مسلم اصمغاني)

واعلم اننا بعد ان قررنا قررتا هذه الجملة في كتاب المعمول في اصول الفقه ممكنا في وقوع النسخ بقوله تعالى ما ننسخ - - - الاستدلال به ايضا ضعيف لانما ههنا تنفيذ الشرط والجزاء وكذا ان قوله من جاءك فاكريمه لا يدل على حصول المعنى بل على انه متى جاء وجب الاكرام فكذا هذه الآية لا تدل على حصول النسخ بل على انه متى حصل النسخ وجب ان ياتي بما هو خير منه - (تفسير كبير)

(۳) لکھا -

نَسَخَ نسخہ - لکھا - تحریر [س ۷: ۱۰۴]  
نَسَخَ نقل کرنا - لکھا -

● ---- اَنَّا كُنَّا نَمَسِّحُ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ  
[س ۳۰: ۲۹]

نَسَّرَ عرب جاہلیت کا ایک بت [س ۱۷: ۲۳]

نَسَفَ کسی چیز کو جڑ سے اکھاڑ پھینکنا ،  
ریزہ ریزہ کرنا ، اور بکھیر دینا -

[س ۲۰: ۱۰۰]  
نَسَفَ (اسم فعل) کسی چیز کو جڑ سے اکھاڑ

نُشِئَ (اسم فاعل) وہ جو تربیت دے۔ وہ جو بہ تربیت نشوونما دے، اُکارتے۔

● اتم انشائم شجرتها ام عن المنشون

[س ۵۶: ۷۲]

نُشِئَ (جمع منشآت = منشآت) اُوکھی اُنھی ہوئی۔ اُوکھی اُوکھی بنائی ہوئی (کشتیاں)۔

● وله الجوار المنشات فی البحر کالاعلام

[س ۵۵: ۲۳]

نُشِرَ تہہ کھولنا۔ پھیلاتا۔

نُشِرَ (اسم فعل) پھیلاتا۔

نُشِرَ (اسم فعل) بجال کرتا۔ تازگی پیدا کرتا۔ نئی ریح پیدا کرتا۔

● والله الذی اوسل الریاح لفتیر سعابہا

نُشِرَ (اسم فعل) بجال کرتا۔ تازگی پیدا کرتا۔

● والله الذی اوسل الریاح لفتیر سعابہا

نُشِرَ (اسم فعل) بجال کرتا۔ تازگی پیدا کرتا۔

● والله الذی اوسل الریاح لفتیر سعابہا

نُشِرَ (اسم فعل) بجال کرتا۔ تازگی پیدا کرتا۔

● والله الذی اوسل الریاح لفتیر سعابہا

نُشِرَ (اسم فعل) بجال کرتا۔ تازگی پیدا کرتا۔

● والله الذی اوسل الریاح لفتیر سعابہا

نُشِرَ (اسم فعل) بجال کرتا۔ تازگی پیدا کرتا۔

● والله الذی اوسل الریاح لفتیر سعابہا

نُشِرَ (اسم فعل) بجال کرتا۔ تازگی پیدا کرتا۔

● والله الذی اوسل الریاح لفتیر سعابہا

نُشِرَ (اسم فعل) بجال کرتا۔ تازگی پیدا کرتا۔

● والله الذی اوسل الریاح لفتیر سعابہا

نُسُوۃ (جمع) واحد میں امرأة (بیواں)۔ مرا

نُسَاءٌ = نُسُوۃ

نُسُوۃ (اسم فاعل) بھلا ہوا۔ بھولا بسرا۔ [س ۱۹: ۲۲]

نُسُوۃ (اسم فاعل) بھلا دینا۔

(۲) یون ہی چھوڑ دینا۔

مَا تَلَسَّخَ مِنْ آیۃٍ اَوْ تَلَسَّخَ۔۔۔ (س ۲: ۱)

جس آیت کو ہم بدل دیں یا یوں ہی

چھوڑ دیں، نہ بدلے۔۔۔

== ما تبدل من آیۃ اوترا کھا فلا تبدلنا۔

(لین عیاس)

نُسَا

نُسَا اُگنا، بڑھنا اور ترقی کرنا۔ اُگھنا۔ بڑھنا

ہونا اور یہ تدبیر ترقی کرنا۔ (تاج)

نَاشِئۃ سوکر اُگھنا۔

نَاشِئۃ اَلِیْلِ (س ۷۳: ۶) رات کا اُگھنا۔

نُسَاۃ ایک چیز کا وجود میں آنا اور تربیت پانا۔

پیدائش۔ [س ۶: ۶۲]

نُسَاۃ تربیت دینا۔ تعلیم دینا۔ [س ۳۳: ۱۸]

اُنُسَاۃ پیدا کرنا۔ اُگنا۔ پانا۔ تربیت کرنا۔

● ہوالذی انشاکم

اُنُسَاۃ (اسم فعل) پیدائش۔ حقیقت۔ تربیت۔

[س ۵۶: ۳۴]

اِنَّا اَنۡشَاۡنَا هَٰٓؤُلَآءِ اِنۡشَاۡ (س ۵۶: ۳۴) ہم نے

تربیت کی اُن کی ایک (خاص) تربیت۔ ہم نے

اُن کو اعلیٰ تربیت پاتھ بتایا۔

نَاطِطٌ (اسم فاعل) اپنی جگہ سے نکلنے والا  
(ستاؤ)۔

الناطط النور الوحشی یرج من ارض الی  
ارض۔ (مستقی الاوب)

وَالنَّاطِطَاتُ نَاطِطٌ (ص ۷۹: ۲)

== النجوم نَاطِطٌ من یرج الی برج کا نور  
الناطط من ہند الی ہند۔ (صباح)

== النجوم نَاطِطٌ ای تطلع۔ (تاج تحت قمر)

### نَصَبٌ

نَصَبٌ (۱) رکھنا۔ جانا۔ کھڑا کرنا۔

●۔۔۔ والی الجبال کیف نصبت۔۔۔

[ص ۸۸: ۱۹]

(۲) تکلیف دینا۔

نَصَبَ جان فشانی سے کام کرنا، تن دہی سے  
کام کرنا۔

فَاذْ قَرَعْتَ فَانْصَبْ (ص ۹۳: ۷) اب جبکہ

ہم نے تیرا بوجھ ہلکا کر دیا اور مجھے غم  
و فکر سے خالی کر دیا (جیسا اوپر بیان

ہو چکا ہے) اور لسطح تیرے تفکرات دور  
ہو گئے ہیں تو جو کام تیرے سپرد ہوا ہے

اس میں بڑی تن دہی سے لگ جا۔

نَصَبٌ (اسم فعل) = نَصَبٌ = نَصَبٌ

(قاموس)۔ (برائی)۔ (صباح)۔ آزمائشی۔

مصیبت۔ (صباح)۔ قاموس)

●۔۔۔ اتی منی الشیطان بنصب وعذاب

[ص ۳۸: ۳۱]

نَصَبٌ (اسم فعل) (۱) ٹکان۔ محنت۔

[ص ۱۸: ۶۳]

نَاشِرٌ نازگی لانا۔ روح پیدا کرنا۔

[ص ۸۰: ۲۲]

مُنْشَرٌ (اسم مفعول) مردہ حالت سے اُٹھا دیا  
ہوا۔

[ص ۴۴: ۳۴]

نَاشِرٌ پھیلا دیا جانا۔ منتشر ہو جانا۔

[ص ۳۳: ۵۳]

مُنْشَرٌ (اسم فاعل) وہ جو پھیل جائے۔

[ص ۵۴: ۷]

### نَشْرٌ

نَشْرٌ (۱) اُٹھ کھڑا ہونا (جلس میں دوسروں  
کو جگہ دینے کے لئے)۔

●۔۔۔ واذا قبل انشروا فانشروا

[ص ۵۸: ۱۱]

(۲) بد سلوکی کرنا میاں کا بیوی سے یا بیوی  
کا میاں سے۔

نَشْرٌ (اسم فعل) میاں یا بیوی کا ایک  
دوسرے سے بد سلوکی کرنا۔

●۔۔۔ وان امرأة خافت من بعلها نشوزا او

اعراضا۔۔۔ [ص ۳: ۱۲۸]

●۔۔۔ واللات تمنعنون نشوز من

[ص ۴: ۳۳]

نَشْرٌ اُٹھا کر کھڑا کرنا۔ زندہ کرنا۔

[ص ۲: ۲۰۹]

### نَسَطٌ

نَسَطٌ ایک جگہ سے نکل جانا۔

نَسَطٌ (اسم فعل) اپنی جگہ سے باہر نکلنا۔

نسط من المكان نسطا یرعون آمداز جائے۔

● (مستقی الاوب)

(۲) دقت - تکلیف - مصیبت - (تاج)

[۱۲۱: ۹۷۵]

نَصَبٌ (جمع انصَاب) (۱) = نَصَبٌ

= نَصَبٌ = علم منصوب (قاموس) -  
علم - جہنڈا -

● --- کالہم الی نصب یوفضون

[۳۳: ۷۰۵]

(۲) جمع - واحد نَصْبٌ - (تاج) جہنڈے -

(۳) جمع - واحد نَصِيبٌ -

(۱) وہ پتھر جو کعبہ کے گرد گڑے ہوئے  
تھیں جن پر دیوتاؤں کے نام لیکر جانور ذبح  
کئے جاتے تھے -(۲) وہ آن گڑے پتھر جو اکثر بت پرست  
لوگ کسی دیوتا کے نام پر نصب کر لیتے  
ہیں اور اسی کی پرستش بھی کرتے ہیں گو  
اس پر کوئی صوت کبھی نہیں ہوتی -

● --- وما ذبح علی النصب [۳: ۵۰]

(۳) بت -

● --- والمیسر والانصاب [۹۲: ۵۰]

نَصِيبٌ حصہ - [۳: ۴]

نَاصِبٌ (اسم فاعل) محنت کرنے والا - تھکا ہوا -

● --- عاملنا ناصبة [۳: ۸۸]

نَصَبٌ

نَصَبٌ چپ رہنا -

نَصَبٌ = نَصَبٌ

نَصَحٌ

نَصَحَ نصیحت کرتا - مشورہ دیتا - نیک صلاح  
دیتا - خلوص برتنا -

نَصِیحٌ (اسم فاعل) مشورہ - صلاح -

نَاصِحٌ (اسم فاعل) نصیحت کرنے والا - نیک  
صلاح دینے والا -

نَصُوحٌ سچا اور خلص -

تَوْبَةٌ نَصُوحًا (س: ۶۶: ۸) سچائی اور  
خلوص کے ساتھ اپنی روش بدلتا -

نَصْرٌ

نَصْرٌ (۱) مدد دینا - اعانت کرنا -

وَلْيَنْصُرْ اللَّهُ مَنْ يَنْصُرُهُ (س: ۲۲: ۴۱)  
اور خدا ضرور اُس کی مدد کرے گا جو اپنی  
آپ مدد کرے -

(۲) بھاننا - (+ من)

● --- وَمَنْ يَنْصُرْنِي مِنْ اللَّهِ ---

[۳۰: ۱۱۳]

(۳) فتح دینا (+ عَلَیْ)

● --- وَيَنْصُرْكُمْ عَلَيْهِمْ [۱۳: ۹۷]

نَصْرٌ (اسم فاعل) امداد - اعانت - فتح -

نَاصِرٌ (اسم فاعل) جمع نَاصِرُونَ اور اَنْصَارٌ

وہ جو مدد کرے، بھانے -

نَصِيرٌ (جمع اَنْصَار) مدد کرنے والا - بھانے

والا -

اَلْاَنْصَارُ (س: ۹: ۱۰) یثرب کے وہ لوگ

● --- فاستموا له واتبعوا [۲۰: ۲۰۳]

نَصَا

جو سب سے پہلے ایمان لائے اور آجباب  
علم اور آپ کے ساتھیوں کے حامی ہوئے۔

نَصَارَى (جمع - واحد نَصْرَان) حضرت مسیح  
کے پیرو۔ مسیحی لوگ۔ [۲۵: ۵۹]

نَصْرَانِی مسیحی۔ [۳۵: ۶۰]

منصور وہ جس کی مدد کی گئی۔

[۱۷: ۳۰]

نَاصِرَ ایک دوسرے کی مدد کرنا۔

نَاصِرُونَ (۲۵: ۲۷)

= تَنَاصَرُونَ

اِنْتَصَرَ (۱) (+ مِنْ) ظالم سے بدلہ لینا۔  
سزا دینا۔

● ولولیشاء الله لا تنصرونهم [۳۷: ۴۷]

(۲) اپنے تئیں بھانا۔

● والذین اذا امابهم البی هم یتنصرون

[۳۲: ۴۰]

--- اِنِّیْ مَغْلُوبٌ فَانْتَصِرْ (۵۳: ۱۰)

کہ میں مغلوب ہو گیا ہوں پس تو میرا

بدلہ لے۔

منتصر (اسم فاعل) وہ جو اپنے تئیں بھاسکے۔

● --- نحن جمیع منتصر [۵۳: ۴۰]

استنصر اپنے دشمن کے خلاف کسی سے مدد

مانگنا۔

● --- الذی استنصرہ بالاس

[۲۸: ۱۸]

نَصَفَ

نصف آدھا۔

نَضْرَ

نَضْرَةٌ چمک۔ تازگی۔

نَاصِیۃً (جمع نَوَاصِی) ہدایتی کے بال۔

اِخَذَ نَاصِیۃً: ہدایتی کے بال پکڑنا۔ کم

کو دے پس کر کے قبضے میں رکھنا، کا

لینا، یا سزا دینا۔

● مامن داہۃ الا هو اِخَذَ نَاصِیۃً

[۱۱: ۱۶]

نَضِجَ

نَضِجَ اچھی طرح پک جانا۔ [۳: ۱۹]

نَضَخَ

نَضَخَ افراط سے مسلسل جاری رہنا۔

[۵۵: ۱۶]

نَضِدَ

نَضِیدَ ایک ہر ایک ڈھیر لگا ہوا۔

● --- والنخل باسقات لها طلع نضید

[۵۰: ۱۰]

منتضد (اسم مفعول) (۱) ایک ہر ایک

بجھا ہوا۔ تہ بہ تہ۔

● --- وطلع منتضد [۵۶: ۲۸]

(۲) ایک کے بعد ایک۔ تابڑ توڑ۔ بے

درجے۔

● --- واسطونا علیہا حجارة من سجيل

منتضد [۱۱: ۱۲]

= یتبع بعضہ بعضا - (ابن جریر)

دیکھتے رہتا۔

فَنَظَرَ نَظْرَةً فِي النُّجُومِ (س: ۳۷: ۸۸) تو  
ابراہیم نے آروں کی طرف ایک نظر ڈالی (کہ  
اُن کی قوم ان ہی کی پرستش کرتی تھی۔  
گویا کہ حضرت ابراہیم اپنی قوم کو لٹا رہے  
ہے بولے کیا یہی تمہارے خیال میں تمہارے  
معبود ہیں؟)۔۔۔

(۲) توقع کرتا۔

۔۔۔۔۔ وہاں نظر ہوا۔ الا صیحة واحدة

[۳: ۳۸۵]

۔۔۔۔۔ ہل پتھروں الا ان یا تیمم اللہ فی  
ظلل من الغمام ولللائكة وقضى الامر

[۲: ۲۰۶]

(۳) دیکھنا اور غور کرنا۔ (+ إلى)

۔۔۔۔۔ فانتظروا طعامکم۔۔۔

[۲: ۲۰۹]

(۴) تمہور کرتا۔

۔۔۔۔۔ علی الاراکک پتھروں

[۲۳: ۸۳]

(۵) انتظار کرتا۔

۔۔۔۔۔ انتظار کرتے ہیں من نورکم

[۱۳: ۵۷]

(۶) لحاظ کرتا۔ پروا کرتا۔

۔۔۔۔۔ لا یخفف عنهم العذاب ولا هم یظفرون

[۱۰۷: ۲۳]

۔۔۔۔۔ نہ اُن کی طرف نظر اٹھا کر دیکھا  
ہی جائیگا، نہ اُن کا لحاظ کیا جائیگا، نہ  
اُن کی تکلیف کی پروا کی جائے گی۔

نَظَرُ (اسم فعل) نظر۔

نَظَرٌ (اسم فاعل) نظر رکھنے والا۔

۔۔۔۔۔ ولناهم نذرة وسرورا

[۱۱: ۷۶]

نَاصِرَةٌ (اسم فاعل) تازہ۔ چمکیلا۔

[۲۲: ۷۰]

نَطَحَ

نَطَحَ وہ جالور جو دوسرے جانور کے سینک  
سے زخمی ہو کر مر جائے۔ [۳: ۵۰]

نَطَفَ

نَطَفَ (۱) صاف پانی۔ (تاج۔ لسان)

(۲) انسان کے بدن کا جوہر جسے نطفہ  
انسانی کہتے ہیں۔ [۱۲: ۲۳]

نَطَقَ

نَطَقَ (۱) صاف صاف بولنا۔ بات کرنا۔

(۲) مجازاً دلیل ہونا۔

● ہذا کتابنا یطرق علیکم بالحق

[۲۹: ۴۰]

مَنطَقُ (اسم فعل) بولی۔

مَنطَقُ الطَّيْرِ فوج کی بولی۔ فوج کے قواعد۔

● وورث سلیمان داؤد وقال یا ایہا الناس  
علما منطوق الطیر۔۔۔۔۔ وحشر لسلیمان  
جنودہ من الجن والانس والطیر فہم یوزعون  
[۱۷: ۶۱]

نَطَقَ صاف بات کرنا۔ بولنے کی قوت دینا۔

● قالوا انطقنا اللہ الذی انطق کل شیء

[۲۱: ۴۱]

نَظَرَ

نَظَرَ (+ إلى یا + فی) (۱) دیکھنا۔

میں ہے۔ بدل و بدل منہ میں بدل منہ مقصود بالذات نہیں ہوتا بلکہ بدل مقصود بالذات ہوتا ہے۔

● --- ہم انزل علیکم من بعد الغم امة نسلا یبشی ملائقة منکم ---

[س: ۳: ۱۵۳]

نَعَقَ

نَقِ ( + پ ) چرواہوں کا اپنی بھڑ بکریوں کو آواز دینا ۔

[س: ۲: ۱۷۱]

نَعَلَ

نَلَّ ( موٹ ) جوتا ۔

قَالَعَلَّ تَمَلَّکَ ( س: ۲: ۱۲ ) اپنے جوتے اُتارو ، ( اطہیان سے بیٹھو اور بات سنو ) ۔

نَعَمَ

نَعَمَ ھاں ۔

نَعَمَ ( واحد مذکر غائب ۔ فعل المدح ) ۔ اچھا ۔

[س: ۸: ۳۱]

● --- نعم الولى

● --- نعم الاهدون [س: ۵۱: ۳۸]

نَعْمًا = نَعَمَ + مَا = نَعَمَ + مَا ( کماہی اچھی بات )

[س: ۳: ۶۱]

● --- تعامیظکم به

= نَعْمًا

نَعَمَ ( جمع اِتمام ) ۔ مویشی ۔

نَعَمَ ( اسم فاعل ) خوتیاں مٹائے ، خوش

[س: ۸۸: ۸]

خوش ۔

نَظَرٌ ایک نظر ۔

نَظَرٌ مہلت ۔

نَظَرٌ کسی کو مہلت دینا ۔ کسی کا لحاظ کرنا ۔

● --- ہم کیوں فلا تنظرون

[س: ۷: ۱۹۳]

تَنْظُرُونَ ( س: ۷: ۱۹۳ ) = تَنْظُرُونِ

مَنْظَرٌ ( اسم مفعول ) جس کو مہلت دی گئی ۔

اِنْتَظَرَ انتظار کرنا ۔

مُنْتَظَرٌ ( اسم فاعل ) وہ جو انتظار کرے ۔

نَجَّجَ

نَجَّجَ ( جمع نَجَّجَ ) دُبی ۔

نَعَسَ

نَعَسَ ( اسم فاعل ) ( ۱ ) اُونکھ ۔ نیند ۔

( ۲ ) سکون اور اطہیان قلب ۔ کتابۃ غایت

امن ، کامل امن ۔

● اذینشکم النعاس امة منہ ---

[س: ۸: ۱۱]

= عبارة عن السكون والهدو ۔ ( واضح )

[ اس آیت میں نَعَسَ کے معنی اُونکھ کے بھی

لئے جائیں ( جیسا اکثر لیتے ہیں ) تو

لفظ نَعَسَ بدل منہ ہے اور اَمَّة موصوف ،

اور منہ جار مجرور نازلہ کے متعلق ہو کر صفت

ہے موصوف کی ، اور موصوف صفت دونوں

ملکر بدل ہیں بدل منہ سے جیسا کہ ( ۹۹ : ۱۶۱ )

● ( ۱۶۱ : ۱ ) بالناصية ناصية كاذبة خاطئة



نعمۃ<sup>۵۰</sup> نعمت - خوشی - [۹: ۲۱]  
نعمۃ<sup>۵۱</sup> فضل - احسان - [۱۱: ۱۳]  
نعمۃ<sup>۵۲</sup> نعمتیں ہم پہنچانا - [۸۹: ۱۳]  
نعمۃ<sup>۵۳</sup> (+ علی) مہربان ہونا - احسان کرنا - [۴: ۷۱]

نَفْثٌ

نَفْثٌ کسی کی بات منکر ظاہر استیجابی کے ساتھ (اوپر نیچے) سر ہلانا -  
• --- فسیفون الیک رہو ہم و یقولون  
متی ہو [۱۷: ۵۳]

نَفْثٌ

نَفْثٌ (۱) = نَفْثٌ روح بھونکنا - دل میں بات ڈالنا -  
ان روح القدس نفث فی رومی - (حدیث)  
(۲) وسوسہ ڈالنا -  
نَفْثٌ جو وسوسہ ڈالے -  
نَفْثٌ فی القلہ (۱۱۳: ۴) لوگوں کے عزموں میں وسوسہ ڈالنے والی باتیں یا چٹائیں -

نَفْثٌ

نَفْثٌ (ہوا) چلنا -  
نَفْثٌ (ہوا کا) جھونکا، لوٹ -  
• --- نَفْثٌ من عذاب ربک [۲۱: ۴۶]

نَفْثٌ

نَفْثٌ (+ فی) بھونکنا (خوالہ حقیقی طور پر

نعمۃ<sup>۵۴</sup> تنعم - قرلنی - آمودگی - (راغب)

[۳۳: ۲۶]

نعمۃ<sup>۵۵</sup> (جمع انعم) = نعمت فضل - کرم -

[۲۶: ۲۱]

قرآن میں اس لفظ کا اطلاق حسب ذیل معنوں میں ہوا ہے:

(۱) دماغی کمزوریوں سے برکت -

[۲۹: ۶۸، ۲۹: ۵۲]

(۲) صفاتی و تندرستی کے سامان حاصل ہونا -

[۵: ۶۶]

(۳) آپس کی دشمنی کا دور ہونا اور آپس میں

عزت کا قائم ہونا - [۳: ۱۰۲]

(۴) لوگوں کی دشمنی سے بچنا -

[۱۱: ۵۳، ۳۳: ۳۵]

(۵) دشمنوں کی اذیت سے بچنا -

[۱۴: ۶۶]

(۶) معصیت سے بچات، مذمت سے برکت -

[۶۸: ۴۹]

(۷) علم کا حاصل ہونا - [۱۲: ۶۶]

(۸) روحانی و مادی فضیلت کا اتم درجہ

حاصل ہونا - [۲۰: ۴۳، ۲۰: ۱۹]

[۱۴: ۶۶، ۲۰: ۴۳، ۲۰: ۱۹، ۱۵: ۱۵]

(۹) بین فضیلتیں - [۲۱: ۲۱]

(۱۰) سامان و ضروریات زندگی کا حاصل

ہونا - [۱۶: ۱۱۳]

(۱۱) آسمان وزمین کے رزق سے فیضیاب

ہونا - [۳: ۳۵]

(۱۲) قدرتی اشیاء سے استفادہ کرنا -

[۱۳: ۳۲ - ۳۳، ۳۳: ۱۲، ۱۳: ۱۳]

[۳۱: ۳۱، ۳۱: ۳۶، ۱۰: ۱۰]

نَفَذَ

نَفَذَ (+ مِنْ) کسی چیز میں داخل ہو کر  
اس کو پہنچائے ہوئے اس کی دوسری طرف  
سے نکل جانا۔

●۔۔۔ ان استنظم ان تنفذوا من اقطار  
السموات والارض فانفذوا۔ لاتنفذون  
الاسطوانات [ص ۵۵: ۳۳]

نَفَرَ

نَفَرَ کسی کام کے لئے (گھر سے) نکلتا۔  
[ص ۴: ۷۱]

نَفَرَ لوگ۔ جماعت۔

نَفَرَ (لسم فعل) بھاگنا۔ حق سے بھاگنا۔  
[ص ۶۷: ۲۱]

نَفَرَ جماعت۔ جتھا۔  
[ص ۱۷: ۶]

نَفَرَ (لسم فاعل) وہ جو بھاگے۔  
[ص ۷۳: ۵۰]

نَفَسَ

نَفَسَ (مؤنث۔ جمع انفس اور نفوس)  
(۱) جان۔

●۔۔۔ وحباهدون في حبيل الله باسمو الكرم و  
انفسكم۔۔۔ [ص ۶۱: ۱۱]

●۔۔۔ والملكه باسطوا ايديهم۔ اخرجوا  
انفسكم۔۔۔ [ص ۶: ۹۳]

(۲) جانتدار۔

●۔۔۔ ولا تقتلوا النفس التي حرم الله الا بالحق  
[ص ۶: ۱۵۲]

(۳) شخص۔

هو يا بطور استعاره)۔

(۱) آگ پھونکتا، دھونکتا۔

●۔۔۔ قال انتفخوا حتى اذا جعله نارا

[ص ۱۸: ۹۶]

(۲) روح پھونکتا۔

●۔۔۔ فاذا سويته وثلثت فيه من روي

[ص ۱۰: ۲۹]

●۔۔۔ وبدا خلق الانسان من طين۔ ثم جعل

نسله من سلالة من ماء مهين۔ ثم سويته و

نفخ فيه من روحه۔۔۔

[ص ۳۲: ۹-۷]

(۳) اشارے سے بات بتانا (بشارت دینا)۔

●۔۔۔ فنفضنا فيها من روحنا [ص ۲۱: ۹۱]

== فافحننا اليها من روحنا۔

(۴) تلقین حق سے زندگی میں تازگی لانا۔

●۔۔۔ اني اخلي لكم من الطين كهيئة الطير

فانفخ فيه فيكون طيرا باذن الله

[ص ۳: ۵۸]

--- وَنُفِخَ فِي الصُّورِ (ص ۱۸: ۱۰۰)

(۱) اور پگل بھونکا جائیگا، حق اور باطل

کی جنگ کا اعلان کیا جائیگا۔

(۲) اور لوگوں کی صورتوں میں تلقین حق سے

زندگی کی تازگی آجائیگی۔

نَفَخَ ایک پھونک۔ [ص ۶۹: ۱۳]

نَفَذَ

نَفَذَ فٹا ہونا۔ ختم ہونا۔

●۔۔۔ ما عندكم يتنقد [ص ۱۶: ۹۶]

نَفَذَ (لسم فعل) فنا۔

● ماله من نقاد [ص ۳۸: ۵۳]

- --- ولا تغفلوا فيهن أنفسكم  
[ص ۹ : ۳۶]
- (۵) جنس - نوع -  
• والله جعل لكم من أنفسكم أزواجا  
[ص ۱۶ : ۷۲]
- == من جنسكم ونوعكم - (روح المعاني)  
(۶) ذات -  
• قال رب اني لا اسلك الا نفسي واني -  
[ص ۵ : ۲۰]
- انا مروي الناس بالبر وتسون انفسكم  
[ص ۲ : ۴۴]
- (۷) عقوبة - (تاج)  
• ويجزكم الله نفسه  
[ص ۳ : ۲۷]
- (۸) جی - دل -  
• --- تعلم ما في نفسي ولا اعلم ما في نفسك  
[ص ۵ : ۱۱۶]
- --- واحضرت الا نفس الشح  
[ص ۴ : ۱۲۸]
- --- ما كان يغني عنهم من الله الا حاجة  
في نفس يعقوب قضاها  
[ص ۱۲ : ۶۸]
- (۹) قوت حمیزہ -  
• --- ونفس وما سواها فالهملها فجورها و  
تقویها قد افلح من زكها وقد خاب من دسها  
[ص ۹ : ۱۰۷]
- (۱۰) = نفس امارہ -  
• --- وما من خاف مقام ربه ونهى النفس  
عن الهوى فان الجنة هي الیوی  
[ص ۷۰ : ۳۱۹]
- ان النفس لامارة بالسوء الا ما رحم ربی  
[ص ۱۲ : ۳۰]
- --- فدعوا الى بارئكم فاتكلوا انفسكم -  
ذلکم خیر لکم عند بارئکم [ص ۲ : ۵۴]

- --- ولتغفل نفس ما قدمت لعد  
[ص ۹ : ۱۸]
- واتقوا يوما لا تجزي نفس عن نفس شيئا  
[ص ۲ : ۳۸]
- كل نفس بما كسبت رهينة [ص ۷ : ۳۸]
- == كل امرء بما كسب رهين - (ص ۵ : ۲۱)
- وَإِذْ قَسَمَ نَفْسًا قَادَرَهُ ثُمَّ فِيهَا ---  
(ص ۲ : ۷۲)
- اور اے نبی اسرائیل ! تم نے تو عترتیں  
ایک جلیل القدر شخص (حضرت مسیح)  
کو مارھی ڈالا تھا ، پھر اس کے مرے کے  
بارے تم میں آپس میں اختلاف ہوا (کوئی  
کہتا تھا کہ وہ بارے گئے اور کوئی اس کے  
خلاف) حالانکہ خدا ظاہر کرنے والا تھا  
اس بات کو جو تم چہلے تھے ---
- یہ تھا قتل مسیحؑ کا معاملہ جس کو بعض  
شرر فریہ بیان کرتے تھے ، چنانچہ ان  
کا قول قرآن میں درج ہے : --- انا قلنا  
المسیح عیسیٰ ابن مریم --- (ص ۷ : ۱۵۷)
- حالانکہ قرآن نے اس کو بے حقیقت بتایا :  
وما تملوه وما صلوه ولكن فيه لهم ---  
مالهم به من علم الاتباع الظن - وما تملوه  
یقینا --- (ص ۷ : ۱۵۷)
- (۳) ہم جنس - بھائی بند -  
• --- فاذا حُتِلَ يَوْمَئِذٍ لَنَنسِفَكَ  
[ص ۲۴ : ۶۱]
- واذا اخذنا ميثاقتكم لاتسفقون دماءكم  
ولا تخرجون انفسكم من دياركم --- ثم اقم  
هؤلاء فتكولون انفسكم ---  
[ص ۲۴ : ۸۵]

== قبل عنی يقتل النفس الماطة الشهوات -  
(واحسب)

(۱۱) اولاد۔ قتل۔

● --- ولد سو لا نفسکم [۲۲۳: ۲۵۳]  
[لغت قدم]

النفس الامارة کافر طبیعت جو ارے کاموں  
کے لئے ترغیب دیتی رہتی ہے۔

[۵۳: ۱۲۳]

النفس اللوامة مؤمن کی طبیعت جو اپنے تئیں  
اپنے ارے کاموں کے لئے ملامت کرتی ہے۔  
جو ارے اور اہلے میں تمیز کرتی ہے۔

[۲: ۴۵۳]

النفس المطمئنة مؤمن کا دل کہ اس کو  
ہمیشہ اطمینان ہے کہ جیسا کرے گا ویسا  
ہائے گا اور جو خدا کے رحم اور انصاف پر  
تکیہ کرے گا، جو ارے کام نہیں کرنا اور  
جس کا قلب بالکل مطمئن ہے۔

● یا ایتھا النفس المطمئنة ارجعی الی ربک  
راضیة مرضیة [۲۸۳: ۸۹: ۲۸۳]

--- مَن قَتَلَ نَفْسًا بِغَيْرِ نَفْسٍ (س: ۳۰)  
جس کسی نے ایسے شخص کو قتل کیا جس  
نے کسی کو قتل نہیں کیا تھا۔

فَإِنْ طَبِئَ لَكُمْ --- قَسَا (س: ۴) اور اگر  
وہ بیماریاں خوشی سے تم کو دیں۔

مَنْ تَلَقَّاهُ نَفْسِي (س: ۱۰: ۱۶) اپنی طرف  
سے، اپنے ہی سے۔

تَنَفَّسَ دَمٌ يَهْرَا - طلوع ہونا۔

● والصبح اذا تنفس [۱۸: ۸۱۳]

تَنَفَّسَ آرزو کرنا۔ حوصلہ رکھنا۔

● --- وَفِي ذَٰلِكَ فَلْيَتَنَفَّسْ الْمُتَنَفِّسُونَ

[۲۶: ۸۲]

مُتَنَفِّسٌ (اسم فاعل) حوصلہ رکھنے والا۔

[۲۶: ۸۲]

نَفَسٌ

نَفَسٌ موشیوں کا رات کو چرنے کے لئے بھل

جاتا۔ [۴۸: ۲۱۵]

مَتَفَوِّشٌ (اسم مفعول) دھتاہوا۔ [۵: ۱۰۱]

نَفْعٌ

نَفْعٌ کام آنا (کسی کے)۔ فائدہ پہنچانا۔

نَفْعٌ (اسم فعل) کام آنا۔ فائدہ۔ نفع۔

مَنَافِعُ (جمع) واحد مَنَفْعَةٌ فائدے جو حاصل

ہوں۔ فائدے کی چیز۔ کام کی چیز۔

[۲۱۹: ۲۳]

نَفَقٌ

نَفَقٌ (اسم فعل) سوراخ۔ سرنگ۔ تنگ راستہ۔

[۳۵: ۶]

نَفَقَةٌ خرچہ۔ وہ جو خرچ کیا جائے۔

[۱۲۲: ۹۳]

نَافِقٌ منافق ہوتا۔ [۱۶۶: ۳]

نَفَاقٌ (اسم فعل) منافقت۔ [۹۸: ۹۳]

مَنَافِقٌ (اسم فاعل) منافق۔ نفاق رکھنے والا۔

[۱: ۶۳]

أَنفَقَ (۱) خرچ کرنا۔ [۱۱: ۶۰: ۶۱]

(۲) خیر کے کاموں میں مال لگانا۔

نُفِثَ مَارِبَا - [من ۱۸: ۹۷]  
 قَبِثَ لوگوں کی حالت کا بہہ رکھنے والا -  
 [من ۱۰: ۱۰]  
 نَفِثَ (ف) بلاس کرنا - جہاں ماریا -  
 - مَقْبُوٰۃً اِلَیَّ الْاَلَدَ (من ۳۶: ۱۱)  
 اُجھوں نے (ماتہ کے لئے) تمام ملک جہاں  
 ڈالے -

نَقَدَ

اَنْقَدَ (ن) آزاد کرنا - عباد دینا -  
 [من ۳: ۹۹]  
 اِسْتَقْدَ (ن) چھڑے کی کوسس کرنا -  
 [من ۲۲: ۷۳]

نَقَرَ

نَقَرَ (واحد مذکر عائشہ ماضی مہول) لڑائی  
 کا شور (نگل) مایا حانا -  
 فَاَدِیْ نَقْرَی الْاَنْوَرِ (من ۷۳: ۸) حب  
 حق اور باطل کے نصفہ کی جنگ چھڑ  
 حائکی ---

نَقِرَ کھمبوری گھنٹی کی سنگ - ہاہ چھوٹی  
 حجرہ معمولی حجرہ - [من ۴: ۵۲]  
 قَرَا دوہ برائے بھی -

نَقَرَا اعلان تک کا ناحہ - سورہ - نگل -  
 [من ۷۳: ۸]

نَقَصَ

نَقَصَ کم کرنا - مصبان چھوٹا - [من ۵: ۴۴]

● مَسْطُوکَ مَا دَا مَسُوکَ - قُلْ مَا اَمَرْتُ مِنْ  
 حَبْرِ فَلَوْلَا الدِّیْنُ وَالْاَمْرِیْنِ وَالسَّامِیُّ وَالسَّاسِیُّ  
 وَابْنُ الْمَسَلِ --- [من ۲: ۲۱۰]  
 ● وَیَسْطُوکَ مَا دَا مَسُوکَ - قُلْ الْمَعْرُ  
 [من ۲: ۲۱۹]  
 مُعَقِّ (اسم فاعل) حبر کے کلموں میں حرج  
 کرے والا - [من ۳: ۱۷]  
 اِصْطَقَّ (اسم فعل) حرج کرنا - [من ۱۷: ۱۰۰]

نَقَلَ

اِنْقَالَ (جمع - واحد نَقْلٌ) مال عصبہ -  
 [من ۸: ۱]  
 نَاقِلَةٌ (۱) صاحب سے روانہ -  
 ● --- ومن اللیل مہجد نہ باقلہ لکے  
 [من ۱۷: ۷۹]  
 (۲) بٹنے کا بٹا - ہوا -  
 ● ووهالہ اسماعی - وبعوب باقلہ  
 [من ۲۱: ۷۲]

نَفَا

هَآ (ن) نکل دینا -  
 نَفَا مِنَ الْاَرْضِ (من ۵: ۳۳) وہ ملک  
 سے نکال دینے حائیں، اُن کو حلا وطن کر  
 دینا - (لسان) - امام ابوہصہ کے  
 نزدیک جہاں مراد حسن ناعد کرنا ہے -  
 النبی من الارض هو النبی - اور ہمسہ کسی  
 میں ہے - وهو اخبار اکبر اهل القمہ -

نَقَبَ

نَقَبَ (اسم فعل) دیوار کے آریا و سوراخ کرنا - ●

اِنْتَقَامٌ (لِسمِ عَل) بُرَاءٌ كَانِلَهُ - بُرَاءٌ كَانِلَهُ كِي  
سرا -

دَوَا اِنْتَقَامٍ (مِنْ ۳ : ۲) بُرَاءٌ كِي سِرَا دِي  
وَالَا -

مِنْتَقِمٌ (لِسمِ عَل) بُرَاءٌ كِي سِرَا دِي -

● --- اِيَا مِنْ الْحَرَبِ مَسْغُولٍ

[۳۲ : ۳۲]

نَكَّ

نَكَّ (+ عِي) بِهَر حَانَا - اِعْرَاضُ كِرَا -

نَاكَّ (لِسمِ نَاعِل) وَهْ حَوَا عِرَاضُ كِرِي -

[۳۳ : ۲۳]

مَآكَّ (حَج - وَاحِدُ مَكَّ) اطْرَافُ وَ  
حَوَاب - مَالِك -

● --- فَايْشَوَايْ مَآكْهَآ [۶۷ : ۱۵]

نَكَّتَلْ (حَج مَسْكَم مَصَارِع) [كَآل (= كَيْل)]

نَكَّ

نَكَّتَ (۱) رِي كُو كِهولِ ذَالَا -

(۲) عَهْدُ كُو دُوْزَا - مَسْمُ كُو دُوْزَا -

[۹ : ۱۳]

نَكَّاتْ (حَج - وَاحِدُ نَكَّاتْ) رِي كِي لِي شِي

هَوِي لَكْزِي - [۱۶ : ۹۲]

نَكَّج

نَكَّجْ نَكَّجْ كِرَا -

[۳ : ۲۱]

نَكَّاحْ (لِسمِ عَل) (۱) نَكَّاح - [۲۳ : ۶۰]

نَقَصَ (لِسمِ عَل) شَمْبَان - كَمِي -

[۲ : ۱۰۰]

مَنْقُوصٌ (لِسمِ مَعْمُول) كَمِ كِيَا هَوَا -

[۱۱ : ۱۱۰]

نَقَصَّ

نَقَصَ (۱) دُوْزَا -

[۱۶ : ۹۱]

(۲) عَهْدُ دُوْزَا -

(۳) كِهولِ ذَالَا -

● --- كَاتِي نَقَصَ عِرْلَا [۱۶ : ۹۳]

نَقَصَ (لِسمِ عَل) عَهْدُ دُوْزَا - [۳۳ : ۱۰۴]

نَقَصَ دُوْزَا ذَالَا -

--- وَرَرَكَ اِلْدِي اَنْقَصَ مَهْرَكَ (۴۴) :

(۵) دِيَا وَهْ دِيَا حَوِي دِيَا كُو دُوْزَا

ذَالَا نِهَآ - دِيَا وَهْ دِيَا دَارِي حَسْ مِي دِيَا

دِيَا حَانَا نِهَآ -

نَقَعَ

نَقَعَ (لِسمِ عَل) حَاكْ اُزَا (هَوَا مِي)

[۱۰ : ۴]

نَقَمَ

نَقَمَ نَامِدْ كِرَا - نِيَاوْ هَوَا - (+ مِي)

● --- هَلْ مَعْمُولِ مَا اَلَا اِيَا نَالَهْ

[۵ : ۵۹]

اِنْتَقَمَ (+ مِي) بُرَا كِرِي كَانِلَهُ دِيَا - سِرَا

دِيَا -

● --- فَايْشَوَايْ مَآكْهَآ

[۷ : ۱۳۵]

نَكِيرٌ (۱) انکار۔

وَمَا لَكُمْ مِّنْ نَّكِيرٍ (س ۴۲: ۴) اور نہ م  
سے انکار ہی ہو سکتا۔

وہ ناسد سہارا حج انکارے۔ (سعدی ۴)  
اور جس واسطے تمہارے انکار۔

(سہارے دین ۴)  
(۲) انکار کی سزا۔

فَكَيْفَ كَانَ نَكِيرِ (س ۲۲: ۴۳) اور  
کسا رہا انکار سزا (پھر کسی وہی سزا  
سزا اُن کے انکاری)۔

نَكِيرٌ = نَكِيرٌ

انْكَرَ (اعمال المعصّل) جانب ہی نامعقول۔  
[س ۳۱: ۱۹]

نَكَّرَ انک جبر کو اسناد دل دینا کہ وہ پہچان  
نہ جائے۔ [س ۲۴: ۲۱]

انْكَرَ انکار کرنا۔

• --- ومن الاحزاب من نكرو معصمه

[س ۱۳: ۲۶]

مُنْكَرٌ (اسم فاعل) وہ جو نہ پہچانے، انکا  
نکرے۔ [س ۱۲: ۵۸]

مُنْكَرٌ (اسم مفعول) مد معروّف

(۱) ناسد نہ۔ نامعقول۔ ناگوار۔ مع  
معروف جسے دل نہ جائے۔

• --- وابر بالمعروف وانه من السكر  
[س ۳۱: ۱۴]

(۲) انکار۔

• --- وادا تبلى عليهم آياتنا سيات معرو  
فی وجوه الدین کمروا السكر [س ۲۲: ۱۱]

عَقْدَةُ النِّكَاحِ (س ۲۳۵: ۲) نکاح کی گرہ،  
سہمی۔

(۲) نکاح کا سامان ضروری۔

• --- ولستعف الدین لاعدوں نکاحا ---  
[س ۲۴: ۳۳]

(۳) بلوغ۔ من نکاح۔ من سہمی۔  
• --- واجلوا الیامی حتی اذا بلغوا النکاح

[س ۴: ۶۰]  
[بلوغ کی حالت طوط نکاح رکھے من نہ بھی  
اسارہ ہے کہ نکاح یا عقد کا معلو بلوغ سے

ہے، کیونکہ بیان نکاح اور بلوغ کو ہم معی  
مرا دیا ہے۔ (مولانا محمد علی لاہوری)۔

ابن عباس سے لڑکے کے بلوغ کو چھپے کی  
عمر اٹھارہ سال ہوئے پر روایت ہے۔]

انْكَحَ نکاح کرنا۔

• وانکحوا الیامی منکم [س ۲۴: ۳۷]

اسْتَنْكَحَ نکاح کرنے کی خواہش کرنا۔  
[س ۳۲: ۵۰]

نَكَدَ

نَكَدَ کم کم۔ بھڑا۔ [س ۴: ۵۰]

نَكَّرَ

نَكَّرَ عیب محسوس کرنا۔ انکار مانا۔

[س ۱۱: ۴۰]  
نَكَّرَ اسی باب جس سے دل انکار کرے، قول  
نہ کرے۔ ناسد نامعقول باب۔

• --- قال اقبل بها ذکیمه معیر من ---  
[س ۱۸: ۸۶]

لقد حبب سیتا مکررا

نَكَّرَ = نَكَّرَ

نَكَسَ

نَكَسَ اَلْكُتْبَ دِيَا - بچے کو اُور کر دیا -

نَكَسُوا عَلٰی رءُوسِهِمْ (س: ۶۶: ۲۱) وہ لوگ (اس اوجھائی تک چپکر) اپنے سروں کے بل گرا دیئے گئے، یہی وہ لوگ پھر اپنی گمراہی میں آگئے۔

نَاكَسَ (لِجَمْعِ فَاعِلٍ) وَهُوَ (مَر) جُھکا گئے۔

[۱۲: ۳۲۵]

نَكَسَ جُھکا - جُھکا دیا - [۶۸: ۳۶]

نَكَسَ

نَكَسَ اَلْكُتْبَ دِيَا - واپس ہوا -

نَكَسَ عَلٰی عَقِبَيْهِ (س: ۸: ۵) وہ اُنسے ہافٹ لوٹ گیا۔

نَكَفَ

اِنْتَكَفَ (+ اَنْ + عَ) هَارِسُحَا -

• لں سٹک المسیح ان کوں عداقت

[۱۴: ۴]

نَكَلَ

نَكَلَ عَرَبٌ حَاصِلُ كَرِيَا -

نَكَلَ (جَمْعُ اَنْكَالٍ) مِثْلَى - وِجیر -

[۱۲: ۴۳]

نَكَالَ عَرَبٌ نَاكٌ مِثَالٌ - سَوا -

• --- مِثَالًا نَاكًا لِيَا مَنِي دُنْهَا وَمَا حَلَمَهَا وَمَوْعِلُهُ لِلْحَقِيقِ [۶۶: ۲]

نَكِيلٌ (لِجَمْعِ فَعْلٍ) عَرَبِيَاكٌ سَوا دَا

[س]

نَمَ

نَمِيمٌ مَدْكَوْنٌ - چَلی - [س: ۸]

نَمَرَقٌ

نَمَارَقٌ (جَمْعٌ - وَاحِدٌ نَمَرَقٌ) مَلَوْنٌ كَتَبَ.

• وَتَارِي مَصْبُوه [س: ۸]

نَمَلٌ

اَلنَّمَلُ وَادِي النَّمَلِ مَن اِيَكٌ مَبْلَهْ كَ

)

وَادِي النَّمَلِ حَرَبِيٌّ اَوْ عَسَاكِرِيٌّ

اِيَكٌ وَادِي كَا مَام - (نَا ح)

نَمَلَةٌ قَلْبُهُ مَلَى يَ يَ يَ رِيسَهُ -

• --- حَى اِذَا اَبَا عَلِيٍّ وَادِي النَّمَلِ وَ

يَا اِيَهَا اَلْحَلِ اَدْحَلُوا مَسَاكِيكُمْ - -

[س: ۷]

اَنَامِلُ (جَمْعٌ - وَاحِدٌ اَنَمَلَةٌ) اُنْكَلِيونَ

[س: ۴]

نَهَجَ

مِنَاجٌ صَابُ كَهْلَا رَاسَتَه - [س]

نَهَرَ

نَهَرَ دَهَكَ دِيَا - سَحَى مَن ذَابَا -

• --- وَابَا السَّائِلُ مَلَا سَهَرٌ [س: ۶]

اُنْهَارٌ (جَمْعٌ - وَاحِدٌ نَهَرٌ) دَبَايَ -



مَنْتَهَى (اسم مکان و زمان) معاد۔ حد بندی۔  
 - عَدَّ سِدْرَةَ الْمَنْتَهَى (س ۵۳ : ۱۳)  
 دری کے درجہ کے نام جو (ناع کے) انتہائی  
 کنارے پر رہا۔ [سَدْر  
 مَنْتَهَى] (= منتهی - اسم فاعل) حج منتهوں  
 (= منتهیوں) نازلے والا۔

نَاءَ

نَاءَ مَؤِی سَمِعَ سے سوجھ کو اٹھا کر چلا۔  
 [س ۲۸ : ۷۶]  
 مَوَاصِی (حج) [صَا

نَابَ

اِنَابَ ( + اِلَی) مجھے دل سے خدا کی طرف  
 رجوع ہونا۔ [س ۱۳ : ۲۷]  
 مَنِیبَ (اسم فاعل) وہ جو مجھے دل سے خدا کی  
 طرف رجوع ہو۔ [س ۱۱ : ۷۵]

نَاحَ

نَاحَ حَمْرَبَ نَوحَ  
 نَوْدَا (حج مذکر عائشہ ماضی مہول) [نَدَا

نَارَ

نَارَ (مؤنث) (۱) آگ۔ [س ۲۱ : ۶۹]  
 - فَلَمَّا حَآءَا نَارَ بَدِیْ اِنْ نَوْرُکَ مِنْ فِ  
 النَّارِ وَمِنْ حَوْلِهَا - (س ۲۷ : ۸) نو

نَهْرَ (۱) = نَہَرٌ نَدِی - [س ۲ : ۲۴۹]  
 (۲) = النہر (ابن عامر - مامون - راعب)  
 فرامی یا وسعت - آسودگی -  
 - فی حباب ونہر [س ۵۴ : ۵۴]  
 نَهَارٌ دِنٌ - طلوع آفتاب سے غروب آفتاب تک -  
 [س ۲۵ : ۳۷]

نَهَى

نَهَى مَحْ کَرِیَا - رَدْ کَرِیَا - رَوَکَا - ( + عَنِ)  
 - وَنَهَى الْقَمَیْنَ عَنِ الْهَوَیْ (س ۷۹ : ۷۹)  
 (م) اور میں امارہ کو خود میری سے روکا -  
 - اَوَلَمْ يَنْهَکُمْ عَنِ الْفَآلِیْنَ (س ۱۵ : ۱۵)

(۷) لوگ کے لوگوں کے لوگ سے کہا گیا  
 ہم نے تم کو باہر کے لوگوں سے ملنے سے منع  
 کیا تھا ؟ (یہ وہ زمانہ تھا جب تمام  
 ملکوں میں طوائف الملوکی تھیں اور آپس  
 میں لڑائیاں چل رہی تھیں کہ باہر کے  
 لوگوں کا آنا روک رکھا تھا ابھی دونوں  
 حضرت لوگ کے پاس نہ پہنچا آئے جس کی  
 گرواری کے لئے لوگ دوڑ پڑے) -

نَهَى (حج - ولید نبیہ) - سَجَّو - سَجَّو -  
 • اِنْ فِ دَلِکَ لَا یَاہُ لَاوِلِی الْبَہِی

[س ۲۰ : ۵۳]  
 نَامَ (= اَہَی اسم فاعل) - وہ جو منع کرے۔  
 نَآہَی ( + عَنِ) ایک دوسرے کو روکا -  
 [س ۵ : ۸۲]

اِنْتَهَى ایسے میں روکا، مارا۔  
 [س ۲۷ : ۲۷]

عس موسیٰؑ اس آگ کے پاس آئے آوار آئی  
سارک ہے وہ حلوہ حواک میں ہے اور حو  
اس کے لڑ کر دے (نہ مکلفہ دنیا کی جہودی  
کے لئے انک زبردست دروغہ ثابت ہو کر  
رہیگا)۔

(۲) عذاب - مصیبت - تکلیف - ہلاکت -  
تباہی۔

● --- وعسی الکفرین النار [ص ۱۳ : ۳۵]

● --- رہا آگ کی الدنیا حصہ وی الآخرہ  
حصہ وی عذاب النار [ص ۲ : ۲۱]

● مثل الجہ النی وعد المتوفین۔ مہا انہار  
میں مہا عس آس۔ وانہار میں لیں لم تنصیر  
طعمہ۔ وانہار میں حمرلہ لشارین۔ وانہار  
میں عسل مصی۔ ولہم مہا میں کل الثمرات  
وہجرہ میں رہم۔ کسی ہو خالد فی النار  
ویاتوا مہا حمیا قطع انعاء ہم۔

[ص ۳۷ : ۱۵]

● فاما الذین سقوا فی النار لہم مہا زبور و  
شہی حاللین مہا بادایب السموی والارض  
الاناساء ونک۔ --- [ص ۱۱ : ۱۰۶ : ۱۰۷]  
● --- اولئك اصحاب النار۔ ہم مہا حاللون  
[ص ۳۶ : ۷]

● --- وکسم علی سفا حرہ میں النار  
فاعدکم مہا۔ --- [ص ۲۰ : ۳]

(۳) لڑائی کی آگ، عس، عصب، سلب۔  
(تاج)

● --- فادعوا النار الی وعودھا بالناس  
والبحارہ [ص ۲۳ : ۲]

== فان لم فعلوا فادعوا حرب میں اللہ و  
رسولہ (ص ۲۷۰ : ۲۷۱)

● --- کما اودعوا نارا للحرب اطعھا اللہ

[ص ۶۳ : ۵]

(۴) حرارت - گرمی۔ (تاج)۔ مادہ کی  
اندرونی حرارت جو حدائے خلق مخلوقات کے  
لئے صل اس کے کہ وہ کسی شکل میں  
مشکل ہو، رکھی ہے۔ حرارت حریری و  
حرارت حارمی۔

● --- واللعان حلقہ میں قل میں نارا السموم  
[ص ۱۰ : ۲۷]

(۵) انسان کے قلب پر گروئے والے صلیبات۔  
روحانی صلیبات۔

● --- وما ادریک ما العظمت۔ فانا اللہ  
الموقدہ الی تطلع علی الاشدۃ۔ ---

[ص ۱۰۴ : ۵۰]

== کذلک نردہم اللہ اعمالہم حسرات علیہم۔  
وما ہم صغار میں من النار (ص ۲۷ : ۱۶۷)

نور (۱) روشنی۔

(۲) ہدایت۔

● --- فعداہ کم میں اللہ نور وکتاب میں  
[ص ۱۰ : ۵]

میر (اسم فاعل) روشنی دینے والا۔ روشنی۔  
ہدایت۔

● --- والزر والکتاب السر

[ص ۱۸۳ : ۳]

نَاس

نَاس (= اُنَاس - اسم جمع - واحد اِنْسَان)  
لوگ۔ آدمی۔ عوام الناس۔

مِنَ الْحَيَّةِ وَالنَّاسِ (ص ۱۱۳ : ۶)  
عس مَآنوس اور مَآنوس لوگوں میں سے۔  
سطن لوگوں میں سے اور عوام الناس میں  
سے۔

إِنَّا لَنَسْفَعُ بِالْبَحَارَةِ (ص ۲۸ ۲۹) عوام الناس  
اور ان کے سردار۔  
إِنَّمَا (جمع ناس) وہ جس میں اُس ہے اور  
انکے دوسرے سے مل جل کر رہا ہے۔  
ما یوس احیی (نفس ان کے جوہم سے دور  
اور احی رہدگی سرکھے اور جس کو ہم  
جس کہتے ہیں)۔

نَاسٌ

نَاسٌ (اسم فعل) ناس - ہانا۔  
وَأَن لَّيْمَ النَّاسِ مِن مَّكَانٍ تَبِيدَ  
(ص ۳۴ ۳۵) اب کہاں اُن کے تانبہ  
اسکا ہے جب وہ اپنی دورجا پڑے ہوں؟

نَاصٍ

نَاصٍ (اسم فعل) ناص - ناہک ہناہ کی۔  
--- ولاب جس ناص (ص ۳۸ ۳۹)

نَاقٍ

نَاقٍ (اسم فعل) ناق - اوشی۔  
هَآلَ لَّهُمْ رَسُولٌ اِهْ اَفَہْ وِسْعَآہَا  
(ص ۹۱ ۹۲) نو حنا کے رسول نے کہا  
حدا کی (ملوئی) اس اوشی بر (ظلم نہ کرو)  
بلکہ اس کو ہا ہی سے دو۔

نَالٍ

نَالٍ (= نول) عطا کرنا (+ ب)  
--- لَا مَالَهُم اِلَّا نَرَحْمَہ (ص ۹۷ ۹۸)

نَامٍ

نَوْمٍ (اسم فعل) نمد۔  
[ص ۹۸ ۹۹]

مہ  
نوں

نوی

نَالٍ

نَاسٌ (اسم فاعل) سونے والا۔  
نَاسٌ (۱) وب نا حکہ سونے کی۔  
[ص ۳۹ ۴۰]  
[ص ۴۰ ۴۱]  
(۲) جواب۔  
نَاسٌ (۱) = ن  
[ص ۶۸ ۶۹]  
= اللواء - (اس ناس)  
(۲) پھیلی۔  
نَاسٌ (ص ۲۱ ۲۲)  
= صاحب العوب - (ص ۶۸ ۶۹)  
= نوس

نوی کہموری گھٹی۔

--- نالی الحب والنوی [ص ۶۰ ۶۱]

نَالٍ (= نَلّ) (۱) حاصل کرنا۔ ہانا  
(+ م)

--- لا مال عہدی الظالمین [ص ۲۳ ۲۴]  
--- ولا مالون من عدونا  
[ص ۹۱ ۹۲]

(۲) ممول ہونا۔

• لی مال اللہ لہویہا ولا دماءہا ولکن  
مالہ النوی سکم [ص ۲۲ ۲۳]  
(۳) پیچھا۔

نَمٍ (اسم فعل) نرائ (مصوب) حوت پھیرے۔  
[ص ۹۱ ۹۲]

## سو باب الہاء۔

صبر) الہ حذف کر دیا جائے اور **ہاء** اس کے اس کی ہا کو صمد دنا بھی جائز ہے، چاہے اسی ہاء کے لحاظ سے اہل القرآن حالت وصل ہا کو صمد سے کر مراد کی گئی ہے۔ (اسان)

ہَاوُاْ لَاؤْ نکالو۔ (جمع مذکر امر حاضر)  
•۔۔۔ ہاوا رہا نکم [ص ۲۱۱]  
ہاوی (اسم اشارہ شکہ مؤنث) نہ دو۔

ہَارُوْتُ

ہَارُوْتُ وَمَارُوْتُ نہ دوئوں نارھی شخص معلوم ہوئے ہیں۔ کہا جاتا ہے کہ سام مکہ کے رہے والے تھے۔ نہ دوئوں پر سے جن تھے بلکہ ادبی تھے۔

ان کو لوگوں نے دوسرے سپوز کر رکھے تھے اور طبعاً لوگ سحر (جادو) کو ان ہی سے نسبت دے بھی اور کہتے تھے کہ خدا نے ان پر یہ بار رکھا تھا۔ ان نے ان سے باتوں کی تردید صاف صاف کر دی۔

•۔۔۔ وہا ازل علی الملکین نابل ہاروب وباروب۔۔۔ [ص ۱۲۲]  
مَا = اہ (اس حرب)

فرہ الصلص ملکیں بکسر اللام و هو مروی اصبا عن الصحاک و ابن عباس (بکسر کسر)

• صبر صائب کا اسم ہے۔ حالت حر اور حالت صبر دونوں میں آتا ہے۔ اور صبر (صائب) کا حرف ہے۔ اور نہ انا کے ساتھ لاحق ہوا ہے (سَلَا اَنَا) اویسکہ (وہ) کے لیے آتا ہے، سَلَا ماہیہ، کَنَانیہ، حسانہ، اور اس کو وحی کی آئینوں کے احقر میں بالوہ پڑھا جاتا ہے۔

ہَا

ہَا اسم فعل نہ بھی حذف (لے) وارد ہونا ہے۔ اس کے الہ کا مذ جائز ہے اور اس حالت میں وہ بسمہ اور جمع کے صیغوں میں آتا ہے۔ سَلَا ہاوم افرہ واکسانہ (ص ۶۹ ۱۹) اور موب کا اسم صبر بھی ہوتا ہے۔ سَلَا فالہما صورا و سورہا (ص ۹۱ ۸) اور حرف شکہ بھی ہوتا ہے۔ اور نہ اسم لڑاوارہ ہرانا ہے سَلَا هُوَ لَاءَ هَذَا اور اس مع صبر ہرانا ہے جس کی اشارہ کے ساتھ جس دی گئی ہو، جسے ہاوم اولاد، اور ندا میں ای کی صبر پر آتا ہے، جسے یا اہا التیس۔ اور یہی اس کی لب میں اس کا (ای کی) •

● --- ومن اللیل مہجد نہ ناملہ لک

[۷۹ ۱۷۷]

ہجر (۱) الگ ہو جانا قطع تعلقی کرنا۔ چھوڑ دینا۔ مار رہا۔ دور رہا۔ کسی کو اس کے حال پر چھوڑ دینا۔

● --- واصبر علی ما یقولون واحصرهم حصرًا  
حصرًا  
(۲) نکوایں کرنا۔ [۷۷ ۳۷]

● --- نہ سائرا بھڑوں [۷۳ ۶۶]  
واحصروہ فی المصباح (۳)  
(۳۳) اور حوا نکاھوں سے اُن سبوں کو الگ کر دو (نہ کسانہ سے اُن سبوں کے پاس نہ جائے)۔

ہجر (اسم فعل) اسے میں دھیرے سے الگ کر لیا۔  
● --- [۷۷ ۳۷]  
مہجور (اسم مفعول) (۱) مریو۔ بظرا انداز کٹا ہوا مہمل۔  
(۲) نکوایں۔

● --- یارب ان یومی اھدوا هذا الصران مہجوراً۔  
[۷۷ ۲۰]  
= لے میرے نروڈگار، میری اس قوم سے اس فران کو (حوکہ واجب العمل بها) بالکل بظرا انداز کر رکھا ہے۔

(بولسا اسرف علی)  
= --- گروند ابن قرآن را نہ مسخرگی۔  
(سعدی رح)

== --- ا ن قرآن را مریوک ساخند  
(سہ ولی اللہ رح)

ان کے حصے مجوسیوں یا جودوں میں ملیے ہیں۔ امام زاری نے ان حصوں کا ذکر کر کے لکھا ہے کہ وہ روایت نامید سر دود ہے۔ یہاں عراقی نے کہا ہے کہ جو شخص ان تانوں کو مانا ہے کہ عاروب و یازوب دو برسے میں جس کو روبرہ کی وجہ سے غلاب دیا جاتا ہے وہ اللہ کا کار ہے، کیونکہ ملائکہ معصوم ہیں، وہ اللہ کے حکم کی نافرمانی نہیں کر سکتے۔ روح المعانی میں ہے کہ ان حصوں میں سے رسول حبلی اللہ علیہ وسلم سے کچھ بھی ثابت نہیں۔

(ار مولسا محمد علی)

ہَاجَر [ہا]

هَاجَرَ = رَوَّلَ (ناح)  
(۱) گریا۔

● --- وان سہا لباہط من حسہ اللہ  
[۷۳ ۲۰]

● --- فعل تا بوج اھط سلام  
[۷۳ ۱۱]

● --- اھطوا مصرا  
(۲) اعلیٰ حالت سے ادنیٰ حالت کی طرف جاؤ۔  
● --- فلما اھطوا سہا حسنا [۷۳ ۳۶]

ہَآءُ نئی کے درج ہو ہوا میں آگے بھرے ہیں۔  
[۷۳ ۶۰]

بہجد (ب + ج) رات کو سہ سے جاگنا۔

ہڈا مہدم سند۔

ہدم

ہدم مہدم کرنا۔ گزانا۔

● لہند صوابی وقع [ص ۲۲ ص ۲۳]

ہلد

● لہند <sup>۱۰۰</sup>حسرت ملہاں کے انک دیوی امرکا نام۔ (یہ نام حسرت ملہاں کے وقت میں جب عام معلوم ہوا ہے، جامعہ عہد عسری میں کتاب اول سلاطین باب ۲ و ۳ اور باب ۱۱ میں یہ نام کی مارا ہے)۔  
● و بعد الطبرستان مالی لا اری الہندام کل من المائیں [ص ۲۷ ص ۲۸]

ہڈی

ہڈی ٹھیک دلیسے برلے چلا۔ ٹھیک راہ بنا۔

● کر سی حلفہ م ہڈی [ص ۲ ص ۳]

ہڈاں (ص ۶ ص ۸) = ہڈائی

ہڈی (اسم فعل) حایروں کی نذر (فرمان)  
حوانام حج میں دی حای ہے۔ ہڈنہ۔

[ص ۲۳ ص ۲۴]

ہڈی (اسم فعل) مذکور و سب ہڈاں۔

[ص ۲۳ ص ۲۴]

ہڈنہ (جمع ہڈی) جمع۔ ہڈن۔

[ص ۲۷ ص ۲۸]

ہاد (اسم فاعل) وہ حوہدات کرے، راسد

تائے۔ ہادی۔

ہآخر (یا ائی نا۔ ی) اسی قوم کو چھوڑ کر

حق کے لئے محرب کرنا۔ ظلم کے سبب اپنا

گھر مار چھوڑ کر باہر نکل جانا۔

● الدن حاروا فی اللہ۔۔۔

[ص ۱۶ ص ۱۷]

●۔۔۔ میں بھارتی سبب اللہ

[ص ۱۱ ص ۱۲]

مہآخر (اسم فاعل) (۱) وہ حوہدات کی حج

کی ہوئی دایوں سے دور بھاگے۔

المہآخر میں مہآخر مابھی اہم ہے۔ (حسرت)

●۔۔۔ ائی مہآخرائی دئی [ص ۲۹ ص ۳۰]

(۲) وہ حواسے لوگوں کو چھوڑ کر خدا

کی راہ میں محرب کرے۔

●۔۔۔ وہی شرح میں مہ مہآخر

[ص ۳ ص ۴]

مہآخروں (جمع مذکور۔ موب مہآخراں)

المہآخروں (ص ۱۱ ص ۱۲) خاص کر وہ

اصحاب حو آصاب صلعم کے ساتھ مکہ سے

محرب کر کے شرب (مذنبہ) گئے۔

صح

صح <sup>۱۰۰</sup>واب کو سوا۔

●۔۔۔ کانوا مللاں اقلل مابہمعمون

[ص ۱۱ ص ۱۲]

ہڈ

ہڈ (اسم فعل) روزوں سے گر کر ٹوٹ جانا۔

مہدم ہو جانا۔

●۔۔۔ و عرا الحال ہڈا [ص ۱۹ ص ۲۰]

اَہَرَّ حرکت میں آنا۔ حلا۔ [۲۲: ۷۰]

ہَرَّ

ہَرَّ ہوڑا۔

ہَرَّی ٹھٹھا کرنا۔ ہسی آڑنا۔ عیبر کرنا۔

ہَرَّی (اسم فعل) ٹھٹھا۔ ہسی۔

اِسْتَهَرَّ (ا) ٹھٹھا کرنا۔ (+ م)

(۲) اسہرا کی سرا دیا، حوات دیا۔

•۔۔۔ اہہ مسہری ہم و عذہم و طمانہم

مسمہون [۱۰: ۲۳]

مسمہری (اسم فاعل) وہ حوٹھٹھا کرے۔

[۲۳: ۱۳]

ہَرَّ

ہَرَّ ڈبلا ہوا۔ بکار ہوا۔

ہَرَّ ٹھٹھا کرنا۔

ہَرَّ (اسم فعل) ٹھٹھا۔ بکارنا۔ مہودمات۔

•۔۔۔ اہہ اہول فصل و ماہو بالہرل

[۸۶: ۱۳ ۱۳]

ہَرَم

ہَرَم بھکا دیا (خمس کو لڑائی میں سکست

دیا)۔ [۲۱: ۲۳]

ہَرَوَم (اسم مفعول) سکست دیکر بھگانا ہوا۔

[۳۸: ۱۱]

ہَش

ہَش (حانورول کے لئے) دوپ سے سے

حھاڑنا۔ (+ ع) [۱۹: ۲]

•۔۔۔ و لکل قوم عاد [۱۳: ۸]

اَہَدَّی و حوہب لہیک راہ برے۔ (اعمل

الصعیل)

اَہَدَّی (+ ل نا + ا ل) حذاب کیا جانا۔

حذاب بابا۔

•۔۔۔ من اہدی ناغا مہدی لہے

[۱۰: ۸]

مہتد (اسم فاعل بمعنی مفعول) حذاب کا

ہوا۔ حذاب پائے والا۔ [۷: ۲۹]

ہَدَّ

ہَدَّ (اسم اسارہ۔ مذکر) یہ

ہَدَّان (مذکر۔ سید)

ہَدَّو (مؤنث)

ہَرَب

ہَرَب (اسم فعل) بھاگا۔

•۔۔۔ و بن بصرہ ہرا [۲۲: ۱۲]

ہَرَع

اَہَرَع (+ ا ل نا + ع) سری سے جانا۔

•۔۔۔ و حادہ فیرہ بھرعیں الہ

[۱۱۵: ۷۸]

ہَرَوَن

ہَرَوَن حصرت ہوسی کے ڈرے بھاٹی حصرت

حارون۔ [۲: ۹۲]

ہَر

ہَر حرکت دیا۔ جانا۔ [۱۹: ۲۰]

هَشِمٌ

هَشِمٌ ہے اور دوحہ کی شاخیں جو خشک ہو کر چور چور ہو جائیں۔

● --- نکاحوا کہتیم المحتضر [س ۳۴: ۳۱]

هَضَمٌ

هَضَمٌ توڑنا۔ باطن کرنا۔ کسی کے حق میں کسی کرنا۔

هَضَمٌ لطف اور حوسبوت ہونا۔

هَضَمٌ (اسم فعل) کسی کا حق کاٹنا۔

● --- فلا صواب طلاً ولا ضماً [س ۱۱۲: ۲]

هَضِمٌ (فعل ثانی بمعنی معمول) (۱) ہلے اور چکے۔ لطیف۔

(۲) انک میں انک نویسہ۔ نہ نہ نہ۔ پھل کی کرب سے ٹوٹا ہوا۔

● --- و حمل طلمها هضم [س ۱۳۸: ۲۶]

هَطَعَ

هَطَعَ حوف کے مارے آنکھیں نکالے ہوئے دوڑنا۔

هَطَعَ (اسم فاعل) وہ حوف کے مارے آنکھیں نکالے ہوئے دوڑے۔

[س ۱۳۳: ۳۳ و ۳۴]

هَكَدَا

هَكَدَا = هَا + كَ + دَا

● --- مل اھکد عریک [س ۳۲: ۲۷]

هَلَّ

هَلَّ (۱) حرف لصبام۔

(۲) قَدْ = قَدَّ

● هل علی الانسان حین من الدهر --- [س ۱۰۷: ۱۰]

(۳) فاصہ۔

● هل حراء الاحسان الا الاحسان

[س ۶۰۰: ۶]

هَلَّ

أَهْلًا (جمع - واحد هَلَالٌ) جلی دو میں رات کے حاند۔

● سئلونک عن الاہلہ [س ۱۸۹: ۲]

أَهْلٌ جانوروں کی کہے وہ اس کو کسی کے نام سے سمجھ کرنا۔

● اعا حرم علیکم --- ما اهل نہ لمیراھ

[س ۱۶۸: ۲]

أَهْلٌ نہ لمیراھ (س ۱۶۸: ۲)

(۱) وہ جو خدا کے نام کے سوا کسی اور کے نام نکارا جائے۔ وہ جو عر خدا کے نام موسوم کر دنا جائے۔ (ربیع بن انس اور ابن ربیع)

(۲) جو عر خدا کے لئے، عر خدا کے نام بردن کا جائے۔ (بحا ہد، بحاک، قادی)

هَلَجَ

هَلَجَ جب ہی باطن اور حریص۔

● ان الامسان خلق هلوہا --- [س ۲۰: ۲۰]



هَلَك

هَلَكَ (۱) هَلَكَ هَوْنًا - مَرَحَانًا -

(۲) تَرَادَ هَوْنًا - ضَاعَ هَوْنًا - ( + عَرَّ )

● هَلَكَ عَنِ سُلْطَانِيَّةِ [۶۹: ۲۹]

--- لِيَهْلِكَ مَعَ هَلَكَ عَنِ نَبِيَّةِ (س) ۸ :

(۳۳) نَاكَهَ حَسَّ كُوْهُ هَلَكَ هَوْنًا هَلَكَ

هَوْنًا نَدَامًا حَبَّ -

هَالَكٌ (اسم فاعل) هَلَكَ هَوْنًا وَالا -

[۲۸: ۸۸]

هَلَكْتُ تَرَادَى - [۲۳: ۱۹۵]

مَهْلِكٌ هَلَكَ هَوْنًا وَابْعَدَ نَاكَهَ -

[۲۷: ۳۹]

هَلَكٌ تَرَادَ كَرَبًا - ضَاعَ كَرَبًا - هَلَكَ كَرَبًا -

[۲۸: ۷۸]

مَهْلِكٌ (اسم فاعل) وَ هُوَ هَلَكَ كَرَبًا -

[۶۱: ۱۳۱]

مَهْلِكٌ (اسم معمول) هَلَكَ سَنَةً [۲۳: ۵۰]

هَلَم

هَلَمَ (۱) آوَى -

[۳۳: ۱۸]

● هَلَمَ الْاَلَا -

[۶۱: ۱۰۱]

● هَلَمَ سَهْدًا كَمَ -

هَمَّ

هَمَّ (صير جمع مذكر غائب) وَ سَبَّ -

هَمَّ (صير نكرة مذكر و مؤنث غائب) وَ

دَوِيْنًا -

هَمَّ

هَمَّ (۱) سَبَّ كَرَبًا - ارَادَهُ كَرَبًا - مَعِدَّ كَرَبًا -

[۳: ۱۲۱]

--- وَلَقَدْ هَمَّتْ بِهْ وَهَمَّ بِهَا - لَوْلَا اِنْ رَأَى

تَرَحُّاْنَ رَبِّهٖ (س) ۱۲ : (۲۳) اِنْ يَ لَیْ

مَكْرُوْیَ یُوسُفَ (کے بھائی) کی ، اور

یُوسُفَ مَکْرُوْیَ اِنْ اِسْ كَاثَی - اگر اِس نے

اِسے پروڈگار کے ہی حکم کی حقیقت کا

مساہلہ نہ کیا ہوتا (یو بڑی مشکل کا سامنا

ہوتا) -

== وَ عَصَى مَعِدَّ كَرَدَ اِنْ رَأَى نَاوُ وَاوْ مَعِدَّ

کَرَدَ بِهْ دَمْعَ اَلَّ - (سعدی رح)

لَقَدْ هَمَّتْ بِهْ وَهَمَّ بِهَا (س) ۱۲ : (۲۳) مَعْمَلَه

اِسے ہی حَمْلُوْنَ مَیْ سے ہے جسے دوسری

حکمت آتا ہے وَ مَكْرُوْا وَ مَكْرَافَهٗ (س) ۳ :

(۵۴) - کافروں نے (حضر صبی کے خلاف)

بددعویٰ کن اور خدا نے بھی اُن کے کاذب

کی تدبیر کی -

(۲) سَارِیَ کَرَبًا -

● وَ هَمَّ كُلُّ اِمَةٍ بِرَسُولِهِمْ لِمَا حَذَوْاْ

[۳۰: ۵۰]

هَمَّ فِکْرًا مَعِدَّ کَرَبًا -

● --- وَ طَائِفَةٌ مِّنْهُمْ اِهْمَمَ اِهْمَمَ

[۳: ۱۰۳]

هَمَّ

هَمَّ

هَمَّ

هَامِدٌ (اسم فاعل) سَحَرُ اَوْ مَرَدَهٗ (وہی) -

[۲۲: ۵۰]

١. (خطاب)۔ وہاں۔ اُس جگہ۔

هنا

هنا (۱) مکانِ قرب کے لئے اسم اشارہ۔

• انا حاکم لاعدائک [ص ۵: ۲۳]  
(۲) کتب داخل ہو تو مکانِ بعد کی طرف اشارہ ہوا ہے۔

• ہا لک اهل المؤمنون [ص ۳۳: ۱۱]  
(۳) روانہ کی طرف اشارہ۔

• ہا لک دعا کرتا رہہ [ص ۳: ۳۷]

هنا

هنا = هنا = ها + هنا [ص ۶۹: ۳۵]

هو (عائت واحد مذکر) وہ۔

هنا

هنا (۱) راجع ہوا۔ نائب ہوا۔

• انا هذا اليك [ص ۷: ۱۰۰]  
(۲) جودی ہوا۔

• -- والدین ہادوا [ص ۲: ۶۲]

هوذا (۱) حضورِ ہود بنی حووم عاد کے پاس آئے تھے۔ [ص ۲۶: ۱۲۳]

(۲) = دھوڈ

هنا

هنا کمزور۔ گرنے والا۔

• -- علی سنا حرف ہاڑ مانیا رہہ -- [ص ۹: ۱۰۹]

هنا

هنا (اسم فاعل) دیرسا ہوا (ہاں)۔

[ص ۴: ۱۱۱]

هنا

هنا (مذکر مؤنث) جملہ طور۔

[ص ۱۰۴: ۱]

هنا عیب نکلنے والا۔ [ص ۶۸: ۱۱]

هنا (جمع) واحد ہونا۔ اشارے

[ص ۲۳: ۹۷]

هنا

هنا (اسم فاعل) جب ہی ملک آوار (آویٹ کے ہاؤن کی)۔

• -- ملا بسج الہما [ص ۲۰: ۱۰۸]

هنا

هنا ہامان۔ فرعون مصر کا کوئی امیر۔

[ص ۲۸: ۳۸]

هنا (مصر جمع مؤنث عائت) وہ سب۔ [ص ۶۸: ۱۱]

هنا

هنا صبحِ محسن۔ بعد۔ حوسنگوار۔

هنا مرے کے ساتھ۔ فائدہ کے ساتھ۔

هنا (ص ۳: ۳) مرے سے اور میر

طسب تر مار ڈالے۔

هنا

هنا = هنا (طرف مکان) + ل (بعد)

(۲) اُتَرَا - نازل ہوتا۔

وَالْتَجَمَ إِذَا هَوَى (ص ۵۳: ۱) آیات قرآن  
کی شہادت جب وہ نازل ہوتی ہیں۔

هَوَى (+ اِلى) محبت سے رجوع ہوتا۔

● --- فاجعل القلعة من الناس تهوى اليهم  
[ص ۱۳: ۴۰]

(۲) (+ ب) اُڑا لے جانا (جیسے ہوا)۔

● --- اونھوی به الریح [ص ۲۲: ۳۲]

هَوَى (جمع اِهْوَاء) خواہش۔ شہوت۔  
میلان۔

● --- اغد الهه هوبه [ص ۲۵: ۴۳]

هَوَاء (حیرانی و ہریشانی میں اور خالوات سے)

خالی۔ (خوف کے بارے) سُن۔

● --- وانفذتهم هواء [ص ۱۴: ۴۳]

هَوِيَّةٌ گدھا جس کی گہرائی کی اتھا نہ ہو۔

(اِن بڑی کی شرح صحاح)۔ تکلیف کا وہ

عالم جس میں دل و دماغ کام نہ دیتی۔

[ص ۱۰۱: ۹-۱۱]

هَوِيَّةٌ (ص ۱۰۱: ۹)

(۱) اس کے لئے بھاگ کے جانے کی جگہ

ضرر مذلت و عذاب ہے۔

(۲) = هوت اسہ (اس کی ماں مری!)

اُھَوَى گرا دینا۔ تباہ کرنا۔

● --- والموتفكة اھوى [ص ۵۳: ۵۳]

اِسْتَهَوَى (۱) خواہشات کی پیروی میں

بیوقوف بنانا۔ (۲) ڈال دینا۔

● اسنھوته الشياطين في الارض حيران

[ص ۶: ۷۱]

اِنْهَارَ (+ ب) منہم ہوتا۔ [ص ۹: ۱۰۹]

هَوْلَاءَ

هَوْلَاءَ (= هَا + اُولَاءَ) جمع۔ واحد ہذا)

یہ سب۔

هَانَ

هَوْنٌ (اسم فعل) نرمی۔ انکسار۔ حیا۔

● --- يمشون على الارض هونا

[ص ۲۵: ۶۳]

هَوْنٌ (اسم فعل) ذلت۔

● --- ايسكه على هون [ص ۱۶: ۵۹]

هَيْنٌ ہلکا۔ آسان۔

● وتصبوله هينا [ص ۲۴: ۱۵]

● قال بك هوعلى هين [ص ۱۹: ۸]

اِهْوَنُ (العمل التفصيل) نہایت آسان۔

[ص ۳۰: ۲۷]

اِهَانَ حَقِيرٌ سمجھنا۔ ذلیل کرنا۔

● --- ليقول بي اهانن [ص ۸۹: ۱۶]

مُهَيِّنٌ (اسم فاعل) وہ جو ذلیل کرے، حقیر

کرے۔

● --- ولكافرين عذاب مهين [ص ۴۳: ۹۰]

مُهَانَ (اسم مفعول) حقیر۔ ذلیل۔

● --- ويضد فيه مهانا [ص ۲۵: ۶۹]

هَوَى

هَوَى (۱) بلندى سے ہستی کی طرف جانا۔

کرنا۔

● --- ومن يحلل عليه غضبي قد هوى

[ص ۲۰: ۱۸]

== ڈال دیا اس کو شیطانوں نے بیچ زمین کے سرسیمہ۔ (شاء رابع الدین ۲۵)

ہی

ہی (مؤنث واحد غائب) وہ۔

ہاء

ہیئتۃ شکل۔ صورت۔ [۳: ۴۹]

ہیا سوارتا۔

● --- وہی لنا من امرنا وعدنا

[۱۸: ۱۰]

ہیت

ہیت = ہیت = ہیت = ہیت

== حلم (آؤ)۔

ہیت لك عبرانی ہیتالخ سے مرعوب، جسکے معنی مؤلف مد القاموس (علامہ ایلوڈ لین) اب آجائے کہتے ہیں۔ یہ الفاظ تورات کی کتاب ابتدائش باب ۳۱ آیت ۴۴ میں بھی آئے ہیں۔

● --- وغلف الابواب وقالب ہب لك

[۲۳: ۱۲]

ہاج

ہاج خشک ہو جانا۔ مرجھا جانا۔

[۳۹: ۲۱]

ہال

مہیل ڈالی ہوئی (مٹی)۔ ریزہ ریزہ۔

--- گشیہا مہیلا (۳: ۱۴) ریزہ ریزہ

ریت کے تودے۔

ہام

ہام دیولنے کی طرح مارے مارے بھرتا۔

● --- فی کل وادیہیون [۲۶: ۲۲]

ہیم (جس۔ واحد ہیماہ) زبردست لباس سے پریشاں اُونٹیاں۔

● --- فصاربون لرب الہم [۵۶: ۵۵]

ہیمین

ہیمین (اسم فاعل) (۱) برندوں کی طرح بھون گویا زوڑوں سے ڈھانک لینے والا۔ مادہ برند کی طرح شفقت سے بھانے والا۔

(۲) محفوظ رکھنے والی (کتاب، یہی قرآن جس نے اپنے میں تمام اگلی کتابوں کی خوبیاں محفوظ رکھی ہیں)۔

● --- مصدا لاین بدہ من الکتاب وسیمنا علیہ [۵: ۵۲]

المہمین خدا جو اپنے بندوں کی اسی طرح حفاظت کرتا ہے جیسے مجھے والی برند ماں اہیے بھون کی۔

● --- المہمین العزیز العبار

[۵۹: ۲۳]

ہیہات

ہیہات = بعد۔ کسی بات کو ناممکن سمجھ کر کلمہ کہتے ہیں۔ بعید از قاس۔

● --- اعدکم انکم اذا نم وکنتم تراہا و عظاما انکم غریبون ہیہات ہیہات لا تواعدون [۲۳: ۳۸]

== بعید بعید۔ (ابن عباس)

## - باب الواو -

و

و (۱) جارہ بہ معنی قسم۔

(۲) تائبہ (= مع)

● --- فاجمعوا امرکم وعرککم

[س ۱۰ : ۷۱]

(۳) عاطفہ۔

(۴) تملیلیہ۔

(۵) بہ معنی یعنی۔

● --- قلنا یا نازکونی بردا وسلاما علی

ابراہیم [س ۲۱ : ۶۹]

(۶) = او (بہ معنی یا)

● شریعت علیہم الذلۃ این ما تقفوا الا بیل

من اللہ وجبل من الناس --- [س ۳ : ۱۱۱]

● --- فانکھوا ملاب لکم من النساء معنی

وثلاث وریاح --- [س ۴ : ۳]

(۷) استتاک (آغاز کلام)

(۸) تالیہ - (= لا)

● --- لا تقفوا اللہ والرسول وتقفوا

امانتکم --- [س ۸ : ۲۷]

(۹) زائدہ۔

● فلما لبسنا ونلہ للجبین - ونادیناہ ان یا

ابراہیم --- [س ۳ : ۳۷ : ۱۰۳ : ۱]

وَأَمْرًا

و + [امر]

وَادَّ

وَادَّ (مضارع یدّ)

وَبَقَّ

وَبَقَّ (مضارع یتقی)

وَبَقَّ (مضارع یتوبق)

مَوَدَّةٌ (مؤنث - اسم مفعول)

(۱) زندہ گاڑی ہوئی (بیجان، دوشیزہ، اور

بیجان) - اسلام سے پہلے عرب کے کچھ قبیلوں

میں متعلقہ میں یہ دستور تھا کہ انہی

بچوں کو زندہ گاڑ دیتے تھے۔ انہی بچوں

کو تو عام طور پر اور کبھی بارہ تیرہ سال

کی عمر ہوئے پر یہ رسم ادا کرتے تھے۔

(۲) زندہ درگور بیجان اور بیباں، جیسا

تمام مذاہب والے انہی بچوں اور عیویوں کو

رکھتے ہیں اور ان سے بعض غیر ذی روح

کا سا برتاؤ کرتے ہیں۔

● وَاذا الموءودة صلت --- [س ۸۱ : ۸]

= مَنَلَتْ (قرأت این مسعود وائی)

وَأَلَّ

مَوَّلٌ پناہ کی جگہ۔

وَرَّ

أَوْبَارٌ (جمع - واحد وَبْرٌ) اُونٹ کے ترم بال۔

پشم۔ [س ۱۶ : ۸۰]

وَبَقَّ

مَوْبِقٌ ہلاکت کی جگہ۔

--- وَجَلْنَا مِنْهُمْ مَوْبِقًا (س ۱۸ : ۵۳)  
اور ہم نے اُن کے وصل کو باعثِ ہلاکت  
بنادیا۔

أَوْبَقَ بہاد کرتا۔ ہلاک کرتا۔

[س ۴۲ : ۴۴]

وَبِلَ

وَبِلَ (مضارع يَبِلُ) زروں سے بچھا کرتا۔  
ہانی کی بڑی بڑی ہونڈیں گراتا۔

وَبِلَ بھاری ہوتا۔ صحت بخش و مفید نہ  
ہوتا (ہوا یا غذا)۔

وَابِلٌ زروں کی بارش۔ [س ۲۵ : ۲۶]

وَبَالٌ اہمیت۔ قبح۔ ضروریات۔

وَبَالَ أَمْرٌ برائی۔  
وَبِيلٌ سخت سزا۔

أَخَذَ وَبِيلًا (س ۷۳ : ۱۶) سخت گرفت۔

وَتَدَ

وَتَدَ (مضارع يَتَدُّ) سیخ لہوٹکتا۔

أَوْتَادٌ (جس - واحد وَتْدٌ) (۱) مینیں۔

● --- وَالْعِجَالِ أَوْتَادًا [س ۷۸ : ۷۷]

(۲) = بَلَيَانٌ عَارَتْ (ابن جریر)

ذُوالْأَوْتَادِ (س ۳۸ : ۱۱)

(۱) صاحب چبوت۔

(۲) = ذوالجبرج الکثیرۃ - بڑا لشکر والا۔

(بہاوی)

(۳) = ذوالملک الطاہت زبردست سلطنت  
والا۔ (کشاف)

وَتَرَّ

وَتَرَّ (مضارع يَتَرُّ) کسی بارے میں کسی کی  
حق تلفی کرتا۔ کسی کا نقصان کرتا۔

● --- وَلَنْ يَتَرَكَكُمْ أَهَالِكُمْ [س ۷۷ : ۳۵]

وَتَرَّ (اسم فعل) اعداد میں جنت کے خلاف،  
یعنی طاق۔

● --- وَالشَّعِ وَالْوَرَّ [س ۸۹ : ۲]

تَرَّ (== تَرَّى موٹ۔ واؤ کو تاً سے بدل  
دیا)۔ ایک کے بعد ایک۔ بے درپے۔

● --- ثُمَّ أَسَلْنَا لَنَا تَرًا [س ۲۲ : ۳۶]

وَتَنَ

وَتَنَ (مضارع يَتَنُّ)

وَتَنَ قلب کے اوپر کا بڑا رگ جس کے کٹ  
جانے سے جانور مر جاتا ہے۔ [س ۶۹ : ۳۶]

وَتَقَى

وَتَقَى (مضارع يَتَقَى)

وَتَقَى بندہ بناد جس سے کوئی چیز باندھی  
جائے۔ [س ۸۹ : ۲۶]

وَتَقَى (موٹ۔ مذکر) وَتَقَى الفعل التفضيل  
نہایت مضبوط۔

مَوْتَقٍ عہد۔ بندہ۔

== فَاَقْتُلُوا الْمُشْرِكِينَ حَيْثُ وَجَدْتُمُوهُمْ فِي  
حُلٍّ اَوْ حَرَمٍ - (معالِم التنزیل)  
وَجَدْتُ (اسم فعل) استطاعت  
مِنْ وَجَدْتُكُمْ (س ۶۰ : ۶۱) اپنی استطاعت کے  
مطابق۔

وَجَسَّ

اَوْجَسَّ دَل میں محسوس کرنا۔

● --- وَاَوْجَسَّ مِنْهُمْ خِيفَةً [س ۱۱ : ۳۰]

وَجَفَّ

وَجَفَّ (مضارع يَجِفُّ)

وَأَجَفَّ (اسم فاعل) دھڑکنے والا۔

[س ۷۹ : ۸۰]

أَوْجَفَّ كَهَوْرَيْهٖ أَوْ نُفَّ كَوْتِزْجَلَاتَا۔

[س ۹۰ : ۶۰]

وَجَلَّ

وَجَلَّ (مضارع يَجَلُّ) ڈرنا۔ [س ۲۳ : ۶۰]

وَجَلَّ ذُرًا هَوَا۔ [س ۱۰ : ۵۲]

وَجَّهَ

وَجَّهَ (مضارع يَجِّهُ)

وَجَّهَ (جمع وجَّهوا)

(۱) چہرہ منہ۔

(۲) رخ۔ سامنا۔

● --- فَأَيُّهَا تَوَلَّوْا ثُمَّ وَجَّهَ اللَّهُ

[س ۲۵ : ۱۱۰]

مَيِّتًا عَهْدَ بَيَّانٍ۔ [س ۵ : ۷۰]

وَأَتَىٰ كَسَىٰ عَهْدَ بَيَّانٍ كَرْنَا۔ [س ۵ : ۷۰]

أَوْتَقَىٰ بَالِدَهُنَا۔ مضبوطی سے باندھنا۔

وَتَنَ

أَوْتَانًا (جمع) واحد وَتَنٌ وہ جو حرکت نہ

کریں۔ بت۔ [س ۲۲ : ۳۰]

وَجَبَّ

وَجَبَّ (مضارع يَجِبُّ) مرکب گرجانا۔

وَجَبَّتْ جَنُوبُهَا (س ۲۲ : ۳۷) سرسے کے

بعد اُن کے جسم گرجائی۔

وَجَدَّ

وَجَدَّ (مضارع يَجِدُّ) پاٹا۔ محسوس کرنا۔

فَاَقْتُلُوا الْمُشْرِكِينَ حَيْثُ وَجَدْتُمُوهُمْ

(س ۹ : ۵۰)

== فَاَقْتُلُوا الْمُشْرِكِينَ النَّاسِكِينَ حَيْثُ

وَجَدْتُمُوهُمْ فِي حُلٍّ اَوْ حَرَمٍ - (بیضاوی)

== فَاَقْتُلُوا الْمُشْرِكِينَ الَّذِينَ تَقْضُوهُمْ وَ

ظَاهَرُوا عَلَيْكُمْ حَيْثُ وَجَدْتُمُوهُمْ فِي حُلٍّ اَوْ حَرَمٍ

(مذاکر)

== فَاَقْتُلُوا لِلْمُشْرِكِينَ الَّذِينَ عَصَوْكُمْ فَظَاهَرُوا

عَلَيْكُمْ حَيْثُ وَجَدْتُمُوهُمْ فِي حُلٍّ اَوْ حَرَمٍ -

(بلا لعمد تفسیر احمدی)

== فَاَقْتُلُوا الْمُشْرِكِينَ يَمْنَىٰ الَّذِينَ تَقْضُوهُمْ

و ظَاهَرُوا عَلَيْكُمْ حَيْثُ وَجَدْتُمُوهُمْ فِي حُلٍّ

اَوْ حَرَمٍ - (کشاف)

(۳) ذات۔

- کل شی حالک الا وجہہ [س ۲۸ : ۸۸
- من اسلم وجہہ للہ [س ۶ : ۱۰۶
- ساءم فی وجوہہم من اثر السجود
- [س ۳۸ : ۲۹]

(۴) خوشنودی۔

- --- الا ابقاء وجہ اللہ [س ۲۸۲ : ۲۸۲
- (۵) پہلا حصہ۔
- --- وجہ النہار [س ۳۰ : ۶۵

علی وجہ (۱) روبرو۔ سامنے۔

- --- فالقو علی وجہ ابی [س ۱۲ : ۹۳
- (۲) منہ کے بل۔

- --- القلب علی وجہہ [س ۲۲ : ۱۱
- (۳) حقیقت کے مطابق۔

- --- ذلک ادق ان یاتوا بالشہادۃ علی وجہہا [س ۵ : ۱۰۷
- (۴) ذات۔

- کل شی حالک الا وجہہ [س ۲۸ : ۸۸
- من اسلم وجہہ للہ [س ۶ : ۱۰۶

وجہۃ طرف جدر توجہ کی جائے۔

- لكل وجہۃ ہو ولیہا [س ۲۸ : ۱۳۸

وجہۃ = ذوجہ = ذوجاۃ مرتبہ والا۔

- [س ۳ : ۴۴

وجہ ( + ل ) بھرجانا۔

- [س ۶ : ۷۹

توجہ رخ کرنا۔

- [س ۲۸ : ۲۲

وَحَدَّ

وَحَدَّ (مضارع یَحْدُ)

وَحَدَّ (اسم فعل) اکیلا۔

وَحَدَّ وہی اکیلا۔ اس کو اکیلا۔

وَحَدَّ ایک۔

وَحَدَّ اکیلا۔

تَوَحَّدَ (اسم فعل) وحدانیت۔

وَحَشَّ

وَحَشَّ (مضارع یَحْشُ)

وَحَشَّ (جح۔ واحد وحش) وحشی لوگ۔

جنگلی۔ [س ۸۱ : ۱۱۳

وَحَّى

وَحَّى (مضارع یَحِی)

وَحَّى (اسم فعل) اِشَارَہ کرنا۔ اِشَارَہ سے بتانا۔

● وما کان لشران یکلمہ اللہ الا وحیا۔۔۔

[س ۳۳ : ۵۱

● انما اُنزِلَ کریم بالوحی [س ۲۱ : ۴۵

● --- ان هو الا وحی یوحی [س ۵۳ : ۴

● --- ان اصنع الفلک باعیننا ووحینا۔

[س ۱۱ : ۳۹

اَوْحَى ( + لَی + ) (۱) اِشَارَہ سے بات

کرنا یا بولنا۔

● --- فخرج علی قوسہ من المغرب فاحی

الیہم ان یسبحوا بکرمۃ ووحیا [س ۱۹ : ۱۲

(۲) دل میں بات ڈالنا۔ خیال دلانا۔

● --- اذ اوحینا الی امک ما یوحی ان اقدقہ

فی التابوت فاقدقہ فی الیم فایلقہ الیم بالساحل

[س ۲۸ : ۲۰

● --- فاحینا الیہ ان اصنع الفلک۔۔۔

[س ۲۳ : ۲۷



(۲) ارادہ کرنا۔ خواہش کرنا۔  
وَدَّ (اسم فعل) ایک پُت کا نام جس کی عرب  
جاہلیت میں پوجا کی جاتی تھی۔  
[س ۷۱: ۲۲]  
وَدَّ (اسم فعل) محبت۔ [س ۱۹: ۹۶]  
وَدَّ (اسم فعل) محبت کرنے والا۔ [س ۱۱: ۹۲]  
وَدَّ (اسم فعل) محبت۔ دوستی۔  
[س ۳: ۷۵]  
وَدَّ محبت کرنا۔ [س ۵۸: ۲۲]

وَدَّعَ

يَدَّعُ (مضارع)  
دَعَّ (اسم) چھوڑ دے، جانے دے۔  
اس کا خیال نہ کر۔  
وَدَّعَ چھوڑ دینا۔  
مستودع (اسم مکان و زمان) جانے بھر دی۔  
وہ حالت یا وقت جو کسی شے کی ارتقاء  
کے لئے معین ہے۔  
●۔۔۔ وهو الذى انشأكم من نفس واحدة  
مستقر ومستودع [س ۶: ۹۹]  
●۔۔۔ وما من دابة فى الارض الا على الله  
رؤفها ويعلم مستودعها۔۔۔  
[س ۱۱: ۶]

وَدَّقَ

وَدَّقَ (مضارع يَدِّقُ) پانی برساتا۔  
وَدَّقَ بارش۔

وَدَّى

وَدَّى (مضارع يَدِّي)

● وَاوحى ربك الى النحل ان اتخذي من  
الجبال بيوتا ومن الشجر وما يمرشون  
[س ۱۶: ۶۸]  
●۔۔۔ (اين هاس)  
(۳) اِشَارَةُ سے بتانا، سکھانا، سمجھانا۔  
●۔۔۔ فاستوى وهو بالائق الا على۔۔۔ ثم دنا  
فتدلى فكان قاب قوسين او ادنى۔ وَاوحى الى  
عبله ما اوحى [س ۳: ۱۰-۱۰]  
● علمہ شدید القوی ذمیرہ

[س ۵۳: ۶۵]  
●۔۔۔ قاله نزلہ علی قلبک یا ذن الله (س ۲: ۹)  
●۔۔۔ اكان للناس عيبا ان اوحينا الى رجل  
منهم ان انذر الناس وبشر الذين آمنوا ان  
لهم قدم صلح عند ربهم [س ۱۰: ۳]  
● انا اوحينا اليك كما اوحينا الى نوح والنبين  
من قبله۔ وَاوحينا الى ابراهيم واسماعيل و  
اسحاق ويعقوب والاسباط وموسى واهرون  
ويونس وهارون وسليمان۔۔۔

[س ۳: ۱۶۳]  
(م) دل میں ویسوسہ ڈالنا، ورغلاتا۔  
●۔۔۔ وكذلك جعلنا لكل نبي عدوا شياطين  
الانس والجن يوحى بعضهم الى بعض زخرف  
القول غرورا [س ۶: ۱۱۳]  
●۔۔۔ وان الشياطين ليوحين الى اوليائهم  
ليجاد لوكم۔۔۔ [س ۶: ۱۲۲]

(ه) ودیت کرنا۔ (+ فی)  
●۔۔۔ وَاوحى فى كل ساء امرًا [س ۳۱: ۱۲]  
●۔۔۔ كل قد علم صلاته وتسميته  
[س ۲۳: ۳۱]

وَدَّ

وَدَّ (۱) محبت کرنا۔ پیار کرنا۔

باب الراء

وَرَثَ کسی کا وارث ہونا۔ [س: ۲۷: ۲۰]

وَارِثٌ (جمع وَرَثَةٌ اسم فاعل) وارث۔

[س: ۲۳: ۲۰]

تَرَاثَ (== وَرَاثَ) = مِثْرَاثٌ وہ جو وارث کو وراثت میں ملے۔ ورثہ۔ [س: ۸۹: ۲۰]

مِثْرَاثٌ = تَرَاثَ [س: ۳: ۱۷۶]

اَوْرَثَ کسی کو وارث قرار دینا۔

[س: ۳۰: ۲۹]

وَرَدٌ

وَرَدَ (مضارع يَرُدُّ)

وَرَدَ حاضر ہونا۔ پہنچ جانا (خاص کر پانی کے پاس ہانی بہنے کے لئے)۔ [س: ۲۸: ۲۳]

وَرَدٌ (۱) پانی بہنے کی غرض سے پانی کے پاس جانا۔

(۲) باقی کے لئے اُترنے کی جگہ۔

(۳) آدمی یا جانور جو پانی بہنے کے لئے پانی کے پاس پہنچے۔

● --- وہس الرد العورود [س: ۱۱: ۸۹]

وَرَدًا (۱) جس طوح موسیٰ پانی کی طرف ہٹکے جاتے ہیں۔

(۲) پیاسے۔

● ونسوق المجربین الى جهنم وردا

[س: ۱۹: ۸۹]

= عطاشا۔ (ابن عباس)

وَارِدٌ (اسم فاعل) (۱) وہ جو وارد ہو، پہنچ

جائے (پانی کے لئے)۔

وَادٍ (= وَادِيٍّ) (۱) وادی۔ ترائی۔

(۲) لغویات۔ لغویات۔

● --- الم تر انا هم في كل واد يهيومن

[س: ۲۶: ۲۲۰]

= في كل لغوي يوشعون۔ (ابن عباس)

اَلْوَادِ = اَلْوَادِي

اَوْدِيَّةٌ (جمع) واحد وَادٍ

(۱) وادیاں۔ [س: ۳۶: ۲۳]

(۲) نہر۔ نالے۔

● --- فسالت اودية يندرها [س: ۱۳: ۱۷]

دِيَّةٌ انسان کے قتل کا جرمانہ جو مقتول کے وارثوں کو دیا جاتا تھا۔ خونہا۔

[س: ۴: ۹۳]

وَذَرٌ

وَذَرَ (مضارع يَذِرُ)

وَذَرَ چھوڑ دینا۔ جائے دینا۔

ذَر (اسم) چھوڑ دے۔

ذَرْنِي وَمَنْ خَلَقْتُ وَحِيدًا (س: ۷۴: ۱۱)

چھوڑ دو میرے لئے اکیلا اس کو جس کو میں نے پیدا کیا ہے۔ میرے اور اس کے بیچ میں تم ذلیل نہ ہو۔ میں نے جو اس کو پیدا کیا ہے، میں اس کو دیکھ لوں گا۔

وَرَثَ

وَرِثَ (مضارع يَرِثُ)

وَأَرَىٰ (وَعَنْ) جُھانا - [س ۷: ۲۶]  
وَأَرَىٰ (بہزاروں) آگ نکلتا۔

مَوْرِيَّةٌ (مَوْت - اسم فاعل) جو (بہر  
مَارِکَر) آگ نکالے۔

تَوَارِي (۱) جُھپ جانا (و ب)۔

کسی سے اپنے تئیں جُھانا (و مَن)۔  
حَقِ تَوَارَتْ بِالْحِجَابِ (س ۳۸: ۳۱)

فَاعِلُ الصَّافَاتِ الْفِجَادِ (آہ ۳)۔

وَزَّر

وَزَّر (مضارع يَزِرُ)

وَزَّر بوجہ اُٹھاتا۔ لیکر چلتا۔

وَزَّر (اسم فعل - جمع اَوَزَارُ)

(۱) بوجہ۔ بھاری وزن۔

(۲) ذمہ داری۔

• --- ولا تزر وازرة وزر اخرى

[س ۶: ۱۶۳]

(۳) (جمع میں) لڑائی کے اوزار۔

• --- حتى تضع الحرب اوزارها

[س ۴: ۴۷]

وَزَّر بھاگ کر پناہ لینے کی جگہ۔

• --- كلّا لاؤزو [س ۷: ۱۱]

وَزَّر (اسم فاعل) جو بوجہ اُٹھائے۔

[س ۶: ۱۶۳]

وَزِير (= مَوَازِرُ) جس پر ذمہ داری ہو۔

• --- وان منكم الا واردها [س ۱۹: ۷۱]  
(۲) قافلے کے ساتھ آگے آگے چلتے والا  
جو پانی لائے۔

• --- فاسلوا واردهم [س ۱۲: ۱۹]  
وَرْدَةٌ (مَوْت - مذکر وَرْدٌ) گلابی۔

[س ۵۰: ۳۷]

وَرِيدٌ قلب کی بڑی رگ۔

[س ۵۰: ۱۶]

مَوْرُوْدٌ (اسم مفعول) وارد ہونے کی جگہ۔

[س ۱۱: ۹۸]

اَوْرَدَ پتہ دینا۔

• --- فاوردهم النار [س ۱۱: ۹۸]

وَرَقٌ

وَرَقٌ (مضارع يَرِقُ)

وَرَقٌ (اسم جمع - واحد وَرَقَةٌ) درخت کے

پتے۔ [س ۶: ۵۹]

وَرَقٌ چاندی کے سکتے۔ درہم۔ (والجب)

[س ۱۸: ۱۹]

وَرَى

وَرَى (مضارع يَرَى)

وَرَأَ (۱) آگے۔ سامنے۔ (لغت نبط)

• --- من ورائه جهنم [س ۱۳: ۱۶]

(۲) پیچھے۔

• --- فتبذوه وراء ظهورهم [س ۳: ۱۸۶]

(۳) علاؤ۔ سوا۔

• فمن ابغى وراء ذلك فاولئك هم العادون

[س ۲۳: ۷]

(۴) = ولد الولد (ابن عباس - تاج)

• [س ۱۱: ۷۱]

وہ جو خدہ داری میں شریک ہو۔ وزیر۔

[۲۰: ۲۹]

وَزَعَ

زَع (مضارع) فوج کے صفوں کو ٹھیک رکھنا، سپاہیوں کو آگے پیچھے ہونے سے روکنا۔ فوج کو اشاروں سے چلاتا۔ ان کو باوجود کثرت کے بے ترتیب ہونے نہ دینا۔ فوج کو مثل مثل کھڑا کرتا۔

● --- وحشر لسیان جنودہ من الجن والانس و الطیر لہم یوزعون۔ [۲۷: ۱۷] پس وہ مثل مثل کھڑے کئے جائے ہیں۔ (شاہ ولیع الدین رحمہ اللہ) پھر ان کی مثالیں ہیں۔

(شاہ عبدالقادر رحمہ اللہ)

اَوْزَعَ دِل میں ڈالتا۔ اشارہ سے بتاتا، سمجھاتا۔ توفیق دینا۔

● --- وقال رب اوزعنی ان لشکر تعمتک الی وان اعمل مالمعا ترضہ۔۔۔

[۲۷: ۱۹]

== الہمی۔ (لسان)

وَزَنَ

وَزَنَ (مضارع) وزن کرنا

وَزَنَ (۱) وزن کرنا۔ وزن کرنا۔ دینا۔

وَزَنَ (اسم فعل) وزن کرنا۔ وزن۔ اندازہ۔ نول۔ معیار۔

(۲) سب کو ایک اندازہ سے اور فاعلہ سے تولنا یا جاچنا۔ عدل کرنا۔ انصاف کرنا۔

● --- واتیقوما الوزن بالقسط [۳۰: ۱۶]

(۳) وقار۔ قدو و منزلت۔

● فلاقیم لہم یوم القیامۃ وزنا

[۱۸: ۱۰۰]

(۴) لیلہ۔ (عاجد)

● --- والوزن یویض الحق۔ [۷: ۸] موزون (اسم مفعول) جمع موزون (۱) وہ چیز جو وزن کی جائے۔ (زنجبیری)۔

وہ جو وزن کئے جانے کے قابل ہو۔ جس کی قدر کی جائے۔

(۲) ٹھیک عمل۔

● --- فاما من ثقلت موازنہ فہو فی عیشۃ راضیہ [۱۰۱: ۶۷]

== حسنت۔ (عاجد)

(۳) مناسبت و کھنسنے والی چیز۔

(۴) معلوم۔ (ابن عباس)

● --- وابتنا فیہا من کل شیء موزون

[۱۰: ۱۹]

موزون (اسم) واحد موزون اور موزون (۱) موازنہ۔ (۲) معیار۔

● واتیقوما الوزن بالقسط ولا تغسروا المیزان

[۵۵: ۱۹]

● --- فاولوا الکیل والمیزان ولا تبغسوا

[۸۰: ۷]

الناس اشیاء ہم (۲) اصول قانون۔ قانون۔ (بیضاوی)

● --- والساء راعھا وریع المیزان الاتطفوا

[۳۰: ۷]

فی المیزان ● لقد ارسلنا رسلنا بالبینات وانزلنا معہم الکتاب

والمیزان ليقوم الناس بالقسط [۳۰: ۲۰]

(۴) انصاف۔ عدل۔ (عاجد)۔ (بخاری)۔ (رازی)

[۳۰: ۷]

(۵) وزن۔ (قاموس)

وَسَطَ

لَبِطَ (مضارع)

وَسَطَ لَبِطَ مِیْنِ جَا دَاخِلَ هَوْنًا - [س ۱۰۰ : ۵۰]

وَسَطَ لَبِطَ -

أَمَّةٌ وَسَطًا (س ۱۳۷ : ۲) مِمَّامِ تَوَسَّوْنَ

کے لئے ہدایت کا مرکز -

● --- وَكَذَلِكَ جَعَلْنَاكُمْ أُمَّةً وَسَطًا لِتَكُونُوا شُهَدَاءَ عَلَى النَّاسِ --- [س ۱۳۴ : ۲]

اَوْسَطَ (افعل التفضیل - مذکر) : بہترین - افضل -

● --- لَا يَوْءُ اخذكم الله بالفقوى ايمانكم ولكن يواخذكم بما عديتم الايمان - فكفارته اتمام عشرة مساكين من اوسط ما تطعمون اهليكم وكسوتهم او تحرير رقبة ---

[س ۹۱ : ۵]

● قَالَ اَوْسَطُهُمْ اَلَمْ اَتْلُكُمْ لَوْلَا تُسَبِّحُونِ

[س ۶۸ : ۲۸]

== وَيَقَالُ اَفْضَلُهُمْ فِي الْعَقْلِ وَالرَّأْيِ

(ابن عباس)

وَسَطِيَّ (افعل التفضیل - مؤنث) : بہترین -

افضل -

حَافِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلَاةِ الْوَسْطَى

(س ۲۳۸ : ۲) خَيْرُ دَارٍ هُوَ (آئِن) فَرَاثُش

سے اور خاص کر سب سے زبردست فریضہ

(یعنی نماز) ہے -

وَسِعَ

لَبِغَ (مضارع)

وَسِعَ حَاوِي هَوْنًا -

● وَسِعَ كُلُّ شَيْءٍ حَالًا [س ۲۰ : ۹۸]

وَسِعَ (۱) گنجائش - فراخی -

(۲) تقویت -

وَأَسِعَ (۱) پھیلا ہوا - گنجائش والا -

● --- قَالُوا تَوَلَّوْا فَمِنْ وَجْهِ اللَّهِ - إِنَّ اللَّهَ وَاسِعٌ

عِلْمٌ

(۲) قدرت والا -

سَعَةً (لِاسْمِ قَمَلٍ) : فراخی -

● --- لَيُنْفِقُ ذَوِيسَةً مِنْ سَعَتِهِ [س ۶۵ : ۷۰]

مَوْسِعٌ (لِاسْمِ فَاعِلٍ) (۱) گنجائش والا -

● --- عَلَى الْمَوْسِعِ قَدَرٌ [س ۲۳۹ : ۲]

(۲) قدرت والا -

● وَالسَّاءُ بَيْنَهَا هَا بَايَدُ وَأَنَا الْمَوْسِعُونَ

[س ۵۱ : ۴۷]

وَسَقَّ

لَبِغَ (مضارع)

وَسَقَّ (۱) مختلف چیزوں کو جمع کرنا -

(۲) اندھیرا ہونا اور رات کے حادثات کا

پکچھا ہونا -

● --- وَاللَّيْلُ وَمَا وَسَقَ [س ۸۳ : ۱۷]

اَسَقَّ (لَبِغَ) آنا -

● --- وَالْقَمَرُ إِذَا اتَسَقَ [س ۸۳ : ۱۸]

= اور چاند کی جب پیچھے آئے -

(شاہ رفیع الدین رس)

وَأَسَلَّ

وَسِيلَةً : قربت -

● --- ولہ الدین واصبا [س ۱۶ : ۲۲]

وَاصِبًا = لازبا۔

وَصَدَّ

يَصِدُّ (مضارع)

وَصِيدٌ چوکھٹ۔ دروازہ۔ [س ۱۸ : ۱۸۵]

وَصَفَّ

يَصِفُّ (مضارع) صفت بیان کرتا۔

[س ۶ : ۱۰۰]

وَصِفٌّ (اسم فعل) صفت بیان کرتا۔

[س ۶ : ۱۳۹]

وَصَلَّ

يَصِلُّ (مضارع) ملنا۔ پہنچنا۔ (+ إلى)

[س ۶ : ۱۳۷]

وَصِيلَةٌ جمعہ کی طرح وہ اولیٰ جس کے بارے میں عرب مذہبی شکوک رکھتے تھے۔

[س ۵ : ۱۰۳]

وَصَلَّ پہنچانا۔

● ولقد وصلنا لهم القول لعلهم يتذكرون

[س ۲۸ : ۵۱]

وَصَّى

يَعِي (مضارع)

وَصِيَّةٌ وصیت۔

وَصِيَّةٌ (س ۲ : ۲۳۱ f ۲۳۱ : ۱۶)

= هَذَا وَصِيَّةٌ

● --- وابتغوا اليه الوسيلة [س ۵ : ۳۵]

وَصَمَّ

يَصْمُ (مضارع) داغ دینا۔ نشان کرنا۔

● --- ستمہ علی الخراطوم [س ۶۸ : ۱۶]

مَتَوِّمٌ (اسم فاعل) فراست سے کام لینے والا۔ (راغب)

● ان في ذلك لآيات للمتوسمين [س ۱۰ : ۷۵]

وَصَنَّ

يُوصِنُّ (مضارع)

سَنَّةٌ اولیٰ۔

● --- لا تأخذہ سنة ولا نوم [س ۲ : ۲۵۵]

وَسَّوَسَ

يُوسِّسُ (مضارع)

وَسَّوَسَ (+ إلى یا + ل یا + فی) ناقص

خیالات دل میں ڈالنا۔ [س ۷ : ۱۹]

وَسَّوَسَ ہلکی آواز جو دل میں آئے۔ وسیہ۔

● --- من شر الوسواس --- [س ۱۱۴ : ۴]

وَشَّى

يَشِي (مضارع)

وَشِيَّةٌ (= وَشِيَّةٌ) داغ۔ دھبہ۔

● --- سلمة لآسية فيها [س ۲ : ۶۶]

وَصَبَّ

يَصِبُّ (مضارع)

وَاصِبٌ (اسم فاعل) لازم۔

مَوْضُوعٌ (اسم مفعول) رکھا ہوا۔

اَوْضَحَ تَبَيَّنَ جَلَلًا (اَوْتَحَ كُو) ، یا تَبَيَّنَ جَلَلًا۔

... وَلَا اَوْضَعُوا خِلَالَكُمْ يَبْغُوا نَكْمَ الْفِتْنَةِ

(س ۹ : ۴۷)

= اَوْضَعُوا بِالنَّائِمِ = سَمُوا وَسَلِّمُوا بِالنَّائِمِ۔  
(مولینا محمد علی)

= والبتہ سر کہہ می تاختند میان شا فتنہ  
جوانان در حق شا۔ (شاہ ولی اللہ رس)

= اور گھوڑے دوڑاتے بھارے اندر ہکاڑ  
کروانے کی تلاش میں۔ (شاہ عبدالقادر رس)

= اور بھارے دو میان فتنہ انگیزی کی  
فکر میں دوڑے دوڑے بھرتے۔

(مولینا اشرف علی)

وَضَنَ

يَضِنُّ (مضارع)

مَوْضُونٌ (اسم مفعول) (۱) جُؤَالُ۔ (لسان)

(۲) حِفْلٌ لکھے ہوئے۔

● --- علی سر مَوْضُونَةٌ [س ۵۶ : ۱۰]

= مَصْفُوفَةٌ۔ (ابن جریر)

وَطَنِي

يَطْنُ (مضارع) (۱) زَبِينٌ بِرِ بَاؤُنْ رَكْهَتَا۔ چلنا۔

● --- وَارِثَالَمْ تَطْوُهَا [س ۳۳ : ۲۷]

(۲) بِامَالٍ رَكْهَتَا۔

● --- لَمْ تَعْلَمُوهُمْ اِنْ تَطْوُهُمْ

[س ۳۸ : ۲۵]

وَطَأٌ (اسم فعل) (۱) = وَطَأَةٌ = قَتْلٌ۔

الر۔ (صحاح۔ قلموس)

وَصَىَّ حَانَدٌ كَرْتَا۔ حکم دینا۔ (+ پ)

تَوَصَّيْتُ (اسم فعل) وصیت کرنا۔

اَوْصَىَّ حکم دینا۔ وصیت کرنا (+ پ)

مَوْصٍ = مَوْصِيٌّ (اسم فاعل) وہ جو وصیت  
کرتے۔

تَوَاصَىَّ (+ پ) ایک دوسرے کو کسی کام  
کی ہدایت کرنا۔ کسی بات کی وصیت کرنا۔

● --- وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ  
[س ۱۰۳ : ۳]

وَضَّحَ

يَضِّحُ (مضارع)

وَضَّحَ (۱) رَكْهَتَا۔

● وَوَضَّحَ الْكِتَابَ [س ۱۸ : ۴۷]

(۲) مَقَرَّرٌ كَرْتَا۔ (+ ل)

● وَوَضَّحَ الْمِيزَانَ [س ۵۰ : ۷]

(۳) وَضَّحَ حَمْلٌ كَرْتَا۔ بَجْهٌ جَتْنَا۔

[س ۳ : ۳۶]

(۴) دَوَّرٌ كَرْتَا۔ هَظَا دَيْنَا۔

● --- وَوَضَّعْنَا عَنكَ وَزْرَكَ [س ۹۴ : ۲]

(۵) ذَالٌ دَيْنَا۔ رَكْهٌ دَيْنَا۔

● حَقٌّ تَقَعُّ الْعَرَبِ اَوْزَارُهَا [س ۴۷ : ۴۴]

(۶) اُتَاوَدَيْنَا (کھڑا)

● --- اِنَّ بَضْمَنَ ثِيَابِهِنَّ [س ۲۴ : ۶۰]

مَوَاضِعُ (جمع) - وَاحِدٌ مَوْضِعٌ (جگہ)۔

مَوْضِعٌ۔

● --- بِمَرْثُونِ الْكَلَمِ عَنْ مَوَاضِعِهِ

[س ۴ : ۳۸]

● وعد الله الذين آمنوا منكم وعملوا الصالحات

ليستغفرهم في الارض --- [س ۲۳: ۱۵]

(۲) متبہ کرنا۔ برے کاموں کا برا اچھا بنانا۔

● وعد الله المنافقين والمنافقات وكفارنا

جهنم --- [س ۹۳: ۶۹]

وَعَدَ (اسم فعل) وعدہ کرنا۔ متبہ کرنا۔

وَعَدَ اللهُ حَقًّا (س ۲۱: ۱۲۱)

== وعدہ وعدا وحقی ذاک حقا۔ (بیضوی)

وَعِدَ (اسم فعل) وعدہ کرنا۔ قبیہ۔

[س ۵۰: ۱۴]

مُوْعِدٌ وعدہ۔ وعدہ یا وعید کے پورا ہونے

کا وقت یا جگہ۔ ملنے کا وقت یا جگہ۔

[س ۱۸: ۶۰]

مُوْعِدَةٌ = موعِدٌ

[س ۹: ۱۱۰]

مُوْعِدٌ = موعِدٌ = موعِدَةٌ

[س ۳: ۹]

مُوْعِدٌ (اسم مفعول) وعدہ کیا ہوا۔ جس بات

کا وعدہ کیا گیا۔

[س ۸۰: ۲۲]

وَأَعَدَّ (۱) کسی سے ملنے کا وقت یا موقعہ مقرر

کرنا۔

[س ۲۰: ۸۰]

(۲) کسی سے بیعت کرنا۔

تَوَاعَدَ آپس میں کسی بات کا وعدہ کرنا۔

● --- لا تواعدونہن سرا [س ۲۳۵: ۲۳۵]

(۲) یا مال کرنا (فعل کا)۔

إِنْ تَأْشَقَّ الْقَلْبُ حَيَّ أَشَدَّ وَحَلًّا (س ۷۳: ۷)

(۶) رات کا اُلٹنا (قلب زبر) بیت زیادہ اتر

رکھتا ہے، سخت ریاضت و مشق ہے۔ بڑی

سادہتا ہے۔

مَوْطِئٌ قَدَمٌ - پائل رکھنے کی جگہ۔

● --- ولا يطأون موطنًا [س ۹: ۱۲۱]

وَاحِلًا (۱) مطابق کر لینا (گنتی کے)۔ برابر

کر لینا۔

(۲) مشتبہ کر دینا۔

● --- ليوافوا عدة ساحرم [س ۹: ۳۸]

= ليشبهوا۔ (لین عباس)

وَطَرٌ

وَطَرٌ ضروری بات۔ حاجت۔

قَضَى زَيْدٌ مِنْهَا وَطَرًا (س ۳۳: ۳۷) زید

نے اس میں سے اپنی ضرورت کے مطابق

معاملہ ماب کر لیا، یعنی قطع تعلق کر لیا،

اس نے طلاق دے دی۔

وَطَنٌ

يَطْنُ (مضارع)

مَوَاطِنٌ (جمع) - واحد مَوْطِنٌ لڑائی کے

میدان۔

[س ۹: ۲۰]

وَعَدٌ

يَعِدُّ (مضارع)

وَعَدَ (۱) وعدہ کرنا۔

وَعَّظٌ

يَعِظُ (مضارع)

عَظَّ (اسم)



مَوْفُورٌ (اسم مفعول) ہوا ہوا۔

[س ۱۷: ۶۳]

وَقَضَ

يَقْضَى (مضارع)

أَوْقَضَ (+ اِلَى) تیزی سے دوڑنا۔

• --- اِلَى نصب یوقضون [س ۷۰: ۴۳]

وَقَفَ

يَقِفُ (مضارع)

وَقَفَ (+ بَيْنَ) دو گروہوں میں میل کرا دینا۔

[س ۴: ۳۰]

تَوَفَّقَ (اسم فعل) (۱) میل - اتفاق۔

• ان اردنا الا احسانا و توفيقا [س ۴: ۶۱]

(۲) کسبائی - فلاح۔

• --- و ما توفیقی الا باللہ [س ۱۱: ۸۸]

وَقَّاقَ (اسم فعل) مطابق ہونا - متناسب ہونا۔

• --- جزاء وفاقا [س ۷۸: ۲۶]

== ذَا وفاق۔

وَقَى

يُقَدِّ (مضارع)

يَقِي (مضارع) وعدہ پورا کرنا۔

أَوْقَى (= أَوْقَى - افعِل التفضیل) عہد پورا

کرنے میں سب سے اچھا۔

وَقَى (۱) وعدہ پورا کرنا۔

(۲) پورا پورا ادا کرنا۔ پورا پورا بدلہ ادا

کرنا۔

• فاعرض عنهم وعظمهم [س ۴: ۶۲]

وَعَظَّ نَمِيعَتُ کَرْنًا - متبہ کرنا۔ مشورہ دینا۔

وَأَعِظَّ (اسم فاعل) وہ جو نَمِيعَتُ کرے۔

مَوْعِظَةٌ نَمِيعَتُ - تنبیہ۔

وَعَى

يَعِي (مضارع) جمع کرنا۔ کسی بات کو محفوظ

رکھنا۔ یاد رکھنا۔

• --- وتنبها اذن واعية [س ۶۹: ۱۲]

وَعَاءٌ (جمع آوَعِيَّة) وہ چیز جس میں اور

چیزیں رکھی جائیں۔ شلٹہ۔ پکس۔ تھلا۔

وَأَعِيَّةٌ (مؤنث۔ اسم فاعل) محفوظ رکھنے

والی۔ یاد رکھنے والی۔

أَوْعَى (۱) بھل کرنا۔ جمع کرنا۔

• --- وجمع قاعومی [س ۷۰: ۱۸]

(۲) چھانا (بائیں دل میں)۔

• والله اعلم بما موعون [س ۸۳: ۲۳]

وَقَدَّ

وَقَدَّ وہ لوگ جو بادشاہوں کے زیور عزت

کے ساتھ پیش کئے جاتے ہیں۔

• يوم نحشر المتين الى الرحان وقدا

[س ۱۹: ۸۰]

وَقَرَّ

يَقَرُّ (مضارع)

● وان کلاماً لیولیتهم ربک اعمالهم

[س ۱۱ : ۱۱۳]

== لَمَّا جِئَا -

مَوْبَ ( = مَوْفَ - اسم فاعل ) وہ جو پورا پورا ادا کرے۔

أَوْفَى (۱) عہد پورا کرتا۔

(۲) پورا پورا ماپ یا تول دیتا۔

مَوْبَ ( = مَوْفَ - اسم فاعل ) وہ جو عہد پورا کرے۔

تَوَفَّى وفات دیتا۔ موت دیتا۔

● --- حتی اذا جاء احدکم الموت توفئہ رسلنا

[س ۶ : ۶۱]

== اذا قبض روحہ - ( صحاح )

== اذا قبض نفسہ - ( لسان - تاج )

== ادركه الوفاة - ( لسان )

● فکیف اذا تولیہم الملائکۃ ---

[س ۳ : ۲۷]

● --- وتولوا مع الابرار [س ۳ : ۱۹۲]

● --- فلما تولیٰ کنت انت الربیب علیہم

[س ۵ : ۱۱۷]

== قبل هذا بدل علی ان الله سبحانه وتوفاه

قبل ان یرفعہ - ( فتح البیان )

مَوْبَ ( = مَوْفَ - اسم فاعل ) وہ جو وفات دیتا ہے۔

موت دیتا ہے۔

● اذ قال الله عاصی ائی متوفیک ورافعک الی

[س ۳ : ۵۳]

== میتک - ( ابن عباس - بخاری )

== متم عرک فیمنفذ نولک فلا اترکهم

حتی یقتلک - ( رازی )

== ومیتک حطب النک - ( کشاف )

اِسْتَوْفَ پورا پورا حق لینا۔ پورا پورا حق مانگنا۔

● ويل للمطففين الذين اذا اکتالوا علی الناس يستوفون واذا کالوهم او وزنوهم یفسرون [س ۸۳ : ۱-۳]

وَقَبَّ

يَقَبَّ ( مضارع )

وَقَبَّ ( اندھیرا ) چھا جانا۔

● --- من سرغاسق اذا وقب [س ۱۱۳ : ۳]

وَقَّتْ

وَقَّتْ ( اسم فعل ) وقت۔

مِيقَاتُ ( جمع مَوَاقِيتُ ) کسی بات کرلئے مقررہ وقت۔ [س ۷۸ : ۱۷]

● سئلونک عن الاهد۔ قل ہی مواقیات للناس والحج [س ۲۵ : ۱۸۹]

مَوَقُوت ( اسم مفعول ) فرض کیا ہوا۔ مقرر کیا ہوا۔

● ان الصلوة کانت علی المؤمنین کتابا موقوتا [س ۴ : ۱۰۲]

== مقررہا معلوما۔ ( ابن عباس )

وَقَدَّ

يَقْدُ ( مضارع )

وقود ایندھن۔

اَوْقَدَ آگ لگانا۔ جلانا۔ [س ۱۳ : ۱۸]

• --- ولما وقع عليهم الرجز [س: ۱۳۳]

(۳) واجب ہونا (+ علیٰ)۔

• --- وقد وقع امره على الله [س: ۹۹]

(۴) واقع ہونا، سچ ثابت ہونا۔

• فوقع الحق وبطل ما كانوا يعملون

[س: ۱۱۰]

وَأَقَعَ (اسم فاعل + ب + یا + ل) (۱) گرنا۔

(۲) وہ جو ضرور آکر رہے، ہو کر رہے۔

• ان عذاب ربك لواقع [س: ۵۲]

• إنما توعدون لواقع [س: ۷۷]

الْوَاقِعَةُ (س: ۵۶: ۱) خدا کا انصاف،

لہصلہ۔ لوگوں کا انجام مطابق ان کے اعمال

کے جو ضرور مل کر رہے گا۔

وَقَعَةً (واحدة) ایک بار واقع ہونا۔

[س: ۵۶: ۲]

مَوَاقِعُ (جمع۔ واحد مَوْقِعٌ) واقع ہونے کی جگہ

یا وقت۔

• فلا اسم بمواقع النجوم (س: ۵۶: ۷) قرآنی

آجہیں جیسے جیسے موقعوں سے واقع ہوئی

ہیں، میں اُن ہی موقعوں کو شہادت میں

بیش کرتا ہوں۔۔۔ (خود کرو اور سمجھنے

کی کوشش کرو)۔

مَوَاقِعُ (اسم فاعل) وہ جو گرے یا پڑے۔

• --- وراء الجرمون لانا وظنوا انهم مواقمواھا

[س: ۱۸: ۵۱]

اَوْقَعَ (+ بَيْنَ) لوگوں کے درمیان (عداوت)

ڈالنا۔

• إنما يريد الشيطان ان يوقع بينكم العداوة

والنفساء۔۔۔ [س: ۱۴: ۵]

مَوَقَّدٌ (اسم مفعول) جلایا ہوا۔ سلکایا ہوا۔

اِسْتَوْقَدَ آگ جلانا، روشن کرنا۔

وَقَدَّ

يَقْدُ (مضارع)

مَوْتُوْدٌ (اسم مفعول) لالھی کی مار سے مرا

ہوا۔

وَقَرَّ

يَقِرُّ (مضارع) = سَكَنَ (تاج)۔ سکون سے

بیٹھنا (+ فِیْ)۔

قَرَنٌ = اِقْرَنْ (امر۔ جمع مَوْتَعٌ) بھاری

بہر کم سے، قمار کے ساتھ، دھوکہ۔ [س: ۱۶: ۱۱]

(س: ۳۳: ۲۳) میں ایک قرات ہے۔

قَرَّ [س: ۳۳: ۲۳]

قَرَّ (اسم فعل) بہرا بن۔

وَقَرَّ بھاری بوجھ۔

وَقَارَّ عظمت۔ سنجیدگی۔ بھاری بن۔

• بالکم لا ترجون لله وقارا [س: ۱۷: ۱۳]

وَقَرَّ عزت کرنا۔

• --- وتمزوه وتوثره [س: ۳۸: ۹]

وَقَعَ

يَقَعُ (مضارع)

وَقَعَ (۱) گرنا۔

• --- وبمسك السماء ان تقع [س: ۲۲: ۶۵]

(۲) معینین آقا (+ علیٰ)۔

وَقَفَّ

يَقْفُ (مضارع)

قَفَّ (اسم)

وَقَفَّ (۱) کھڑا ہونا - (۲) کھڑا کرنا -

● --- وقفوہم انہم مسئولون

[س ۳۷ : ۲۴]

مَوْقُوفٌ (اسم مفعول) کھڑا کیا ہوا -

[س ۳۱ : ۳۴]

( + عِنْدَ )

وَقَّى

يَقِيَّ (مضارع)

قَى (اسم)

وَقَّى بھانا - محفوظ رکھنا -

● --- فَوَّاهُ اللّٰهُ سَيِّئَاتِ مَا كُفِّرُوا

[س ۴۰ : ۴۰]

وَأَقَى (== وَأَقَى - اسم فاعل) وہ جو بھائے ،

حفاظت کرے -

● --- وَمَا لَهُمْ مِنْ اللّٰهِ مِنْ وَاقٍ

[س ۱۳ : ۳۶]

تَقَى

تَقَى (اسم فاعل) وہ جو بھائے ،

● --- اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تَقَاتِهِ [س ۲ : ۱۰۱]

(۲) بھاؤ -

● --- الا ان تقوا منهم قتله [س ۳ : ۲۷]

تَقَوَّى ہر بات میں خدا کا لحاظ رکھنا - بچ بچ

لر جلتا -

[تَقَى]

== جعل النفس في وعاية بما يضاف - (راغب) ●

--- قَالَهُمَا فَجُورُهَا وَقُبُورُهَا (من ۹۱ : ۸)

اور خدا نے ہر نفس کو صاف صاف بتا دیا

ہے اس کے لئے کیا بُرائی ہے اور وہ اس سے

کس طرح بچے -

وَالَّذِينَ آمَنُوا زَادَهُمْ هُدًى وَآثَانًا

وَالَّذِينَ آمَنُوا زَادَهُمْ هُدًى وَآثَانًا

[س ۱۹ : ۱۹]

(۱) جو لوگ ہدایت اختیار کرتے ہیں وہ

انہیں اور زیادہ ہدایت کرتا ہے اور انہیں

بتاتا ہے انہیں کن چیزوں سے بچنا چاہئے -

(۲) اخیر جملہ کے معنی یوں بھی ہو سکتے

ہیں : اور وہ انہیں اُن کے تقویٰ (بچ بچ

کر چلیے) کا بدلہ دیتا -

أَهْلَ الْبَيْتِ (س ۴۷ : ۵۶) ہر بات میں

خدا کا لحاظ کرنے والے -

مِنْ قَوِيٍّ الْقَلُوبِ (س ۲۲ : ۳۲) دلوں

میں خدا کے لحاظ سے -

إِنِّي (== إِنِّي) (۱) بے راہ سے بھنا - ہر

بات میں خدا کا لحاظ رکھنا -

● --- وَلَكِنَّ الْبِرَّ مِنْ أَقْبَىٰ

● --- وَالْآخِرَةُ خَيْرٌ لِّمَنِ اتَّقَىٰ [س ۴ : ۷۷]

(۲) ڈرنا ( + مِنْ ) -

● --- فَلَيْسَ مِنَ اللَّهِ فِي شَيْءٍ إِلَّا أَنْ تَقُولُوا

● --- فَتَقُونَ (س ۵۱ : ۵۱) = فَتَقُونَ

(ایک اور قرأت میں ہے فَتَقُونَ)

فَتَقُونَ (س ۳۸ : ۳۸) = فَتَقُونَ

مَتَّقٍ (== مَتَّقٍ - اسم فاعل - جمع متقون)

وَكَزَّ

يَكْزُ (مضارع)

وَكَزَّ كَهَوْنِسَه مَارَنَا - مُسْكَ مَارَنَا -

[ص ۲۸ : ۱۰]

وَكَلَّ

يَكْلُ (مضارع) کسی بات کو دوسرے کے ہاتھ میں چھوڑنا -

وَكَلَّ جو کسی کی طرف سے کسی کے معاملہ کی حفاظت کرے - سری - بخار -

• وَكَنَى بِاللَّهِ وَكَيْلًا [ص ۴ : ۸۳]

وَكَلَّ کسی کو وکیل بنانا - کسی کے ہاتھ میں اپنا معاملہ سپرد کرنا - ( + پ )

تَوَكَّلْ ( + عَلَیْ ) اپنی پوری کوشش کے بعد اپنا معاملہ خدا پر چھوڑنا - بھروسہ کرنا - [ص ۳ : ۱۰۹]

مَتَوَكَّلْ (اسم فاعل) وہ جو پوری کوشش کرنے کے بعد اپنا معاملہ خدا پر چھوڑے - [ص ۲ : ۱۰۹]

وَلَّتْ

يَلْتُ (مضارع) کم کرنا - کسی کی حق تلفی کرنا -

• --- لَا يَلْتَكُم مِّنْ أَعْمَالِكُمْ شَيْئًا [ص ۳۹ : ۱۴]

وَلَجَّ

يَلِجُ (مضارع) داخل ہونا ( + فِي ) -

وہ جو ہر کام میں خدا کا لحاظ رکھے -

• لَيْسَ الْبِرُّ أَنْ تُولُوا وَجُوهَكُمْ قِبَلَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَلَكِنَّ الْبِرَّ مَنْ آمَنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالْكِتَابِ وَالنَّبِيِّينَ - وَأَتَى الْمَالَ عَلَى حُبِّهِ ذَوِي الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسَاكِينَ وَابْنَ السَّبِيلِ وَالسَّائِلِينَ وَفِي الرِّقَابِ - وَأَقَامَ الصَّلَاةَ وَآتَى الزَّكَاةَ - وَالْمُوفُونَ بِمَهْدِهِمْ إِذَا عَاهَدُوا - وَالصَّابِرِينَ فِي الْبَأْسَاءِ وَالضَّرَاءِ وَحِينَ الْبَأْسِ - أُولَئِكَ الَّذِينَ صَدَقُوا - وَأُولَئِكَ هُمُ الْمُتَّقُونَ [ص ۲۰ : ۱۷۷]

وَكَا

تَوَكَّا ( + عَلَیْ ) ٹیک لگانا -

• --- هِيَ عَصَايَ أَتَوَكَّأُ عَلَيْهَا

[ص ۲۰ : ۱۸]

اِتَّكَأَ ( + عَلَیْ ) تکیہ لگانا -

مُتَّكِيٌّ (اسم فاعل) تکیہ لگائے ہوئے ( + عَلَیْ )

مُتَّكِيٌّ ضِیَافَتِ جِسِّ مِیْنِ سِهَانِ کُھَانِے کے لیے تکیہ یا ٹیک لگا کر بیٹھتے تھے اور جس میں چھری کانٹے کا بھی استعمال ہوتا تھا -  
• فَلَا سَمْعَ يَمْكُرُ مَنْ أَوَّلَتِ الْيَمِينَ وَاعْتَدَتْ لَهُنَ مُنْكَا وَآتَتْ كُلَّ وَاحِدَةٍ مِّنْهُنَّ سَكِينًا --- [ص ۱۲ : ۳۱]

وَكَّدَ

يَكْدُ (مضارع)

تَوَكَّدَ (اسم فعل) پختہ کرنا - مضبوط کرنا -

[ص ۱۶ : ۹۱]

مَوْلُودٌ (۲۳: ۲۳) جس کا بچہ ہے۔  
 باپ۔

وَلَّى

وَلَّى (مضارع) کسی سے نزدیک تر ہونا  
 (قرابت کی حیثیت سے ہوا یا ہو سکے)۔  
 وَلَّی (وَلَّی اسم فاعل) محافظ۔ کفیل۔  
 مددگار۔

وَلَّى (جمع اَوْلِيَاءُ) (۱) قریب۔ قرابت دار۔  
 دوست۔ مہربان۔ مددگار۔ بھانے والا۔  
 --- لَا تَتَّخِذُوا الْكَافِرِينَ اَوْلِيَاءَ ---  
 (۳: ۱۳۴)

= لَا يَنْهٰكُمْ اللّٰهُ عَنِ الَّذِيْنَ تَمَّ  
 يَطْلُوْكُمْ فِي الدِّيْنِ وَلَمْ يَخْرُجُوْكُمْ  
 مِنْ دِيَارِكُمْ اِنْ تَبَرُّوْهُمْ وَقَسَطُوا اِلَيْهِمْ  
 اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ اِنَّمَا يَنْهٰكُمْ اللّٰهُ  
 عَنِ الَّذِيْنَ قَاتَلُوْكُمْ فِي الدِّيْنِ وَاَخْرَجُوْكُمْ  
 مِنْ دِيَارِكُمْ وَطَاهَرُوا عَلٰى اَنْفُسِكُمْ  
 اَنْ تَوَلَّوْهُمْ وَمَنْ يَّوَلَّهُمْ فَاِنَّكَ  
 مِنْ الظَّالِمِيْنَ (۶۰: ۹۰۸)

--- لَا تَتَّخِذُوا اٰبَاءَكُمْ وَاِخْوَانَكُمْ اَوْلِيَاءَ  
 ---  
 اِنْ اسْتَحْبَبَا الضُّلٰتَ عَلَى الْاِيْمَانِ ---  
 (۲۳: ۹۳)

وَلِيٌّ دلی دوست۔ مخلص دوست۔

[۱۶: ۹۳]

اَوَّلَجَ آہستہ آہستہ داخل کرنا (+ فِ)۔  
 • --- تَوَلَّجَ الْبَلَّ فِي النَّهَارِ ---

[۲۶: ۳۳]

لَدَ

يَلِدُ (مضارع)

وَلَدَ بچہ جتنا۔

وَلَدَ [واحد و جمع۔ مذکر و مؤنث۔ (لسان)  
 (۱) بچہ۔ لڑکا۔ بیٹا۔ بیٹی۔ اولاد۔  
 (۲) متبئی۔

[۱: ۲۸]

• --- اَوْتَحَذَهُ وَلَدًا

(۲) ہوتا۔ بیٹے کا بیٹا۔

اَوَّلَادُ (جمع) واحد وَلَدٌ

وَالِدٌ (اسم فاعل) (۱) باپ۔

(۲) = والدۃ۔ ماں۔ (لسان)

وَالِدَةٌ والدہ۔ ماں۔

اَوَّلَادِيْنَ (نثیہ) ماں باپ۔

وَلَدٌ (جمع وَلَدَانِ) بچہ۔ نوجوان۔

وَلَدَانِ (جمع) واحد وَلَدٌ لڑکے۔ نوجوان

[۱۷: ۷۳]

(۲) نوجوان ملازم۔ قوام۔

• --- يَطُوفُ عَلَيْهِمْ وَلَدَانِ ---

[۱۷: ۵۶]

مَوْلُودٌ (اسم مفعول) وہ جو پیدا ہوا۔ بچہ۔  
 بچی۔

یُذْکَرُ اَنْ دُونِیْ کَا وَلِیِّ هٖ ۔  
 مَوَّلٰی (جمع مَوَالِی) (۱) مَالِک ۔ اَنَا ۔ عَافِظ ۔  
 مَرْبِی ۔ سَاتِی ۔ دُوسْت ۔ مَوْکَل ۔ نُوکَر ۔  
 وَاوْت ۔ قَرَابَت دَار ۔  
 (۲) مَنَاسِب ۔ مَقَام ۔  
 مَوَالِیْکُمُ النَّارُ ۔ هِیْ مَوَالِیْکُمْ (س ۷۰ : ۱۳)  
 تمہارا ٹھکانا عذاب ہے ۔ یہی تمہارے لئے  
 مناسب جگہ ہے ۔

وَلِیِّ (۱) بیٹھ بھیرتا ۔ چل دیتا ۔ (+ اِلٰی یَا  
 + مِنْ)  
 (۲) بھرجاتا ۔ رخ کرتا ۔ بھیرتا ۔ (+ عَنْ)  
 (۳) مسلط کرتا ۔

۔۔۔ تَوَلَّیْہٗ مَا تَوَلَّیْ (س ۴ : ۱۱۰) ہم  
 پھیر دینگے اس کو جو وہ پھیرے گا ۔  
 مَوَّلٰی (= مَوَّلٰی ۔ اسم فاعل) وہ جو پھیرے  
 اپنے تئیں کسی طرف ۔ وہ جو رخ کرے ۔  
 • لکل وجہٗ ہوئیہا ۔۔۔ [س ۲ : ۱۴۳]  
 اَوَّلٰی نزدیک لانا ۔

اَوَّلٰی لَہٗ = قاربہ مایہلکہ ای نزل بہ  
 (اس پر آگئی وہ چیز جو اس کو ہلاک  
 کرے گی) ۔ [اسمی ۔ جوہری  
 اَوَّلٰی لَکَ (س ۷۰ : ۳۴) = کلت تہلک  
 (تو ہلاکت کے قریب ہو گیا) ۔

= اَوَّلٰی لَکَ الْهَلَاکَہُ (قریب آگئی تیری  
 ہلاکت) ۔ [لحاس  
 = الْوَلَدُ لَکَ (تیری شامت آئے) ۔ وَاِنَّہٗ  
 مَقْلُوبٌ بَنُوہُ وَالْاَهْلُ اَوَّلٰی فَاَحْزَنَ حَرْفُ الْعَلَّةِ

۔۔۔۔۔ وَوَعِیْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدِیْہٖ ۔۔۔  
 وَاِنَّ جَہَدَکَ عَلٰی اَنْ تُشْرِکَ بِیْ مَا لَیْسَ  
 لَکَ بِہٖ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا وَمَآ جِہْدُکَ فِی الدُّنْیَا  
 مَعْرِوْفًا ۔۔۔ (س ۳۱ : ۱۰ و ۱۳)  
 ۔۔۔ وَلَمْ یَكُنْ لَہٗ وَلِیٌّ مِّنَ الدُّنْیَا (س ۱۷ :  
 ۱۱۱) بَہْت دُلُّ ملاحظہ ہو ۔

(۲) = وَکَیْلٌ مختار ۔ [س ۲ : ۲۸۷  
 (۳) خُونِہَا کَا حَقْدَار [س ۷۰ : ۷۰  
 = فَاوْت (س ۷۰ : ۳۰)  
 (۴) فَاوْت

• ۔۔۔ تَہْبُ لٰی مِنْ لَدُنْکَ وَلِیَا پرتی وبرت  
 مِنْ اَلْ یَطْلُبُ [س ۱۹ : ۵ = س ۸ : ۷۳  
 وَلَا یَہُ (اسم فعل) (۱) دھستی ۔

۔۔۔ مَا لَکُمْ مِّنْ وَلَا یَتَہْمُ مِنْ شَیْءٍ (س ۸ :  
 ۷۳) = مَوَالَات ۔ (ابن جریر)  
 تم سے اور اُن سے کوئی سروکار نہیں ۔  
 (۲) = وَلَا یَہُ حُکُومَت ۔ غلبہ ۔

• ہنالک الولایۃ للہ الحق [س ۱۸ : ۴۴  
 اَوَّلٰی (= اَوَّلٰی ۔ افعِل التفضیل) نزدیکتر ۔  
 نزدیک ترین ۔ قریب تر ۔ قریبی رشہ دار ۔  
 زیادہ اہل ، حقدار ۔ زیادہ مناسب ۔ (+ مِ  
 یَا ۔ ل) ۔

• اِنَّ اَوَّلٰی النَّاسِ بِاِیْمَانِہُمْ لَہٰذِیْنَ اَتَّبِعُوہُ وَہٰذَا  
 النَّبِیُّ الَّذِیْنَ اَتَّبَعُوہُ  
 [س ۳ : ۶۷]  
 فَآلَہٗ اَوَّلٰی یَہِمَّا (س ۴ : ۱۳۰) خدا تم سے •

اور خدا فرماتا ہے کہ میں دو لگانے کو  
لے رہا ہوں ایک صبیح و سالم بچہ۔  
[اس معنی کی مؤید ابن مسعود، تابع،  
ابو عمر، اور الحسن کی قرات ہے جس میں وہ  
لِیَہِبَ لَکَ بُوْحَیْمَہُ] لَآہِبَ میں  
فَاعِل خُدا ہے جس کی طرف سے پیغام لیکر  
وہ رسول آیا تھا۔

(۲) واپس دینا۔ پھر دینا۔ (+ ل)

[۳۲: ۳۸]

وَأَهْبَ زُرْعَتِہِ دَیْنِہِ وَالَا دَاتَا۔

وہج

یہج (مضارع)

وَأَحْجَ تِزْرَعَتِہِ اَوْ زُرْعَتِہِ دَیْنِہِ وَالَا۔

● وجعلنا سرلحا وھاجا [۱۳: ۷۸]

وہن

یہن (مضارع)

وہن کمزور ہوا۔ سست ہوا۔ غافل ہوا۔

(+ ف)

وہن کمزوری۔ سستی۔

●۔۔۔ وھتا علی وہن [۱۳: ۳۱]

اوہن (العل الضفیل) نہایت کمزور۔

موہن (اسم فاعل) وہ جو کمزور کر دے۔

وہی

یہی (مضارع)

[شاعر خنساء کے قول فاولی لنفسی] اولیٰ لہا  
کے معنی الذم لہ اولیٰ من تو کہہ کئے گئے  
ہیں۔ کثرت دور کی وجہ سے مبتدا کو حذف  
کر دیا گیا۔ (المصوبی)

== قد ولیت الہلاک اولد دایت الہلاک  
(واصلہ من الولی وهو القرب ومنہ تاتلوا  
الذین یلوئکم [س ۹: ۱۲۳] ای یقریون  
منکم)۔ [ثعلب]

تولی (۱) بیشہ پھر دینا۔ چل دینا (+ ل)

(۲) پھر جانا۔ (+ عن)

(۳) دوست بنانا۔ [س ۶۱: ۵]

(۴) اپنے اوپر ہار لینا۔

●۔۔۔ والذی تولی کبرہ [س ۱۱: ۲۴]

(۵) مسلط کیا جانا۔ [س ۲۴: ۳۷]

تولوا [س ۱۱: ۳] = تتولوا

ولیکوتا [س ۱۲: ۲۳]

(تشیہ مذکر غائب۔ مضارع کان کر گیا)

[کَانَ]

وتی

یتی (مضارع) سستی کرنا۔ کاحلی کرنا۔

(+ ف)

●۔۔۔ ولا تینانی ذکرہ [س ۲۲: ۲۰]

وہب

یہب (مضارع)

ہب (امر)

وہب (۱) دنا۔ عطا کرنا۔

●۔۔۔ لَآہِبَ لَکَ غُلَامًا زَکِیًّا [س ۱۹: ۱۹]



== وَی (کاء تصحیف) + کَانَہ

== وَیْکَ (= اِعلم) + اِنَّہ

(ازلقان) [۸۲: ۲۸] ۸۲: ۲۸

وَيْلٌ

وَيْلٌ (۱) کلمہ تنبیہ (کسی چیز کی قیاس کو بیان کرتا)۔ [اصمی]

● وِیل لکل حمزہ لمزۃ [۱: ۱۰۴]

(۲) کلمہ حسرت اور گھبراہٹ۔

● --- وِیلک ابن [۱۶: ۳۶]

وِیلۃ عزم۔

یَٰوِیْلَیَّ (۱۱۵: ۷۰)

= وَیْلَیَّ

وَإِیهَآ (مؤنث۔ مذکر وَاہ۔ اسم فاعل) یَهَا

ہوا۔ وَاہیات۔ یَکار۔

● --- لہی یومئذ وَاہیہ [۱۶: ۶۹] ۱۶: ۶۹

وَيَّ

وَيَّ (۱) اسم فعل بہ معنی اَعْجَب (احضس)

(۲) = وَیْلٌ

وَيَّكَانَ (۱) (= وَیَّ + كَ + اِنَّ) تنہم

و تجب کا کلمہ۔ (کسانی)۔ ہائے۔

السمون۔ [۸۲: ۲۸] ۸۲: ۲۸

(۲) (= وَیَّ + كَانَ) کلمہ تحقیق نہ

تشبیہ۔

وَيَّكَانَہ = وَیْکَ + اِنَّہ = الم تروا

= وَیْکَ

## و باب الیاء

یا

یا حرف للتعجب۔

[يَا أَيُّهَا]

يَا جُوجُ وَمَا جُوجُ (س ۱۸ : ) یہ دونوں

لفظ جمعی ہیں۔ تورات (کتاب پیدائش

باب ۱ : ۲) میں یائت کے ایک بیٹے کا نام

ماغوج آیا ہے۔ عبری زبان میں عین کا تلفظ

گھک کی آواز سے ہوتا ہے۔ اس لئے ماغوج

کو ماگوگ کہتے ہیں۔ عرب میں گھ کو

جیم سے بدل لیتے ہیں، اس لئے ماگوگ کو

ماجوگ کہتے ہیں۔ یاجوج و ماجوج گوگ

اور ماگوگ کا معرب ہے۔ کتاب حزقیل نبی

(باب ۳۸ : ۲) میں گوگ کا لفظ قوم پر

اور میگوگ کا لفظ ملک پر بولا گیا ہے۔ مگر

استعمال میں یہ دونوں لفظ ساتھ ساتھ بولے

جاتے ہیں ایک کا دوسرے پر بھی الحلاق

ہوتا ہے اور اسی طرح عربی میں بھی یاجوج

و ماجوج کا استعمال ہوتا ہے۔ یہ لوگ

تائاری ترک ہیں جو تمام ملک تاتار اور چینی

تاتار میں آباد ہیں۔

قیل انہما من الترك۔ (رازی)

ییس

ییس (مضارع)

ییس (۱) (+ من) مابوس ہونا۔ نا امید ہونا۔

● --- ولا یأیسا من روح اللہ

[س ۱۲ : ۸۷]

(۲) چاہتا (+ اِنَّ) [لفت نفع وحوار]

● انکم یایس الذین امنوا ان لو یشاء اللہ

لہدی الناس جمیعاً۔ [س ۱۲ : ۳۱]

== یعلم (لین عیاس)

یغوس مابوس۔ نا امید۔

اسنیاس (+ من)

== ییس۔ (راعب) [س ۱۲ : ۸۰]

یاقوت

یاقوت (اسم جمع) [لفت لاریسی]

یان

ییس

ییس (مضارع)

ییس (اسم فعل) وہ زمین جہاں سے پانی ٹپ

جاتے۔ خشک۔ (راعب)

● --- فاضرب لهم طرقاً فی البحر یسا

[س ۲۰ : ۷۷]

ییس (اسم فاعل) وہ جس کی رطوبت جانی

رہی۔

یتخذ

[أَخَذَ]

- اَیَّدَ (== یدئی) جمع -  
 (۲) کام - عمل -  
 (۳) طاقت -  
 ● --- والہاء پیناھا یا ہد [س ۵۱ : ۳۷  
 (۳) قبضہ - اختیار -  
 ● --- اویضوا الذی یدہ عقدۃ الکلیج -  
 [س ۲ : ۲۳۷  
 (۵) دین - عطا - نعمت -  
 ● وقالت الیہود یدلہ مغلوطہ --- ہل یداہ  
 مبسوطان ینفق کیف یشاء [س ۵ : ۶۳  
 عَنْ یدَ (س ۶ : ۲۹) == عن مقابلۃ نعمۃ  
 علیہم فی مقابلۃہم - (راغب) - بدلہ میں اس  
 احسان کے جو ان کو اطمینان کے ساتھ رہنے  
 میں حاصل ہے -  
 بَیِّنَ یدَی (دو توں ہاتھوں کے درمیان) -  
 سامنے - آگے - پہلے -  
 ● --- بشرای یدی رحمۃ [س ۷ : ۵۶  
 ● قدسما بین یدی نبویکم صلیقۃ  
 [س ۵۸ : ۱۲  
 اُولٰٓئِکَ یدَیْ وَالْاَیُّسَارَ (س ۳۸ : ۳۵)  
 صاحب قوت و ہمیرت -  
 سَقَطَ فِی یدَیْہِمُ (س ۱۳۸ : ۱) اپنے  
 ہاتھوں میں گر پڑ کر رہ گئے - نہ سخت  
 نادم ہوئے -  
 فَرَدُّوا یدَیْہِمُ فِیْ اَفْوَاهِہِمُ (س ۱۳ : ۶)  
 == پس باز آوردند دست خود را در دہان خود  
 (شاہ ولی اللہ رس)  
 == پس بھولے گئے ہاتھ اپنے بیچ مونہوں  
 اپنے گئے - (شاہ رفیع الدین رس)

- یَتَعَدَّ [عدا]  
 یَتَعَدَّدُ [فآہ (== فیأ)]  
 یَتَمَّ [تم]  
 یَتَمَّ (مضارع)  
 یَتَمَّ (جمع یَتَمُّ) -  
 یَتَمَّ (نساء ۱) یسویوں کے یتم بھی ہے -  
 یسویوں کے بھی ہے -  
 (۲) == یتامی النساء (دوسری قرأت) - یتیم  
 یتیم، یہ معنی یسویوں یا فاکشدہ لڑکیاں  
 (لسان)  
 یَتَقَبَّحُونَ [تآہ]  
 یَتَرَبَّ [ترب]  
 یَتَرَبَّبُ شہر یترب - مدینہ منورہ کا پُرانا نام -  
 یَتَمَمُّ [تمم]  
 یَتَمَمُّ دھواں جو فرط حرارت کی وجہ سے انتہائی  
 سیاہ ہو -  
 ● --- وظل من یتموم [س ۵۶ : ۳۳  
 یدَ [یدی]  
 یدِرْ [دیر]  
 یدَنَیْنِ (جمع مؤنث غائب) [دآہ]  
 یدَیْ  
 یدَ (== یدی - اسم فعل - مؤنث)  
 (۱) ہاتھ -

● یسئلونک عن الخمر والیسر [۲۵: ۲۱۹]

یسئلون (اسم مفعول) (۱) آسان -  
(۲) نرم - (مصدر - میالفتہ بطور صفت)

● ... قل لهم قولاً یسوراً [۱۷: ۳۰]

یسورة (۱) آسان موقعہ ، وقت -

(۲) ... شتا - فرلانی -

● وان كان ذو عسرة فنظرة الى ميسرة

[۲۵: ۲۸۰]

یسر (۱) یا + ی (۱) آسان کرنا - آسان

بنانا -

(۲) کسی کی مدد کر کے اس کو آگے بڑھانا -

تیسر آسان ہونا -

● فاقراءوا ما تيسرون [۴۳: ۲۰]

یتیسرون (۱) تیسر آسان -

● ... فالتيسر من الهدى [۲: ۱۹۶]

یسع

اليسع (اسم فاعل) -

یسفون (جمع مذکر غائب - مضارع) [وصف

یطین

یسع

يعقوب

یسعوب حضرت یعقوب نبی - حضرت ابراهیم

کے ہوئے - ان ہی کا لقب اسرائیل تھا -

● ووهبا له اسحاق ويعقوب نافلة

[۲۱: ۷۲]

یسوق

یسوق ایک بت کا نام جو حضرت نوح کے

== لیکن انہوں نے ان کی باتیں انہیں پر لوٹا

دین اور کان دھرنے سے انکار کر دیا -

(مولانا ابوالکلام احمد)

--- بین ایدیہن وارجلہن [۶۰: ۶۰]

(۱۷) ملاحظہ ہو تھت فری

یذر (مضارع) [وذر

یذر (مضارع) - [داد

یس

یسین == یا انسان (لغت حبش و طی - ابن

عباس) لے حصص (مراد آجیاب معلوم) -

● یس - والقرآن حکیم - انک لمن المرسلین

علی صراط مستقیم [۳۶: ۳-۱]

یسر

یسر (مضارع)

یسر (اسم فعل) آسانی - آسان بات -

یسر آسان - تھوڑا -

یسیرا تھوڑی دیر -

● ... یا تلبثا بها الا یسیرا

[۳۳: ۱۳]

یسری (۱) تلبث - چھوٹی -

(۲) (العل التفضیل - مؤنث) نہایت آسان -

● ... ونیسرک الیسری [۸۷: ۸۷]

یسر وہ جو بے محنت آسانی سے حاصل ہو جائے -

جو - لا لاری -

ہوتا کہ اس کے سوا یا خلاف دوسری بات  
نہ چپے۔ دوسری باتیں اس کے مقابلہ میں  
غلط معلوم ہوں۔ اور اس طرح جس بات کو  
دل نے مان لیا اس کو گویا وہ آنکھ سے  
دیکھے۔ یقین۔ یقینی بات۔

• الہیکم النکا ترحی لزیم المتابرہ کلا سول  
تعلون۔ کلا لو تعلون علم الیقین۔ ترون  
البحیم ثم ترونہا عین الیقین۔۔۔

[۱۰۲۷: ۱۰۷۷]

یقیناً یقینی طور پر۔

ایقن (مضارع یوقن) یقینی جانتا (ب۔ پ)۔  
ٹھیک رائے قائم کرنا۔

موقن (اسم فاعل) وہ جو یقینی طور پر جائے۔  
وہ جو ٹھیک رائے قائم کرے۔

استیقن یقینی طور پر ماننا۔

مستیقن (اسم فاعل) وہ جو یقینی طور پر  
مانتا ہے۔

یک (= یکون) واحد مذکر غائب۔ مضارع

[کان]

یکون (جمع مذکر غائب۔ مضارع) [لوی

یم (= یم معول)۔

[۲۰: ۲۰۷۷]

یم دریا۔ سیلاب۔

قیم قہد کرنا۔

یقین (مضارع)

وقت میں دینا چاہتا تھا اور جس کی عبادت  
ایام جاہلیت میں عرب بھی کرتے تھے۔

[۱۰۷۷: ۲۳]

یَقْتَب [غَاب (= غَیَب)]

یَقْتَبُ  
یَقْتَبُ

یَقْتَبُ یہ بھی یقین کی طرح ایک بت تھا  
جس کی پرستش حضرت نوح کے وقت میں  
لوگ کرتے تھے اور بعد میں عرب بھی کرتے  
تھے۔

[۱۰۷۷: ۲۳]

یَقْوِی [غَوِی]

یَقْطَن

یَقْطَن کوئی بیل بولے کا ماہی جو زمین پر  
پھیلے اور چند روز میں خشک ہو جائے۔  
مثلاً کدو، ککڑی وغیرہ۔

... وَإِنِّبْنَا عَلَيْهِ شَجَرَةً مِّنْ یَّقْطِنَ

(۱۳۶: ۳۷) اور ہم نے نوح کے سامنے  
ایک بیل کا بیڑا لگایا۔

عہد عتیق کی کتاب یوتہ باب ۴ میں اس کا  
ذکر ہے۔

یَقْطُ

اِقْطُ (جمع۔ واحد یَقْطُ) جاگنے ہوئے۔

• --- وَحَسْبُهُم اِقْطَا ۱۸: ۱۸

یَقْن

یقین انک بات کا علم ہونا، اور علم ایسا



یوم (جمع ایام) (۱) دن۔ طلوع آفتاب سے غروب تک کا وقت۔

(۲) دن اور رات۔ روزہ۔

● قال آتک الامتکم الناس ثلاثة ایام الارضا  
[س ۳۰: ۳]

= ثلاث لیل۔۔۔ (س ۱۹: ۱۰)

(۳) لایحود زمانہ۔ ایک مدت مدید۔

●۔۔۔ وان یوما عند ربک کاف سنة  
ما تعملون [س ۲۲: ۴۷]

● بذی الامر من السماء الی الارض ثم یرجع  
الیہ فی یوم کان مقداره الف سنة ما تعملون  
[س ۳۲: ۵]

● ترجع الملائکة و الروح الیہ فی یوم کان  
مقداره خمسين الف سنة [س ۷۰: ۴]

● کل یوم هو فی شان  
(۵) = کون = کانتہ واقمہ۔

●۔۔۔ وقال الذی آمن یا قوم انی اخاف  
علیکم مثل یوم الاحزاب مثل ذاب قوم  
نوح وعاد و تمود والذین من بعدہم۔۔۔  
[س ۳۰: ۳۰ و ۳۱ و ۳۲]

= وقائع الامر الباقیہ۔ (بیضاوی)

(۶) عذاب۔ (لسان)

● فہل یتظنرون الا مثل ایام الذین خلوا  
من قبلہم [س ۱۰: ۱۰ و ۱۱]

● ولقد ارسلنا موسیٰ باياتنا ان اخرج قومک  
من الظلمات الی النور و ذکرہم بايام الله۔  
ان فی ذلک لآیات لكل حبارشکور

[س ۱۳: ۵]

والصلح بالجنب وابن السبیل واملکت

ایمانکم

[س ۳۶: ۳۶]

= اولم یروا انا خلقتنا لهم ما عملت ایدینا

انعاما فہم لہا مالکون (س ۳۶: ۷۱)

یتایع (جمع) واحد یتبوع [تبع

یتبع

یتبع (مضارع)

یتبع (اسم فعل) ہکا بن۔ ہکنا۔

یہود

یہودی

یہودی یہودی۔ قوم یہود میں سے۔

یؤتی (مضارع) [اتی

یؤد (مضارع) [اد۔ (اود)

یؤد (مضارع) [ادی

یؤذین (جمع مؤنث غائب مضارع مجهول)

[ادی

یغوس [یلس

یوسف

یوسف حضرت یوسف [س ۱۲: ۱۲]

یوعون (جمع مذکر غائب مضارع) [وعی

یوقون (جمع مذکر غائب مضارع) [یقن

یوم

یوم (مضارع)

● قُلْ لِلَّذِينَ آمَنُوا يَنْفَعُوا الَّذِينَ لَا يَرْجُونَ آيَامَ

اللَّهِ لِيَجْزِيَ قَوْمًا بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ

[س ۳۵ : ۱۳]

يَوْمَ أَسْءَلَ عَنْ كَسْبِ دَنِّ

الْيَوْمَ آج - آج کے دن -

یونس

يَوْمَ تَقُذُّ (== يَوْمَ + إِذْ + إِذْ)

أَسْءَلَ عَنْ كَسْبِ دَنِّ - تَب -

یونس

یونس حضرت یونسؑ - [س ۱۰



## الضبيمة

## - باب الهزمة -

ينهم وبين المسجد الحرام كل مرصد وكل  
ممر ويجتاز ترمدونهم به - (كشف)

== قوله وخذوهم اى بالاسر والاخذ الاسير -  
وقوله واحصروهم معنى الحصر المنع من  
الخروج من محيط - قال ابن عباس يريد ان  
تحصنوا فاحصروهم وقال القراء حصرهم  
ان يمتوا من البيت الحرام - قوله تعالى  
واقعدوا لهم كل مرصد والمرصد الموضع الذى  
يرقب فيه العدو ومن قولهم رصبت فلانا  
فارصدته اذا ترقبته قال المفسرون المعنى  
اقعدوا لهم على كل طريق يأخذون فيه الى  
البيت او الى الصحراء او الى التجارة - قال  
الاحفش فى الكلام محذوف والتقدير واقعدوا  
لهم على كل مرصد ثم قال تعالى فان تابوا  
واقاموا الصلوة - - (تفسير كبيذ)

== معنى الآية اذا انسلف الا شهر الحرم  
التي اتيح فيها لباكتين ان يسبحوا فاقبلوا  
المشركين الذين يصومكم ففأهروا عليهم  
حيث وجدكم بهم من حل اوجرم وخذوهم اى  
اسروهم واحصروهم اى قتلوهم وامنعوهم  
من الصبر فى البلاد واقعدوا لهم كل مرصد  
اى كل سر وجتاز ترمدونهم فان تابوا عن الكفر  
واقاموا الصلوة واتوا الزكاة فخلوا سبيلهم  
اى فاطلقوا عنهم الاسر فكفوا عنهم ولا  
تتصروا لهم ان الله شقور رحيم -

(علامة احمد تفسير احمدى)

أخذ (مفحمة ه)

--- وخذوهم واحصروهم واقعدوا لهم  
كل مرصد --- (س ٩ : ٥)

== وخذوهم واسروهم والاخذ الاسير  
واحصروهم واحبسوهم وحيلوا بينهم وبين  
المسجد الحرام واقعدوا لهم كل مرصد كل  
ممر لئلا يتسلطوا فى البلاد - (مضاوى)

== وخذوهم واسروهم ولاخذ الاسر و  
احصروهم قتلوهم وامنعوهم من التصرف  
فى البلاد واقعدوا لهم كل مرصد كل سر وجتاز  
ترمدونهم به - (مدارك)

== وخذوهم واسروهم واحصروهم اى  
احبسوهم قال ابن عباس يريد ان تحصنوا  
فاحصروهم اى منعوهم من الخروج وقيل  
امنعوهم من دخول مكة والتصرف فى بلاد  
الاسلام واقعدوا لهم كل مرصد اى على كل  
طريق والمرصد الموضع الذى يرقب فيه  
العدو رصبت الثئى ارسده اذا ترقبته يريد  
كونوا لهم رسدا لئلاخذوهم من اى جهة  
توجهوا وقيل اقعدوا لهم بطريق مكة حتى  
لايتسلطوا - (معالم التنزيل)

== وخذوهم واسروهم والاخذ الاسير و  
احصروهم وقيدوهم وامنعوهم من التصرف  
فى البلاد وعن ابن عباس حصرهم ان يحال

## — باب الشین —

مُشْرِكٌ

(صفحہ ۱۸۶)

فَاقْتُلُوا الْمُشْرِكِينَ --- (س : ۹ : ۵)

اس میں جو المشرکین کا لفظ ہے اس کا الف لام استغراق کا تو ہو نہیں سکتا، کیوں کہ اگر استغراق کا ہو تو معنی یہ ہونگے کہ تمام مشرکین کو مار ڈالو۔ اول ذیہ ایسا حکم ہوگا جو طاقت انسانی بلکہ عادت الہی سے بھی خارج ہے، دوسرے تمام احکام جزیہ لینے کے اور صلح کرنے کے بالکل باطل ہو جائیں گے۔ پس ضرور ہے کہ الف لام عہدی ہے۔ علمائے عقد دین نے بھی اس کو ایسا ہی سمجھا ہے۔

== فاقتلوا المشركين الناکتین ---

(یہضای)

== فاقتلوا المشركين الذين تقضوكم وظاہروا

علیکم --- (مدارک)

== فاقتلوا المشركين الذين تقضوكم وظاہروا

علیکم --- (تفسیر ملا احمد)

== فاقتلوا المشركين یعنی الذین تقضوكم

وظاہروا علیکم --- (تفسیر کشاف)

قرآن کا علانیہ اعلان بھی یہی ہے جہاں فرمایا ہے :

وشر الذین کفروا یضاد الیم الا الذین

عاهدتم من المشركين ثم لم يتقواکم شیئا

ولم یظاهروا علیکم احدا فاقموا الیہم عہدہم

الی مدتہم (س : ۹ : ۴)

## — باب الضاد —

ضَلَّ

(صفحہ ۲۱۸)

[الضالین قرآن میں لفظ ضلالت (یعنی گمراہی)

کا استعمال ان معنوں میں ہوا ہے :

(۱) خدا کو نہ ماننا۔ [س : ۴ : ۱۳۶]

(۲) کسی دوسرے کو خدا کے برابر ماننا۔

[س : ۴ : ۱۱۶ = ۶ : ۵۶]

(۳) خدا کو چھوڑ کر دوسروں سے دعا

مانگنا جن سے نہ کچھ نقصان ہی ہو سکتا

ہے اور نہ نفع۔ [س : ۲۲ : ۱۲]

(۴) لاعلاء حق کو نہ ماننا۔ [س : ۴ : ۳۲]

(۵) خدا اور رسول کے خلاف عمل کرنا۔

[س : ۳۳ : ۳۶]

(۶) لوری باتوں کو انجام پر ترجیح دینا۔

[س : ۱۴ : ۳]

(۷) ایمان کی بات چھوڑنا۔

[س : ۲ : ۱۰۸ = ۵ : ۱۲۴ = ۶ : ۱۰]

(۸) حق کو چھوڑ دینا۔ [س : ۱۰ : ۳۲]

(۹) انجام کا یقین نہ رکھنا۔

[س : ۱۸ : ۳۲ = ۳ : ۸۱]

(۱۰) اپنے اعمال کو بے وجہ اچھا سمجھنا۔

[س : ۱۸ : ۱۰۴]

(۱۱) جرم کا مرتکب ہونا۔ [س : ۵ : ۳۷]

(۱۲) لغویات میں ڈھنسا۔ [س : ۱۴ : ۱۸]

(۱۳) عیبیا حرکتیں کرنا۔ [س : ۳۱ : ۱۱]

(۱۴) شقی القلب ہونا۔ [س : ۲۹ : ۲۲]

(۱۵) کفر کرنا اور لوگوں کو اپنے عمل

سے گمراہ کرنا۔ [س : ۴ : ۱۶۷]

(۱۶) اتفاق رکھنا۔ [س : ۸ : ۱۶]

(۱۷) دین میں ناحق غلو کرنا۔

[س : ۵ : ۷۷ = ۶ : ۱۴۱]

— باب الفین —

عَصَب (صفحہ ۲۶۲)

المغضوب علیہم (ص: ۱۷)

قرآن میں لفظ مغضوب کا اطلاق ان لوگوں

پر ہوا ہے جو :

(۱) خدا کو نہ مانیں۔ [ص: ۱۶، ۱۰۲۔

۱۰۸، ۴۲، ۴۱۶، ۲۵، ۹۰۔

(۲) رزق سے بیجا فائدہ اٹھائیں۔

[ص: ۲۰، ۸۱، ۲۵، ۶۰۔

(۳) آہائی گمراہیوں پر اصرار کریں۔

[ص: ۷۰، ۷۱، ۷۲۔

(۴) ذلیل طبیعت رکھیں۔ [ص: ۵، ۶۰۔

(۵) نفاق و شرک کریں۔ [ص: ۴۸، ۶۰۔

(۶) نیک لوگوں کو ایذا پہنچائیں۔

[ص: ۴، ۹۳۔

(۷) کفر کے آگے دب جائیں۔

[ص: ۸، ۱۵، ۱۶۔

(۸) ذلت اور افلاس میں گرفتار رہیں۔

[ص: ۲، ۶۱۔

— باب المیم —

م (صفحہ ۳۵)

مرگان دومرتبہ۔

الطلاق مرگان طلاق دومرتبہ [ص: ۲۲۹، ۲۳۰]

اس آیت سے ڈاکٹر حاشم امیر علی نے

نہایت دلچسپ معنی نکالے ہیں جو میں

ہدیہ ناظرین کرتا ہوں :

الطلاق مرتان فاساك بمروق لوتسرج

بالحسان۔۔۔ فان طلقها فلا تل له من بعد

حتى تنكح زوجا غيره (ص: ۲۲۹، ۲۳۰) ۵

طلاق دومرتبہ ہوتا ہے (یعنی طلاق

کے دو مراحل ہیں، ایک اظہار ارادہ اور

دوسرا تکمیل ارادہ) پس (اظہار ارادہ

کے بعد) زوجہ کو گھر ہی میں رکھ کر

اس سے اخلاق کے ساتھ کنارہ کشی کرو یا

اچھے برتاؤ کے ساتھ رخصت کرو۔۔۔ اور

(علت ختم ہونے پر) اگر تکمیل ارادہ ہی

کرو تو وہ اس نے لے سکو گے جب تک کہ

وہ کسی دوسرے کے ازدواج میں نہ آجائے

اور وہ بھی اس کو طلاق نہ دے۔

اس معنی کی توفیق خود سوہ طلاق کی

اقتدائی آیات سے ہوتی ہے جہاں حکم ہے کہ

طلاق علت کی بدلت کے لئے دیا جائے۔ اس

بدلت میں زوجہ کو گھر سے نہیں لگانا چاہئے

بشرطیکہ وہ کسی دوسرے مرد کے ساتھ

مرتکب جرم نہ ہوئی ہو۔ البتہ ختم علت پر

اے رکھی یا لیجائے یا رخصت کر دیا جائے۔

پہلے تو اظہار ارادہ طلاق اور تکمیل

ارادہ طلاق کو بہ یک وقت ہونے سے ممنوع

کیا۔ کوئی شخص غصہ یا جلاہ کے اثر

میں فوراً طلاق نہیں دے سکتا۔ زیادہ سے

زیادہ یہ کر سکتا ہے کہ کنارہ کشی کرے

یا رخصت کرے اور تین ماہ تک اس پر

سو بچتا رہے کہ آیا وہ واقعی دائما طلاق

چاہتا ہے یا محض جذبات کے اثر سے نجات

پانے کے بعد وہ معاملہ کو رفت و گزشت

کر کے اپنی زوجہ کو واپس رجوع کر لینا

چاہتا ہے اور ان تین ماہ میں یہ بھی سو بچتا

ہے کہ اگر بعد تکمیل علت وہ اپنے ارادہ

طلاق کی تکمیل ہی چاہتا ہے تو جب تک

اس کی زوجہ کسی دوسرے کے نکاح میں

نہ جائے اور وہ بھی اسے طلاق نہ دے۔

یہ شخص اس کو دو بارہ رجوع نہیں

کر سکیگا۔

اگر ان تین ماہ کی مدت میں بھی شوہر اپنے ارادہ پر مستقل رہے اور جذبات غیرت و جنسی رشک بھی اسے متاثر نہ کرے تو واضح ہے کہ شوہر اور زوجہ کے لبائع اس قدر مختلف ہیں اور ان دلوں کے درمیان پکا ٹکٹ کا اس قدر فقدان ہے کہ وہ دائمی علحدہ ہی ہو جائیں تو ہر دو کے لئے بہتر ہے۔

اس طرح قرآن مجید صرف تکرار طلاق میں نہیں بلکہ خود طلاق میں ایسی رکاوٹیں ڈالتا ہے کہ جن سے طلاق شاذ و نادر حالات ہی میں ہو سکتا ہے۔ اور ان آیات قرآن کے یہی معنی اپنے سے اس مشہور حدیث کی بھی مطابقت ہوتے ہیں جس میں کہا گیا ہے کہ خداوند کریم کے نزدیک طلاق سے بدتر کوئی چیز نہیں۔

» باب النون «

نہ (صفحہ ۲۷۲)

نسبی اس بارے میں بعض میری درخواست پر مآثر خاص تقویم شمسی و قمری ڈاکٹر امیر علی نے حسب ذیل مضمون بھیجا ہے۔ علم دوست احباب اس سے ضرور محظوظ ہوں گے :

نسی اُس لوند کے مہینہ کا نام تھا جو آنحضرتؐ کی وفات کے سال تک چودھویں کی تقویم کے مطابق ہر آٹھ سال میں تین مرتبہ اس غرض سے شریک کیا جاتا تھا کہ قمری اور شمسی تقویم میں یگانہیت پیدا ہو جائے۔ نساء کے نام سے ایک خاندان مکہ میں مقیم تھا جس کے نامزد افراد حج کے وقت اعلان کیا کرتے تھے

کہ اس سال رواں کے آخری ماہ یعنی ذی الحجہ اور آگندہ سال کے پہلے یعنی محرم کے مہینہ کے درمیان نسی کا مہینہ شریک کیا جائیگا۔ وجہ، ذوالقعدة، ذوالحجہ اور محرم یہ چار مہینے ماہِ مسجد کے لئے تھے جن میں لڑائی ممنوع تھی۔ اس لئے جب کبھی نسی کا مہینہ شریک کیا جاتا تھا یہ سوال پیدا ہوتا تھا کہ کیا اس مہینہ میں بھی لڑائی ممنوع قرار دے کر مہینے مہینوں کی تعداد چار کی بجائے پانچ کر دی جائے یا اس کو معمولی مہینہ تصور کر کے دو مہینے مہینوں (یعنی ذی الحجہ اور محرم) کے درمیان ایک مہینہ رکھا جائے جس میں جنگ و جدال جائز ہو۔

چونکہ نسی کے مہینہ کا کبھی دوسرے سال اور کبھی تیسرے سال اضافہ کیا جاتا تھا اور اس میں مہینے اور غیر مہینے مہینوں کا جھگڑا بڑھتا تھا، بدوی عربوں کو یہ غلط فہمی ہو گئی تھی کہ اس مہینہ کے شریک کرنے کا مقصد ہی یہ ہے کہ کسی قبیلہ کے نژاد یا کسی قبیلہ کے قصبان کے لئے اور بعض خود غرضی کے مد نظر کبھی جنگ کو جائز اور کبھی ناجائز قرار دیا جاتا ہے۔

بالخصوص یہودیوں کے رواج کے بموجب قمری اور شمسی دونوں سالوں کی مطابقت کے لئے تقویم ہرج کرتے ہیں جو تیرہواں مہینہ شریک کرنا پڑتا تھا ہمیشہ لڑائی جھگڑے فتنہ و فساد کا باعث ہوتا تھا۔ برخلاف اس کے عیسائیوں کی مروجہ تقویم صرف شمسی طریق حساب پر مبنی اور چھ مہینوں سے بلا تشویش و فساد جاری تھی۔ اس میں بھی بارے مہینے تھے جن کی تعداد بارہ

میعاد سے دس بارہ دن کم میعاد پر مشتمل تھا۔ اس غیر صحیح مفہوم اور غلط اتدیشی کا نتیجہ یہ ہوا کہ مسلمانوں میں ایسی تقویم رائج ہو گئی جو زندگی کے کسی اہم کاروبار کے تہین کے لئے کام نہیں دے سکتا۔ ستم ظریفی یہ ہے کہ جو قوم خود کو علم و حکمت کا وارث خیال کرتی ہے اس نے ایک ایسی تقویم اختیار کر لی جس کو کبھی کسی جاہل قوم نے بھی قبول نہیں کیا۔

میں معترف ہوں کہ یہ ”تاویل“ محض میری تحقیقات پر مبنی ہونے کی وجہ سے مزید وضاحت کی سزا وار ہے۔ یہ محسوس کر کے میں نے اس موضوع پر ایک کتاب (The Crescent and the Moon) کی تصنیف کا کام شروع کیا ہے۔ محض تعمیل حکم کی خاطر یہ مختصر نوٹ پیش کیا جاتا ہے۔

— باب الہاء —

أَهْلَةٌ (جمع - واحد هَلَالٌ) اس لفظ پر بھی ڈاکٹر امیر علی کی تحقیقات دلچسپی سے خالی نہ ہوں گی، ناظرین غور فرمائیں۔

جس ایک آیت قرآن میں یہ لفظ آیا ہے اس کی عبارت اور مقبول عام معنی مندرجہ ذیل ہیں :-

● یَسْتَلُوْكَ عَنْ اَهْلَةٍ - قل ہی مواقیت للناس والحج - ولیس البر بان تاتوا البیوت من ظہورہا ولکن البر من انفی - واتوا البیوت من ابوابہا - واتقوا اللہ لعلکم تفلحون -

[س ۲: ۱۸۹]

مجھے پوچھتے ہیں ثئے چاند کے بارے میں،

برجوں میں آکتاب کی گردش پر منحصر تھی -  
حجۃ الوداع یعنی وفات وصالہابؐ کے  
صرف تین ماہ قبل سورۃ توبہ کی آیات ۳۶  
اور ۳ نازل ہوئیں -

اس کا مختصر مطلب یہ نکالا جاسکتا ہے  
کہ قدرت خدا کے حساب کے مطابق سال میں  
بارہ ہی مہینے ہوا کرتے ہیں - اس تیرہویں  
مہینہ کو شریک کرنے سے کفر اور ضلالت  
میں اضافہ ہوتا ہے -

جیسے دوسرے اصلاحات رفتہ رفتہ عمل  
میں آئے اور ان کے متعلق قطعی احکام سے  
قبل اشارات و کنایات کے ذریعہ تقسیم کی گئی،  
یہ آیات بھی اس طرف اشارہ کر رہی تھیں  
کہ یہودیوں کے مطابق شمسی و قمری نظام  
العمل کے اختلاط سے جو خرابیاں پیدا  
ہو رہی ہیں وہ محض اس شمسی تقویم کے  
اختیار کرنے سے دور ہو سکتی ہیں جو  
عیسائیوں نے روم سے اخذ کیا تھا اور جس  
پر سابقہ پانچ صدیوں سے وہ عمل پیرا تھے -

ہل

لیکن ان آیات کے نزول کے تین ماہ بعد ہی  
رسول اکرمؐ کی وفات واقع ہوئی اور کفار کے  
ہر رسم و رواج کے مسدود کرنے کے جذبہ کے  
تحت ان آیات سے یہ مفہوم اخذ کر لیا گیا  
کہ قمری مہینے جاری رکھتے ہوئے صرف  
لوئند کے تیرہویں مہینے کا اضافہ مسدود  
کر دیا جائے - اس آیت کریمہ میں جو حقیقت  
بیان کی گئی تھی کہ ”عام“ یا ”سال“،  
یعنی موسموں کا ایک مکمل دور، قدرتی  
طور پر، بارہ حصوں یا مہینوں پر مشتمل  
ہوتا ہے، اس کو نظر انداز کر دیا گیا اور  
بارہ قمری مہینوں کا ایک ایسا مصنوعی  
”سال“ اختیار کیا گیا جو حقیقی سال کی ⑥

قیاس ہے کہ سیارہ و بُت پرست عربوں میں بھی ان ایام سے اسی قسم کے رسم و رواج منسوب ہوں گے جو آج کل کی بت پرست اقوام میں بھی اماسیا سے وابستہ ہیں۔ مثلاً اماسیا میں تجارتی کاروبار بند رہتے ہیں۔ اکثر لوگ بڑت کرتے ہیں، مذہبی لوگ ہوجا پاٹ کے لئے جمع ہوتے ہیں۔ دوسرے تعطیل مناتے ہیں، اور خاص کر تجارتی طبقہ کے اصحاب اپنی دوکانیں بند کئے حساب کتاب کی تکمیل کر لیتے ہیں۔ ان میں چند ایسے بھی ضرور ہوتے ہیں جو ساج کے لحاظ سے دروازے تو بند رکھتے ہیں لیکن اپنے نفع کی خاطر کسی نہ کسی طرح لین دین جاری رکھتے ہیں۔ \* سیارہ پرست اقوام میں ہر ہفتہ میں کوئی ایک دن تعطیل کا نہیں ہوتا۔ بلکہ چاند کے دور کے لحاظ سے اماسیا اور یونان کے ایام اس کے عوض منائے جاتے ہیں۔

ان واقعات کے مدنظر اس آیت کے معنی سمجھنے کی کوشش کی جائے تو واضح ہوتا ہے کہ چاند کے ابتدائی دور سے جو رسم و رواج وابستہ تھے ان کی پابندی کے متعلق سوال کیا جاتا ہے اور جواب ملتا ہے کہ یہ ایام افراد کی نفسانیت اور لوگوں کے جمع ہونے اور مواقع فراہم کرنے کے لئے ہیں۔ پس اس میں کوئی حوی نہیں کہ محض رسم و رواج کی خاطر ہم سامنے کے دروازے تو بند کر لو لیکن پچھلے دروازے کا رویار جاری رکھو۔ خوبی دراصل اس میں ہے کہ ہم جو کام کرو کھلا کھلا کرو۔ اور رسم و رواج سے نہیں، خدا سے ڈرو تا کہ ہم حقیقی فلاح پاؤ۔

اس آیت کے عام مروجہ معنی پر اس خاص معنی کو حسب ذیل اسباب کی وجہ

تو کہہ کہ یہ لوگوں کے اور حج کے وقت بتلانے کو ہیں، اور یہ نیکی نہیں کہ ہم گھروں میں ان کے پھہواڑے سے جاؤ بلکہ نیکی اس میں ہے کہ ہم (نہیے کادوں سے) بچو۔ سو گھروں میں ان کے دروازوں سے آیا کرو اور خدا سے ڈرو تا کہ ہم فلاح پاؤ۔

متذکرہ صدر عام ترجمہ پر کافی غور کیا جائے تو واضح ہوگا کہ معنی واضح نہیں ہیں۔ نیز آیت کے ابتدائی اور آخری حصہ میں ربط نہیں پایا جاتا۔ ان ہی دشواریوں کو رفع کرنے کی خاطر شان نزول یہ بتلایا جاتا ہے کہ زمانہ جاہلیت میں عربوں میں یہ رسم جاری تھی کہ سالانہ حج سے واپسی پر اپنے سکانات کے سامنے کے دروازوں سے نہیں بلکہ پچھے سے دیواروں میں سوراخ کر کے آتے تھے۔ یہ شان نزول کہاں تک مستند تاریخ پر مبنی ہے اور کہاں تک مفروضہ منہوم کو مربوط بنانے کی خاطر تراشا گیا ہے قابل تحقیق ہے۔

غرض نراجہ و تفاسیر کے اس عام معنی پر مزید تبصرہ کئے بغیر اس آیت کے جو معنی ہماری سمجھ میں آئے ہیں وہ درج ذیل ہیں : چاند کے دور کو عربوں نے مختلف حصوں میں تقسیم کیا تھا۔ اور ہر حصہ میں چاند کا علیحدہ نام تھا۔ پہلی تین راتوں میں چاند کو ہلال کہا جاتا تھا اور جب ان تین راتوں کا مجموعی ذکر ہوتا تو ان کو اہلہ کہتے تھے۔ اس وقت کے عربی ساج میں قدری مہینہ کے ان تین پہلے دنوں کی کیا اہمیت تھی اس پر تحقیق و کاوش سے روشنی ڈالی جا سکتی ہے۔ لیکن قرین

\* اکثر عیسائیوں میں بھی اتوار کے دن بچوں کو سامنے کے انک میں کھیلنے کے لئے ماں باپ منع کرتے ہیں، لیکن اپنے کمرہ میں باجھواڑے میں کھیلنا پڑا نہیں سمجھا جاتا۔

سب سے توجہ کی گئی کہ لفظ حج کے دوسرے معنی مبراً معقود ہو گئے اس کو عرب دراصل حج اکثر کہا کرتے تھے - دوسو برس بعد حسب ترجمہ و تفسیر کے جس میں حدیث حج ہوئے لکن تو اس آیت کے معنی میں بھی لفظ حج کا مفہوم وہی حالانہ حج لے لیا گیا، اور اس مفہوم کو آیت کے دوسرے حصہ سے مربوط کرنے کی خاطر نہ بعد از اس معروضہ مولیٰ کرنا بڑا کہ عرب حج سے واپسی پر اسے منکاب میں سمجھے کی دیوار میں سوراخ کر کے داخل ہوا لڑے دیے -

اسے مفہوم کو واضح کرنے کی خاطر اس طرح بیان احساس کیا گیا ہے جس سے یہ حال ہو سکا ہے کہ ہم کو اسے سمجھے ہوئے معنی پر نورا دیں ہے - دراصل ہمارا مقصد صرف ادا ہے کہ مذکور اس معنی پر ہی غور کریں اور خارج سے اس کی نائد یا بردند فرمائیں -

سے بھی فریح دی جا سکی ہے ۔

(۱) نہ آیت سورہ ہر کی ہے خود دور مدینہ کی ابتدائی سورہ ہے - اس سورہ کے شروع تک نہ روز جمعہ کو عبد المؤمن فرار دیا گیا تھا اور نہ مسی مری سال کو مسوویت سی کی نہ ہر درک کا گیا تھا - لہذا نہ بعد از اس میں کہ اس آیت کے شروع تک بلکہ حد روز بعد تک بھی مری مسہ کے چلے ہی دیوں ہی کاروبار نہ رہا کرتے تھے -

(۲) اس آیت میں لفظ حج سے مفسرین کے حالات کو اس لفظ کے اس ایک معنی کی طرف رجوع کر دنا جس کے سوا دور خلفاء راشدہ ہی میں کوئی اور معنی ہی نہ رہے تھے - دراصل حج ہر اس جمع کو کہا جاتا ہے جہاں لوگ کسی خاص وجہ سے جمع ہوں اور عبادت کی جائے یا کوئی سماجی یا مذہبی قرض انجام دے۔ جس سالانہ حج پر رہائہ دہ و حلاب میں اس قدر

تمت بالتحیر

۱۹۸۱

Colored  
1981

